R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۹ء JAN.FEB.2009

روحوں کو متاثر کرنے والی
ایک علمی یادگار

قدردانوں کیلئے ایک دولت بیکراں

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

مُجرّب عملیات نمبر

ایک تاریخی دستاویز



Rs.50/=

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۹ء
JAN.FEB.2009

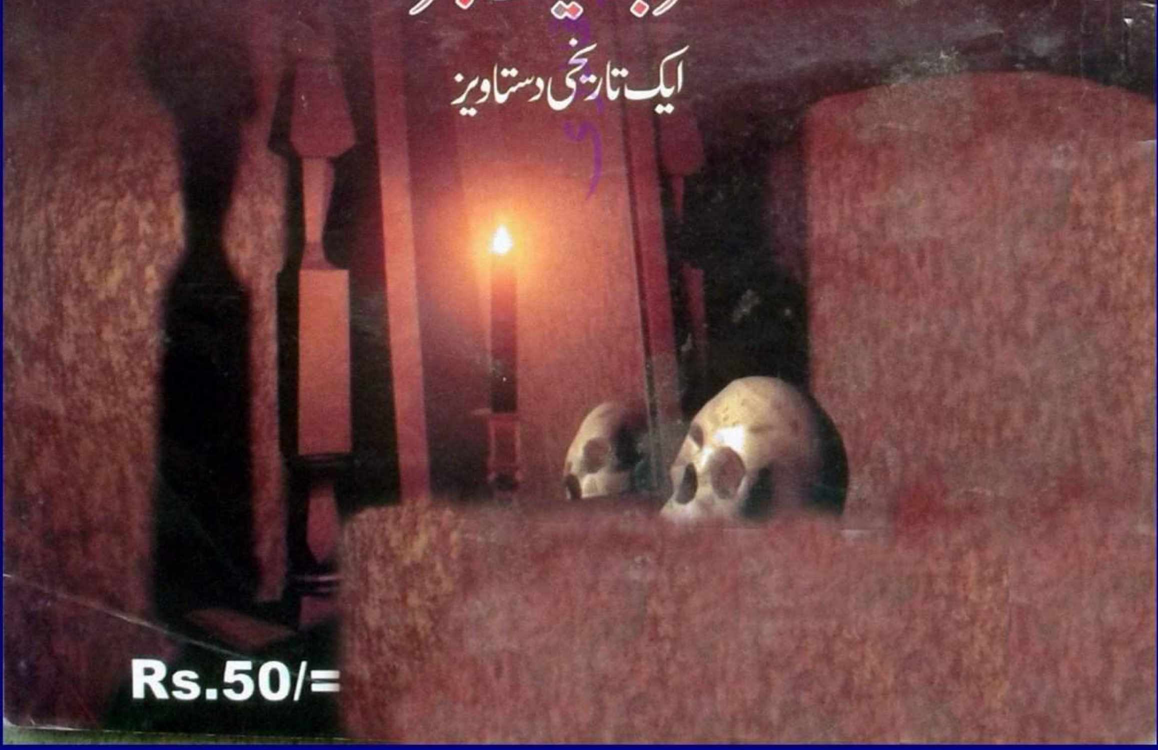
روحوں کو متاثر کرنے والی
ایک علمی یادگار

قدردانوں کیلئے ایک دولت بیکراں

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

مُجرّب عملیات نمبر

ایک تاریخی دستاویز



Rs.50/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد نمبر ۱۶

شمارہ نمبر ۱

جنوری، فروری ۲۰۰۹ء

سالانہ زرِتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے

۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۰ روپے

اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

مجرب عملیات نمبر

دیوبند

پاکستان سے

زرِتعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرِتعاون 12 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

لائف ممبری پاکستان میں

15 ہزار روپے انڈین

لائف ممبری غیر ممالک سے

25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون 09359882674

فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمر الٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

اطلاع عام

بینک ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ

مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)

HASHMI ROOHANI MARKAZ

MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi

Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور

کہاں

ذرا سوچئے

آپ کہتے ہیں کہ آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سب سے زیادہ پاک وپاکیزہ، ستھری اور روشن، بے لوث وبے داغ ہوئی ہے اور راستی وراستبازی، امانت ودیانت، علم وعفو، صبر وتحمل، فیاضی وہمدردی، نرمی وللہیت، شفقت ورحمت، زہد وتقویٰ، پارسائی وپاکبازی، نیکی ونیک نفسی ایثار وبے نفسی، ہر صنف اخلاق، ہر شعبہ روحانیت کے جوہر، کمال اور انتہائے کمال پر رسول اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں مل جاتے ہیں۔ یہ آپ کا دعویٰ ہے اور اپنی جگہ پر حرف بہ حرف صحیح ہے لیکن سوال یہ ہے کہ منکر سے اس کا اقرار کیونکر کرایئے گا۔؟ جس نے اب تک آپ کے رسول کو نہ جانا ہے، نہ پہچانا ہے اور اسی لئے نہ مانا ہے وہ آخر کیونکر جانے، پہچانے، اور مانے گے۔؟

کیا آپ عیسائیوں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل اخلاق کی تلاش میں کلام مجید کی تلاوت شروع کردینگے؟ کیا آپ ہندوؤں سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ دیوبند کے شیخ الحدیث کی خدمت میں آکر بخاری ومسلم، ترمذی وابوداؤد کا درس لینے لگیں گے۔؟ کیا آپ کا یہودیوں سے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ان جواہر پاروں کی جستجو میں مسند احمد وطبقات ابن سعد، تاریخ طبری وسیرت ابن ہشام کی ورق گردانی کریں گے۔؟ کیا آپ کو سکھ، جین اور بودھ مذہب کے پیروؤں سے یہ امید ہے کہ وہ سیرت نبوی کے واقعات سے باخبر ہونے کی چاٹ میں آپ کے ہاں کی میلاد کی محفلوں میں شریک ہوا کریں گے، یا آپ کی مسجدوں میں منبروں کے قریب بیٹھ بیٹھ کر آپ کے واعظوں کی تقریریں سنا کریں گے۔؟ کیا آپ کو کسی غیر مسلم سے اس ذوق وشوق، اس طلب وتفتیش، اس تلاش وتحقیق کی توقع ہے۔؟

یقین رکھئے اور بلاشائبہ شک یقین رکھئے کہ کوئی غیر مذہب والا آپ کے ہاں کی کتابوں کی الٹ پلٹ اس غرض سے نہیں کرے گا وہ آپ کی لکھی ہوئی کتابوں کو نہیں، خود آپ کو پڑھے گا۔ وہ مطالعہ کتابوں کا نہیں، زندہ کتابوں کا کرے گا۔ درخت کے بیج کو اس کے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ تخم کی تحقیق کے لئے کوئی ماہر فن باغبانی کے پاس نہیں جاتا۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا اندازہ امت کی حالت سے کیا جاتا ہے اور کیا جائے گا اب ارشاد ہو اور ارشاد کسی دوسرے سے نہیں، خود اپنے ہی دل سے ارشاد ہو، کہ آپ کی زندگی، آپ کا طرز عمل، آپ کا کردار، آپ کی عادتیں اور خصلتیں، آپ کے مشغلے اور دلچسپیاں، آپ کا مذاق طبیعت، آپ کی سیرت، منکروں کے دل میں آپ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت کیا رائے قائم کرائے گی۔؟ دوسرے اگر اپنی بے بصری کے باعث اس نور مجسمؐ سے انکار کررہے ہیں تو کہیں خدانخواستہ خود آپ توان کے جرم میں اعانت کے مجرم نہیں بن رہے ہیں۔

سوچئے آنکھیں کھولئے
اور مفاد پرستوں کو پہچانئے

بقلم خاص

اداریہ

ماہ اپریل میں لوک سبھا کے الیکشن ہونے والے ہیں۔ اس بار بھی مسلمانوں کو پھر شدید آزمائش سے گزرنا پڑے گا۔ بلکہ اس بار مسلمانوں کا امتحان پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ کیونکہ مسلمانوں میں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے، رہنما سر ابھاریں گے اور ہر لیڈر ایک ہی بات کہتا نظر آئے گا کہ بس وہی اور اسی کی پارٹی ہی مسلمانوں کی نیا پار لگا سکتی ہے۔ ہر سال مسلمان، مسلم رہنماؤں کے جھکے میں آجاتے ہیں اور ہر سال مسلمان پُر فریب وعدوں کے چکر میں آکر اپنا بھی نقصان کرتے ہیں اور ملیہ اسلامیہ کا بھی کیونکہ مسلم رہنما یا تو الیکشن میں جیت ہی نہیں پاتے یا جیتنے کے بعد اپنے مفادات کی بھول بھلیوں میں کھو جاتے ہیں اور امید پرست مسلمان پانچ سال تک ناامیدی کی اندھیری گلیوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ سنا تھا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا لیکن ہم تو یہ دیکھ رہے ہیں کہ مومن ایک ہی سوراخ سے بار بار ڈسے جاتے ہیں اور پھر اسی سوراخ میں اپنی انگلیاں داخل کرتے نظر آتے ہیں۔ اگر اس ملک میں صرف مسلمان ہی ہوش وحواس سے کام لے لیں تو اس ملک کی سیاست کی بساط ہی الٹ جائے لیکن ہوتا یہ ہے کہ مسلمان ہمیشہ جذبات کے سیل رواں میں بہہ جاتے ہیں۔ مسلم رہنما ان کو مذہب کے نام پر، بابری مسجد کے نام پر، ریزرویشن کے نام پر، علاقہ کے نام پر، یا برادری کے نام پر بیوقوف بناتے ہیں اور اپنی کمزوریوں کی وجہ سے مسلمان بار بار بے وقوف بنتے ہیں۔ اور بار بار ربڑ کی گیندوں کی طرح ادھر ادھر اچھلتے ہیں۔

یوپی میں کلیان سنگھ کے نام پر کچھ مسلمان نیتا اپنی سیاسی چمکانا چاہتے ہیں۔ اچانک انہیں بابری مسجد کی شہادت کا غم ستانے لگا ہے۔ حالانکہ جب وہ خود وزارت میں تھے تو انہیں خواب میں بھی بابری مسجد کی گرتی ہوئی دیواریں نظر نہیں آتیں۔ اور نہ انہوں نے ایک بار بھی یہ آرزو کی کہ بابری مسجد اسی جگہ تعمیر ہوجائے جہاں وہ پہلے تھی۔ لیکن اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے اور دوسری پارٹی کو بدنام کرنے کے لئے مسلم رہنما اس طرح شور مچاتے ہیں کہ جیسے انہیں بابری مسجد کا غم ہلکان کئے ہوئے ہے اور جیسے بابری مسجد کی تعمیر ان کی سیاست کا اصل مقصد ہے۔

۱۹۹۲ء میں جس وقت بابری مسجد کی شہادت کا سانحہ پیش آیا اس وقت پارلیمنٹ میں پچاس سے زیادہ مسلم رہنما موجود تھے کسی ایک کی غیرت بھی جوش میں نہیں آئی اور کسی ایک نے بھی اپنا استعفیٰ پیش نہیں کیا۔ اسی وقت ممبئی میں فرقہ وارانہ فساد بھی ہوتا رہا اور مسلمانوں کی جانیں اور املاک نشانہ پر رہی لیکن مسلم لیڈروں کی غیرت گہری نیند میں تھی اور وہ اپنی کرسی چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھے۔ لے دیکے اگر کسی نے اس وقت استعفیٰ دیا تھا وہ سنیل دت تھے جو ہندو تھے اور ان کے استعفیٰ کی وجہ سے ان کا بیٹا آج تک سزا بھگت رہا ہے۔ اب وہی مسلم لیڈر جب کلیان سنگھ کو نشانہ بناتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے اور اندازہ ہوتا ہے کہ مسلم لیڈر بے حیائی کے کس مقام پر فائز ہیں۔؟ مایاوتی نے یوپی میں دوبار بھاجپا اور کلیان سنگھ سے تال میل کر وزارت حاصل کی آج علماء کی ایک جماعت مایاوتی کے دامن میں اپنا سر چھپا رہی ہے اور سماج وادی کے خلاف غل غپاڑہ مچا کر مایاوتی کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا رہی ہے، کیوں؟ کیونکہ انہیں کرسی چاہئے۔ اور کرسی کے لئے یہ کہیں بھی چھلانگ لگا سکتے ہیں۔ اور کسی کو بھی بہن جی یا ماں جی کہہ سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ دراصل ایسا یوں ہوتا ہے کہ ہماری قوم بے شعوری کے صحراؤں میں بھٹک رہی ہے اور مسلم رہنما قوم کے اندر شعور پیدا نہیں ہونے دیتے وہ قوم کو جذباتی نعروں اور پُرفریب وعدوں کے دلکش ماحول سے باہر نہیں جانے دیتے مسلم رہنما انہیں مذہب کے نام پر، قومیت کے نام پر، علاقے کے نام پر یا پھر مسلک کے نام پر بے وقوف بناتے ہیں اور اپنا الو سیدھا کرتے ہیں۔ الیکشن کے موقعہ پر نئی نئی مسلم پارٹیاں بھی خودرو گھاس کی طرح اُگ آتی ہیں۔ ان کا کام مسلمانوں کا ووٹ کاٹ کر فرقہ پرست پارٹیوں کو مضبوط کرنا ہوتا ہے اس کے انہیں اچھے پیسے ملتے ہیں اور بے چاری قوم اس خوش گمانی کا شکار رہتی ہے یہ مسلم پارٹی ہماری نیا کو پار لگا دے گی۔ کاش مسلمان جاگیں اور اپنی اور اپنے ووٹ کی قدر وقیمت کو پہچانیں۔ اسی میں ان کی، ان کی قوم کی، ان کے مذہب کی اور اس ملک کی بھلائی ہے۔ نئی نئی پارٹیوں اور نئے نئے نعروں کے جھانسے میں آکر آنکھیں بند کرکے اپنا ووٹ ڈالنا بار بار اپنی وقعت کو کم کرتا ہے اور بار بار ہم اپنی حیثیت عرفی کا قتل کرکے دنیا کی نظروں سے اور خدا کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔

****

مختلف پھولوں کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا۔ میں نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو تو سخت بخار آتا ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھے اتنا بخار آتا ہے جتنا تم میں سے دو کو آئے۔"

میں نے کہا۔ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اجر ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کو بیماری یا کچھ اور تکلیف پہنچی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ گرا دیتا ہے جیسے درخت کے پتے گرا دیتا ہے۔

اقوال زریں

* اگر بندہ اپنی ہر خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (حضرت شقیق بلخیؒ)
* ایک شخص نے وصیت چاہی۔ فرمایا اگر دوست چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی ہے۔ اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے۔ اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کافی ہے۔ (حضرت شقیق بلخیؒ)
* سرود و نغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے۔ (بایزید بسطامیؒ)
* علم نر ہے اور عمل مادہ ہے۔ دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔ (حضرت معروف کرخیؒ)

عظیم لوگ عظیم باتیں

* عقل مند وہ ہے جو جاہل کی بے ہودگی کو خاموشی سے ختم کردے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ

* بزدلی دراصل یہ ہے کہ آپ حق کے لئے آواز نہ اٹھائیں۔ (حضرت امام حسینؓ)
* انسان کا سب سے بڑا عیب غصہ ہے۔ (امام مالکؒ)
* اپنے حواس پہ حکومت کرو تا کہ تم انسانی عظمت پر فائز ہو سکو۔ (افلاطون)
* اپنے آپ کو پرکھنے کے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی سی بات ہے۔ (سقراط)
* تمہاری عقل ہی تمہاری استاد ہے۔ (شیکسپیئر)
* کوئی خوبی انصاف سے زیادہ عظیم نہیں۔ (جوزف ایڈیسن)
* صورت بغیر سیرت ایک ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ اور خوشبو بالکل نہ ہو۔ (ارسطو)
* مجھے دشمنوں سے اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا دوستوں سے پہنچا ہے۔ (خلیل جبران)
* تجسس ذہین لوگوں کی مستقل خصوصیت ہے۔ (سموئیل جانسن)

روشنی

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ "اے بیٹے ایمان کے بعد سب سے پہلے ایک مخلص اور دانا دوست تلاش کرو۔ ایسا دوست ایک پھل دار درخت کی مانند ہے، اس کے نیچے بیٹھو گے تو سایہ ملے گا اور اگر اوپر چڑھو گے تو پھل دے گا۔

مہکتے پھول

* علم ایک ایسا درخت ہے، جس کا پھل خشک ہوتا ہے اور نہ سکڑتا ہے۔

* مسکراہٹ وہ انمول تحفہ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں۔
* دنیا میں سب سے مہنگی چیز عزت اور سب سے قیمتی چیز دوستی ہے۔
* محبت وہ کھیل ہے جس میں عقل ہار جاتی ہے۔
* ذلت اٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اٹھا لو۔
* دوست سے ایسی فرمائش نہ کرو جس کو وہ پوری نہ کر سکے۔
* محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔
* ماں قدرت کا حسین ترین تحفہ ہے۔
* دوسروں کو اپنے سے کمتر نہیں سمجھنا چاہئے۔
* انسان اچھے اخلاق سے اور محبت سے ہر جنگ فتح کر سکتا ہے۔
* تین چیزوں میں ہمیشہ اضافہ کرو۔ یعنی اچھی کتابیں، اچھے دوست اور اچھے اعمال۔
* تین چیزیں انسان کو زندگی میں ایک بار ہی ملتی ہیں۔ یعنی والدین، حسن اور جوانی۔
* تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں (کھانا، عورت، دولت)

کام کی باتیں

* دشمنوں کے سامنے ایسی گفتگو کرو کہ اگر وہ دوست بن جائیں تو پھر تمہیں شرمسار نہ ہونا پڑے۔
* دوسروں کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کر دینا انسانیت کی معراج ہے۔
* جن لوگوں میں زیادہ خوبیاں دیکھو، ان کی خامیاں نظر انداز کر دو۔
* اپنے ہر خیال اور ہر عمل میں نیک بنو۔
* اس خوشی سے بچو، جو کل غم کا کانٹا بن کر دکھ دے۔
* سب سے اچھا مشورہ وہ ہوتا ہے جو دیا نہ جائے بلکہ لیا جائے۔

شمع فروزاں

دل اور زبان

ایک دفعہ امام غزالی کی مجلس میں لوگ انسانی کارناموں پر بڑی پرجوش بحث کر رہے تھے۔ کوئی فاتحین کے کارناموں کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو کوئی دانا اور حکمت کو انسان کا سب سے بڑا کارنامہ بتا رہا تھا۔ امام غزالی کافی دیر تک خاموشی سے ان کی باتیں سنتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک نے امام غزالی سے کہا۔

"آپ بھی اپنی رائے کا اظہار کریں۔" امام غزالی نے کہا۔

"تم لوگ زیر بحث مسئلہ کی تلاش میں بہت دور نکل گئے ہو۔ حالانکہ انسان جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دے سکتا ہے وہ تو ہمارے سامنے ہے۔" سب نے حیران ہو کر پوچھا۔

"کونسی چیز۔؟"

"انسان اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے تو یہ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ ہو سکتا ہے اور یہ کارنامہ بہت کم لوگ انجام دیتے ہیں۔"

* چراغ خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو دنیا کا پورا اندھیرا بھی مل کر اسے بجھا نہیں سکتا۔ اس لئے کوئی چھوٹی سی نیکی بھی جہاں کے برے لوگوں کے ڈر سے مت چھوڑو۔

خیر و برکت

* ہر کام بسم اللہ سے شروع کرو۔
* اللہ کے ذکر میں سکون ہے۔
* مصائب میں نماز اور دعا کا سہارا پکڑو۔

* خلوص محبت کی پہلی نشانی ہے۔
* والدین کے فرمانبردار رہو۔
* اللہ کی ذات کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
* راستے سے تکلیف والی چیز ہٹا دینا نیکی ہے۔
* روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
* جب انسان محبت یا قرض میں مبتلا ہوتا ہے تو فائدہ کسی اور کو ہوتا ہے۔
* نیکیاں گناہوں کو اس طرح دور لے جاتی ہیں جیسے پانی میل کو بہا کر لے جاتا ہے۔
* تنہائی کی عبادت سے افضل کوئی عمل نہیں۔
* ذہین ناکام ہو سکتا ہے مگر محنتی کبھی ناکام نہیں ہوتا۔
* سب سے بڑی غلطی اپنی غلطیوں سے بے خبر ہونا ہے۔
* کسی کو نصیحت کرنے سے پہلے خود نصیحت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔
* کسی کو اپنا اپنا بنانے سے پہلے خود اپنا آپ بنانے کی صلاحیت رکھنی چاہئے۔

خوشبو میرے لفظوں کی

* پلٹ کر دیکھنے والا اگر پتھر ہو جاتا ہے تو پلٹ کر نہ دیکھنے والا پتھر دل۔
* لفظوں میں بڑی طاقت ہوا کرتی ہے۔ زنجیر بن کر جکڑ لیں تو دل کو غلام بننے اور روح کو تاوان بھرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔
* بہت سے درست لکھے گئے الفاظ میں ایک غلط لفظ کیا حیثیت رکھتا ہے اسے کاٹ دیا جاتا ہے یا مٹا دیا جاتا ہے رکھ لیا جائے تو تحریر بدنما لگنے لگتی ہے ایک غلط نقطہ بھی رحمت کو زحمت بنا دیا کرتا ہے۔
* بعض لوگ اتنے اہم ہوتے ہیں کہ ان کے ہونے سے ہم زندہ رہتے ہیں اور ان کے نہ ہونے سے ہم مر جاتے ہیں اور زندہ ہو کے مردہ دل کے ساتھ جینا کتنا مشکل ہے، یہ وہی جانتا ہے، جو اس طرح کی زندگی بسر کرتا ہے۔
* لوگ کتنے جی دار ہوتے ہیں دلوں سے کھیل جاتے ہیں محض فنسی فنسی میں۔
* یہ محبت بھی کن کی محتاج ہے یہ کن کہنے سے دلوں میں بستی ہے اور اسی سے اجڑتی ہے۔ یہ لمحوں کے فیصلے نہیں ہوتے یہ تو شاید ہماری پیدائش سے کہیں پہلے آسماں پہ طے ہو جاتے ہیں مگر یہ محبت بقدر ظرف ہر کسی کے حصے میں آتی ہے۔
* بعض اوقات جس شخص کو ہم دل کی گہرائیوں سے مانگ رہے ہوتے ہیں وہ بھی کسی کے لئے ریاضت کر رہا ہوتا ہے مگر وہ کسی اہم نہیں ہوتے۔

ذرا سنئے

* زندگی صرف پانے کا نام نہیں، یہاں بہت کچھ کھویا بھی جاتا ہے۔
* اگر کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو اس کام کو اپنا مقصد بنالو۔

زاویہ نگاہ

* اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں، خبردار رہو کہ دلوں کا چین اللہ ہی کے ذکر سے ہے۔
* عورتوں کا بھی تم پر ایسا ہی حق ہے جیسا حق تمہارا عورتوں پر ہے۔
* ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔
* فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔
* خدا کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو نیکوکار ہے۔
* ہم تمہاری بدیاں دور کر کے تمہیں عزت بخشیں گے اگر تم ممنوعات سے اجتناب کرو۔
* تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔

(۱) سلام کرنا۔
(۲) دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔
(۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

فکر و نظر

* جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے اللہ کو نہیں پہچانتا۔
* جب قریبی رشتے دار محتاج ہو تو اسے چھوڑ کر دوسروں کو نوازنا اچھا نہیں۔
* جس دن قیامت آئے گی اس دن زلزلے آندھیاں اور طوفان آئیں گے۔
* اپنی شکایتیں اس کے سامنے پیش کرو جو اسے دور کرنے پر قادر ہو اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو کرو لیکن اللہ سے چھپ کر اور اس کی زمین سے باہر نکل کر۔
* محفل میں اپنی خامیاں بیان مت کیجئے آپکے جاتے ہی یہ کام ہو جائے گا۔ (ایڈیسن)
* مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ، دشمنوں سے نپٹنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔ (والٹیئر)
* جمہوریت کی سادہ تعریف عوام کے ڈنڈے عوام کے ذریعہ عوام کی کمر پر توڑنا ہے۔ (آسکر وائلڈ)

* دنیا میں دو طرح کے لوگ ہیں۔ بار شاطر، بار خاطر۔ (پائرن)

سات باتیں

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنے عقیدت مندوں کو نصیحت فرما رہے تھے۔ سات باتیں ایسی ہیں جو کسی بھی انسان کو رسوا کر سکتی ہیں۔ عقیدت مندوں نے پوچھا۔ "وہ کون کون سی ہیں۔؟"

حضرت سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

(۱) کسی دعوت میں بن بلائے پہنچ جانا
(۲) کسی مجلس میں اپنی حیثیت اور مرتبے سے بالاتر جگہ پر بیٹھنا۔
(۳) مہمان بن کر میزبان پر حکم چلانا۔
(۴) ان لوگوں کو خطاب کرنا جو سننے کے لئے تیار نہ ہوں۔
(۵) دوسروں کی باتوں میں دخل دینا۔
(۶) بدچلن سے دوستی کرنا۔
(۷) سنگ دل اور حریص دولت مند سے مدد کا طالب ہونا۔

زندگی

پانچ حرفی یہ لفظ اپنے اندر خوشیاں اور غم سمیٹے ہوئے ہے۔ بہت سے لکھنے والے زندگی کے بارے میں بہت کچھ لکھتے ہیں مگر یہ وہی جانتے ہیں کہنا اور لکھنا کس قدر آسان ہے۔ ان لفظوں پر قدم رکھ کر چلنا کس قدر مشکل ہے۔ ایک کانٹے دار راستہ ہے اور دامن بچا کر چلنا ہے۔

بہت سے لوگوں کی زندگی سہل ہوتی ہے کیونکہ وہ حساس نہیں ہوتے اور زندگی کو جوں کا توں گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ کسی کے جذبات ان کے بارے میں کیسے ہیں، انہیں پرواہ نہیں ہوتی۔ حساس لوگ مارے جاتے ہیں جو دوسروں کے درد کو اپنے سینے میں محسوس کرتے ہیں اور اس درد کو لفظوں میں ڈھال کر بیان کرتے ہیں۔ یہ لفظ نہیں سچائی ہوتی ہے جو ان کے اندر چھپی ہوتی ہے۔ زندگی کے راستے میں کانٹے وہ پلکوں سے چن لینا چاہتے ہیں۔ دوسرے کے آنسو ان کے دل پر گرتے ہیں۔ یہ سب دکھ سمیٹنے کے لئے کسی دوسرے کا اس کا اپنا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ وہ انسان کو انسان سمجھتے ہیں اور انسانیت کی معراج پانے کو جان بھی دینے سے دریغ نہیں کرتے اور اللہ پاک بھی فرماتا ہے حقوق اللہ سے زیادہ حقوق العباد ضروری ہیں۔

بکھرے موتی

* انسان کی عقل کا اندازہ غصے کی حالت میں لگانا چاہئے۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

* زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے۔
* اگر نفس پر دل فاتح ہو گیا تو سمجھو وہ دل مردہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
* حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتیں۔ (بوعلی سینا)
* محبت کے لحاظ سے ہر باپ یعقوبؑ اور حسن کے لحاظ سے ہر بیٹا یوسف ہے۔ (بوعلی سینا)
* تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔ (سقراط)
* اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت سے ہوتے۔

مہکتی کرنیں

* دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔
* اگر دنیا میں صرف کامیابی ہوتی تو دنیا سطحی اور بے حس انسانوں کا قبرستان بن جاتی۔
* سچائی ایک ایسی دوا ہے، جس کی لذت کڑوی اور تاثیر شہد سے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔
* دوسروں کے احساسات اور جذبات کا احترام کرو، یہی وہ مقام ہے جہاں انسانیت کی تکمیل ہوتی ہے۔
* وہ سچائی جسے ثبوت کی ضرورت ہو صرف آدھا سچ ہے۔
* خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیاروں کا کام کرتی ہیں۔
* راستہ جب پتھریلا ہو، سورج کی تمازت تیز ہو، ہر قدم پر چڑھائی ہو تو مسافت مشکل سے طے ہوتی ہے۔
* پوری انسانیت سے پیار کرنا بہت آسان ہے، لیکن صرف ایک ہمسائے سے پیار کرنا بہت مشکل ہے۔
* جو ٹل جائے وہ مقدر نہیں، اندیشہ ہے، جو بدل جائے وہ صرف امکان ہے، جو اٹل ہو وہی امر الٰہی ہے وہی نصیب ہے۔
* زندگی بذات خود جینے کے قابل نہیں ہے اسے جینے کے قابل بنانا پڑتا ہے۔
* روح کی گہرائی سے نکلی ہوئی بات روح کی گہرائی تک ضرور جائیگی۔

گوہر نما

* دنیا سے محبت نہ رکھو یہ مسلمانوں کا گھر نہیں۔

* شیطان سے محبت نہ کر یہ مسلمانوں کا دوست نہیں۔
* کسی کو تکلیف نہ دے یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں۔
* تین چیزیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو دیتا ہے، بیماری، فقر، صبر واستقلال۔
* تین چیزیں عقل کو بڑھاتی ہیں، روزہ، مسواک، تلاوت کلام پاک۔
* دوست تین طرح کے ہوتے ہیں، زبانی، نانی، جانی۔
* تین چیزیں بہت سوچ سمجھ کر اٹھانی چاہئیں۔ قلم، قدم، قسم۔

سنہرے قول

* ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔
* جو شخص اپنے بھید کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ مختار ہے۔
* جو شخص مجھے میرے عیب بتاتا رہتا ہے وہ مجھے عزیز ہے۔
* تم جس سے متنفر ہو اس سے ڈرتے رہو۔
* کسی پر لعن طعن نہ کیجئے ایسا کرنے سے آپ کے اندر اخلاقی خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔
* گناہ کا ترک کر دینا توبہ کی تکلیف سے زیادہ آسان ہے۔
* تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔
* عیال دار کے اعمال مجاہدین کے اعمال کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں۔
* اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز روز حشر ہے۔
* نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے۔
* جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا اسی قدر اس سے بے رغبت ہوا۔

کوئی بات کرو

* گفتگو میں سب سے قیمتی چیز خاموشی کے وقفے ہیں۔
(رائے رچرسن)
* آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے اور قول کی دلیل اس کا فعل ہے۔ (جالینوس)
* جو صفحات گن کر کتابوں کی قیمت دیتے ہیں ان کا ذہن کتاب کے پیچھے دب کر قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ (ٹیگور)
* حقیقتاً اچھا آدمی وہ ہے جو ان لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جن کو لوگ برا کہتے ہیں۔ (خلیل جبران)
* جس دل میں قوت برداشت ہو وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔
(حکیم لقمان)

منتخب اشعار

دو قدم بھی یہ محبت میں نہ چلنے دے گا
وقت استاد ہے کروٹ نہ بدلنے دے گا

*

محبت میں زبان چپ ہو تو آنکھیں بات کرتی ہیں
وہ کہہ دیتی ہیں اکثر ہم جو کہنا بھول جاتے ہیں

*

محبت ، عداوت ، وفا ، بے رخی
کرائے کے گھر تھے بدلتے رہے

*

جب غزل پڑھتا ہے کہرام مچا دیتا ہے
آج بھی ماں کی دعاؤں کا اثر باقی ہے

*

شعر سن کر لپٹ گئیں بیگم
کتنی شیریں زبان ہے اردو

*

مشورہ مان لے میرا میری تقلید نہ کر
راہ دشوار ہے یہ سچ کے عذابوں میں نہ آ

قابل غور

* گر جانا بزدلی کی بات نہیں بلکہ گر کر نہ اٹھنا بزدلی ہے۔
* کسی شہنشاہ کے تاج سے زیادہ قیمتی موتیوں سے زیادہ چمکدار اور چاندنی رات سے زیادہ پرکشش کوئی چیز ہے تو وہ وفا ہے۔
شاعر وہ سپیرا ہے جس کی پٹاری میں سانپوں کی بجائے انسانوں کے دل بند ہوتے ہیں۔

قسط نمبر: ۱۱۸

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ مزمل

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ مزمل قرآن حکیم کی ۷۳ ویں سورۃ ہے۔

◐ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی آنکھ تہجد کے وقت کھل جایا کرے تو اس کو چاہئے کہ سونے سے پہلے ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ بروقت آنکھ کھلے گی اور ان آیات کی برکت سے نماز تہجد کی توفیق عطا ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ○ نِصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ○ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ○ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ○ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ○

◐ تانبے کی کی تختی پر سورۂ مزمل کی ان آیات کو کندہ کرا کر اگر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ نظر بد اور دیگر اثرات سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ○

◐ اگر کوئی شخص کسی بھی پریشانی میں مبتلا ہو اور کسی بھی طرح اس پریشانی سے نجات نہ مل رہی ہو تو مذکورہ آیت کا ورد روزانہ تین سو مرتبہ کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے اندر اندر پریشانی سے نجات ملے گی۔

◐ اس آیت کا نقش مالی اور دیگر پریشانیوں میں رب العالمین کے فضل سے مؤثر ثابت ہوتا ہے اس نقش کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۹	۱۰۲۲	۱۰۲۶	۱۰۱۲
۱۰۲۵	۱۰۱۳	۱۰۱۸	۱۰۲۳
۱۰۱۴	۱۰۲۸	۱۰۲۰	۱۰۱۷
۱۰۲۱	۱۰۱۶	۱۰۱۵	۱۰۲۷

◐ اگر کوئی شخص دشمن کی ایذا رسانی سے پریشان ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس کے دشمن سے خود انتقام لے تو اس کو چاہئے روزانہ دشمن کا تصور کرتے ہوئے سورۂ مزمل کی یہ آیت سو مرتبہ پڑھا کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ○

◐ اس آیت کا نقش اگر کوئی شخص اپنے گلے میں ڈال لے تو وہ دشمن کی چالوں سے محفوظ رہے اور اس کا دشمن خود بخود کسی نہ کسی آفت اور مصیبت کا شکار ہو جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۱	۵۹۴	۵۹۷	۵۸۳
۵۹۶	۵۸۴	۵۹۰	۵۹۵
۵۸۵	۵۹۹	۵۹۲	۵۸۹
۵۹۳	۵۸۸	۵۸۶	۵۹۸

مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سورۂ مزمل کی اس آیت کا ورد روزانہ گیارہ سو مرتبہ کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے مقدمہ کی تاریخ سے ۱۱ دن پہلے یہ عمل شروع کریں اور روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اگر ۱۱ لوگ مل کر پڑھیں تو سو مرتبہ ایک شخص پڑھے اور روزانہ مقدمہ کی کامیابی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ کا رخ اپنی طرف ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ○

(باقی آئندہ)

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

قسط نمبر: ۳۷

سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا مکین بھی ہے۔ اس کے معانی مقیم کے ہیں۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے روضہ اقدس میں بجسدہ وحیات اور مقیم ہیں اسلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکین بھی کہا جاتا ہے۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی بینائی کمزور ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس کی بینائی بڑھ جائے گی اور کمزوری کی شکایت دور ہو جائے گی۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص افلاس وغربت کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز بعد نماز مغرب کے بعد اس اسم مبارک کا ورد کرے ۱۲۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن اس عمل کو جاری رکھنے سے غربت وافلاس سے نجات مل جائے گی۔

▼ اس اسم مبارک کا نقش آنکھوں کی حفاظت کیلئے بینائی میں اضافہ کرنے کیلئے اور غربت وافلاس کو دفع کرنے کیلئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، ف، م یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۳	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۱	۲۷
۳۲	۲۶	۲۵	۳۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۱	۲۸	۳۶
۳۷	۲۷	۳۳	۲۲
۳۲	۲۴	۳۵	۲۹
۲۶	۳۸	۲۳	۳۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۴۱
۴۳	۴۰	۳۶
۳۹	۳۸	۴۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ

ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶	۲۲	۲۹	۳۳
۲۸	۳۴	۳۵	۲۳
۳۱	۲۷	۲۴	۳۸
۲۵	۳۷	۳۲	۲۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱	۴۲	۳۷
۳۶	۴۰	۴۴
۴۳	۳۸	۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۶	۲۵	۳۷
۲۴	۳۸	۳۱	۲۷
۳۵	۲۳	۲۸	۳۴
۲۹	۳۳	۳۶	۲۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۴	۳۷
۳۸	۴۰	۴۲
۴۳	۳۶	۴۱

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۲۰ مرتبہ سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کردے تو ان کی قوت وتاثیر دگنی ہوجائے۔

سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا حریص بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں حرص کرنا۔ چونکہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے اس بات کے خواہش مند تھے کہ ان کی امت کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہو اور ان کی امت کی مغفرت بھی زیادہ سے زیادہ ہو اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حریص کہا جاتا ہے۔ اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں۔

▼بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو باوضو ہوکر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ کو اپنے پیٹ پر ملے اور دم کرلے۔ انشاء اللہ درد ختم ہوجائے گا۔

▼بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد روزانہ ۳۰۸ مرتبہ ۱۲۰ دن تک پڑھے انشاء اللہ اس کی بڑی سے بڑی حاجت پوری ہوگی۔

▼اس اسم مبارک کا نقش پیٹ کی تمام بیماریوں میں اور حاجت روائی میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، ف، م یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیں اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۴	۹۸	۱۰۶
۱۰۵	۱۰۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۷	۱۰۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲	۷۸	۷۵	۸۳
۸۴	۷۴	۸۱	۶۹
۷۹	۷۱	۸۲	۷۶
۷۳	۸۵	۷۰	۸۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۰۵	۱۰۴
۱۰۷	۱۰۳	۹۸
۱۰۲	۱۰۰	۱۰۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۶۹	۷۶	۸۰
۷۵	۸۱	۸۲	۷۰
۷۸	۷۴	۷۱	۸۵
۷۲	۸۴	۷۹	۷۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۴	۱۰۵	۹۹
۹۸	۱۰۳	۱۰۷
۱۰۶	۱۰۰	۱۰۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۷۳	۷۲	۸۴
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۶	۸۰	۸۳	۶۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۲	۱۰۷	۹۹
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۶	۹۸	۱۰۴

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۳۰۸ مرتبہ سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت دگنی ہوجائے۔

عامل کو چاہئے کہ مردوں کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش کو سیدھے بازو پر باندھیں اور عورتوں کو تاکید کریں کہ وہ نقش کو الٹے بازو پر باندھیں اور ہر حال میں صرف اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر ۷

مولانا حسن الہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل موصول ہو چکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند ایک ڈائریکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے اس کے لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں موصول ہو جانی ضروری ہے۔ ڈائریکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھاپا جائے گا اس لئے اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر بھی ضرور لکھیں۔ اگر چہ ریکارڈ دفتر میں تمام شاگردوں کا موجود ہے لیکن دوبارہ ان کے پتے اور فون نمبر اس لئے منگا رہے ہیں تاکہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوگی ہو تو واضح ہو جائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک اس لسٹ میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائریکٹری شائع ہوگی اس میں سب شاگردوں کے نام اور پتے ہونے ضروری ہیں۔ یہ ریکارڈ سب شاگردوں کو دائمی فائدہ پہنچائے گا۔

نمبر	نام	علاقہ	T. No
۱۸۳	شیخ احمد	پونا	T. No. 11/02
۱۸۴	ارشاد احمد خاں	تھانہ (مہاراشٹر)	T. No. 12/02
۱۸۵	محمد فاروق	بمبئی	T. No. 14/02
۱۸۶	عبدالرحمٰن	بمبئی	T. No. 15/02
۱۸۷	محمد راشد	بمبئی	T No. 16/02
۱۸۸	انور علی	بلساڑ (گجرات)	T. No 17/02
۱۸۹	محمود عالم	بمبئی	T. No. 18/02
۱۹۰	محمد شفیع عرف جانی	حیدرآباد	T. No. 19/02
۱۹۱	ایس محبوب عالم	حیدرآباد	T. No. 21/02
۱۹۲	میر محمود علی	حیدرآباد	T. No. 22/02
۱۹۳	انعام الحسن	میوات (ہریانہ)	T. No. 23/02
۱۹۴	محمد صادق خاں	حیدرآباد	T. No. 25/02
۱۹۵	محمد اکرم رحمانی	حیدرآباد	T. No. 26/02
۱۹۶	سید وقار الدین	حیدرآباد	T. No. 27/02
۱۹۷	محمد رحمت علی	حیدرآباد	T. No. 28/02

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
۱۹۸	حافظ عبدالرؤف	حیدرآباد	T. No. 29/02
۱۹۹	عبدالحفیظ رحمانی	حیدرآباد	T. No. 31/02
۲۰۰	سید خواجہ معین الدین	حیدرآباد	T. No. 33/02
۲۰۱	محمد رفیق احمد	گلبرگہ (کرناٹک)	T. No. 34/02
۲۰۲	ریاض خان	سکندرآباد (اے پی)	T. No. 35/02
۲۰۳	محمد شرف الدین	دہلی	T. No. 36/02
۲۰۴	محمد جان عالم	امروہہ یوپی	T. No 43/02
۲۰۵	عبدالمعید	باؤڑ یوپی	T. No 50/02
۲۰۶	محمد زبیر	چھپائی، گجرات	T. No. 51/02
۲۰۷	فیض الحسن	سہارنپور	T. No. 56/03
۲۰۸	قاری محمد عمران	ممکر، کرناٹک	T. No. 57/03
۲۰۹	محمد افضل الدین	حیدرآباد	T. No. 58/03
۲۱۰	امتیاز خان	سکندرآباد	T. No. 59/03
۲۱۱	مولانا اشفاق احمد	بجنور، یوپی	T. No. 60/03
۲۱۲	ناہید احمد شمر	ممبئی	T. No. 108/03

جن شاگردوں کا ٹی نمبر ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا نام، پتہ وغیرہ بھجوا دیں۔ انہیں ٹی نمبر بھیج دیا جائے گا۔

نام ______ ولدیت ______ ٹی نمبر ______ مکمل پتہ ______ فون، موبائل نمبر ______

فون نمبر لکھیں تو ایس ٹی ڈی کوڈ نمبر بھی ضرور لکھیں۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہو جائے گی ان کے نام رسالے میں شائع کر دیے جائیں گے تاکہ ان کو بھی اطمینان ہو جائے)۔

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے۔ سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

زندگی کی الجھنیں

سوال از: (نام مخفی)

اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور اس طلسماتی دنیا سے لاکھوں لوگوں کی پریشانیاں دور ہوتی رہیں۔ آمین۔

ہاشمی صاحب میں آپ کے رسالے کو کئی بار خط لکھ چکی ہوں لیکن آج تک ان سوالوں کے جوابات نہیں ملے۔ آپ سے امید کرتی ہوں کہ آپ یہ خط ضرور چھپوا دیں گے۔ مہربانی فرما کر آپ میرے سوالات کے جوابات دیجئے۔

میرا پہلا سوال یہ ہے کہ میرے دونوں بھائی کاروبار کرتے ہیں لیکن ان کے کاروبار کی ترقی نہیں ہو رہی ہے اور میرے دونوں بھائی عمر میں چھوٹے ہیں ۱۹۔۲۰ سال کے ہیں، بہت کم عمر میں ہی یہ دونوں اپنے گھر کی ذمہ داری نبھانے لگے۔ جب سے میرے دونوں بھائی ایک نویں کلاس میں تھے اور دوسرے ساتویں کلاس میں تھے جب میرے والد صاحب ہم لوگوں کو چھوڑ کر چلے گئے اس کی ایک بڑی وجہ ہے جو میں اس وقت نہیں لکھ سکتی۔ مہربانی فرما کر آپ میرے دونوں بھائیوں کے کاروبار کی ترقی کے لئے کوئی ایسا عمل دیجئے جس سے میرے دونوں بھائیوں کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہو۔ ترقی میرے بھائیوں کے قدم چومے۔ کیونکہ میرے دونوں بھائیوں نے اپنی چھوٹی عمر میں ہی بہت پریشانیوں کا سامنا کیا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ ان کو بہت ساری خوشیاں ملیں۔ ہم ہر غم بھول جائیں۔

میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری والدہ صاحبہ کو گردے کا درد ہے، گردے میں پتھری ہو گئی ہے اور ہم نے، آپ نے جو دسمبر ۲۰۰۶ء میں جو گردے کے درد کے لئے سورہ جن کا نقش دیا ہے اس کو میں نے خود لکھا اور اس کا تعویذ بنا کر امی کے گلے میں ڈال دیا کیا میں نے غلط کیا ہے کیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا پر امی کی تکلیف مجھ سے دیکھی نہیں گئی تو میں نے خود بنایا اور ڈال دیا اس کے بعد امی کو تھوڑا آرام ملا۔ آپ امی کے لئے بھی گردوں کے لئے کوئی تعویذ بتائیے اس کے علاج کے لئے بھی، جس سے پتھری ختم ہو جائے۔ ان کی صحت کے لئے ان کے جسم میں قوت و طاقت کے لئے کوئی عمل بتائیے۔ اور میرا مسئلہ ہے کہ میری بہن کی شادی نہیں ہو رہی ہے وہ اس لئے کہ ان کے پیر میں لنگ ہے۔ وہ خوبصورت ہے، دیکھنے میں گوری ہے، صحت مند ہے پر لنگ کی وجہ سے کوئی رشتہ نہیں آتا ہے آتا ہے تو پیر کو دیکھ کر چلے جاتے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی عمل بتائیے جس سے میری بہن کی شادی ایک یا دو ماہ کے اندر اندر ہو جائے وہ کئی وظیفہ پڑھ چکی ہے۔ اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کیل مہاسے داغ دھبے ہیں جو کئی سالوں سے ہو رہے ہیں میں نے کئی طرح کے علاج کرائے پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ میں نے نام نہلی کے بابا کو "حضرت سید جعفر علی بابا" کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ میرے پیٹ میں دوا ہے جس کی وجہ سے ہو رہے ہیں آپ بتائیے اور کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میرا چہرہ خوبصورت ہو جائے، پرکشش ہو جائے۔ میں نمازوں کی پابندی بھی کرتی ہوں اور کئی وظیفے بھی پڑھ چکی ہوں آپ اس کے لئے مجھے کوئی وظیفہ بتائیے اور میں عشق رسول حاصل کرنا چاہتی ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی دیوانی بننا چاہتی ہوں اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہونا چاہتی ہوں اس کے لئے بھی کوئی عمل بتائیں۔ اور مجھے بار بار کچھ برے خواب دکھتے ہیں جن کی وجہ سے میں پریشان ہو جاتی ہوں، گندے گندے خواب بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے لئے بھی کوئی عمل بتائیے۔

اور کوئی لڑکا ہے جو مجھے بہت پسند کرتا ہے اور مجھ سے محبت کرتا ہے اس نے مجھ سے اظہار بھی کیا ہے اب وہ لڑکا دبئی جا چکا ہے لیکن لڑکا بہت خوبصورت

ہے پتہ نہیں کیوں وہ مجھے پسند کرتا ہے اور وہ لڑکا مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے میں ڈگری میں پڑھتی ہوں لیکن اس لڑکے کے گھر والے شاید مجھے پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ میں اتنی خوبصورت نہیں کہ وہ لڑکا میرا ہو سکے۔ لیکن اب میں بھی اس لڑکے کو پسند کرنے لگی ہوں تو مہربانی کر کے آپ کوئی ایسا عمل بتائیے کہ اس لڑکے کی شادی مجھ سے ہو جائے۔ اس لڑکے کے گھر والے مان جائیں۔ وہ لڑکا میری سہیلی کا بھائی ہے۔ میں اس لڑکے کے گھر جاتی رہتی ہوں وہ لوگ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ لیکن مجھے اس گھر کی بھابی، بہو کے روپ میں پسند کریں۔ ایسا کوئی عمل دیجئے۔ اور ہم دونوں ایک دوسرے کی محبت میں اضافہ ہو ایسا بھی کوئی عمل بتائیں۔ تاکہ ہماری محبت میں کوئی کمی نہ ہو اور ہم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے سے زیادہ محبت کریں اور عروج ماہ کا کیا مطلب ہے۔ اور ساعت مشتری کا کیا مطلب ہے۔ اور مجھے میری صحیح تاریخ پیدائش نہیں معلوم، میں کب پیدا ہوئی اور کونسے سال میں پیدا ہوئی بتائیے میرا نام (.........) ہے اور میں کریم نگر آندھرا پردیش میں رہتی ہوں۔ اس کے اور میرے اعداد کیا ہیں وہ بھی بتائیں اور حروف مفرد عدد کیا ہے ہم دونوں کا، کیا لڑکا میرے حق میں صحیح ہے لڑکا عمر میں مجھ سے بڑا ہے وہ کتنے بڑے ہیں وہ نہیں معلوم۔ کیونکہ میری پیدائش تاریخ معلوم نہیں ہے وہ کیا ہے آپ بتائیے۔ اور مہربانی کر کے اب کی بار میرا خط ضرور چھپائیے گا۔ لڑکا جب اپنے گھر والوں سے ہم دونوں کی شادی کی بات کرے تو اس لڑکے کے گھر والے مان جائیں وہ لوگ ہمارے گھر رشتہ لے کر آئیں ایسا کوئی عمل بتائیں جو میں کر سکوں میں نے کئی بار خط لکھا ہے امید کرتی ہوں کہ یہ خط آپ ضرور چھپائیں گے لیکن لڑکے کا نام اور میرا نام مت چھپائیں۔ مہربانی کر کے میرا اور ان کا مزاج کیسا ہے وہ بھی بتائیں۔ اور خاص کر بہن کی شادی جلد از جلد کیسے اپنے گھرانے میں ہو جائے ایسا کوئی عمل بتائیں۔ بہن کی عمر بڑھ رہی ہے لیکن کوئی رشتہ نہیں آ رہا ہے اگر آتا ہے بھی تو کوئی بھی پسند نہیں کرتے ہیں ویسے تو وہ خوبصورت ہے پر ان کے پیر میں لچک ہونے کی وجہ سے رشتہ طے نہیں ہو پاتا کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے بہن کی شادی ایک ماہ کے اندر اندر ہو جائے کسی اچھے گھرانے میں۔

اور دونوں بھائیوں کی ترقی کے لئے اور ذاتی گھر کے لئے، امی کے لئے کاروبار میں ترقی کے لئے۔ امی کی صحت کے لئے، گھر کی خوشحالی کے لئے کوئی عمل بتائیں۔ اس بار مہربانی کر کے میرا خط ضرور چھپائیں۔ مجھے اپنے سوالوں کا جواب دیجئے میں جواب کا انتظار کروں گی۔

ساعت سعید کا مطلب کیا ہے؟ اور لڑکے کا مزاج کیسا ہے مہربانی کر کے ایسا کوئی بتائیں جس سے میری شادی اس لڑکے سے ہو جائے، گھر والے راضی ہو جائیں۔ اس لڑکے کے اور میرے گھر والے بھی۔ اللہ تعالیٰ کی شان جل جلالہ ہے کوئی تو ایسا عمل ہوگا جس سے میری شادی اس لڑکے سے ہو جائے۔

ہماری امی بیمار ہوئے تقریباً سال ہونے کے قریب ہے۔ پر ان کی طبیعت سنبھل نہیں رہی ہے ہم سب پریشان ہیں ہمارا اس دنیا میں ہماری امی کے سوا کوئی نہیں ہے والد صاحب کا انتقال ہو چکا ہے، خاندان میں سب لوگ ہیں تایا، تائی، چچا، چچی، خالہ، خالو، ماما سب ہیں پر کوئی بھی ہم لوگوں کے قریب نہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے امی کی صحت ٹھیک ہو جائے امی کا نام سیدہ بیگم ہے والد صاحب کا نام محمد محمود ہے بڑے بھائی کا نام محمد عثمان قادری ہے، چھوٹے بھائی کا نام محمد امتیاز قادری ہے، بہن کا نام غوثیہ سلطانہ ہے نہ بہن کی شادی ہوئی نہ بھائی کی ہمارا گھر پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن کوئی کمی نظر نہیں آ رہی ہے کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے ہمارے گھر میں خوشحالی آ جائے، بہن کی شادی ہو جائے، امی کی صحت ٹھیک ہو جائے، بھائیوں کے کاروبار میں دن دوگنی ترقی ہو جائے۔ اور امی کو بار بار نظر لگ جاتی ہے جب سے والد صاحب کا انتقال ہوا ہے اس کے بعد سے امی بیمار بیماری رہتی ہیں کیا امی پر کوئی اثرات ہیں جس کی وجہ سے امی بیمار رہتی ہیں یا کوئی ذہنی پریشانی کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے مہربانی کر کے کچھ بھی کریں پر ہمارے گھر کے حالات ٹھیک ہو جائیں ایسا کوئی عمل بتائیں۔ ہاشمی صاحب میں ہمارے گھر کے حالات دیکھ دیکھ کر بہت پریشان ہو جاتی ہوں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتی ہوں میں جانتی ہوں کہ خدا کے پاس دیر ہے اندھیر نہیں ہے مجھے پوری امید ہے کہ خدائے پاک ہماری پریشانیوں کو دور کرے گا۔ آپ دعاؤں میں خاص کر امی کی صحت کے لئے دعا کریں اس مہینے میں میرا خط ضرور چھپائیں۔ مہربانی کر کے ہاشمی صاحب میں جواب کا انتظار کروں گی۔

جواب

آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے طویل ترین خط کو طلسماتی دنیا میں چھاپ کر جواب دیا جا رہا ہے لیکن یہ گزارش ہے کہ آئندہ آپ اپنے مسائل کو بیان کرنے کے لئے اختصار کو پیش نظر رکھیں۔ طویل خطوط کو چھاپنا ہمارے لئے ایک مسئلہ بن جاتا ہے اور کئی خطوط کے جوابات موقوف کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کے خط کو پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا گھرانہ مختلف قسم کی الجھنوں کا شکار ہے اور گھر میں کوئی ایسی شخصیت نہیں ہے جو ان الجھنوں سے نجات دلانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر سکے۔ یہ جان کر دکھ ہوا کہ آپ کے والد نے آپ کو اور آپ کی والدہ کو چھوڑ دیا تھا اس کی جو بھی وجہ رہی ہو لیکن کسی بھی شوہر کا اس طرح بیوی بچوں کو چھوڑ دینا کہ وہ بے یار و مددگار ہو کر رہ جائیں شرعاً درست نہیں ہے اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے لیکن بعض ناگزیر حالات میں طلاق دینی ضروری ہو جاتی ہے تاہم طلاق دینے کی کچھ ذمہ داریاں ہیں ان ذمہ داریوں کو نظر انداز کرنے والا اللہ کے نزدیک مجرم قرار پاتا ہے۔ آج کے دور میں اکثر و بیشتر مسلمان طلاق دیتے وقت اللہ اور اس

کے رسول کے بنائے ہوئے قوانین کی دھجیاں بکھیر دیتے ہیں اور بیوی بچوں کے ساتھ ظالمانہ طرز اختیار کرتے ہیں جو کئی طرح کی اذیتوں کو جنم دیتا ہے ہر شوہر کا اسلامی فرض ہے کہ وہ طلاق دیتے وقت بیوی کا مہر ادا کرے دوران عدت نان و نفقہ کی ذمہ داریاں نبھائے اور عدت کے بعد بھی جو سہولتیں وہ اپنے بیوی بچوں کو دے سکتا ہے اس سے سر مو بھی انحراف نہ کرے۔ لیکن بالعموم ہوتا یہ ہے کہ طلاق انتہائی نفرت کے انداز میں غلط طریقے سے دی جاتی ہے اور اس کے بعد وہ شوہر ان بچوں کو بھی پلٹ کر نہیں دیکھتا جو اس کے نطفے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس طرح کی صورتوں میں مطلقہ اور اس کے بچے بھی شوہر سے نفرت کرنے لگتے ہیں اور مسلم سماج میں نفرتوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اس کے بعد محرومیاں، مجبوریاں اور لاچاریاں ان نفرتوں میں زبردست اضافہ کر دیتی ہیں اور خاندان میں وحشتناک قسم کی اتھل پتھل شروع ہو جاتی ہے طلاق اسی لئے ناپسندیدہ چیز ہے کہ اس کے بعد دونوں فریق حد اعتدال پر قائم نہیں رہتے دونوں طرف سے غیبتیں، تہمتیں، الزامات، جھوٹ، لعن طعن، مقدمہ بازی سب ہی کچھ شروع ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی فریق یہ سب کچھ کرنے سے گریز کرتا ہے تو وہ ایسے کرب اور ایسی گھٹن کا شکار ہو جاتا ہے کہ اس کے تدارک کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔ اسلام نے بہت ہی مجبوری میں طلاق کی اجازت دی ہے لیکن طلاق کے بھی کچھ اصول طے کئے ہیں تاکہ طلاق کے بعد کوئی ایک فریق لامتناہی بربادیوں کا شکار ہو کر نہ رہ جائے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ نکاح کے وقت نکاح کی سنتوں کا احساس نہیں کرتے اور اگر طلاق کی نوبت آ جائے تو طلاق کے شرعی طریقوں کا خیال نہیں کرتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ناانصافیاں کسی ایک فریق کے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہو جاتی ہیں اور دین اسلام بھی مسلمانوں کی ہٹ دھرمی اور ناعاقبت اندیشی کے آگے مجبور اور بے بس ہو کر رہ جاتا ہے۔

آپ کو اپنے باپ سے جس قدر بھی شکایت ہو کم ہے لیکن عمر بھر شکایتوں اور جراحتوں کو سینے سے لگائے رکھنے کے بجائے اب بھلائی اور اپنے ساتھ خیر خواہی اسی میں ہے کہ آپ لوگ خود ہی اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں۔ آپ کے دونوں بھائی اگر کچھ بننے کا فیصلہ کر لیں اور کچھ بننے کی جد و جہد شروع کریں تو اللہ کی مدد ضرور آئے گی اللہ اپنے کسی بھی بندے کی کوششوں کو رائیگاں نہیں کرتے۔ اپنی تعلیم اور اپنی صلاحیت کے اعتبار سے کوئی بھی لائن چن کر اپنا سفر شروع کریں اور دوران سفر نہ آندھیوں سے ڈریں نہ کسی طوفان سے۔ یقین رکھیں کہ اللہ کی حمایت و نصرت ہمارے ساتھ ہے اور اللہ ہر اس بندے کا حامی و ناصر ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی جد و جہد کا آغاز کرے۔

آپ کے بھائیوں کی ترقی کے لئے ہم چند عمل نقل کر رہے ہیں۔ ان کی پابندی سے انشاء اللہ رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے اور ان اعمال کی برکت سے رزق حلال وافر مقدار میں میسر آئے گا۔

پہلا عمل یہ ہے کہ نوچندی جمعہ کو نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر کسی کاغذ پر ہری روشنائی سے "محمد رسول اللہ، احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ غیب سے رزق عطا ہوگا۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک سو انتیس مرتبہ "یالطیف" پڑھیں اور آخر میں ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

تیسرا عمل یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ یہ وظیفہ پڑھیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اِکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس وظیفے کو اگر ہر فرض نماز کے بعد نہ پڑھ سکے تو جمعہ کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول ضرور بنائے۔ انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا، قرض سے نجات ملے گی اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس عمل کی پابندی سے مقبولیت اور عزت بھی عطا ہوگی اور انشاء اللہ تندرستی بھی قائم رہے گی ایمان و یقین کے ساتھ دونوں بھائی اس عمل کو شروع کریں اور اسکو ہمیشہ جاری رکھیں۔

چوتھا عمل۔ نماز چاشت پڑھیں اور نماز کے بعد سو مرتبہ "یاباسط" پڑھا کریں انشاء اللہ رزق میں اضافہ ہوگا اور خیر و برکت بھی ہوگی۔ پانچواں عمل ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر اگر تین مرتبہ سورۂ فتح پڑھ لیا کریں تو پورے سال رزق حلال کی فراوانی رہے گی۔ یہ چند اعمال آپ کے بھائی کے لئے نقل کئے گئے ہیں انشاء اللہ ان کی پابندی سے ان کی معیشت مضبوط ہو جائے گی اور رزق اور پیسے کے معاملے میں وہ کسی پریشانی کا شکار نہیں رہیں گے۔

آپ نے والدہ کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کے گردے میں پتھری پیدا ہو گئی ہے اس کے لئے آپ یہ کریں کہ بارش کا پانی جمع کر کے اس کو کپڑے

میں چھان کراس پر ۲۱ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر دم کردیں اور یہ پانی ۲۱ دن تک نہارمنہ صبح کو آدھا گلاس پلادیں۔ انشاء اللہ پتھری ریزہ ریزہ ہوکر پیشاب کے ساتھ باہر آجائے گی۔

جب تک بارش کا پانی مہیا نہ ہو تب تک روزانہ نہارمنہ یہ نقش طشتری پر لکھ کر تازہ پانی سے دھوکر انہیں پلادیا کریں۔ اس سے ان کی تکلیف کم ہوجائیگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک ن م ق △

والملك القدوس الرحمٰن الرحيم

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

اپنی بہن کی شادی کے لئے آپ یہ کریں کہ ہر جمعہ کو بعد نماز عصر سورۂ احزاب (سپارہ ۲۱) اور ہر بدھ کو بعد نماز عصر سورۂ یوسف (سپارہ ۱۲) کی تلاوت کیا کریں۔ اگر یہ تمہاری بہن خود کرے تو بہتر ہے اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنی بہن کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چار ماہ کے اندر اندر نسبت طے ہوجائیگی اس نقش کو ہری پنسل سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
	برائے شادی فلاں بن فلاں	
۷۸۶	کنج آیات قرآنی	۷۸۶
	وینصرک الله نصراً عزیزا۔ نصر من الله وفتح قریب. ان تستفتحو فقد جاء کم الفتح ۔ انا فتحا لک فتحاً مبینا	

۷۸۶

اس نقش کو اگر ساعت زہرہ یعنی جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں تو بہتر ہے۔ فلاں بنت فلاں کی جگہ اپنی بہن اور والدہ کا نام لکھیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ کے چہرے پر مہاسے بھی ہیں اور داغ دھبے بھی ہیں تو ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ پابندی کے ساتھ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیا کریں انشاء اللہ چند ہفتوں کی پابندی سے آپ کا چہرہ صاف ہوجائے گا اور پرکشش بھی ہوجائے گا۔

مہاسے چہرے پر ہوں یا جسم کے کسی اور حصے پر ہوں ان کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ نئے مونجھ کی غیر مستعمل رسی لے کر جس سے پلنگ بنا جاتا ہے۔ پلنگ بننے والے سے لے لیں جسم میں یا چہرے پر جس قدر بھی مہاسے ہوں اس رسی پر اتنی گرہ لگانی ہیں۔ اپنی والدہ سے گرہ لگوائیں۔ گرہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے مہاسے پر شہادت کی انگلی رکھیں اور آپ کی والدہ ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گرہ لگادے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا۔ صرف گرہ لگادینا کافی ہے۔ پھونک مارنے کی ضرورت نہیں۔ مہاسوں کی تعداد کے مطابق گرہ لگائیں اس کے بعد اس رسی کو کسی گندی جگہ پر جہاں کوڑی وغیرہ پڑتی ہو دبادیں۔ کم سے کم ۱۵ دن یہ رسی وہاں دبی رہے۔ انشاء اللہ مہاسے خود بخود جھڑ جائیں گے۔

تمام مسائل اور مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ روزانہ چالیس مرتبہ ان کلمات کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ گھر کی تمام الجھنوں سے اور تمام آفتوں سے نجات ملے گی اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کریں۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

یہ عمل انتہائی حیرتناک ہے اور اس کے نتائج حیرتناک طریقہ سے سامنے آتے ہیں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے اندر اندر آپ کی تمام الجھنیں ختم ہوجائیں گی اور آپ رب العالمین کی رحمت وعنایت کی مستحق بن جائیں گی۔

اس خط میں آپ نے اپنی محبت کا ذکر بھی کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ لڑکے کے گھر والے آپ کو پسند نہیں کرتے۔ اتنا تو آپ بھی سمجھتی ہوں گی کہ محبت اور شادی میں بہت بڑا فرق ہے۔ محبت ایک فرد سے ہوتی ہے اور شادی پورے ایک گھرانہ سے بلکہ ایک خاندان سے ہوتی ہے۔ محبت کرتے وقت کسی سے مشورہ نہیں کیا جاتا جب کہ شادی کرتے وقت سب سے مشورے کئے جاتے ہیں۔ بہت سی باتوں پر غور کیا جاتا ہے اور بہت سی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے۔ آج کل دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ ساسیں اور نندیں جن لڑکیوں کو اپنی مرضی اور اپنی چاہت سے بہو بنا کر لاتی ہیں ان کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرتیں پھر جو لڑکیاں صرف لڑکوں کی محبت کے ذریعہ کسی گھرانہ کی بہو بن جائیں ان کی قدر کیسے ہوسکتی ہے۔ لڑکوں کی محبت آہستہ آہستہ برف کی طرف پگھل کر پانی پانی ہوجاتی ہے اسکے بعد وہ صرف اپنی ماں اور اپنی بہنوں کی سننے لگتا ہے پھر محرومیوں، شکایتوں، بیزاریوں اور نفرتوں کا دور شروع ہوجاتا ہے۔ ساس اور نندیں یہ کہہ کر اپنا پیچھا چھڑا لیتی ہیں کہ ہماری مرضی کی شادی نہیں ہوئی تھی ہم کیا کریں۔ اس طرح کی داستانیں آج گھر گھر کی کہانی بنی

ہوئی ہیں ان کی روشنی میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ سے اپنے ارمان کے پورا ہونے کی دعا ضرور کریں کیونکہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اللہ سے دعا کرنی چاہئے۔ وہ بہت بڑا ہے اس کی قدرت کا دائرہ بہت وسیع ہے وہ چاہے تو ناممکن چیز بھی ممکن بن جاتی ہے لیکن اس محبت کو اتنا نہ بڑھائیں کہ جی کا جنجال بن جائے اور محبت عذاب جان بن کر رہ جائے۔ آج کل کے لڑکوں پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ یہ طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتے ہیں اور لڑکیاں خواہ مخواہ بدنام ہوکر رہ جاتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکی میں یہ بھی فرق ہے کہ لڑکا بار بار محبت کرنے کے بعد جب کسی سے شادی کرلیتا ہے تو اس کی ساکھ پھر بھی باقی رہتی ہے لیکن لڑکی ایک بار بھی کسی سے ذہنی طور پر اگر وابستہ ہوجائے تو اس کی عزت کے شیشے میں جو بال پڑ جاتا ہے اس کو مردوں کا سماج کبھی نظر انداز نہیں کرتا۔ اور کبھی کبھی یہ بال اچھی خاصی ازدواجی زندگی کو تباہ و برباد کردیتا ہے اسلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ محبت کو اپنے دل میں رکھ کر اپنے اللہ سے دعا کرتی رہیں اور خود کو پوری طرح محفوظ رکھیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

آپ نے ساعت مشتری کے بارے میں پوچھا ہے کہ یہ کیا ہے۔ ساعت مشتری سے جمعرات کا دن شروع ہوتا ہے اور ہر روز مشتری کی ساعت کئی بار آتی ہے۔ یہ ساعت کاروبار اور محبت کے کاموں کے لئے مبارک مانی جاتی ہے۔ عروج ماہ اور زوال ماہ علم نجوم کی اصطلاحیں ہیں۔ چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کا زمانہ عروج ماہ کہلاتا ہے اور ۱۵ تاریخ سے ۲۸ تاریخ تک کا زمانہ زوال کہلاتا ہے۔ عروج ماہ کو کامل النور اور زوال ماہ کو ناقص النور بھی کہتے ہیں۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے وہ لڑکا جس سے آپ محبت کرتی ہیں اس کے نام کا مفرد عدد بھی ۳ ہی ہے۔ اب یہ بات یاد رکھیں کہ اگر ۳ عدد کی لڑکی کی شادی ۳ عدد والے سے لڑکے سے ہوجاتی ہے تو انجام بے وفائی اور بیزاری کے سوا کچھ اور نہیں ہوتا۔ علم الاعداد کی رو سے اس لڑکے کے ساتھ آپ کی شادی قطعاً ناکام رہے گی۔ یوں اللہ بہت بڑا ہے اللہ اگر مہربان ہوجائے تو انسان زہر کھا کر بھی بچ جاتا ہے اور سنگین حادثہ کے بعد بھی زندہ رہتا ہے لیکن دانشمند اور آخرت پرست لوگوں کی رائے ہمیشہ یہ رہی ہے کہ زندگی کا جو بھی قدم اٹھاؤ وہ صحیح اٹھاؤ پھر نتیجہ اللہ پر چھوڑ دو۔ غلط قدم اٹھا کر اللہ پر بھروسہ کرنا درست نہیں ہے۔ درست یہ ہے کہ قدم صحیح اٹھاؤ اور اچھے نتیجے کے لئے اللہ پر بھروسہ کرو۔ محبت کی شادی ایک طرح کا ایک احتجاج ہے اس کے لئے ہم آپ کے لئے ختم خواجگان کا طریقہ نقل کررہے ہیں۔

نماز مغرب کے بعد زیتون کے تیل میں روئی کی بتی بنا کر مٹی کا چراغ روشن کریں اور اس میں آگ لگاتے وقت فارسی زبان کا یہ شعر پڑھیں۔

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

اس کے بعد دو نفل قضاء حاجت کی نیت سے پڑھیں۔ نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔ اس کے بعد ۲۰۳ مرتبہ یہ پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب تمام اولیاء چشت کو پہنچادیں۔ پھر اپنی محبت کی کامیابی کی دعا کریں

آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے یہ طریقہ آپ کو بتادیا ہے لیکن ہمارا مشورہ اب بھی یہی ہے کہ آپ اس لڑکے سے شادی کرنے کی خواہش کو چھوڑ دیں کیونکہ اس کے ساتھ آپ کا نباہ نہیں ہوسکے گا کیونکہ آپ دونوں کا عدد برائے شادی ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتا۔

آسیبی اثرات کا چکر

سوال از: محمد شباب الدین ——— باغپت

بندہ نے ازیں قبل حضور والا کی خدمت عالیہ میں ایک خط روانہ کیا تھا شاید کہ آنجناب والا کو موصول نہ ہوسکا ہوگا۔ ضروری کلام یہ ہے کہ احقر اور احقر کی گھر والی چھ سات سال سے روحانی بیماری میں مبتلا ہے۔ بسیار علاج کے بعد کہیں سے کوئی تشفی بخش علاج نہ ہوسکا۔ حضرت والا کا نام سنا تھا اس لئے خدمت عالیہ میں خط روانہ کر رہا ہے امید ہے کہ مرض کی تشخیص کر کے ازالہ کی تدبیر فرمائیں گے۔ بیماری یہ ہے کبھی سوتے ہوئے میں سانپ اور ندی میں تیرتا مچھلی پکڑنا اور کبھی کتاب لے کر پڑھنے بیٹھنا اور کبھی بہت سارے آدمیوں کے ساتھ جشن وغیرہ میں شرکت کرنا اور اپنی بیوی کی صورت میں ہمبستری ہونا اور بیوی کو ہماری صورت میں ہمبستری ہونا اور بدن میں خون کے اندر چلنا اور جسم میں درد رہنا یہ سب باتیں ہوتی ہیں۔ آنجناب سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ بیماری کی صحیح تشخیص کر کے ازالہ کی فکر فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی اور جو خرچ ہو وہ بھی بتلائیں۔

جواب

آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے صبح وشام ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓ۔ الٓمّٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمّٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔

اس عمل کے ساتھ ساتھ ان کلمات کو لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ○ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ○ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

ان کلمات کو لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ البتہ حروف کی صحیح کا اہتمام ضرور کریں۔ کسی کلمے کو لکھنے میں کوئی غلطی نہ کریں۔

یہ ایک مؤثر ترین عمل ہے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے آپ کو اثرات سے نجات ملے گی اور برے خواب آنے بند ہو جائیں گے۔

چند سوالات

سوال از: الطاف احمد ایلی ________ ضلع پونہ

آپ کی کتب زیر مطالعہ میں "علم الحروف" سے متعلق کچھ شوق جاگا۔ "الف" کا عامل بننا چاہتا ہوں اس سے قبل اس علم کی بنیادی باتوں سے آشنائی ضروری ہے اس لئے وہ جاننا چاہتا ہوں۔ برائے کرم ان باتوں سے آگہی چاہتا ہوں بعد الف سے متعلق مندرجہ ذیل شبہات سے تفصیلاً واقف کرائیں۔

(۱) برج حمل یا منزل شرطین سے مراد۔؟

(۲) ستاروں کی بخورات۔؟

(۳) قمر وبال یا ہبوط۔؟

(۴) موکل سے عہد و پیمان، اصل میں کیا پوچھا جائے۔؟

(۵) موکل انسانی شکل میں ہوگا یا صرف نورانی ہیولا ہوگا۔؟

جواب

حق تعالیٰ نے آسمان دنیا پر چاند ستاروں کا جو نظام قائم کیا ہے ان میں ۹ سیارے اور ۱۲ بروج اپنی اپنی ڈیوٹی باذن اللہ انجام دیتے ہیں۔ ہر ستارہ آسمان کا دورہ کر کے ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو کر پھر اپنی ابتدائی منزل پر واپس آتا ہے۔ مثلاً قمر بھی ایک سیارہ ہے اور یہ ۱۲ بروج کا دورہ ۲۸ دن میں مکمل کر لیتا ہے۔ سیارہ زہرہ ۲۲۴ دنوں میں اور سنبلہ ۳۶۵ دنوں میں ۱۲ بروج کا دورہ کرتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قمر ۲ دن تک ایک برج میں مقیم رہتا ہے۔ زہرہ ایک برج میں ۲۵ دن مقیم رہتا ہے۔ اور سورج ایک برج میں ۳۰ دن مقیم رہتا ہے۔ اللہ نے اس نظام کو چلانے کے لئے ۱۲ بروج بنائے ہیں۔ پہلا برج حمل ہے۔ ۱۲واں برج حوت ہے۔ جب قمر پہلے برج، برج حمل میں ہوتا ہے تب منزل شرطین میں ہوتا ہے۔ قمر کی کل ۲۸ منزلیں ہیں پہلی منزل، منزل شرطین ہے اور آخری منزل یعنی ۲۸ ویں منزل، منزل رشا ہے۔ منزل شرطین چاند کی پہلی منزل ہے۔ چاند جب برج حمل میں ہوتا ہے تو اس وقت وہ منزل شرطین میں ہوتا ہے۔

ستاروں کی بخورات یعنی دھونی الگ الگ ہوتی ہیں، جس ستارے کی ساعت میں عامل کوئی عمل کرے تو ان بخورات کو روشن کرنا چاہئے جو اس ستارے سے تعلق رکھتی ہیں۔ مثلاً شمس کی بخورات، مشک، صندل اور زہرہ کی بخورات چنبیلی اور دار چینی وغیرہ۔ اسی طرح ساتوں ستاروں کی بخورات الگ الگ ہیں اور ان کا لحاظ رکھنا ہر عامل کے لئے ضروری ہے ان کے بغیر روحانیت حاضر نہیں ہوتی۔ اور عمل ناقص رہتا ہے۔

ہر ستارہ حالت شرف میں بھی ہوتا ہے، حالت اوج میں بھی، حالت زوال میں بھی اور حالت ہبوط میں بھی۔ قمر کو برج سرطان میں اوج ہوتا ہے، برج ثور میں شرف ہوتا ہے تو برج جدی میں حالت وبال میں ہوتا ہے اور برج عقرب میں ہبوط میں ہوتا ہے وغیرہ۔ اس طرح ہر ستارے کو کسی برج میں شرف ہوتا ہے اور کسی برج میں زوال۔ یہ تمام تفصیلات جاننے کے لئے روحانی تقویم کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں جو ہر سال ادارہ طلسماتی دنیا پابندی کے ساتھ شائع کر رہا ہے۔ موکل جب تابع ہونے کے لئے حاضر ہوتا ہے تو وہ کچھ شرائط پیش کرتا ہے، عامل کو چاہئے کہ ان ہی شرائط کو مانیں جن پر وہ کار بند ہو سکتا ہے۔ مثلاً موکل اگر یہ شرط پیش کرے کہ عامل کو ۱۲ ماہ روزے سے رہنا ہے تو یہ بات ناممکن ہوگی اس لئے عامل کو یہ شرط مسترد کر دینی چاہئے اور جب عامل کسی شرط کو آسان خیال کرے تو اس کو وہ شرط مان لینی چاہئے۔ مثلاً اگر موکل یہ کہے کہ تم ہفتے میں ایک روزہ ضرور رکھا کرو تو یہ شرط اتنی مشکل نہیں ہے اس لئے اس طرح کی شرط کو مان لینا چاہئے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ موکل پہلے مشکل ترین شرائط پیش کرتا ہے اس کے بعد وہ آسان شرائط کا ذکر کرتا ہے لیکن بغیر شرط کے وہ تابع نہیں ہو سکتا۔ ہوتا یہ ہے کہ موکل جب روبرو آتا ہے تو عامل کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور وہ بوکھلا کر الٹی سیدھی شرائط مان لیتا ہے اور پھر جب معاہدہ کی خلاف ورزی عامل کی طرف سے ہوتی ہے تو موکل خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہوش و حواس کے ساتھ معاہدہ کرے اور پھر جو بھی معاہدہ ما بین ہو اس کا پابند رہے۔ معاہدہ ہونے کے بعد موکل بھی اس کا پابند رہے گا۔

اگر موکل اس طرح کی کوئی پابندی لگائے کہ تم چوری کا کیس نہیں کھولو گے، کس نے کس پر جادو کرایا ہے نام نہیں بتاؤ گے اور دفینہ کی کھوج نہیں کرو گے وغیرہ تو عامل کو چاہئے کہ ان شرائط کو مان لے کیونکہ ان پر عمل کرنا مشکل نہیں ہوگا۔ بہر کیف عہد و پیمان کے بغیر موکل تابع نہیں ہوگا یہ صرف چند مثالیں ہیں۔ ہر موکل اپنے انداز سے شرائط رکھتا ہے اگر عامل صحیح معنوں میں فنکار ہوگا تو وہ آسان معاہدہ کر گزرے گا اگر ناڑی ہوگا تو سخت ترین شرائط مان لے گا پھر جب عامل ان پر عمل پیرا نہیں ہوگا تو موکل کو خود بخود خلاصی نصیب ہو جائے گی اور عامل کی محنت رائیگاں جائے گی۔

چلہ کشی میں غلطی

سوال از: محمد رفیق ________ دھارواڑ (کرناٹک)

مولانا میں آپ کا شاگرد محمد رفیق ابن حضرت صاحب ہوں۔ میرا نمبر ۰۰/۹۲/۳/T ہے۔ مولانا میرے سے ایک غلطی ہوئی ہے۔ امید ہے کہ آپ رہنمائی فرمائیں گے۔ مولانا غلطی یہ ہے کہ سورۂ یٰسین کے پہلے چلّے سے تیسرے چلّے تک برابر کیا اور چوتھا چلّہ جو ہر مبین پر سورۂ نصر سات مرتبہ پڑھنا تھا میں وہاں سورۂ عصر پڑھ کے چلّہ ختم کیا اور جب پانچواں چلّہ شروع کرنے والا تھا تب پتہ چلا کہ میں نے غلطی کی ہے تو میں نے پھر سے چوتھا چلّہ سورۂ نصر پڑھ کے شروع کیا تو مولانا اس غلطی کی وجہ سے مجھے پھر سے پہلے سے شروع کرنا پڑے گا یا میں پڑھ رہا ہوں کیا یہ صحیح ہے مہربانی فرما کر بتائیں۔

اور دوسرا سوال یہ بتائیں کہ آپ نے درود شریف کے سلسلے پر فرمایا ہے کہ سورۂ یٰسین کو چلّوں کے ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔ تو مولانا درود شریف کی زکوٰۃ بھی سورۂ یٰسین کے چلّوں کے ساتھ ہی دینا ہے یا سورۂ یٰسین کے چلّے ختم ہونے کے بعد درود شریف کی زکوٰۃ دینی ہے بتائیں۔ اور چشتیہ درود ابراہیم آپ نے کتاب میں لکھا ہے اتنا ہی پڑھ کر زکوٰۃ دینی ہے یا اَللّٰھُمَّ بارک سے آخر تک پڑھنا ضروری ہے بتائیں۔

جواب

جس لائن میں آپ نے اپنا روحانی سفر شروع کیا ہے وہ ایک ذمہ داری کی لائن ہے وہ بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ آپ کو ہر چلّہ پوری احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ شروع کرنا چاہئے۔ ایک غلطی تو ان چلّوں پر کوئی برا اثر نہیں ڈالے گی لیکن اگر بار بار اس طرح کی غلطی ہوئی تو آپ کی ساری محنت بیکار ہو جائے گی اور محنت و ریاضت کے بعد بھی آپ محروم ہی رہیں گے۔ آئندہ ہر چلّے کو پوری احتیاط کے ساتھ شروع کریں تاکہ ان چلّوں کا جو مقصد ہے وہ فوت نہ ہو۔ درود شریف، حصار وغیرہ کی زکوٰۃ بھی سورۂ یٰسین کے چلّوں کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن کسی بھی ماہ سورۂ یٰسین کے دو چلّے ایک ساتھ نہیں کر سکتے۔

درود ابراہیم کی زکوٰۃ صرف اللّٰھم صل پڑھ کر ہی ادا کرنی چاہئے۔ اللّٰھم بارک پڑھنا ضروری نہیں ہے اردو کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں اور طلسماتی دنیا کو ہر ماہ بغور پڑھیں۔ آپ کے خط میں اردو کی کئی غلطیاں تھیں۔ آئندہ اس طرح کی غلطیاں آپ کی تحریر میں نہ ہوں تو بہتر ہے۔ جب کوئی عامل کسی مریض کا نام ہی صحیح نہیں لکھے گا اس کے اعداد صحیح طور پر کیسے نکال سکتا ہے اور جب اعداد ہی صحیح نہیں ہوں گے تو نقش کیسے صحیح بنے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس لائن کا ہر طالب علم اپنی اردو درست کر لے۔ اور اردو کی کتابوں کا مطالعہ گہرائی کے ساتھ جاری رکھے بالخصوص طلسماتی دنیا اور ہماری کتب کو ذمہ داری کے ساتھ پڑھیں۔

پریاں تابع کرنے کی خواہش

سوال از: ظہیر الدین صدیقی ________ بیڈ

قابل احترام حضرت میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، طلسماتی دنیا مجھے بے حد پسند ہے اور ہر مہینے اس کا شدت سے انتظار رہتا ہوں۔ حضرت میں اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دینی و دنیاوی دولتوں سے مالا مال کریں اور آپ کی صحت و آپ کی عمر میں برکت دے آپ جو اس رسالے کے ذریعہ مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا بدل روز محشر میں عطا کرے اور آپ کو سرخرو کرے آمین۔

قابل احترام۔ بات یہ ہے کہ میں عملیات میں دلچسپی رکھتا ہوں لیکن افسوس کہ یہ عملیات کے الف، ب سے بھی واقف نہیں ہوں۔ حضرت آپ کا "طلسماتی دنیا" پڑھنے سے میری ہمت بندھی اور میں ایک عمل کرنا چاہتا ہوں امید ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے۔ "طلسماتی دنیا" ماہ ستمبر ۲۰۰۹ء سے اور اکتوبر ۲۰۰۹ء کا صفحہ نمبر: ۵۵ (۳) "برائے تسخیر پریاں۔"

سوال: حصار کسے کہتے ہیں؟ اس عمل کے لئے حصار کی ضرورت ہے کیا؟ حصار کیا پڑھ کر ڈالا جاتا ہے اور کس طرح ڈالا جاتا ہے۔؟ دوران عمل اگر وضو ٹوٹ گیا تو کیا کرنا چاہئے۔ اور دوران عمل کیا پریاں ستاتی تو نہیں۔؟ میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے۔

جواب

روحانی عملیات میں دلچسپی رکھنا تو اچھی بات ہے اور اس لائن کی جانکاری برائے خدمت خلق حاصل کرنا بھی قابل قدر ہے لیکن یہ بات حلق سے نہیں اترتی کہ جو انسان اس لائن کی الف، بے سے واقف نہ ہو وہ اپنی لوکل چھلانگ پریوں تک لگا دے۔ اس طرح کی حرکتیں اگر نابالغ بچے کریں تو برا محسوس نہیں ہوتا کیونکہ وہ تو بے عقل ہوتے ہیں اور اکثر کام بے عقلی کے کر گزرتے ہیں لیکن

جب اس طرح کی حرکات یا اس طرح کی خواہشات ان لوگوں سے صادر ہوں جو اچھے خاصے پڑھے لکھے اور اچھے خاصے ہوشمند ہوں تو بڑی حیرت ہوتی ہے۔ عزیزم! اگر آپ کو پریوں سے ملاقات کرنے کا شوق ہے تو آپ روحانی عملیات کی اس لائن میں تھوڑا سا وقت لگائیں۔ اور تھوڑی سی مشقتیں برداشت کریں۔ پری تو پھر پری ہے۔ اپنی ماں، اپنی بہن یا اپنی بیوی کو اپنا مطیع بنانے کے لئے انسان کو بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ محبت، محنت قربانی اور ریاضت کے راستوں سے گزر کر ہی کوئی بیٹا، کوئی بھائی اور کوئی شوہر اپنی ماں، اپنی بہن یا اپنی بیوی کے دل میں کوئی مقام بنانے میں کامیاب ہوتا ہے۔ کیا آپ پریوں کو لاوارث قسم کی مخلوق سمجھتے ہیں کہ تتلیوں کی طرح اڑتی پھرتی ہیں اور انہیں بہت آسانی سے پکڑا جاسکتا ہے۔ آپ کی لگن قابل قدر ہے لیکن اس لگن کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ روحانی عملیات کی ابتدائی ریاضتوں سے خود کو گزاریں۔ تاکہ جب آپ پری کو تابع کرنے والا عمل کریں تو آپ کو ناکامی کا منہ دیکھنا نہ پڑے۔ صرف ہماری اجازت سے عمل میں کامیابی ممکن نہیں ہے۔ ہماری اجازت کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر قابلیت اور صلاحیت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

نظر نہ آنے والی مخلوق کے لئے آپ جب بھی کوئی عمل کریں گے تو آپ کو اپنا حصار ضرور کرنا ہوگا اور حصار آیت الکرسی اور چاروں قل کے ذریعہ ہی کیا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ آپ تلخ نوائی کو نظر انداز کریں گے اور اپنے اندر جوہر پیدا کرنے کے لئے خود کو ابتدائی ریاضتوں سے گزاریں گے۔ انشاء اللہ اس وقت آپ کا یہ شوق اور آپ کی یہ خواہش آسانی سے پوری ہو جائے گی۔ جو عمل آپ نے طلسماتی دنیا میں پڑھا ہے اس کو سنبھال کر رکھیں انشاء اللہ یہ آپ کے کام آئے گا۔

غم حاسدین

سوال از: (نام مخفی) ———— یاقوت پورہ حیدرآباد (اے پی)

عرض گزارش اور باقبلہ والا امید ہے کہ بفضل خدا بخیر ہوں گے۔ خاکسار بندہ ناچیز طلسماتی دنیا ہر ماہ پڑھتا ہوں جس سے سکون قلب محسوس کرتا ہوں۔ میں تقریباً بیس سال سے کافی پریشان ہوں کئی مولویوں کے دروازے پر گیا بے سود ثابت ہو رہے ہیں۔ میری بیوی علیم پاشاہ بنت فیض بی عمر پینتالیس سال چھ آٹھ سال سے میری دشمن ہو رہی ہے اگر بہو بولے تو رات کو دن سر خم تسلیم کر لیتے ہیں۔ مجھے برداشت سے باہر گالی گلوچ۔ جب کہ نمازیں وظائف پڑھتا ہوں تو ان کو شبہ جادو ٹونا کر رہا ہوں (نعوذ باللہ) اللہ پاک کو ایک ایک پانی کے قطرے کا حساب دینا پڑے گا میرے اوپر تہمت لگاتی ہے میں پابند نماز تہجد وغیرہ بھی پڑھ لیتا ہوں۔ ان کے ڈر سے تہجد صلوٰۃ الاولیاء مسجد میں ہی پڑھ رہا ہوں۔ ضروری اطلاع کہ ان کے والدین نز سو بہار روح کو بھی کرتے تھے مجھے کچھ میں نہیں آرہا ہے یہ بہو بیگم کا کھیل ہے۔ مجھ سے اور دو بیٹیاں ایک بیٹا اور ہے۔ ہم سے دشمنی اگر بڑے بیٹے بہو پوتے پوتیاں کو کانٹا چبھتا ہے اپنے دانت سے نکالتے ہیں آخر یہ کس کا کھیل ہے۔ قبلہ والا سے دوبارہ ادبا گزارش ہے مجھے اس دہکتی آگ سے پیارے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے نجات دلائیں مجھے قوی امید ہے کہ اچھا عمل اگلے شمارے میں میرے لئے تجویز فرمائیں گے۔ پنجگانہ نماز میں قبلہ و اہل عیال کے گنہگار بندہ دعا گو رہے گا۔

مکمل عملیات مع اجازت کے ذریعہ پوسٹ (v.p) روانہ فرمائیں پیسے ادا کر کے لے لوں گا۔ ایک منہ والا رودراکش اصلی کی قیمت پر نہیں بتلائی ایجنسی کے شرائط بھی روانہ فرمائیں۔ شاگرد بننے کا بھی بہت مشتاق ہوں۔ رمضان کے چاند جیسا انتظار رہے گا۔ اگر خادم سے کچھ غلطی ہو تو معافی کا خواستگار ہوں۔

جواب

قرآن حکیم کی اس آیت کو سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو پڑھا کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ○ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○ اور اس نقش کو کالی مخمل سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دشمن کی بدگوئی سے اور الزام تراشی سے محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

۶۳۸	۶۴۱	۶۴۵	۶۳۱
۶۴۳	۶۳۲	۶۳۷	۶۴۲
۶۳۳	۶۴۷	۶۳۹	۶۳۶
۶۴۰	۶۳۵	۶۳۴	۶۴۶

ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اگر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر لیا کریں تو اور بہتر ہوگا۔

الزام تراشی پر صبر کریں اور اپنی زبان کو محفوظ کر لیں۔ آپ کا صبر رائیگاں نہیں جائے گا۔ ایک دن الزام لگانے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ اور انشاء اللہ صبر و ضبط کی بدولت آپ دونوں جہان میں سرخرو رہیں گے۔

شاگرد بننے کے خواہش مند

سوال از: حکیم سید محمد قمر ———— نئی دہلی

گزارش یہ ہے کہ میں نے آپ کے رسالے میں آپ کا شاگرد بننے کے لئے خواہش مند حضرات کے نام دیکھے پڑھے۔ میں بھی آپ کا شاگرد بننے

کا خواہش مند ہوں۔ برائے مہربانی مجھے بھی اپنی شاگردی میں قبول فرمائیں۔ شاید اسی لئے میں آپ کے رسالے کو اتنی محبت کرتا ہوں اور دینی کتب کی طرح سنبھال کر رکھتا ہوں میں پیشے سے یونانی طبیب ہوں ہم یونانی طبیب دعا و دوا میں پورا یقین رکھتے ہیں۔ کوئی دوا جب تک کارگر ثابت نہیں ہو سکتی جب تک معالج اللہ سے دعا نہ کریں۔ اگر آپ کی دعائیں و سرپرستی مجھے نصیب ہو گئی تو میں اور زیادہ مخلوق خدا کی خدمت انجام دے سکتا ہوں۔

جواب

رسالے میں جو نام چھپ رہے ہیں وہ نام ان حضرات کے ہیں جو شاگرد بن چکے ہیں۔ شاگرد بننے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے تین عدد فوٹو بھجوایئے اپنا نام، اپنے والدین کا نام لکھیں، اپنی تاریخ پیدائش لکھیں اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو اپنی عمر لکھیں کہ کتنی ہے، پانچ سو روپے کا منی آرڈر بھیجیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔ فون یا موبائل ہو تو اس کا نمبر ضرور لکھ دیں۔ اگر آپ طبی لائن سے خدمت خلق میں لگے ہوئے ہیں اور آپ نے روحانی عملیات کا فن بھی حاصل کر لیا تو یہ سونے پہ سہاگہ ہوگا۔ اور انشاء اللہ پھر آپ کے مطب میں مریضوں کی تعداد بھی بڑھے گی۔ آپ کی یہ سوچ صد فی صد درست ہے کہ دوا اور کوئی بھی علاج اس وقت تک کارگر نہیں ہوتا جب تک اللہ کی مرضی شامل حال نہ ہو۔ دوا ہو یا تعویذ اسی وقت اپنا اثر دکھاتا ہے جب مالک کون و مکاں مریض کو صحت اور زندگی دینا چاہتے ہوں۔ جو لوگ دواؤں پر یا تعویذوں پر بھروسہ کرتے ہیں یا ان چیزوں کو فی نفسہ مؤثر سمجھتے ہیں تو وہ تو شرک خفی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سوچ و فکر کو برقرار رکھے اور آپ کو روحانی لائن سے بھی خدمت کرنے کی صلاحیتیں عطا کرے آج کے دور میں ناڑی، بد عقیدہ اور ایمان و عمل سے محروم لوگوں نے تعویذ گنڈوں کی دکانیں کھول لی ہیں اور اللہ کے بندے ان دکانوں پر جا کر اپنے پیسے بھی برباد کر رہے ہیں، اپنی آبرو بھی گنوا رہے ہیں اور اپنے عقیدے کا بھی قتل کر رہے ہیں ایسے لوگوں سے معصوم لوگوں کو بچانے کے لئے روحانی عملیات کی صحیح خدمت کے لئے ہمارا ادارہ صحیح افراد پیدا کرنے کی معمولی سی خدمت کر رہا ہے اللہ کا فضل ہے کہ اللہ کے بندے اس خدمت سے مستفیض ہو رہے ہیں اور صحیح خدمت کرنے والوں کی ایک کھیپ تیار ہو رہی ہے اگر آپ بھی اس کاروان خدمت میں شامل ہونا چاہیں تو ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کے نام اپنے ۳ عدد فوٹو اور پانچ سو روپے روانہ کر دیں۔ انشاء اللہ شاگردوں کے حلقے میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور آپ کی رہنمائی کی جائے گی۔ اور جہاں تک دعاؤں اور سرپرستی کا معاملہ ہے تو ہم ہر اس شخص کے لئے ہر وقت دعا گو ہیں جو حسن نیت اور حسن عمل کے ساتھ کسی بھی انداز میں اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہو۔ اللہ تعالیٰ ایسے تمام افراد کو اپنی نصرت اور رحمت سے سرفراز کرے جو خدمت خلق میں لگے ہوئے ہیں اور جو کبھی انسانیت کے آنسو پونچھنے کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ (آمین ثم آمین)

ذاتی معلومات

سوال از: ذوالفقار علی جان ———— سرینگر

میرا نام ذوالفقار علی جان ہے میں چاہتا ہوں کہ میرے نام کے اعداد کے مطابق برج ستارہ اور اسم اللہ اور میری ہندی میں راس اور نگینہ کونسا ہے۔

میری تاریخ پیدائش ۱۷ اگست ۱۹۷۹ء شام کے وقت بروز پیر۔

مجھے آپ کا رسالہ بے حد پسند آیا اور خاص طور سے اس لئے کہ آپ کا یہ رسالہ اول صفحہ بقلم خاص سے لے کر آخر صفحہ خبرنامہ تک رہبری اور تبلیغ کا کام کر رہا ہے جو آپ کے لئے دعائے خیر کا ذریعہ اور ہم جیسے لوگوں کے لئے رہنمائی کا ذخیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے طلسماتی دنیا کو یوں ہی قائم رکھے۔ آمین۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یا ستار" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۶۶۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس کی پابندیوں سے آپ کے بے شمار مقاصد پورے ہوں گے اور مال اور زندگی میں خیر و برکت رہے گی کم وقت میں آپ زیادہ کام کر سکیں گے اور کم آمدنی میں آپ کے زیادہ مسائل حل ہوں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہے۔ آپ کیلئے مبارک تاریخیں ۳، ۶، ۱۳، ۱۵، ۲۲، ۲۴ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دیا کریں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۱۲، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے کام کرنے سے گریز کریں۔ کیونکہ ان تاریخوں میں کسی بھی کام کی شروعات سے ناکامی کا خطرہ رہے گا۔ آپ کا برج یعنی آپ کی راشی اسد ہے جسے ہندی میں سنگھ کہتے ہیں۔ آپ کا ستارہ شمس ہے۔ یہ ستارہ آپ کی زندگی میں ہمیشہ اثر انداز رہے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ انسان کی زندگی پر کئی سیارے اثر انداز رہتے ہیں بوقت پیدائش جس ستارے کی ساعت چل رہی ہو وہ ستارہ بھی انسان پر اثر انداز رہتا ہے لیکن انسان کی زندگی پر زیادہ اثرات اس ستارے کے ہوتے ہیں جو اس کے برج سے متعلق ہو۔ آپ کے لئے اتوار کا دن بہت اہم ہے۔ اتوار کے دن آپ اپنے اہم کاموں کو انجام دینے کی کوشش کریں۔ جمعہ اور ہفتہ آپ کے لئے مبارک ثابت نہیں ہوں گے۔ البتہ پیر، منگل اور جمعرات بھی آپ کے لئے ٹھیک رہیں گے۔ ہیرا، پکھراج، اور یاقوت آپ کی راشی کے پتھر ہیں۔ ان

پتھروں میں سے کوئی سا پتھر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ پتھر کا وزن ۳ گرام سے کم نہ ہو اور انگوٹھی کی چاندی کا وزن ساڑھے ۳ گرام سے زیادہ نہ ہو۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ تمام چیزیں تجربات پر مشتمل ہیں ان کو بطور سبب اختیار کریں اور بھروسہ ہر حال میں اس پروردگار پر رکھیں جس کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھیں کہ اللہ کی رحمتوں کے سزاوار بالعموم وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کے پیدا کردہ اسباب کا احترام کریں۔ جو لوگ بے حساب زندگی گزارتے ہیں ان کو بار بار دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ دنیا دارالاسباب ہے اور اس دنیا میں اسباب کو نظر انداز کرنے والا انسان اللہ کی نصرتوں کا مستحق نہیں بنتا۔ توحید و سنت کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ہم اس دنیا میں زندگی گزارتے ہوئے اسباب و علل کا خود کو پابند رکھیں۔ اور اس یقین کو بھی مضبوطی سے پکڑے رکھیں کہ مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ یعنی اللہ کی مرضی ہی تمام چیزوں پر اور تمام ترکیبوں پر فوقیت رکھتی ہے اور کام جب ہی بنتے ہیں جب اللہ چاہے۔

ایڈز کا روحانی علاج

سوال از: محمد عابد قادری ——— ممبئی

اللہ آپ پر اور مجھ پر اپنی رحمتوں کو نازل فرمائے۔ اور زندگی کی آخری سانس تک اپنے حفظ و امان میں رکھے آمین۔

یقین جانئے آپ کے تمام رسالے کتابچے اتنے مفید ہیں کہ صرف میں ہی نہیں اللہ بہتر جانتا ہے کتنے لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں آپ کی مصروفیات کا خیال کرتے ہوئے اصل مدعے پر آتا ہوں۔

دراصل میں ایک NGO میں شوشل ورکر کی حیثیت سے کام کرتا ہوں ہم NIV/Aids کے مریضوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ بدنصیبی سے ان بیماری میں میں نے کئی مسلم کو بھی مبتلا پایا ہے۔ آپ سے عرض ہے کہ کسی بھی قریبی شمارے میں اس بیماری کے تعلق سے روحانی علاج و وظائف شائع فرمائیں تاکہ لوگ اس سے مستفیض ہوں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اعمال حسنات میں جگہ دے آمین۔

جواب

ایڈز کے مریضوں پر ہمارا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ انہیں اس آیت کا ورد کرنے کی تاکید کریں۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔

اس آیت کا ورد اس طرح کریں کہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درود سے فارغ ہونے کے بعد مریض اپنے سینے پر دم کر لے۔ اس کے ساتھ اس کے گلے میں یہ نقش ڈلوا دیں۔

۷۸۶

۸۳۳	۸۳۶	۸۳۹	۸۲۶
۸۳۸	۸۲۷	۸۳۲	۸۳۷
۸۲۸	۸۴۱	۸۳۴	۸۳۱
۸۳۵	۸۳۰	۸۲۹	۸۴۰

ایڈز کے مریضوں کو پینے کے لئے طشتری پر لکھ کر یہ نقش دیئے جائیں۔ طشتری پر اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور اولے کے پانی سے یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ ایک دن میں ۲ طشتری پلائیں اور لگاتار ۵۰ دنوں تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مریض رو بہ صحت ہوگا۔

نقشوں سے بھی انسان ایڈز سے محفوظ رہتا ہے لیکن مریض کو اس بات کی تاکید کرنی چاہئے کہ وہ زناکاری سے خود کو محفوظ رکھے۔ مذکورہ علاج کے ساتھ ساتھ مریض کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ دوران علاج اگر شادی شدہ ہے تو صحبت سے پرہیز رکھے۔

فن سے متعلق معلومات

سوال از: ضیاء الرحمٰن ——— امراوتی

آپ کا ایک ادنیٰ سا شاگرد خدمت میں حاضر ہے۔ عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور آپ کی بے لوث رہنمائی سے آپ کا شاگرد ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ایمان اور استقامت پر رکھے اور استاد گرامی کے درجے بلند ہوتے رہیں۔ (آمین ثم آمین)

مختصراً عرض ہے کہ تین مسائل پیش کر رہا ہوں، آپ کے جواب سے ہی پورا اطمینان ہوگا۔ امید ہے کہ جلد از جلد جواب دینے کی زحمت کریں گے۔ اور اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں تو رسالہ طلسماتی دنیا میں بھی شائع کر دیں تاکہ آپ کے جواب پڑھنے والے ہزاروں، لاکھوں افراد فیض یاب ہو سکیں اور ذہنی پیچیدگی کی گانٹھ کھل سکے۔ میں یہاں یہ بتانے سے بھی گریز نہیں کروں گا کہ رسالہ طلسماتی دنیا ایک ایسا پایہ دار اور بے باک رسالہ ہے کہ جو بیان کرتا ہے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی۔ حقیقت بیانی اس قدر پختہ ہے کہ بڑے بڑے اسکالرس ڈاکٹر تک جیسے بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ علامہ اقبال صاحب کا ایک شعر واقعی اس رسالہ کی ترجمانی کرتا ہے۔

میں کہاں رکتا ہوں عرش و فرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے بہت اونچا حدِ پرواز سے

مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل کی اصلاح سے نوازیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ اہل خانہ کے ساتھ درازیٔ عمر اور صحت یابی برقرار رکھے آمین۔

قرآن اور سنت کی روشنی میں تعویذات کی شرعی حیثیت کیا ہے اور کب سے رائج ہے۔ کیونکہ میرا ذاتی تجربہ سعودی عرب کا ہے کہ وہاں اس کو شرک اور حرام قرار دیتے ہیں۔ کسی کے گلے میں دیکھتے ہیں تو توڑ کر پھینک دیتے ہیں۔

ابجد قمری، حروف تہجی، علم الاعداد، علم النقوش وغیرہ کی جائز شرعی حیثیت کیا ہے یہ کب سے رائج ہے۔ اور سب سے پہلے کس نے شروع کیا۔؟

طلسماتی دنیا (ستمبر و اکتوبر ۲۰۰۸ء) کرشمات جفر، ورق نمبر: ۳۷، ۳۸۔

میرے ایک دوست محمود صاحب کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے اپنی مثال بتائی ہے۔ مندرجہ ذیل مثال۔

محمود خاں، جمیلہ بی۔

آیت۔ ی ع ن ی ہ م ا ل ل ہ م ن ف ض ل ہ

محمود۔ م ح م و د۔ جمیلہ۔ ج م ی ل ا

آتشی حرف۔ ہ م ا ہ م ف ہ م م م = ۲۹۷

بادی حرف۔ ی ن ی ن ض و ی = ۹۲۶

آبی حرف۔ ج = ۳

خاکی حرف۔ ع ل ل ل ح د ل = ۱۱۰۲

تمام کی تقسیم ہو سکتی ہے مگر ج کی (۳) کی تقسیم نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں علم فن کے حساب سے کیا کیا جائے۔ یا اگر کسی کے نام میں آبی حرف یا اور کوئی عناصر نہیں آتا ہو تو کیا کیا جائے۔

آبی۔ ۳۰ کے اندر کے حرف تقسیم نہیں ہوتے تو ایسی صورت میں نقش کیسے بھرا جائے۔

جواب سے ضرور بالضرور نوازیں۔ تحریر میں غلطیاں ہوں تو معاف کر دیں۔ خصوصی دعاؤں میں ضرور شامل رکھیں۔

جواب

جب آپ سعودی عرب میں رہے ہیں تو آپ کو اس کا اندازہ تو ہو ہی گیا ہوگا کہ سعودی عرب کے اکثر باشندے امام احمد بن حنبلؒ اور امام شافعیؒ کے پیروکار ہیں اور ان کے نزدیک تعویذ باندھنا اور لٹکانا ناجائز ہے۔ جب کہ ہم لوگ امام ابوحنیفہ کے مقلد ہیں۔ اور ہم جس امام کے مقلد ہیں ان کے نزدیک تعویذوں سے استفادہ کرنا ناجائز نہیں ہے۔

کیا آپ نے سعودی عرب سے واپس آنے کے بعد ننگے سر نماز پڑھنا شروع کیا ہے یا کیا آپ نے ہندوستان لوٹنے کے بعد رفع یدین کرنے کی روش اپنائی ہے۔ کیونکہ سعودی عرب کے اکثر باشندے ننگے سر نماز پڑھتے ہیں اور رفع یدین بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سنن و نوافل اور نماز کے بعد دعا مانگنے کے بھی قائل نہیں ہیں۔ دراصل ان کا اپنا مسلک ہے اور ہمیں ان کے مسلک پر کوئی اعتراض نہیں ہے وہ بھی جائز ہے لیکن ہمارا اپنا مشرب ہے اور ہم اس مشرب کو جائز سمجھتے ہیں۔ اسی طرح تعویذوں کا بھی معاملہ ہے۔ ہمارے اکابرین جو بے شک اللہ سے ڈرنے والے تھے اور جن کی ساری زندگی تقوے اور پرہیزگاری میں گزری ہے انہوں نے تعویذوں کو جائز سمجھا ہے اور تعویذوں کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کی ہے اگر تعویذ گنڈے حرام ہوتے تو ہم اپنے بزرگوں سے اس بات کی توقع نہیں کر سکتے تھے کہ وہ کسی فعل حرام کا ارتکاب کریں گے۔ اسلامی شریعت نے ہر علاج کو سنت رسول قرار دیا ہے اور تعویذ بھی علاج کا ایک طریقہ ہے۔ رہی یہ جہالت کہ کچھ لوگ تعویذوں کو فی نفسہ مؤثر سمجھتے ہیں اور یہ شرک ہے تو اس طرح کی سوچ و فکر اور اس طرح کی جہالتیں دوسرے علاج کے بارے میں بھی موجود ہیں۔ کچھ لوگ ڈاکٹری علاج کو فی نفسہ مؤثر سمجھتے ہیں اور شرک یہ بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ معاملہ کوئی بھی ہو حد اعتدال سے اِدھر اُدھر ہونا ہی غلط ہے۔ اب رہی یہ بات کہ یہ سلسلہ کب سے شروع ہوا تو اس بارے میں بے شمار ایسے شواہد موجود ہیں کہ یہ سلسلہ اسلام سے پہلے بھی رائج تھا لیکن وہ سب جنتر منتروں پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے کو علم جفر کے ذریعہ شروع کیا۔ پھر ماہرین نے حروف کے اعداد برآمد کر کے اسکے جائز راستے تلاش کئے۔ تعویذوں میں غیر اللہ سے بھی استمداد طلب کی جاتی ہے جو قطعاً ناجائز ہے لیکن جو تعویذ کلام الٰہی، اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں ان کو ناجائز سمجھنا نادانی اور کم فہمی کی علامت ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ جیسے اکابرین نے تعویذوں کو جائز سمجھا ہے اور اس لائن سے اللہ کے بندوں کی خدمت بھی انجام دی ہے۔ اگر تعویذ حرام اور ناجائز ہوتے تو اللہ کے یہ بندے جنہیں ولایت کا مقام حاصل تھا کیونکر ان تعویذوں کو گوارہ کرتے یا تعویذوں کے موضوع پر کیوں اپنا قلم اٹھاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کچھ عقل زدہ لوگ وہم کا شکار ہوتے ہیں۔ اور اس وہم کو وہ تقویٰ سمجھ کر خوش گمانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ہماری رائے میں اس طرح کے سوالوں میں خود کو الجھانے کے بجائے اللہ کے بندوں کی خدمت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں اور اس طرح کے غیر ضروری سوالوں کا جواب تلاش کرنے میں اپنا وقت ضائع نہ کریں اور یقین رکھیں کہ علم الاعداد، علم النقوش اور ابجدی قمری کے ذریعہ صحیح عاملین جو خدمت خلق کر رہے ہیں وہ جائز ہے۔ اور سفلی عمل کے ذریعہ

جو کام ہو رہا ہے جس میں شیاطین سے مدد طلب کی جاتی ہے وہ سب ناجائز ہے اور اس کی ہم بھی شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔

کرشمات جفر سے متعلق آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر کسی نام میں کسی عنصر کے حروف نہیں ہیں تو اس عنصر کی کارروائی کو نظر انداز کر دیا جائیگا۔

مذکورہ صورت میں چونکہ آبی حروف میں صرف ج ہے اور ج کے اعداد صرف ۳ ہیں تو صرف جیم لکھ کر ہی آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں گے لیکن اگر ایک بھی حرف موجود نہ ہو اور حرف کے اعداد رکھنے نہ ہو جن کا فنی نقش بنانا ممکن نہ ہو تو پھر عنصر کی کارروائی کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

خوشی ہوتی ہے کہ ہماری تحریک رنگ لا رہی ہے اور لوگ اس فن سے استفادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ ہم سب کو توحید وسنت کا پابند رکھتے ہوئے اس فن سے استفادہ کرنے کی توفیق بخشے اور ہم سب کو غیر ضروری سوالوں میں کھو جانے سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

آسیبی اثرات

سوال از: زینت قوم ———————— بیدر

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ آپ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کی عمر دراز کرے۔ طلسماتی دنیا کے لئے میرے پاس لفظ نہیں ہیں۔ طلسماتی دنیا سے ہمیں کتنی محبت اور عقیدت ہے میں بیان نہیں کر سکتی۔ بس اتنا کہوں گی کہ یہ ہماری زندگی ہے۔ ہم طلسماتی دنیا ۱۹۹۸ سے خریدتے ہیں۔

ہاشمی صاحب میری بہن کی طبیعت رمضان کے بعد سے خراب ہو رہی ہے۔ ڈاکٹری علاج چل رہا ہے۔ وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے پھر طبیعت جیسی تھی ویسی ہی ہو جاتی ہے اب کچھ دنوں سے تو "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" کے مصداق ہو گئی ہے۔ بار بار الٹیاں ہی ہوتی رہتی ہیں۔ معدہ ہے کر کے ڈاکٹروں نے گولیاں دیں جب تک پاور رہتا ہے طبیعت ٹھیک رہتی ہے پھر کھانا کھاتے ہی الٹی ہو جاتی ہے، کمر میں درد ہے کچھ دنوں سے آنکھوں میں تکلیف ہے دوائی لو تو کم ہو جاتی ہے پھر پاور ختم ہو جاتی ہے۔ پھر تکلیف ہونے لگتی ہے۔ تکلیف بھی ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی چھری سے آنکھیں نکال رہا ہو اور دونوں آنکھوں کی بینائی بھی کم ہو گئی ہے۔ انہیں آنکھ سے تو کچھ بھی نظر نہیں آ رہا ہے۔ علاج بھی کر رہے ہیں آنکھوں کیلئے ڈروپ، گولیاں اور چشمہ بھی دیئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔

آنکھوں کے لئے طلسماتی دنیا میں بتائے ہوئے اعمال بھی کر رہے ہیں پھر بھی تکلیف کم نہیں ہو رہی ہے ہم بہت پریشان ہیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ضرور ہماری پریشانیوں کو دور کر دیں گے۔

مولانا ہاشمی صاحب! آپ خط طویل ہو جائے تو بھی غصہ کرتے ہیں لیکن کیا کریں ہمیں سب باتیں بتانی بھی تو ہوتی ہیں۔ میری بہن کا نام زبیدہ ہے اور ماں کا نام نور جہاں ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۳ مارچ ۱۹۸۶ دن جمعرات کا ہے۔

۱۲ ستمبر شب جمعرات کو میری بہن نے خواب میں دیکھا کہ کسی میّت کے اطراف بہت سارے لوگ جمع ہیں میری بہن کو دکھائی نہیں دیتا کہ وہ کیا ہے تو یہ پنجوں کے بل کھڑی ہو کر دیکھتی ہیں تو انہیں خواب میں ہی خیال ہوتا ہے کہ وہ روضۂ اطہر ہے۔

دوسرا خواب مارچ ۲۰۰۱ء دن اور تاریخ یاد نہیں ہے۔ خواب میں دیکھتی ہیں کہ انہیں ہماری امی کچھ لانے کے لئے کہہ رہی ہیں تو یہ ڈھونڈتی ہوئی نکلتی ہیں تو وہ چیز ملتی ہی نہیں، ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک بہت ہی خوبصورت گھر جس کا رنگ سنہرا ہے یہاں تک کہ اس گھر کی کھڑکیاں اور دروازے بھی سنہرے رنگ کے ہی ہیں۔ کے اندر جاتی ہیں اس گھر کے ایک کمرے کے دروازے کو کھول کر دیکھتی ہیں کہ جو چیز امی لانے کے لئے کہی ہے وہ یہاں تو نہیں اس کمرے میں ایک تخت پر تین عورتیں جن میں ایک ۸۰، ۹۰ سالہ عورت سفید لباس میں لیٹی ہوئی ہے اور اس کے دائیں بائیں دو عورتیں ۴۰، ۴۵ سالہ سفید لباس میں ملبوس بیٹھی ہوئی ہیں۔ یہ دیکھنے کے بعد میری بہن اس چیز کے لئے پر وہاں سے ہٹ جاتی ہیں۔ پھر دوسرے کمرے کی طرف چلی جاتی ہیں تو دیکھتی ہیں کہ اس کمرے کی کھڑکی میں سے دکھائی دیتا ہے کہ اس کمرے میں ۳ لڑکے ہیں دو لڑکوں کی عمر ۱۹، ۲۰ سال کے درمیان ہے اور تیسرے لڑکے کی عمر ۲۹ یا ۳۰ سال ہوگی۔ ان لڑکوں کو دیکھنے کے بعد میری بہن سوچتی ہیں یہاں بھی وہ چیز نہیں ہے وہاں سے ہٹنے لگتی ہیں تو وہ ۲۸، ۳۰ سالہ لڑکا بہت ہی خوبصورت چار پانچ بڑے گلاسوں میں شربت لیموں کا لا کر دیتا ہے اور اتنے خلوص سے دیتا ہے کہ یہ انکار ہی نہیں کر سکتیں۔ اور شربت پیتی رہتی ہیں کہ آنکھ کھل جاتی ہے۔ میری بہن اس خواب کو لے کر بہت پریشان ہے اس لئے کہ امی پتہ نہیں کیا چیز لانے کے لئے کہی ہیں ان دو خوابوں کی تعبیر بتائیے مہربانی ہوگی۔

ہماری بہن کی طبیعت کی وجہ سے بہت پریشان ہیں آپ سے ادباً گزارش ہے کہ اس خط کا جواب ضرور بالضرور دیں۔ قریبی شمارے میں یا پھر جوابی لفافے کے ذریعہ۔ میں آپ کی ممنون رہوں گی جلد سے جلد آنکھوں کی بینائی کی بحالی کے لئے کوئی موثر وظیفہ یا عمل بتائیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کی بہن زبیدہ آسیبی اثرات کا شکار ہے۔ اور آسیبی اثرات ہی کی

وجہ سے اس کی بینائی متاثر ہوئی ہے۔ آپ کو چاہئے تھا کہ مقامی عامل سے باقاعدہ اس کا روحانی علاج کرائیں صرف ڈاکٹری علاج پر بھروسہ کر کے بیٹھ جانا ٹھیک نہیں ہے۔ آج کل دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کچھ لوگ تو وہم کا شکار ہو کر عاملوں کے پاس جا رہے ہیں اور وہ عامل جنہیں لوٹ مار کے سوا کچھ بھی نہیں آتا وہ عوام کی نادانیوں کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اور انہیں جادو وغیرہ بتا کر خوب الو بناتے ہیں۔ اس کے برعکس کچھ لوگ ایسے ہیں جو ان باتوں کو سرے سے نہیں مانتے یا روحانی علاج کی طرف دھیان نہیں دیتے یہ دونوں راستے افراط وتفریط کے راستے ہیں اعتدال کا راستہ یہ ہے کہ ڈاکٹری علاج کی طرف بھی دھیان دیں اور کسی معتبر عامل سے رابطہ رکھیں۔ کیونکہ تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بعض بیماریاں روحانی نوعیت کی ہوتی ہیں اور جب ان سے مسلسل غفلت برتی جاتی ہے تو پھر وہ ایسی جسمانی بیماریوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں کہ پھر ان کا علاج بھی ناممکن سا ہو کر رہ جاتا ہے۔ زبیدہ کو شروع ہی میں کسی عامل کو دکھانا چاہئے تھا۔ اگرچہ اب مرض کافی بڑھ چکا ہے پھر بھی اگر آپ کوشش کریں تو علاج ابھی بھی ممکن ہے۔ لیکن اس کے لئے پوری سنجیدگی اور یقین کے ساتھ آپ کو علاج کرنا ہوگا۔ جب تک آپ کسی معتبر عامل سے رابطہ نہ کر سکیں۔ اس وقت تک اس عمل کی پابندی رکھیں۔

ہر جمعرات کو ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر سات سات مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں۔ ساتوں مبین پر اسی طرح پڑھ کر سورۂ یٰسین کو ختم کریں آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور ایک بوتل پانی پر دم کریں۔ یہ پانی تین ٹائم زبیدہ کو پلائیں۔ صبح نہار منہ، شام کو عصر اور مغرب کے درمیان اور رات کو سوتے وقت۔ بوتل کا پانی سات دن میں ختم کر کے اگلی جمعرات کو پھر اسی طرح سورۂ یٰسین پڑھ کر بوتل تیار کر لیں۔ لگاتار سات جمعرات تک یہ عمل کرنا ہے۔ جس زمانہ میں زبیدہ نماز نہ پڑھتی ہو اس زمانہ میں پانی پینا موقوف رکھیں اسکے ساتھ ساتھ یہ تین تعویذ اس کے دائیں بائیں بازو پر اور گلے میں باندھیں نمبر ایک تعویذ زبیدہ کے دائیں بازو پر بندھے گا۔ دوسرا تعویذ زبیدہ کے بائیں بازو پر بندھے گا اور آخری تعویذ زبیدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ تینوں تعویذوں کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرالیں۔

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۷	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

۷۸۶

۱۳۳۱	۱۳۳۴	۱۳۲۷	۱۳۱۳
۱۳۲۶	۱۳۱۵	۱۳۳۰	۱۳۲۵
۱۳۱۶	۱۳۲۹	۱۳۲۲	۱۳۱۹
۱۳۲۳	۱۳۱۸	۱۳۱۷	۱۳۲۸

۷۸۶

۵۵۳۵۴	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۳۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۳۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۳۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۳	۵۵۳۳۹	۵۵۳۳۸	۵۵۳۵۹

زبیدہ کے تینوں خواب آسیبی اثرات سے تعلق رکھتے ہیں اور ان سے یہ رہنمائی ہوتی ہے کہ جنات زبیدہ کے تعاقب میں ہیں۔ زبیدہ کو پیلے اور کالے رنگ کے کپڑوں کا پرہیز کرائیں۔ اور کوئی پرہیز نہیں ہے۔ اگر خدانخواستہ اس علاج سے سکون نہ ملے تو پھر وقت ضائع کئے بغیر کسی عامل سے رجوع کر لیں۔ اچھے اور قابل اعتبار عامل ہر جگہ موجود ہیں۔ زبیدہ کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ نماز فجر نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد اس دعا کو صرف ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی انگلیوں کو اپنی آنکھوں پر لگائے۔ دعا یہ ہے۔

یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِّمَا یَشَاءُ اَحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ۔ ممکن ہے کہ آسیبی اثرات آپ کے گھر میں بھی ہوں۔ اس لئے چالیس دن تک اپنے گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں افضل یہ ہے کہ کوئی مرد تلاوت کرے۔ تلاوت کے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھ لیں اس پر دم کر کے روزانہ اس پانی کو گھر کی سب دیواروں پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں۔ سورۂ بقرہ کی تلاوت اگر نماز چاشت کے وقت یا زوال سے پہلے پہلے کر لیں تو بہتر ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین آپ کے گھر میں اگر اثرات ہوں تو ان سے آپ کو نجات عطا کرے اور دعا کرتا ہوں کہ آپ کی بہن زبیدہ کو اثرات بد سے نجات دے اور قوت بینائی میں اضافہ کرے آمین۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

پچیسویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

زبان دراز خاوند کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو اور وہ اپنی دلخراش باتوں سے بیوی کو تکلیف پہنچاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے یہ تعویذ لکھ کر کسی شخص سے جنگل میں دفن کرا دے انشاء اللہ اس کی زبان بری باتوں سے محفوظ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۹	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

اس نقش کی چال یہ ہے

۹	۱۲	۲	۷
۶	۳	۱۳	۱۴
۱۵	۱۰	۸	۱
۴	۵	۱۱	۱۳

سانپ بچھو پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کے سانپ، بچھو یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر ۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ زہریلے اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

و	و	رہ	ا
م	و	ر	ر
و	ح	ح ح	مہط
و	و	ع	۲۱۱

اولادِ نرینہ کے لئے

جس عورت کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ حمل کے ڈھائی مہینے بعد یہ عمل کرے۔ ایک پیالے پانی پر ۳ مرتبہ درود شریف ۳ مرتبہ سورہ فاتحہ ۳ مرتبہ الٓمّٓ ذالِکَ الکِتَابُ لاَرَیْبَ فِیْہِ. پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ پانی مٹی کے پیالے میں رکھے۔ لگاتار ۷ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ فرزند صالح پیدا ہوگا۔

کاروبار کی بندش ختم کرنے کے لئے

کاروبار کی بندش ختم کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کرے۔

۷۸۶

اللہ ۱۲۹۸۰	اللہ ۱۲۹۸۳	اللہ ۱۲۹۸۷	اللہ ۱۲۹۷۳
اللہ ۱۲۹۸۶	اللہ ۱۲۹۷۳	اللہ ۱۲۹۷۹	اللہ ۱۲۹۸۴
اللہ ۱۲۹۷۵	اللہ ۱۲۹۸۹	اللہ ۱۲۹۸۱	اللہ ۱۲۹۷۸
اللہ ۱۲۹۸۲	اللہ ۱۲۹۷۷	اللہ ۱۲۹۷۶	اللہ ۱۲۹۸۸

موذی جانوروں سے حفاظت کے لئے

اس نقش کو کالی روشنائی سے چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کے سب کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۳۰۳۱۸	۳۰۳۲۱	۳۰۳۲۴	۳۰۳۱۱
۳۰۳۲۳	۳۰۳۱۲	۳۰۳۱۷	۳۰۳۲۲
۳۰۳۱۳	۳۰۳۲۶	۳۰۳۱۹	۳۰۳۱۶
۳۰۳۲۰	۳۰۳۱۵	۳۰۳۱۴	۳۰۳۲۵

قرض کی ادائیگی کے لئے

مندرجہ ذیل نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاءاللہ قرض سے یا وصول یابی کے تقاضے سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

حصولِ ملازمت کے لئے

حصول ملازمت کے لئے اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاءاللہ بہت جلد برسر روزگار ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۶۸۶	۷۰۰	۶۹۷	۶۹۳
۶۹۸	۶۹۲	۶۸۷	۶۹۹
۶۹۱	۶۹۵	۷۰۲	۶۸۸
۷۰۱	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۶

اجب یا جبرائیل بحق یا باسط

بیوی کی زبان درازی کے لئے

اگر بیوی زبان دراز ہو اور ہر وقت گھر میں لڑائی فساد کا ماحول رہتا ہو تو کسی طرح بیوی کے سات بال حاصل کریں اور ان بالوں پر ۲۷ مرتبہ ''یا ودود یا حافظ یا بدوح'' پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ اس طرح ۷ گرہ لگائیں پھر ان بالوں کو کسی لکڑی کی ڈبیا میں رکھ کر بہتے ہوئے پانی میں چھوڑ دیں۔ انشاءاللہ بیوی کی بدزبانی سے نجات ملے گی۔

برائے پیغامِ نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش لکھ کر باندھیں۔ نقش کمر پر رہے اور گرہ آگے کی طرف باندھیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاءاللہ چار ماہ میں رشتہ طے ہوگا۔

۷۸۶

ص	ط	ع	ر	ک
ک	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ن	ی	ص	ع
ط	ف	ی	ع	ع

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کر لیا گیا ہو اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش باندھیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے درود شریف کا ورد رکھے۔ انشاءاللہ بہت جلد رہائی نصیب ہوگی۔

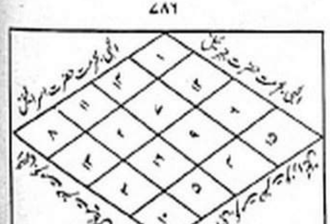
۷۸۶

م	ح	م	د
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

دشمنوں کی سازشوں سے بچنے کے لئے

دشمنوں کی سازش اور بری حرکتوں سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔
انشاءاللہ حفاظت رہے گی۔

۷۸۶



تبادلہ رکوانے کے لئے

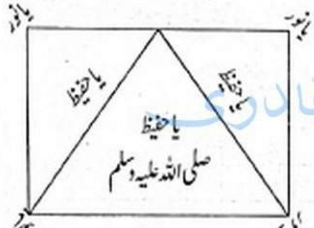
تبادلہ رکوانے کے لئے نماز فجر کے بعد ان اسماء کو تین سو مرتبہ پڑھیں۔ لگاتار ۲۱ روز تک انشاءاللہ تبادلہ رک جائے گا۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

''یاقادرُ یا مقتدرُ یاعزیزُ یاعلیمُ یا علیُّ یاعظیمُ''

خوبصورتی حاصل کرنے کے لئے

اس نقش کو تازہ دودھ میں گھول کر نماز فجر سے پہلے دودھ کو اپنے چہرے پر مل لیں۔ پندرہ منٹ کے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس عمل کو ۲۱ روز تک کریں۔ نقش کو عشا کے بعد ہی گھول دیا کریں۔ انشاءاللہ چہرہ نکھر جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



اللہ نور السمٰوٰتِ وَالْاَرْض

وساوس سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو وساوس پریشان کرتے ہوں تو اس کو چاہئے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۳۶۳ مرتبہ ''هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ'' کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کرے۔ انشاءاللہ وساوس سے نجات ملے گی۔

صحیح فیصلہ کرنے کے لئے

اگر کسی معاملے میں کسی انسان کو صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری محسوس ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ زمر کی اس آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے۔ انشاءاللہ اگلے دن صحیح فیصلے پر پہنچ جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔

خواص پنجاہ قاف

پنجاہ قاف قرآن حکیم کی اُن آیات کو کہتے ہیں جن میں سے ہر ایک آیت میں ۱۰ قاف ہیں۔ ان آیات میں قدرت نے بے شمار اسرار و رموز پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان سب کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ ان بے شمار اسرار و رموز میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) ان آیات کے پڑھنے سے دشمن اور ظالم لوگ مقہور و مغلوب ہوتے ہیں اور ان کی طاقت پامال ہو جاتی ہے۔

(۲) اگر ان آیات کو پڑھنے کے بعد کسی افسر سے ملاقات کی جائے تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم و جابر کیوں نہ ہو نرمی سے پیش آئے گا۔

(۳) ان آیات کے ورد سے جنات اور جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔

(۵) سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص روزانہ ان آیات کو عصر کے بعد یا عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اور ان آیات کا نقش اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ۱۲ ہزار فرشتے اس کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ رہیں گے اور مرنے کے بعد اس کو جنت الفردوس میں جگہ عطا ہوگی اور اس کے لئے ۱۶ محل یاقوت کے تعمیر کئے جائیں گے۔

(۶) حضرت شیخ مجد الدین کرمانیؒ فرماتے ہیں کہ دنیا میں رجال غیب، ابدال، اوتار اور اقطاب یہ سب کے سب ان ہی آیات کے ذریعہ تصرف کرتے ہیں۔ جو شخص ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اور ان کا نقش اپنے پاس رکھے گا ظاہراً باطناً تصرف کرنے لگے گا اور ملائکہ اور رجال الغیب سے اس کی ملاقات ہوگی۔

(۷) جو شخص ان آیات کے نقش اپنے پاس رکھے گا زہر، سحر اور ہر موذی چیز سے اس کی حفاظت رہے گی اور اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن مقرر کر دیں گے۔

(۸) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ یہ پانچوں آیتیں سفر، حضر اور غزوات میں پڑھتے تھے اور ان ہی آیات کی برکت سے ہمیشہ کفار و منافقین پر غالب رہتے تھے۔

(۹) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر پانی سے دھو کر پئے گا اللہ تعالیٰ اس کو تمام امراض سے محفوظ رکھے گا؛ نیز کرب و الم سے بھی اس کو نجات ملے گی۔ ان آیات کے پڑھنے کا طریقہ بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ ہر آیت کو پڑھنے کے بعد اسماء الٰہی کو بھی پڑھنا ہے۔ اس طریقہ سے اس ورد کی طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

دو آیت مع اسماء الٰہی یہ ہیں۔ (اسماء الٰہی پر لکیر کھینچ دی گئی ہے)

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ. قَدِیْرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ. قَوِیٌّ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی مُعِیْنٍ۔

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا. قَہَّارٌ لِمَنْ طَغٰی وَ عَصٰی۔

(۴) وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ. قُدُّوْسٌ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ۔

(۵) قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْھِمْ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ. القیوم یرزق من یشاء ذو القوۃ۔

ان پانچ آیات کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۹۹۰	۱۳۰۱۵	۱۳۰۰۹	۱۳۰۰۲	۱۲۹۹۶
۱۳۰۰۳	۱۲۹۹۷	۱۲۹۹۱	۱۳۰۱۱	۱۳۰۱۰
۱۳۰۱۲	۱۳۰۰۶	۱۳۰۰۴	۱۲۹۹۸	۱۲۹۹۲
۱۲۹۹۹	۱۲۹۹۳	۱۳۰۱۳	۱۳۰۰۷	۱۳۰۰۰
۱۳۰۰۸	۱۳۰۰۱	۱۲۹۹۵	۱۲۹۹۴	۱۳۰۱۴

نقش استخارہ

اس نقش کو بعد نماز عشاء اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

کشائش رزق کے لئے

نقش یاباسط کو روزانہ ۱۱ عدد لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالیں۔ لگاتار ۱۰۰ دن تک۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یاباسط	۴۲

سنگ باری سے نجات کے لئے

اگر کسی کے گھر میں جنات پتھر پھینکتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۹۰۹	۹۹۲۲	۹۹۱۹	۹۹۱۶
۹۹۲۰	۹۹۱۵	۹۹۱۰	۹۹۲۱
۹۹۱۴	۹۹۱۷	۹۹۲۴	۹۹۱۱
۹۹۲۳	۹۹۱۲	۹۹۱۳	۹۹۱۸

☆☆☆

قسط نمبر: ۳۸

کرشماتِ جفرُ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

رزق میں ترقی اور خیر و برکت کے لئے علم جفر کا ایک اور فارمولہ ہدیہ ناظرین کیا جارہا ہے۔ یہ طریقہ بھی آسان ہے۔ دھیان دینے کی ضرورت ہے اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کے تمام مسائل جو رزق اور روزگار سے متعلق ہیں بآسانی حل ہو جاتے ہیں اور رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں اور رزق باران رحمت کی طرح برسنے لگتا ہے۔

اس فارمولے پر عمل پر کرنے کے لئے چند باتوں کو ذہن نشین کرلینا ضروری ہے۔ سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ یہ عمل صرف ماہ ثابت میں کیا جاتا ہے اور نقش اپنے عنصر کے اعتبار سے بنایا جاتا ہے۔ ۱۲ قمری مہینوں میں ۴ مہینے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ چار مہینے یہ ہیں۔

ماہ صفر، ماہ شعبان، ماہ ذی قعدہ، ماہ جمادی الاول، ماہ صفر کے اعداد ۳۷۰ ماہ شعبان کے اعداد ۴۲۳، ماہ ذی قعدہ کے اعداد ۱۸۸۹ اور ماہ جمادی الاول کے اعداد ۱۲۶ ہیں۔ یاد رکھیں کہ ماہ صفر، خاکی ہے۔ ماہ شعبان آبی ہے، ماہ ذی قعدہ بادی ہے۔ اور ماہ جمادی الاول آتشی ہے۔ طالب کو اپنے لئے عمل کرتے وقت اس ماہ کا انتخاب کرنا ہے جو اس کے اپنے عنصر کے مطابق ہو۔ بہتر ہوگا کہ اس عمل کو عروج ماہ میں کریں۔ اور جس دن کریں اس دن کے اعداد بھی شامل کریں۔ ہفتے کے سات دنوں کے اعداد اور ان کے موکلین کے نام یہ ہیں۔

نام دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸
نام موکل	جبرائیل	عزرائیل	جبرائیل	اسرافیل	میکائیل	اسرافیل	میکائیل

طریقہ عمل یہ ہے۔ طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ پھر اس میں آیت کریمہ یُغْنِیَھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ کے اعداد ۲۱۸۶ جمع کرے۔ ان اعداد میں منتخب ماہ کے اعداد بھی شامل کرے اور اس دن کے اعداد شامل کرے جس دن یہ عمل کیا جارہا ہے۔ ساتھ میں سن ہجری کے اعداد اور سن ہجری کی تاریخ بھی شامل کرلیں۔ اس کے بعد مذکورہ آیت کے حروف الگ لکھ کر ایک سطر تیار کریں اور دوسری سطر میں طالب اور اس کی ماں کے نام کے حروف الگ الگ کرکے لکھیں اور تیسری میں ان دونوں سطر کا امتزاج کریں۔

پھر ان حروف میں سے ملفوظی حروف کو ساقط کردیں اور مکررہ حروف کو بھی حذف کردیں۔ بقیہ حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ انشاء اللہ یہ نقش تیر کی طرح کام کرے گا اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کریں۔

اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھیں۔

نام طالب ظفر احمد اعداد	۱۲۳۳
نام والدہ وحیدہ بیگم اعداد	۱۹۸
	۱۴۳۱
آیت کریمہ کے اعداد	۲۱۸۶
	۳۶۱۷

ظفر احمد کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا تو ایک باقی رہا۔ ایک باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ظفر احمد کا عنصر آتشی ہے۔ اگر ۲ بچتے تو بادی ہوتا، اگر ۳ بچتے تو آبی ہوتا، اور اگر صفر بچتا تو خاکی ہوتا، آتشی عنصر کا مطلب یہ ہوا کہ ظفر احمد کو یہ عمل ماہ جمادی الاول میں کرنا ہوگا اور ماہ جمادی الاول کے اعداد عمل میں شامل کرنے ہوں گے۔ ماہ جمادی الاول کے اعداد ۱۲۶ ہیں۔

اگر ظفر احمد اس عمل کو ماہ جمادی الاول میں عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ کے درمیان سن ۱۴۳۰ھ ۱۲ تاریخ بروز جمعہ کو کرے گا تو تاریخ سن اور دن کے اعداد اس طرح شامل ہوں گے۔

سابقہ اعداد	۳۶۱۷
اعداد ماہ جمادی الاول	۱۲۶
تاریخ قمری	۱۲
سن ہجری	۱۴۳۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
اعداد موکل	۱۱۲
ٹوٹل	۵۴۱۵

ان اعداد میں سے قانون کے اعداد ۳۰ وضع ہو کر ۴ سے تقسیم کریں گے۔

اور عنصر کے مطابق آتشی چال سے نقش پر کریں گے۔

۵۴۱۵

۳۰

۴)۵۸۵۳(۱۳۳۶

۴
۱۳
۱۲
۱۵
۱۲
۲۵
۲۴
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا۔ نقش میں کسر آئے گی۔ ۱۳ ویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ اگر تقسیم کے بعد ۲ بچتے تو نویں خانہ میں اضافہ ہوتا اور اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہتے تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوتا۔

اتنی کارروائی کے بعد اب آیت کریمہ کو الگ الگ حروف میں لکھ کر ایک سطر بنائیں گے اور طالب اور اس کی ماں کے نام کے حروف الگ الگ لکھ کر دوسری سطر تیار کریں گے۔ پھر ان دونوں سطروں کو باہم امتزاج دے کر تیسری سطر بنائیں گے اس طرح۔ ی غ ن ی ہ م ا ل ل ہ م ن ف ض ل ہ۔

ظ ف ر ا ح م و ا ن ی س و ب ی گ م۔
ی ظ غ ف ن ر ہ ا ہ ح م م ا د ل ا ل ن ہ ی م س ن و ف ب ض ی ل گ و م۔

اب ان حروف میں سے ظلماتی حروف گرا دیں گے۔

نورانی اور ظلماتی حروف کی جدول یہ ہے۔

نورانی حروف	ا	ہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ر	ق
ظلماتی حروف	ب	ت	ث	ج	خ	د	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ	ف	و

ظلماتی حروف ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی ن ر ی ا ہ ح م م ا ل ا ل ن ہ ی م س ن و ی ل و م۔

مکرر حروف کو ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی ن ر ا ہ ح م ل س۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

ی ن ا

۱۳۳۶	۱۳۶۰	۱۳۵۶	۱۳۵۳
۱۳۵۷	۱۳۵۲	۱۳۴۷	۱۳۵۹
۱۳۵۱	۱۳۵۳	۱۳۶۲	۱۳۴۸
۱۳۶۱	۱۳۳۹	۱۳۵۰	۱۳۵۵

رم

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے استعمال میں لائیں۔

حروف صوامت

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۱۵

اب ایک نقش خاص کا ذکر کرتے ہیں اگر آپ نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی تو یہ نقش آپ کو بے حد فائدہ پہنچائے گا اور اس نقش کے ذریعہ آپ اللہ کے بندوں کو بھی خوب فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ اس نقش سے پہلے آپ اس نقشے کو ذہن نشین کر لیں۔ اس نقشے میں حروف صوامت کی پوشیدہ قوتوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے اس نقشے کی تفصیل کو سمجھ لیا تو یقین کر لیں آپ کامیابی کے قریب قریب پہنچ گئے۔

نمبر شمار	حرف	ملفوظی اعداد	برج	ملفوظی اعداد	ستارہ	ملفوظی اعداد	منزل قمر	ملفوظی اعداد	موکل باطنی	ملفوظی اعداد
۱	ا	۱۱۱	حمل	۱۷۰	مریخ	۹۰۳	شرطین	۷۴۳	اسرائیل	۷۰۶
۲	د	۳۵	ثور	۷۱۵	زہرہ	۴۲۱	دبران	۳۵۶	تنکفیل	۸۸۱
۳	ہ	۶	ثور	۷۱۵	زہرہ	۴۲۱	ہقعہ	۳۲۳	وردائیل	۵۷۳
۴	و	۱۳	جوزا	۱۸۵	عطارد	۳۷۶	ہنعہ	۲۲۸	اسوائیل	۳۹۶
۵	ح	۹	سرطان	۵۳۹	قمر	۳۷۲	نثرہ	۸۱۳	ہموائیل	۲۹۱
۶	ط	۱۰	سرطان	۵۳۹	قمر	۳۷۲	طرفہ	۲۹۸	لحیائیل	۵۹۳
۷	ک	۱۰۱	اسد	۲۳۵	شمس	۶۲۶	زبرہ	۲۲۱	اسمائیل	۶۱۳
۸	ل	۷۱	اسد	۲۳۵	شمس	۶۲۶	صرفہ	۳۸۳	لومائیل	۳۶۷
۹	م	۹۰	سنبلہ	۳۰۶	عطارد	۳۷۶	عوا	۱۵۳	حزرائیل	۳۵۹
۱۰	س	۱۲۰	میزان	۳۲۶	زہرہ	۲۲۱	غفرہ	۱۳۰۵	طاطائیل	۳۲۳
۱۱	ع	۱۳۰	میزان	۳۲۶	زہرہ	۲۲۱	زبانا	۲۳۳	روبائیل	۵۱۷
۱۲	ص	۹۵	عقرب	۵۱۵	مریخ	۹۰۳	قلب	۱۵۵	رفتمائیل	۱۰۶۵
۱۳	ر	۲۰۱	قوس	۳۱۳	مشتری	۱۱۹	نعائم	۵۴۷	دوریائیل	۵۵۲
میزان		۹۹۲		۵۱۳۰		۵۹۵۷		۶۱۸۴		۷۳۰۷

اس نقشے کی تمام جزویات کا میزان یہ ہے۔

۹۹۲
۵۱۳۰
۵۹۵۷
۶۱۸۲
۷۳۰۷
———
۲۵۵۷۸

اب اس خاص نقش کی تفصیل کو دیکھئے جس کی چلہ کشی کر کے آپ حروف صوامت کی پوشیدہ قوتوں کے مالک بن جائیں گے اور اس نقش کے ذریعہ آپ لوگوں کی حیران کن خدمات انجام دیں گے۔

یہ نقش حسب قاعدہ اس طرح بنے گا۔

۲۵۵۷۸
۱۲
۳)۲۵۵۶۶(۸۵۲۲
۲۴
۱۵
۱۵
۶
۶
۶
۶
x

اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو آبی چال سے روزانہ ۱۳ عدد لکھیں اور لگاتار ۱۳ ماہ تک لکھتے رہیں۔ ہر ماہ ان نقوش کو آپ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا سمندر میں ڈالتے رہیں۔ ہر ماہ ۳۹۰ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ اس نقش کو ۳ عدد لکھتے رہیں اور مہینہ پورا ہونے پر ۹۰ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں گی۔

اس نقش کی آبی چال یہ ہے۔ (یاد رکھیں کہ زکوٰۃ جب بھی ادا کریں گے منسوبی چال سے ادا کریں گے)

۷۸۶

۸۵۳۳	۸۵۳۸	۸۵۳۷
۸۵۴۰	۸۵۳۶	۸۵۳۲
۸۵۳۵	۸۵۳۴	۸۵۳۹

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ زکوٰۃ تو اسی نقش کے ذریعہ ادا ہوگی لیکن جب یہ نقش کسی کے لئے بنانا ہو تو اس کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۵۵۷۸ شامل ہوں گے اس کے بعد حسب قاعدہ نقش بنے گا۔

اگر نقش مثبت کام کے لئے بنے گا تو اس کو منسوبی چال سے پر کرنا ہوگا اور اگر نقش منفی کام کے لئے بنے گا تو اس کو منفی چال سے پر کرنا پڑے گا۔

نقش بناتے وقت اس بات کا بھی دھیان رہے کہ اگر نقش برائے عداوت، برائے نفرت یا برائے بندش وغیرہ ہے تو مقصد کے اعداد بھی شامل کئے جائیں اور نقش کو مقلوبی چال سے مرتب کریں گے اور اگر نقش محبت، تسخیر، فراوانیٔ رزق، حصول روزگار وغیرہ کے لئے ہے تو مقصد کے اعداد شامل کر کے نقش کو منسوبی چال سے پر کریں گے۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ طالب کا جو بھی عنصر ہوگا اس کے حساب سے نقش کی چال متعین کی جائے گی۔ اگر طالب کا عنصر آگ ہے تو نقش آتشی چال سے اور اگر طالب کا عنصر مٹی ہے تو نقش خاکی چال سے مرتب کیا جائے۔

عنصر معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام کے اعداد نکال کر ان کو ۴ سے تقسیم کریں گے۔

تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو سمجھئے طالب کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتشی چال سے پر ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۲ باقی رہے تو سمجھ لیں کہ طالب کا عنصر ہوا ہے اس لئے نقش کو بادی چال سے پر کیا جائے گا۔

اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہیں تو سمجھئے کہ طالب کا عنصر پانی ہے اس لئے نقش کو آبی چال سے پر کیا جائے گا۔

اور اگر تقسیم کے بعد صفر بچے تو سمجھ لیں کہ طالب کا عنصر مٹی ہے اس لئے نقش کو خاکی چال سے پر کیا جائے گا۔

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت اور زکوٰۃ کے بعد اس نقش کو لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ نقش لکھتے وقت رجال الغیب روبرو نہ ہوں اگر رجال الغیب روبرو ہوں گے تو رجعت کا خطرہ رہے گا۔ رجال الغیب کا نقشہ کسی فن کی کتاب سے نقل کر کے رکھیں اور روزانہ نقش لکھتے وقت اس بات کا لحاظ رکھیں کہ رجال الغیب آپ کی پشت پر ہوں۔ آتشی، بادی، آبی اور خاکی چالوں کی تفصیل پچھلی قسطوں میں دی جاچکی ہیں۔ استفادہ کرنے کے لئے ان قسطوں کو ایک بار پھر پڑھ لیں۔

اسرارِ اسمائے الٰہی

احمد مصطفیٰ صدیقی

(۱) **اللہ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" پڑھے گا انشاءاللہ اس کے دل سے تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہوگی۔ جو لاعلاج مریض بکثرت "یَا اَللّٰہُ" کا ورد رکھے اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے اس کو شفاء کامل نصیب ہوگی۔

(۲) **اَلرَّحْمٰنُ**: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یارحمٰن" پڑھے گا اس کے دل سے انشاءاللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔

(۳) **اَلرَّحِیْمُ**: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یارحیم" پڑھے گا تمام دنیوی آفتوں سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

(۴) **اَلْمَلِکُ**: جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد "یاملک" کثرت سے پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرما دیں گے۔

(۵) **اَلْقُدُّوْسُ**: جو شخص روزانہ زوال کے بعد "یاقدوس" کو کثرت سے پڑھے گا انشاءاللہ اس کا دل روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔

(۶) **اَلسَّلَامُ**: جو شخص کثرت سے "یاسلام" پڑھتا رہے گا انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص (۱۱۵) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفاء عطا فرمائیں گے۔

(۷) **اَلْمُؤْمِنُ**: جو شخص کسی خوف کے وقت (۶۳۰) مرتبہ "یامومن" پڑھے گا انشاءاللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

(۸) **اَلْمُهَیْمِنُ**: جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ "یامہیمن" پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص (۱۱۵) مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(۹) **اَلْعَزِیْزُ**: جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ "یاعزیز" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے اور جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے گا وہ انشاءاللہ کسی کا محتاج نہ ہو اور ذلت کے بعد عزت پائے۔

(۱۰) **اَلْجَبَّارُ**: جو شخص روزانہ صبح و شام (۲۲۶) مرتبہ "یاجبار" پڑھے گا انشاءاللہ ظالموں کے ظلم و قہر سے محفوظ رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں انشاءاللہ پیدا ہوگی۔

(۱۱) **اَلْمُتَکَبِّرُ**: جو شخص کثرت سے "یامتکبر" کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاءاللہ اس میں کامیاب ہوگا۔

(۱۲) **اَلْخَالِقُ**: جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ "یاخالق" پڑھے گا انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص ہمیشہ یہ اسم الخالق پڑھتا رہے تو اللہ پاک ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔

(۱۳) **اَلْبَارِئُ**: اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ البارئ المصور پڑھے تو انشاءاللہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہو۔

(۱۴) **اَلْمُصَوِّرُ**: اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ "یاباریٔ یامصور" پڑھے تو انشاءاللہ اولاد نصیب ہوگی۔

(۱۵) **اَلْغَفَّارُ**: جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ "یاغفار" پڑھے گا انشاءاللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کریں گے۔

(۱۶) **اَلْقَهَّارُ**: جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے "یاقہار" پڑھے تو انشاءاللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۱۷) **اَلْوَهَّابُ**: جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے "یاوہاب" پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، یا چاشت کی نماز کے آخری سجدے میں چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے انشاءاللہ اس کو حیرت انگیز طریق پر نجات دیدیں گے اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو مرتبہ یہ اسم

پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو جائے گی۔

(۱۸) اَلرَّزَّاقُ: جو شخص نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ "یارزاق" دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاءاللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی ۔ داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ: جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ستر مرتبہ "یافتاح" پڑھا کریگا۔ انشاءاللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائیگا۔

(۲۰) اَلْعَلِیْمُ: جو شخص کثرت سے "یاعلیم" کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاءاللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے۔

(۲۱) اَلْقَابِضُ: جو شخص روٹی کے چار لقموں پر "یاقابض" لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

(۲۲) اَلْبَاسِطُ: جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ "یاباسط" پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے انشاءاللہ غنی بنادیں گے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(۲۳) اَلْخَافِضُ: جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ "یاخافض" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاءاللہ پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے۔ جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ستر بار یاخافض پڑھے تو انشاءاللہ دشمن پر فتحیاب ہو۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ: جو شخص ہر مہینہ کی چودہویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ "یارافع" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے انشاءاللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر بنادیں گے۔

(۲۵) اَلْمُعِزُّ: جو شخص پیر یا جمعہ کے دن بعد نماز مغرب چالیس مرتبہ "یامعز" پڑھا کرے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ لوگوں میں با عزت اور باوقار بنادیں گے۔

(۲۶) اَلْمُذِلُّ: جو شخص پچھتر مرتبہ "یامذل" پڑھ کر سر بسجود ہو کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔ اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ دعا کرے انشاءاللہ قبول ہوگی۔

(۲۷) اَلسَّمِیْعُ: جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو یا سو یا پچاس مرتبہ "یاسمیع" پڑھے گا انشاءاللہ اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے اور جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ نظر خاص سے نوازیں گے۔

(۲۸) اَلْبَصِیْرُ: جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ "یابصیر" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکی نگاہ میں انشاءاللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادینگے۔

(۲۹) اَلْحَکَمُ: جو شخص آخیر شب میں ۹۹ مرتبہ باوضو "یاحکم" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاءاللہ محل اسرار انوار بنادیں گے اور جو شخص جمعہ کی رات میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے حال و بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو انشاءاللہ کشف والہام سے نوازیں گے۔

(۳۰) اَلْعَدْلُ: جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر "العدل" لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے مسخر فرمادینگے انشاءاللہ۔

(۳۱) اَللَّطِیْفُ: جو شخص ۱۳۳ مرتبہ "یالطیف" پڑھا کرے گا انشاءاللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی و کس مپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد و مطلب کو دل میں رکھ کر سو مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

(۳۲) اَلْخَبِیْرُ: جو شخص سات روز تک "یاخبیر" بکثرت پڑھے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے۔ جو شخص خواہشات نفسانی میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کا ورد کرے۔ انشاءاللہ ان سے رہائی نصیب ہوگی۔

(۳۳) اَلْحَلِیْمُ: جو شخص "الحلیم" کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاءاللہ اس میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں سے وہ محفوظ رہے گی۔

(۳۴) اَلْعَظِیْمُ: جو شخص "یاعظیم" کا بکثرت ورد کریگا انشاءاللہ اسے عزت و عظمت نصیب ہوگی۔

(۳۵) اَلْغَفُوْرُ: جو شخص "یاغفور" کا بکثرت ورد کرے گا انشاءاللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج و غم دور ہو جائیں گے اور مال و اولاد میں برکت ہوگی ۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں "یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ" تین مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیں گے۔

(۳۶) اَلشَّکُوْرُ: جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد و رنج و غم میں مبتلا ہو وہ "یاشکور" اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاءاللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

(۳۷) اَلْعَلِیُّ: جو شخص "یاعلی" ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب

ہوگی۔

(۳۸) اَلْکَبِیْرُ: جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاکبیر" پڑھے وہ انشاءاللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔

(۳۹) اَلْحَفِیْظُ: جو شخص بکثرت "یاحفیظ" کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاءاللہ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) اَلْمُقِیْتُ: جو شخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ "یامقیت" پڑھ کر دم کرے گا اور اس میں خود پانی پئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔

(۴۱) اَلْحَسِیْبُ: جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح و شام ستر مرتبہ حسبی اللہ الحسیب پڑھے وہ انشاءاللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۴۲) اَلْجَلِیْلُ: جو شخص مشک و زعفران سے "یاجلیل" لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت یاجلیل کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ عزت و عظمت اور قدر و منزلت عطا فرمائیں گے۔

(۴۳) اَلْکَرِیْمُ: جو شخص روزانہ سوتے وقت "یاکریم" پڑھتے پڑھتے سو جایا کریگا اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔

(۴۴) اَلرَّقِیْبُ: جو شخص اپنے اہل و عیال اور مال و منال پر سات مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور یارقیب کا ورد رکھے گا انشاءاللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۴۵) اَلْمُجِیْبُ: جو شخص کثرت سے "یامجیب" پڑھا کرے انشاءاللہ اس کی دعائیں بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

(۴۶) اَلْوَاسِعُ: جو شخص بکثرت "یاواسع" کا ورد رکھے گا انشاءاللہ اس کو ظاہری اور باطنی غنا اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

(۴۷) اَلْحَکِیْمُ: جو شخص کثرت سے "یاحکیم" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاءاللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے۔ جس شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاءاللہ کام پورا ہو جائے گا۔

(۴۸) اَلْوَدُوْدُ: جو شخص ایک ہزار مرتبہ "یاودود" پڑھ کر کھانے پر دم کریگا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا تو انشاءاللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائیگا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۴۹) اَلْمَجِیْدُ: جو شخص کسی موذی مرض آتشک جذام وغیرہ میں گرفتار ہو وہ ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کے روزے رکھے اور افطار کے بعد بکثرت "یامجید" پڑھا کرے اور پانی پر دم کر کے پئے انشاءاللہ وہ مرض دور ہو جائے گا۔

(۵۰) اَلْبَاعِثُ: جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ "یاباعث" پڑھا کرے انشاءاللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

(۵۱) اَلشَّهِیْدُ: جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس مرتبہ "یاشہید" پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

(۵۲) اَلْحَقُّ: جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر "الحق" لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرے۔ انشاءاللہ گمشدہ شخص یا سامان مل جائے اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۵۳) اَلْوَکِیْلُ: جو شخص کسی آسمانی آفت کے خوف کے وقت بکثرت "یاوکیل" کا ورد کرے گا اور اس اسم کا اپنا وکیل بنالے گا وہ انشاءاللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

(۵۴) اَلْقَوِیُّ: جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور و مغلوب ہو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت "یاقوی" پڑھے۔ انشاءاللہ اس سے محفوظ رہے گا (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)

(۵۵) اَلْمَتِیْنُ: جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو "المتین" کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں انشاءاللہ خوب دودھ ہوگا۔

(۵۶) اَلْوَلِیُّ: جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے "یاولی" پڑھا کرے انشاءاللہ نیک خصلت ہو جائیگی۔

(۵۷) اَلْحَمِیْدُ: جو شخص ۴۵ دن تک متواتر تنہائی میں "یاحمید" پڑھا کریگا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاءاللہ دور ہو جائیں گی۔

(۵۸) اَلْمُحْصِی: جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو انشاءاللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔

(۵۹) اَلْمُبْدِی: جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یامبدی" پڑھے گا انشاءاللہ نہ اس کا حمل گرے گا نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔

(۶۰) اَلْمُعِیْدُ: گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو گھر کے کونوں میں ستر ستر مرتبہ "یامعید" پڑھے انشاءاللہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔

(۶۱) **اَلْمُحْیِی**: جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت "اَلْمُحْیِی" کا ورد رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے۔ جو شخص ۸۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ ہر طرح کی قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا۔

(۶۲) **اَلْمُمِیْتُ**: جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر "یا ممیت" پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔

(۶۳) **یَاحَیُّ**: جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ "یاحی" کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے۔ انشاء اللہ شفاء کامل نصیب ہو۔

(۶۴) **اَلْقَیُّوْمُ**: جو شخص بکثرت "یاقیوم" کا ورد رکھے انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہو اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے تو انشاء اللہ خوش ہو جائے۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک "یاحی یاقیوم" کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کی سستی و کاہلی دور ہو جائے۔

(۶۵) **اَلْوَاجِدُ**: جو شخص کھانا کھاتے وقت "یاواجد" کا ورد کیا کرے غذا اس کے قلب کی طاقت و قوت اور نورانیت کا باعث ہو انشاء اللہ۔

(۶۶) **اَلْمَاجِدُ**: جو شخص تنہائی میں "یاماجد" اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوار الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۶۷) **اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "الواحد الاحد" پڑھا کرے اس کے دل سے انشاء اللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

(۶۸) **اَلصَّمَدُ**: جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ "یاصمد" پڑھے اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی اور جو شخص باوضو اس اسم کا ورد جاری رکھے گا وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) **اَلْقَادِرُ**: جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ "القادر" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرما دیں گے۔ (اگر وہ حق پر ہوگا) اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام یا کسی کام میں دشواری پیش آ جائے تو اکتالیس بار "یاقادر" پڑھے۔ انشاء اللہ وہ دشواری دور ہو جائے گی۔

(۷۰) **اَلْمُقْتَدِرُ**: جو شخص سو کر اٹھنے کے وقت "یامقتدر" کا ورد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہو جائیں گے۔

(۷۱) **اَلْمُقَدِّمُ**: جو شخص جنگ کے وقت "یامقدم" کثرت سے پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے پیش قدمی کی قوت عطا فرما دیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے اور جو شخص ہر وقت "یامقدم" کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

(۷۲) **اَلْمُؤَخِّرُ**: جو شخص "المؤخر" کا ورد رکھے گا اسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ ایسا حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔

(۷۳) **اَلْاَوَّلُ**: جس شخص کے لڑکا نہ ہوتا ہو وہ چالیس دن تک چالیس مرتبہ روز "یااول" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ جو شخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ "یااول" پڑھے انشاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔

(۷۴) **اَلْاٰخِرُ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاآخر" پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی اور انشاء اللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہو جائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

(۷۵) **اَلظَّاهِرُ**: جو شخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ "یاظاہر" کا ورد کیا کرے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے انشاء اللہ۔

(۷۶) **اَلْبَاطِنُ**: جو شخص روزانہ تینتیس مرتبہ "یاباطن" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس و محبت الٰہی پیدا ہوگی۔ جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۷۷) **اَلْوَالِیُ**: جو شخص کثرت سے "یاوالی" کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا جو شخص کورے آبخورے میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔

(۷۸) **اَلْمُتَعَالِی**: جو شخص کثرت سے "یامتعالی" کا ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

(۷۹) **اَلْبَرُّ**: جو شخص شراب نوشی، زناکاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو روزانہ سات مرتبہ "یابر" کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔ جو شخص حب دنیا میں مبتلا ہو اس اسم کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ حب دنیا اس کے دل سے جاتی رہے۔ جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کردے اور اللہ کے سپرد کردے وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

(۸۰) **اَلتَّوَّابُ**: جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۶۰ مرتبہ "یاتواب" پڑھا کرے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

(۸۱) **اَلْمُنْتَقِمُ**: جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت "یامنتقم" پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے۔

(۸۲) **اَلْعَفُوُّ**: جو شخص کثرت سے "یاعفو" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرما دیں گے۔

(۸۳) **اَلرَّؤُفُ**: جو شخص بکثرت "یارؤف" کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔ اور وہ مخلوق پر اور جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائیگا۔ دوسرے غضبناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ رفع ہوگا۔

(۸۴) **مَالِكُ الْمُلْكِ**: جو شخص "مالک الملک" کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) **ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ**: جو شخص کثرت سے "یاذوالجلال والاکرام" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرما دیں گے۔

(۸۶) **اَلْمُقْسِطُ**: جو شخص روزانہ "یامقسط" پڑھا کرے وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔

(۸۷) **یَاجَامِعُ**: جس شخص کے اعزا یا احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ "یاجامع" پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ انشاء اللہ جلد جمع ہو جائیں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اجْمَعْ ضَالَّتِيْ پڑھا کرے وہ چیز اسے انشاء اللہ مل جائے گی۔ جائز محبت کے لئے بھی یہ دعا بے مثال ہے۔

(۸۸) **اَلْغَنِیُّ**: جو شخص روزانہ ستر مرتبہ "یاغنی" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء اور جسم پر "یاغنی" پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔

(۸۹) **اَلْمُغْنِیُ**: جو شخص اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح "یامغنی" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی غنا عطا فرمائیں گے۔ صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد اس کے ساتھ "سورۂ مزمل" بھی تلاوت کرے۔

(۹۰) **اَلْمَانِعُ**: اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ "یامانع" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس و محبت پیدا ہو جائے گی۔ جو شخص بکثرت اس اسم کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے پڑھے تو انشاء اللہ وہ حاصل ہو جائے گا۔

(۹۱) **اَلضَّارُّ**: جو شخص جمعہ میں سو مرتبہ "یاضار" پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اسے حاصل ہوگا۔

(۹۲) **اَلنَّافِعُ**: جو شخص کشتی یا کسی اور سواری میں سوار ہونے کے بعد "یانافع" کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ "یانافع" پڑھ لیا کرے انشاء اللہ کام حسب منشاء ہوگا۔ جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے اسے انشاء اللہ اولاد صالح نصیب ہوگی۔

(۹۳) **اَلنُّوْرُ**: جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ "سورۂ نور" اور ایک ۱۰۰۱ مرتبہ "یانور" کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

(۹۴) **اَلْهَادِیُ**: جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت "یاہادی" پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔

(۹۵) **اَلْبَدِیْعُ**: جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ "يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" پڑھے انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آ جائے گا۔ جو شخص نماز عشاء کے بعد "يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ" بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ وہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا آزمودہ ہے۔

(۹۶) **اَلْبَاقِیُ**: جو شخص "یاباقی" ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں

پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح سے ضرر، نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔

(۹۷) **اَلْوَارِثُ**: جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ "یاوارث" پڑھے گا۔ انشاء اللہ ہر رنج وغم اور سختی ومصیبت سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور جو شخص مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا ہر طرح کی حیرانی وپریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۹۸) **اَلرَّشِیْدُ**: جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر نہ سمجھ میں آتی ہو وہ مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ "یارشید" پڑھے تو انشاء اللہ یا خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں اس کا القاء ہو جائے گا۔ اگر روزانہ اس اسم کا ورد رکھے تو تمام مشکلات انشاء اللہ دور ہو جائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔

(۹۹) **اَلصَّبُوْرُ**: جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ "یاصبور" پڑھے، وہ انشاء اللہ اس دن ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ جو شخص کسی بھی طرح کی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

قبولیت دعا اور ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ "یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری دعا قبول کی جائے گی اب تو (جو چاہے) مانگ۔

(۲) اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص تین مرتبہ "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" کہتا ہے وہ فرشتہ اس شخص سے کہتا ہے بے شک سب سے بڑا رحم کرنے والا تیری طرف متوجہ ہے اب تو جو چاہے سوال کر۔

(۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" کہہ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو جو چاہے مانگ اللہ تعالیٰ کی نگاہ کرم تیری طرف ہے۔

(۴) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے "اے اللہ اس شخص کو جنت میں داخل فرمادے" اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے "اے اللہ تو اس شخص کو جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔"

(۵) ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے گا وہ جو سوال بھی اللہ سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرور پورا کریں گے (وہ پانچ کلمے یہ ہیں)

(۱) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ۔

(۲) لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ۔

(۳) وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۴) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (۵) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

علامہ اقبالؒ کے اقوال

- قطرہ سمندر میں مل کر فنا ہو جاتا ہے اور میں قطرۂ رہبر سمندر بنا چاہتا ہوں۔
- عالم قلم پر چلتا ہے، صوفی قدم پر۔
- صاحب امروز وہی ہوتا ہے کہ جو زمانے کے سمندر کا غواص ہو۔
- گر جہاں تو فقیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من۔
- فکر و وجدان ایک دوسرے کی ضد نہیں ان دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔
- انسان قدرے مختار ہے قدرے مجبور لیکن جب یہاں تک پہنچا ہو جو کامل مختار ہے تو زندان جبر سے آزاد ہو جاتا ہے۔
- جب تک قوموں کو خود اپنی اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔
- مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔
- علم چار چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔ تاریخ، مطالعہ کائنات، صفائی دل اور وحی سے۔
- اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی۔
- انسان ایک حقیقی فعالیت ہے۔ ایک صعودی روح جو اپنے عروج میں ایک وجود سے دوسرے میں قدم رکھتی ہے۔
- مجھے ان جوانوں سے محبت ہے جو ستاروں پر کمندیں ڈالتے ہیں
- زندگی وہ فرحت ہے جس میں خودی کو عمل کے بے شمار مواقع ملتے ہیں اور موت اس کا پہلا امتحان ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ اسے اپنے اعمال کی شیرازہ بندی میں کتنی کامیابی ہوئی ہے۔
- مذہبی زندگی تین ادوار سے گزرتی ہے اول ایمان جہاں انسان ہر بات کو بے دلیل مان لیتا ہے۔ دوم دور فکر اور آخر معرفت جس میں حقیقت مطلقہ سے براہ راست رابطہ قائم ہوتا ہے۔

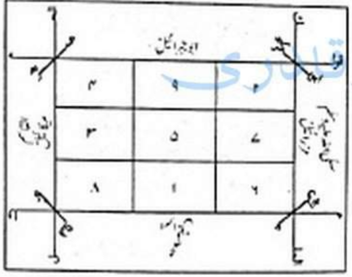
عجیب وغریب اعمال

حکیم غلام سرور شباب

(۱) حاضرات سورۂ فاتحہ

(۱) اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، چاروں خلفاء اور اصحاب الثویہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

یٰاَصْحَابَ النَّوبَۃِ اَلْحَذْتُ الْاِذْنَ مِنْکُمْ وَاَجَازَتِکُمْ وَبِاِذْنِکُمْ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ آخر سورت تک۔ ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خریدا جائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔



پھر اس حاضرات کے آئینہ کو لوبان اور گزبرہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چار زانو بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۂ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

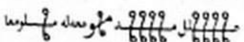
اُحْضُرُوْا یَا خَادِمُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَاَکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَیْنِیْ وَاُخَاطِبُکَ بِلِسَانِیْ۔

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا۔ بس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے سوری بھی خبر دے گا۔ بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کروا سکتا ہے۔ چوری کے بارے میں اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

(۲) طلسم فرمانبرداری

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا بیوی اپنے خاوند کو مطیع وفرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا کوئی فرد اپنے ناراض ونافرمان محبوب کو مسخر ومطیع کرنے کا ارادہ کرے تو اس طلسم کو سیاہ مرغی کے انڈے پر تحریر کرے۔ اس انڈے کو آگ کے نزدیک دفن کیا جائے۔ پھر اس جگہ جہاں انڈہ دفن کیا گیا ہے اس پر ایک سو اٹھاسی مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اور ہر سو کے بعد یہ دعا سات مرتبہ پڑھی جائے پھر آخر میں ایک مرتبہ اور پھر لوبان اور گزبرہ کا بخور کیا جائے۔ روزانہ صرف ایک ہفتہ تک انشاء اللہ اس عرصہ کے دوران ہی محبوب ومطلوب مطیع وفرمانبردار ہو جائے گا اور عمر بھر غلام رہے گا۔

طلسم یہ ہے۔



توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء بالقاء محبۃ فلاں فی قلب فلاں

اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ حَمْدًا یَکُوْنُ رِضًا وَلِیَ رَحِیْنًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَّذِیْ دَعَا الْاَقَالِیْمَ وَاَخَصَّ مُوْسٰی اَلْکَلِیْمَ بِحَقِّ الْعِظَامِ وَھِیَ رَمِیْمٌ لَھُمَا اِسْمَانِ عَظِیْمَانِ شِفَاءٌ لِکُلِّ دَاءٍ سَقِیْمٍ الطَّرِیْقُ اِلٰی جَنّٰتِ النَّعِیْمِ وَنَجَاۃٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِیْمِ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَیْسَ لَہٗ فِی الْمُلْکِ شَرِیْکٌ وَلَا مُنَازِعٌ وَلَا مُعِیْنٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مُحَبَّۃٌ کُلَّا لِیْ لَہٗ، کَذَالِکَ نَعُدُّ الْاَفْرَادَ وَنَعْتَرِفُ بِالْقِسْمِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَلْمَلِکُ الْحَقُّ

المبین ونشھد ان محمد رسول اللہ الذی ارسلہ بشیرا ونذیرا الی کافۃ الخلق اجمعین ورحمۃ المومنین فان اللہ تع الی مکون الاکوان وعالم خفیات الاضمار ومکور اللیل والنھار المحببین لکل العالمین وزوجھین الی الاقربین والابعدین من الاجناس المختلفین وایاک نستعین بک علی القاء محبۃ کذا اللھم یا ملک ملوک العوام اجمعین لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین رب نجنی واکرمنی برحمتک ارحم الراحمین ونجنی مما اخاف واحذروا والق محبۃ کذا فی قلب کذا واجعلہ قلبھا منھا وملکۃ من ناصیتھا اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

(۳) ہر مطلوب چیز کا حاصل کرنا

نماز فجر، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد اٹھارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر ایک سو کی تعداد پوری کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے اور حروف بھی سالم رہیں۔ ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ واصحابہ وسلم تبرنا عنا کلمی برندای خلامی بوخا لک اللہ رب العالمین اللھم انی اسئلک بسورۃ الفاتحۃ وبالسر الذی انطوت علیہ سورۃ الفاتحۃ ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد وعلی الہ واصحابہ وان تفعل لی کذا و کذا وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ واصحابہ وسلم۔

(۴) مسخر کرنے کا عمل

اگر کسی دشمن یا کسی ناراض دوست یا کسی بھی مطلوب کو مسخر کرنا ہو تو جمعرات کے دن ریاضت کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جائے۔ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح مگر اس شرط کے ساتھ کہ قیام اور جلسے اور رکوع سجود میں یا ودود پڑھا جائے۔ رکعتوں کے ختم ہونے تک اور اس کے بعد بھنے ہوئے بیس عدد چنے کے دانے لئے جائیں اور ہر ایک دانے پر ایک ہزار مرتبہ اسم یا ودود پڑھا جائے اور دانے پر دم کیا جائے اور سات مرتبہ یہ دعا بھی ہر ہزار مرتبہ کے بعد ہر دانے پر پڑھ کر دم کی جائے۔

دعا یہ ہے۔

اللھم انی اسئلک باسمک الودود ان تسخرلی قلب فلان بن فلان بالمحبۃ والمودۃ والعطف والطاعۃ والقبول والتسخیر والھدایۃ والمحبۃ الدائمۃ المحرقۃ الشدیدۃ وان تجعل ناصیتہ بیدہ وعلی مرادی انک علی کل شیء قدیر۔

پھر ان دانوں کو ایک نئے سرخ رنگ کے کپڑے پر رکھا جائے اور ان پر سورۂ اخلاص (۴۰) چالیس مرتبہ اور سورۂ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ پھر ان کو کسی چھوٹے سے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے زیر آتش دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ ایک مرتبہ پتھر سے پتھر دل بھی آپ کی محبت میں پاگل اور دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا اور تا حیات مطیع و مسخر رہے گا اور آپ کے حکم کے خلاف ایک قدم بھی نہیں چلے گا۔ ہر جائز حب کے لئے اپنی مثال آپ ہے۔ ناجائز امور میں یہ عمل بالکل نہ کیا جائے ورنہ رجعت یقینی ہے اور عمر بھر کی پریشانی الگ ہوگی۔

(۵) برائے کشادگی رزق

کشادگی رزق اور دفع افلاس کے لئے ختم سورۂ فاتحہ کا یہ طریقہ مجرب ہے سات روز کا عمل ہے۔ نماز پنج گانہ ادا کریں اور روزانہ کا عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی ابتدا نوچندی اتوار کے روز سے کریں اور ان ایام میں ترک حیوانات کریں۔ بعد ختم ایام روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رزق کے ڈھیر لگ جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین۔ یا حی یا قیوم اجب یا روقیائیل سامعا و مطیعا بحق یا ابجد۔

سوموار کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الرحمن الرحیم یا رؤف یا عطوف اجب یا جبرائیل سامعا و مطیعا بحق یا ھوز ح۔

منگل کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ملک یوم الدین یا مقلب القلوب اجب یا سمسائیل سامعا و مطیعا بحق یا طیکل۔

بدھ کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ایاک نعبد وایاک نستعین یا

سریعۃ یا قریب اجب یا میکائیل سامعا و مطیعا بحق یا منسع۔

جمعرات کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اھدنا الصراط المستقیم یا قادر یا مقتدر اجب یا صرفیائیل سامعا و مطیعا بحق یا قصفر۔

جمعۃ المبارک کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ صراط الذین انعمت علیھم یا اللہ یا حکیم اجب یا عنیائیل سامعا و مطیعا بحق یا ثشخ۔

ہفتہ کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ یا قائم یا عزیز اجب یا عزرائیل سامعا و مطیعا بحق یا ذضظغ۔

(۶) خسوف قمر میں ادائے زکوۃ الحمد

جب چاند گرہن شروع ہو تو گھٹنوں تک جاری پانی میں کھڑے ہو کر ایک تسبیح الحمد شریف اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کریں۔ اس کے بعد جب کوئی بخار والا کسی بھی قسم کے بخار میں مبتلا ہو، گیارہ بار پانی پر دم کر کے دیں۔ مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

واضح رہے کہ موافق روز پیدائش گھر سورج یا چاند گرہن ہو تو جو کام جس نیت سے کریں، وہ ضرور سرانجام ہو۔ آزمائش شرط ہے۔ وظائف سے بھی جو کام نہ ہو سکے وہ اس وقت ہو جائے گا۔ اس کی طاقت سو گنا بڑھ جائے گی۔

(۷) سرمہ محبت

سرمہ سیاہ حسب ضرورت لے کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز ظہر با وضو سورۂ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ کی میم الحمد سے ملا کر پڑھیں اور سرمہ پر دم کریں اسی طرح تیئس (۲۳) روز تک بلا ناغہ بہ تعداد معینہ یعنی ایک سو ایک بار پڑھ کر سرمہ پر دم کرتے جائیں۔ بعد تیئس (۲۳) روز کے زکوۃ ادا ہو جائے گی اور سرمہ محبت تیار ہو جائے گا۔ جب کسی طالب محبت کو دینا ہو تو قدرے سرمہ لے کر اس پر طالب و مطلوب کا نام لیں اور بدستور ایک سو ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سرمہ پر دم کریں۔ پس طالب وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر سب سے اول مطلوب سے آنکھ ملائے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو جائے گا مگر یہ بخوبی یاد رہے کہ حرام کی ذمہ داری عامل پر ہوگی۔ پس سوچ سمجھ کر دیں حلال کے لئے دیں۔ چند روپوں کے لالچ میں اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔

(۸) محبت کے لئے

نوچندی جمعرات کو قبرستان میں جا کر کسی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھائیں اور اس مٹی پر سات مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کے گھر ڈال آیا کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور اپنا نام مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ لینا بھی ضروری ہے۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع ہوگا۔ یاد رہے کہ دوبارہ قبرستان سے جا کر مٹی لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر جائز محبت کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ ناجائز کے لئے ہرگز اجازت نہیں ہے۔

(۹) نماز محبت

اگر یہ نماز جنگل میں پڑھی جائے تو جنگل کے جانور مطیع ہو جائیں اگر پہاڑ پر پڑھیں تو پہاڑ چلنے لگے۔ اگر مطلوب و محبوب کے لئے پڑھیں تو وہ ہمہ تن مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار رکعت نماز تسخیر مطلوب کی نیت سے پڑھی جائے۔ اول رکعت میں چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں پھر دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پھر تیسری رکعت میں بیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تیس مرتبہ سورۂ اخلاص۔ چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ جب نماز پڑھ چکیں تو تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

سبحان اللہ دل اس کا پیچ کام میرے کے کر۔ الحمد اللہ اس کی نظر کو میری طرف کر۔ لا الہ الا اللہ اور کان اس کا میری طرف لگا۔ ہمہ تن مطیع و مسخر اس کو میرا کر۔ پھر اکتالیس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور پارہ روٹی گندم اور حلوہ پر ختم شہداء کربلا دیں اور ایک ہفتہ میں اس نماز کا حیرت انگیز جلوہ دیکھیں۔ ایک ہفتہ کی ریاضت سے مطلوب عمر بھر مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

(۱۰) نماز تسخیر

کسی افسر، حاکم، مطلوب کو مطیع و مسخر کرنے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ چار رکعت نماز ادا کریں اور نیت اس طرح کریں۔

یا ودود یا ودود یا ودود عشق من از سرتا پائے واز پائے تا سر فلاں ابن فلاں زوو زوو زوو اللہ اکبر۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ بارہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص سو مرتبہ پڑھیں اور رکوع و سجود کے بعد التحیات پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

یا ودود یا ودود یا ودود بحق سلیمان بن داؤد بحق

ضَسرِ ایُوب وَبِحقِ آبِ چشمِ یعقُوب بِحُرمَتِ مَنْ مَحبُوبِ فلاں ابن فلاں برساں زود ھَمجُوْ باد ھمجوْ دُوْدیا رَبُّ زود یا رَبُّ زود یارَبُّ زود یا مَعبُوْد یا معبُود یا معبُود۔ بعد سلام اس عزیمت مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الاَبوَاب وَیَا مُسَبِّبَ الاَسبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ وَالاَبصَار وَیَا دَلِیلَ المُتَحَیِّرِینَ وَیَا غِیَاثَ المُستَغِیثِینَ اَغِثنِیْ تَوَکَّلتُ عَلَیکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیرٌ بِالعِبَادِ یَا رَبِّ لاَ حَولَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یا وَدود پڑھیں گیارہ روز اسی طرح کریں۔

(۱۱) عمل تسخیر محبوب لاثانی

یہ عمل تسخیر محبوب کو حاضر کرنے میں اپنی مثال آپ ہے اور عامل با عمل حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ راقم الحروف نے اس عمل سے جائز محبت میں کام لیا اور اکثر مرتبہ مطلوب دقت مسافت میں حاضر ہوا ہے۔ عمل روٹھی ہوئی بیوی کو واپس بلانے کے لئے بے نظیر عمل ہے۔ اگر خاوند بیوی کو اپنے گھر نہ لاتا ہو تو عورت اپنے خاوند کے لئے بھی کر سکتی ہے۔ اسی طرح ہر جائز محبت کا کام لیا جا سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے اول سوا سیر مٹھائی پر الحمد شریف کے مؤکلات کی نیاز دلائیں پھر با وضو لباس پاکیزہ اور خلوت کی شرط کے ساتھ اکتالیس عدد مرچ سیاہ لے کر ہر ایک مرچ پر سات سات مرتبہ عمل پڑھ کر دم کرکے آگ میں ڈالیں۔ روزانہ بلاناغہ سات یوم تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی دوران مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ اور کبھی بھی جدا نہ ہوگا۔ اگر جدا ہوگا۔ تو مر جائے گا۔ بندہ ناچیز نے اس عمل کے معجزہ نما اثرات دیکھے ہیں۔ یقین واعتقاد شرط اول ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار کو شروع کیا جائے ناجائز امور میں کام لینے والے حضرات رجعت سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔

عمل یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ یارب گرفتم سر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ یارب گرفتم دو چشم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ رَبِّ العٰلَمِینَ یارب گرفتم دو گوش فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یارب گرفتم بینی فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ مٰلِکِ یَومِ الدِّینِ یارب گرفتم دہن فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ اِیَّاکَ نَعبُدُ یارب گرفتم گلو فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ یارب گرفتم سینہ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ یارب گرفتم قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ صِرَاطَ الَّذِینَ یارب گرفتم شکم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ اَنعَمتَ عَلَیھِم یارب گرفتم ناف و دبر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِم یارب گرفتم ران و ساق فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحقِ وَلاَ الضَّآلِّینَ یارب گرفتم ہفت اندام ظاہر و باطن بحق اٰمین یارب گرفتم یمین و یسار تحت و فوق اول و آخر و اوسط ہفت اندام مو بہ مو صد و شصت رگ چہار صد و چہل و چہار استخوان و گوشت و پوست و دندان و ناخن و ہر چہ مرتب شدہ است بحق تمام کلام مجید و فرقان حمید از اول تا و آخر و بحق تسخیر یا جبرائیل یا اسرافیل یا میکائیل یا عزرائیل اے جملہ فرشتگان فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں را بیقرار و بے آرام کرو زود و بیا زید (تین بار پڑھیں) بحق جملہ پیغمبران از آدم تا محمد تا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یارب کارساں در یک ساعت کن وکارے یک ماہ در یکدم وکار یک روز فزیک پل کن بعزۃ لا الٰہ الا اللّٰہ وبحرمت محمد رسول اللّٰہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(۱۲) محبت کے پھول

اس عمل کی برکت سے دوستی تا ابد قائم رہتی ہے اور کبھی جدائی نہیں ہوتی ترتیب عمل اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں باوضو ساعت مشتری میں قبرستان جائیں جہاں پر اکیس قبریں ایک قطار میں ہوں۔ اکیس پھول گلاب کے خوشبودار اپنے ساتھ لے کر جائیں پس گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھول پر دم کرکے ایک قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح دوسری قبر پر بعد گیارہ مرتبہ درود شریف کے فاتحہ پڑھ کر دوسرا پھول دوسری قبر کے سرہانے رکھ دیں۔ اسی طرح اکیس قبروں پر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد پوری سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے پھول رکھتے چلے جائیں جب سب پھول رکھ چکیں تو آخری قبر پر جہاں اکیسواں پھول رکھا ہے وہیں سے پھر سات سات مرتبہ پوری سورۂ فاتحہ ہر قبر پر پڑھتے ہوئے واپس پہلی قبر پر آجائیں جہاں پر کہ پہلا پھول رکھا تھا۔ پس سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پھول کو اٹھالیں اور وہی پھول مطلوب کو سنگھائیں۔ پھر دیکھیں محبت کیا اثر دکھلاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عمر بھر کیلئے غلام بن جائے گا اور محبت تا عمر قائم رہے گی مگر اس پھول کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ سنبھال کر رکھیں اس پر پھر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ مع نام مطلوب کے پڑھ کر پانی میں ڈال دیں اور یہ پانی مطلوب کو پلانے سے محبت مستحکم ہو جائے گی۔

(۱۳) ڈراؤنے خواب

اگر کوئی بچہ یا بڑا خواب میں ڈرتا ہو یا اسے ڈراؤنے خواب آتے ہوں

اس کے لئے یہ نقش تحریر کرکے گلے میں ڈال دیں۔ ڈر خوف ختم ہو جائے گا اگر یہی نقش چینی کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کرکے بیمار کو دھو کر پلائیں تو اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحمد	لله	رب	العلمين	الرحمن	الرحيم
ملك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك
نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين
انعمت	عليهم	غيرالمغضوب	عليهم	ولا	الضالين

(۱۴) عمل خواب بندی مطلوب

یہ عمل خواب بندی کے لئے خوب کام کرتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سانس بند کرکے اس عمل کو ایک کاغذ پر تحریر کریں پھر اس کاغذ کو لوہے کی کیل پر لپیٹ کر اوپر سیاہ رنگ کا دھاگہ لپیٹ دیں اور اس کیل کو روزانہ اپنے سرہانے رکھ کر سو جایا کریں پس مطلوب کی نیند بند ہو جائے گی۔

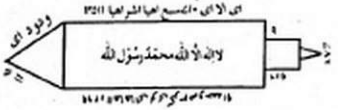
عمل مندرجہ ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ بَستَم زَوَیش رَبِّ العٰلَمِینَ بَستَم مُوَیش وَبَستَم دلھاش الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بَستَم لَبْ ھَانَش وَبَستَم گوشش مٰلِکِ یَومِ الدِّینِ بَستَم سینہ اش علی حب فلاں بن فلاں اِیَّاکَ نَعبُدُ بستم بیگمش وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ بستم زبانش اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ بستم ھست ھانش صِرَاطَ الَّذِینَ بستم ہائیش اَنعَمتَ عَلَیھِم بستم عقلش غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِم بستم ھوش وَلاَ الضَّآلِّینَ اٰمین۔ اَزْرِیْس وَبَسمان دیوان پریان مَن بَستم شمائیز بہ بندید تا مَنْ نہ کُشائیم شما ھم نہ کشائید بحرمت اھیا اشراھیا فلاں ابن فلاں العجل الساعۃ الواحاً۔

(۱۵) عمل زبان بندی

کہا جاتا ہے کہ یہ عمل حضرت شاہ مرداں شیر یزداں حضرت علی مولا مشکل کشا کی تلوار پر درج تھا۔ مجھے اپنے بزرگوں کی ایک پرانی بیاض پر درج ملا ہے۔ اس تعویذ کو خون ہدہد اور خون خروس سرخ مع تاج سے ملا کر کاغذ پر تحریر کرکے اپنے پاس رکھا جائے تو مخلوق کی زبان بندی ہوگی۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ بَستَم زَوَیش رَبِّ العٰلَمِینَ بَستَم مُوَیش الرَّحمٰنِ بَستَم لَبْ ھاش الرَّحِیمِ بَستَم گوش مٰلِکِ یَومِ الدِّینِ بَستَم بینش اِیَّاکَ نَعبُدُ بستم چشمش وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ بَستَم تا خَتش اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ بَستَم ہتھے ھاش صِرَاطَ الَّذِینَ بَستَم لَبْ ھاش اَنعَمتَ عَلَیھِم بَستَم فرجش غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِم بَستَم ھوش وَلاَ الضَّآلِّینَ اٰمین۔ بَستَم اَز فرقش تا قدمش وَاھل دیوان پریان وبند ید تا مَنْ نا کُشائیم شما ھَمْ نا کشائید بحرمت اھیا اشراھیا فلاں ابن فلاں العجل الساعۃ الواحاً۔



یہی عمل زبان بندی وخواب بندی برائے حب بھی خوب کام کرتا ہے۔ انڈے پر لکھ کر زیر آتش دفن کریں۔

(۱۶) نقوش سورۂ فاتحہ

جو شخص تنگی رزق سے پریشان ہو۔ اسے چاہئے کہ نقش عددی اور حرفی بیس بیس کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر رزق کی سب تنگیاں دور ہو جائیں گی اور اللہ کے فضل وکرم سے بیروزگار ہوگا تو روزگار مل جائے گا۔ کاروبار میں برکت ہوگی اگر ملازم ہے تو عہدہ میں ترقی ہوگی۔ غرضیکہ ہر طرح سے خیر وبرکت ہوگی اگر یہ نقوش شربت میں گھول کر دشمن کو پلائیں تو وہ دوست بن جائے۔ اگر مطلوب کو پلائیں تو عمر بھر کے لئے غلام بن جائے۔ اگر کسی مریض کو پلائیں تو تین یوم میں صحت یاب ہو جائے۔ اگر ظالم حاکم کے سامنے مقدمہ ہو تو یہ نقوش لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ کر جائیں، حاکم کا دل نرم ہو اور بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اگر کسی بدگو کی زبان بندی مطلوب ہو تو لکھ کر دھو کر اسے پلائیں، کبھی خلاف نہ بولے گا۔ بچوں کے بخار اور چیچک کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور دھو کر پلائیں تو بچہ ہر اذیت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ نقوش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مصائب وآفات سماوی اور بلیات ناگہانی سے حفاظت میں رہے۔ اگر جنگل میں جائے تو درندوں سے محفوظ رہے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۳۳۵ ۷۸۶ ۱۰۱

۲۲۹۵	۲۳۰۹	۲۳۰۵	۲۳۰۲
۲۳۰۶	۲۳۰۱	۲۲۹۶	۲۳۰۸
۲۳۰۰	۲۳۰۳	۲۳۱۱	۲۲۹۷
۲۳۱۰	۲۲۹۸	۲۲۹۸	۲۳۰۴

۳۲۸ ۳۱۰

۷۸۶

الحمد للہ رب العالمین	الرّحمن الرّحیم	ملک یوم الدین	ایّاکَ نَعْبُد وایّاک نستعیْن
الرّحمن الرحیم	ملک یوم الدین	ایّاکَ نَعْبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصرّاط المستقیم
ملک یوم الدین	ایّاکَ نَعْبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصرّاط المستقیم	صرّاط الّذین انْعَمْتَ علَیْھِمْ
ایّاکَ نَعْبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصرّاط المستقیم	صرّاط الّذین انْعَمْتَ علَیْھِم	غَیْرِ الْمَغْضُوْب عَلَیْھِمْ وَلاَ الضّاآلِّین

(۱۷) نقش برائے اٹھرا ہر قسم

یہ نقش ہر قسم کے اٹھرا کے لئے بڑا مفید ہے۔ ایک نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر ایک بوتل جس میں سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر جمع کیا گیا ہو، میں ڈال دیں اور اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کردیں اور اکتالیس یوم تک بچے کو اس بوتل سے پانی پلاتے رہیں۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ڈال دیں۔

۷۸۶

الحمد للہ	رب العالمین	الرّحمن	الرّحیم
ملک یوم	الدین	ایّاکَ نَعْبُد	وایّاک نستعیْن
اھدِنَا الصرّاط	المستقیم	صِراطَ الّذِیْنَ	انْعمت
علَیْھِمْ	غَیْرِ الْمَغضوب	علیھم	ولاَ الضّالِّین

(۱۸) حفاظت حمل اور آسانی ولادت

حاملہ عورت کے لئے یہ نقش نو عدد تحریر کئے جائیں۔ تمام نقوش زعفران کو ماء الورد میں حل کرکے اس روشنائی سے تحریر کئے جائیں۔ ایک نقش کو حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ ڈوری لمبی ہوتا کہ نقش پیٹ پر رہے۔ باقی آٹھ نقوش میں سے روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر حاملہ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل اسقاط نہ ہوگا۔ اور ولادت آسانی سے ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم	الحمد للہ ربّ العٰلمین الرّحمٰن الرّحیم
ملک یوم الدّین ایّاک نعْبُدُ وایّاک نستعیْن اھدنا الصّراط المُستقیم صراط الّذِیْن	انعمتَ علیھم غیر المغضُوب علیھم ولا الضّالّین آمین

(۱۹) مطیع وفرمانبردار کرنے کے لئے

دراصل یہ عمل زبان بندی برائے محبت ہے۔ اس عمل سے مطلوب کی زبان بندی ہوجاتی ہے اور مطلوب طالب کی معیت میں مطیع و فرمانبردار ہوکر حاضر ہوجاتا ہے۔

ان حضرات کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے جنہوں نے کسی بھی طریقہ سے سورۂ فاتحہ کی زکوۃ ادا کی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک جثہ بصورت مطلوب موم سے تیار کریں مکمل اعضاء کے ساتھ پھر مندرجہ ذیل عمل سات مرتبہ پڑھ کر ایک سوئی پر دم کریں اور آنکھوں میں گاڑ دیں پھر سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک سوئی کانوں میں پھر زبان میں اسی طرح ہر عضو میں ایک سوئی گاڑ دیں اور پتلے کو اپنی چارپائی کے نیچے دفن کردیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوجائے گا۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن بَسْتَمْ بَسْتَمْ فلاں ابن فلاں ناله بند کسے را بَسْتَمْ بَسْتَمْ هرد و گوش فلاں ابن فلاں ناله بند کسے را بهر فلاں مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْن بَسْتَمْ بَسْتَمْ زبان فلاں بن فلاں تابه کسے خبر نه گوید بهر فلاں بن فلاں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن بَسْتَمْ بَسْتَمْ هرد و دست فلاں بن فلاں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم بَسْتَمْ بَسْتَمْ دل وجان فلاں بن فلاں علٰی حبّ فلاں بن فلاں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْن بَسْتَمْ بَسْتَمْ فلاں بن فلاں هرگز هرگز به کسے نگاه نکند علی حب فلاں بن فلاں۔

(۲۰) کشادگی بندش ہمہ قسم

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر الحمد شریف گیارہ مرتبہ، آیت الکرسی اکتالیس بار، سورۂ یٰسین ایک مرتبہ، قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْن تین مرتبہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین بار الٓمّٓ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْن تک ایک بار، دو پارہ الحمد شریف ایک مرتبہ یہ سب ایک بار ہو اس طرح یہ عمل تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں اگر بندش دکان یا مکان کی ہو تو پانی چند مرتبہ چھڑک دیں۔ جانور ہو تو اسے پلائیں یا چھڑکیں اگر مریض مرد وزن ہو تو غسل کو بھی دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کی بندش ختم ہوجائے گی۔

(۲۱) اسرارِ غیب

کسی بھی امر کے لئے آپ کو مکمل معلومات حاصل کرنا ہو، کسی مشکل مسئلہ کا حل نہ ملتا ہو، چوری کا پتہ لگانا ہو، یا کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو یا کسی مفرور یا گمشدہ انسان اور حیوان کے بارے میں جاننا ہو تو اس عمل کے ذریعہ معلوم کرسکتے ہیں۔

عمل کچھ اس طرح ہے کہ بعد نماز عشاء غسل کرکے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور آٹھ سو چھتیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ پھر بغیر گفتگو کئے وہیں سو جائیں زیادہ سے زیادہ چالیس یوم اور کم مدت ایک ہفتہ ہے۔ خواب میں تحریری طور پر جواب سامنے آئیں گے۔ واضح رہے کہ اس عمل سے انعامی بانڈ اور ریس نیز سٹہ کا نمبر معلوم نہ کریں۔

(۲۲) روحانی مدد کے لئے

اگر آپ چاہیں کہ اعمال کی زکوۃ اور دیگر روحانی عملیات و وظائف میں آپ اپنے علاقہ کے ولی اللہ سے روحانی حمایت اور مدد حاصل کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے درود ابراہیمی ایک تسبیح، پھر الحمد شریف ستر مرتبہ، سورۂ اخلاص ستر مرتبہ، سورۂ فلق ستر مرتبہ، سورۂ ناس ستر مرتبہ پھر درود ابراہیمی ایک تسبیح پڑھ کر ان کا ثواب تمام مومن ومومنات کو پہنچا کر صاحب مزار اپنے علاقہ کے ولی اللہ کی روح کو ایصال ثواب کریں اور ایسا روزانہ مقررہ وقت پر کریں۔ ایک ہفتہ تک پھر اپنے عمل کی زکوۃ ادا کریں یا کوئی وظیفہ یا چلہ شروع کریں۔ انشاء اللہ صاحب مزار کی مکمل روحانی مدد حاصل ہوگی۔

(۲۳) نظارہ روحانیات

امام حکیم نے لکھا ہے کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک وزعفران سے پیالہ آبگینہ سفید پر لکھے اور پھر آب باراں جو بعد نوروز کے پہلی بار برسا ہو۔ جسے ابر نیساں کہتے ہیں، سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ اصفہانی سفید کو کھرل کرکے اس میں پتہ مرغ سفید جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پتہ مرغی سیاہ ملا کر کھرل کرے۔ اور پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے تو روحانی اشخاص کو مجسم دیکھے۔ چاہے ان سے گفتگو کرے اور جو چاہے حاصل کرے۔ بحکم خدا حاصل ہوگا۔

(۲۴) زیارت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیت الکرسی پندرہ، پندرہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود شریف بھیجے تو خواب میں مجھے دیکھے گا۔ اس کا خاتمہ بالخیر اور اعلیٰ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں کو بھی بخش دے گا اور عذاب قبر سے نجات بخشے گا اور دینی و دنیاوی حاجات کو پورا کرے گا۔

(۲۵) زکوۃ الحمد شریف

پوری الحمد شریف کی زکوۃ کی ترکیب وطریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ چھبیس ہزار مرتبہ چالیس روز میں پورا کریں اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کریں اور مکان صاف، لباس پاک اور خوشبو استعمال کریں۔ عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں اور بلا ضرورت مکان سے باہر نہ نکلیں بلکہ معتکف رہیں اور نہ ہی لوگوں سے کلام کریں۔ فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکوۃ ادا ہوگی اور آپ اس سورۃ مبارکہ کے عامل ہوجائیں گے۔

(۲۶) دفع سحر جادو

بعد زکوۃ ادا کرنے کے بعد الحمد شریف کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ ترک حیوانات جلالی وجمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ تجدید زکوۃ ہوگی پھر وقت ضرورت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے مسحور کو پلائیں اور گلے میں باندھیں انشاء اللہ کیسا ہی سخت جادو ہو، سحر علوی یا سفلی ہوگا سب کا اثر باطل ہوجائے گا۔ پڑھنے والا عمل یہ ہے۔ الحمد للہ۔

جادو، ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، گنڈا مسان اور تعویذات کے بداثرات کو جڑ سے ختم کردینے کے قوی الاثر اعمال پر راقم الحروف کی انمول تصنیفات ردسحر حصہ اول اور حصہ دوم کا مطالعہ فرمائیں۔

(۲۷) تسخیر زوجین

اگر تسخیر زوجین کیلئے الحمد للہ کو پچاس مرتبہ مٹھائی پر دم کرکے زوجین کو

کھلائیں تو دونوں میں محبت پیدا ہوگی اور دونوں ایک دوسرے کے محب ہو نگے۔

(۲۸) دفع دشمن

رب العالمین اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہو، شرعی طریقہ سے دشمن لائق سزا ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ طریقہ یہ ہے کہ موم کا پتلا بشکل دشمن بنائیں اور ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر تیر پر دم کر کے پتلے کے پہلو میں ماریں اور پرانی قبر میں دفن کردیں۔ واضح رہے کہ زوال ماہ میں قمر در عقرب یا قمر تاقص النور کے ایام میں منگل کے روز یہ عمل کریں جب تک پتلے کو قبر سے نہ نکالا جائیگا دشمن بیمار رہے گا۔ اگر ۹۰ روز گزر گئے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

(۲۹) حصول علوم مخفی

اگر کوئی شخص ترک حیوانات جلالی و جمالی خلوت نشینی اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ چالیس یوم میں الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو سوالاکھ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور مطیع و مسخر ہو کر علم کیمیا، ریمیا، و سیمیا عامل کو بتائے گا مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ حریص دنیا نہ بنے۔

(۳۰) امراض بدنی کا علاج

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بڑے امراض بدنی خواہ کوئی مرض ہو اس کا مجرب علاج ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور یہ نقش گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مٰلِک	یوم	الدین
یوم	الدین	ملک
الدین	ملک	یوم

(۳۱) سخت مہم کے لئے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ کیسی ہی سخت مہم اور مشکل ہو اس کے لئے چند روز پڑھنے سے سخت سے سخت مشکل بحکم خدا چند روز میں دور ہو جائے گی۔ مجرب عمل ہے۔

(۳۲) تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب کے لئے

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اگر کوئی شخص چاہے کہ عوام الناس مخلوق خدا مسخر ہو تو اس کو چالیس روز تک ان کے اعداد قمری کے مطابق روزانہ پڑھے ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت نشینی کی شرط کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ تسخیر خلق ہوگی۔ تسخیر مطلوب کے لئے وقت ضرورت گیارہ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاء اللہ مسخر ہوگا۔

(۳۳) دشمن کو بیمار کرنے کے لئے

قمر ناقص النور بروز منگل یا قمر در عقرب یا قران شمس و قمر کے وقت آرد ماش موم یا رال سے ایک پتلا بشکل دشمن تیار کریں پھر اس پتلے کے ہر ایک جوڑ میں ایک ایک سوئی پر ایک سو چالیس مرتبہ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھ کر دم کر کے لگائیں۔ اس طرح اکتالیس سوئیاں مختلف جوڑوں میں ایک ایک کر کے گاڑ دیں۔ پھر اس پتلے کو زیر آگ دفن کر دیں۔ انشاء اللہ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ اگر سخت بیمار ہونے پر بھی پتلا نہ نکالا جائے تو دشمن کے ہلاک ہونے کا خطرہ ہے ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔

(۳۴) تسخیر موکل

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ موکل مسخر ہو جائے تو اس آیت مبارکہ کو ترک حیوانات جلالی و جمالی صوم وصلوٰۃ کی شرط کے ساتھ روزانہ دو پرانی قبروں کے درمیان باحصار بیٹھ کر تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے چالیس روز تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیسویں روز اس آیت مبارکہ کا موکل بشکل خوبصورت انسان حاضر ہوگا اور حاضری کا مطلب معلوم کرے گا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ اسے کہے میں آپ سے دوستی اور بھائی چارے کی خواہش رکھتا ہوں اور دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ موکل عہد لے گا اور ہر جائز امور میں عامل کا معاون رہے گا۔

(۳۵) تسخیر خادمہ دنیاوی

صِرَاطَ الَّذِيْنَ ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ گنج دنیا و آخرت حاصل کرے تو روزانہ نماز فجر کے بعد اس آیت مبارکہ کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے اور نماز عشاء کے بعد روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو ایک دوشیزہ پندرہ سالہ حاضر ہوگی جو اس آیت کی خادمہ ہے۔ پس اس سے دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد و پیان لیں۔ یہ خادمہ گنج بتادے گی اور ہر دنیاوی امور میں مددگار ثابت ہوگی مگر جائز امور میں مدد کرے گی۔ عامل کے لئے لازم ہے ترک حیوانات اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی دوران ریاضت کرے۔

(۳۶) تسخیر خدام

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس آیت مبارکہ کے خدام کو مسخر کرے تو ہر روز نماز فجر کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور بعد طلوع شمس جنگل یا آبادی سے دور جا کر تنہائی کی جگہ روزانہ

پانچ ہزار ایک سو ایک مرتبہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ روزے بھی رکھے اور فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھے اللہ نے چاہا تو اس آیت کے خدام حاضر ہوں گے۔ پس ان سے جائز امور میں مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی نماز کے وقت ان کو حاضر نہ کیا جائے اور جمعۃ المبارک کے دن تو ان کو بالکل حاضر نہ کیا جائے۔

(۳۷) زیارت سید المرسلین

مذکورہ بالا آیت کو ہر روز دس ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھیں انشاء اللہ چند دنوں میں ہی حضور اکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳۸) تسخیر خلق

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ ۔ تسخیر خلق کے لئے یہ عمل اکسیر اعظم ہے اور مجرب عمل ہے۔ ہر روز اکیس مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب یا چنبیلی پر دم کریں اور اس عطر کو روزانہ صبح و شام اپنے لباس پر لگائیں مگر پہلے اکیس یوم تک روزانہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلق خدا مسخر اور مہربان ہوگی۔

(۳۹) تسخیر کواکب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ تسخیر کواکب یعنی کسی بھی سیارہ کی تسخیر کے لئے اس ستارہ کے نام اور اسم موکل علوی و سفلی اور خدام و اعوان کے اسماء کی عزیمت کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ نماز عشاء کے بعد خلوت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ پڑھے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کرے سحری و افطاری صرف دودھ کی کھیر سے کرے۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرے۔ آخری ایام ریاضت میں سیارہ مسخر ہو کر حاضر ہوگا۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھیں اور عہد لے لیں۔ امور دنیاوی میں ہمہ وقت حاضر ہوگا۔

(۴۰) جملہ امور کے لئے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ ہر دینی اور دنیاوی مراد حاصل کرنے کے لئے اس عمل کو روزانہ نماز عشاء کے بعد ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی مراد کا تصور دل میں پختہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات چودہ یا اکیس یوم میں دلی مراد پوری ہوگی۔

(۴۱) کامیابی کے لئے

اگر سفر یا کسی بھی نئے کام کے شروع کرنے کا ارادہ ہو تو اپنے مقصد کا پختہ تصور کر کے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ بِارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ روزانہ ۱۴۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد تین روز تک پڑھیں اور پھر سفر کو جائیں یا کوئی نیا کام شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی مگر عمل پڑھتے وقت اپنے مقصد کی کامیابی کا تصور دل میں پختہ رکھیں۔

(۴۲) دافع خوف

اگر کسی دشمن یا چور سے خوف ہو یا بیماری کا خطرہ ہو تو اپنے مقصد کا تصور کر کے یہ آیت ۱۴۳ مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۴۳) برائے دوستی

اگر کسی دوست سے ناراضگی ہوگئی ہو یا کسی کام کے اچھے انجام کے لئے اپنے مقصد کا پختہ تصور دل میں لا کر روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناراض دوست راضی ہوگا اور شروع کئے ہوئے کام کا انجام ہوگا۔

(۴۴) بندش ہمہ قسم کو کشادہ کرنا

اگر کسی لڑکی کا عقد بستہ کر دیا گیا ہو اور بخت نہ کھلتا ہو یا کسی مرد کی شہوت بستہ کر دی گئی ہو۔ اور وہ جماع پر قادر نہ ہو یا کسی کے رزق کی بندش کی گئی ہو۔ کاروبار نہ چلتا ہو سب کے لئے لوبان پر پوری سورۂ فاتحہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مرد و زن کو اس کا بخور دیں روزانہ رات کو سوتے وقت اور کاروبار کی جگہ روزانہ صبح کے وقت بخور دیں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک مگر روزانہ نئے لوبان پر ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنا ہوگی۔

(۴۵) بیماریوں سے شفاء کے لئے

اگر کوئی بیمار حکماء اور اطباء سے علاج کروا کر کے تھک گیا ہو اور کسی سے بھی شفاء یابی نہ ملی ہو تو سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ زعفران و مشک اور ماء الورد سے روشنائی تیار کر کے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پھر اس پر ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر شہد اور پانی سے دھو کر نیم گرم کر کے بیمار مریض کو روزانہ نہار منہ ہفتہ عشرہ تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ ملے گی۔

(۴۶) دردزہ کے لئے

کسی چینی کی برتن پر زعفران و گلاب سے سورۂ فاتحہ لکھ کر اور ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دھو کر عورت کو پلا دیں بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

(۴۷) قید سے رہائی کے لئے

اگر قیدی روزانہ ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے تو بہت جلد قید سے رہائی نصیب ہو اگر مقروض یا تنگی رزق والا پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو۔ مشکلیں آسان ہوں اور وہ جلد ہی غنی ہو جائے۔

(۴۸) حل مشکلات

تمام دنیاوی مشکلات، حب و بغض، شفاء الامراض، دفع خوف، گھر میں میاں بیوی کی موافقت، مقدمات میں فتح یابی، حصول ملازمت، تسخیر حکام و افسران اور دیگر امور دنیاوی کے لئے سورۂ فاتحۃ الکتاب روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھی جائے اور ہر مرتبہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پر پہنچے تو اپنے مقصد اور مراد دل، دل میں پختہ تصور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں مراد حاصل ہوگی۔

(۴۹) عمل ترک بدعادات

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری، زنا، شراب خوری، اغلام وغیرہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند اکسیر ہے اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں لیکن شرط ہے کامل یقین و اعتماد کی۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اسم باری تعالیٰ "یَا ھَادِیُ" کے اعداد بھی نکالیں۔ آیت مبارکہ کے اعداد ۱۰۷۳ ہیں اور یا ھادیُ کے اعداد ۳۱ ہیں۔ مجموعہ دونوں کا ۱۱۰۴ ہے۔ اس مجموعہ میں اس شخص کے اعداد مع والدہ نکال کر جمع کریں۔ ان کل اعداد کا نقش مربع مندرجہ ذیل رفتار سے پر کریں۔

رفتار یہ ہے۔

مثلاً نام سائل مع والدہ کے اعداد ۹۲۶ ہیں۔

تو یہ عمل ہوگا =۱۱۰۴+۹۲۶=۲۰۳۰-۳۰=۲۰۰۰

۵۰۰=۴÷۲۰۰۰

رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

اب حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔ مثالی نقش لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔ کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام مع والدہ کے اعداد بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلقہ ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو اس ستارہ کی ساعت میں گیارہ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں اگر اس کو پینا نہ کیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آ جائے گا اور توبہ کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۳	۵۱۴	۵۰۹	۵۰۴
۵۱۳	۵۰۰	۵۰۷	۵۱۰
۵۰۶	۵۱۱	۵۱۲	۵۰۱
۵۰۸	۵۰۵	۵۰۲	۵۱۵

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم یا ھادی فلاں بن فلاں کی فلاں بری عادت ختم ہو جائے

حصول اولاد کے لئے

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو تو اس عمل کو کرے۔ "حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ" ابتدائی مہینہ میں چاند نکل آنے کے بعد نو دن تک نماز مغرب کے بعد پڑھے۔ ایک سیب اپنے سامنے رکھ لے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے پھر یہ سیب خاوند و بیوی نصف نصف کھا لیں اسی طرح نو دن تک نو سیب کھائیں اور دل میں یہ خیال جمایا جائے کہ (اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو) خدا اولاد دے۔ (اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو) خدا زندہ رکھے۔ بہت مفید و مجرب عمل ہے۔

برائے مقہوری اعداء

بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل سات مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْم کو ظُلْمًا تک چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن چلا جائیگا۔

دفع سحر جادو اور سفلی عمل کی کاٹ

حضرت مولانا صدیق احمد باندوی صاحبؒ

دفع سحر و آسیب اور خطرناک حالات کے لئے

ایک محترمہ نے کئی صفحات میں اپنی داستان لکھی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک مولوی صاحب کے ہمارے گھرانہ سے تعلقات تھے، گھر میں آنا جانا تھا میں ان کے اور ان کے بچوں کے کپڑے سی دیا کرتی تھی۔ بازار کا سامان ہمارے گھر کے لوگ ان کو دیدیا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ میں ان کے گھر میں تھی۔ ان کے گھر کے سب لوگ بازار گئے ہوئے تھے، صرف میں اور ان کے چھوٹے بچے موجود تھے۔ مجھ کو انہوں نے پانچ روپے دیئے اور کہا کہ مجھ سے پیار کر لو، میں نے انکار کیا وہ مجھ سے بہت غصہ ہو گئے میں بھی غصہ ہو گئی۔ اس کے بعد سے میرے گھر کے حالات خراب سے خراب تر ہوتے چلے گئے۔ ایک مولوی صاحب نے بتلایا کہ تمہارے گھر میں جادو اور آسیب کا اثر ہے، پورا گھر تباہ ہے سخت پریشانی ہے اس وجہ سے آپ کے پاس خط لکھ رہی ہوں خدا کے واسطے میری پریشانی دور فرمایئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

محترمہ زیدہ مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ شریعت نے پردہ کا حکم انہیں آفات سے بچنے کے لئے کیا ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے سے طرح طرح کی مصیبتیں کھڑی ہو جاتی ہیں، گھر میں سورۂ بقرہ چالیس یوم تک پڑھی جائے۔ انشاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔ معوذتین (سورۂ فلق و سورۂ ناس) پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب کو پلایا جائے۔

یہ نقش لکھ رہا ہوں اس کو آپ کاغذ پر یا کسی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر سب کو پلائیں۔ دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ ہر طرح فضل فرمائے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نقش ہمیشہ باوضو ہو کر لکھیں اور پینے والے نقوش خواہ کاغذ پر لکھیں خواہ طشتری وغیرہ پر وہ گلاب و زعفران سے لکھیں۔ نقش لکھتے وقت اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھیں اور اللہ پر مکمل بھروسہ کریں۔ تعویذوں پر بھروسہ نہ کریں۔

دفع سحر اور شفایابی کے لئے مجرب تعویذ

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

تعویذ نمبر: (۱)

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم
واذ قَتَلْتُمْ نفسًا فَادّٰرَءْتُم فیھا واللہ مخرج مَّا کُنتُمْ تکتمون قلنا یانار کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسلامًا علٰی ابراھیم

تعویذ نمبر: (۲)

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم
اِنَّما صنعوا کَیْدُ سٰحرٍ ولا یفلح السّٰحر حیث اَتٰی قلنا یانار کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسلامًا علٰی ابراھیم فیہ شفاءٌ للنّاس وَاِذا مرضت فھو یَشفِیْن۔ اَللّٰھُمَّ رب النّاس اذھب الباس اشف انت الشافی

نوٹ: (۱) تعویذ باندھا جائے۔ (۲) تعویذ پانچ عدد لکھے جائیں، ایک تعویذ ایک کلو پانی میں گھول کر پانچ یوم تک وہ پانی پیا جائے۔ بقیہ بھی اسی طرح۔

سحر و آسیب سے حفاظت اور اس کے اثرات کو ختم کرنے کا عمل اور تعویذ

ایک صاحب نے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے کہ ہم کو مالی اعتبار سے کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں، کھاتے پیتے لوگ ہیں لیکن کچھ دنوں سے پورا گھر عجیب طرح کی بے چینی، گھبراہٹ اور سخت الجھن کا شکار ہے۔ سب لوگ بیمار ہیں کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ آسیب و سحر کا قوی خطرہ ہے۔ حضرت والا سے

گزارش ہے کہ توجہ فرمائیں اور اس کا علاج نیز آئندہ کی حفاظت کا سامان فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تعویذ بھیج رہا ہوں گھر کے چاروں کونوں میں لٹکا دیا جائے۔ سورۂ بقرہ بھی پڑھ دی جائے۔ اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

تعویذ کی نقل یہ ہے۔

۷۸٦

۲۱۵٦۷	۲۱۵٦۲	۲۱۵٦۹
۲۱۵٦۸	۲۱۵٦٦	۲۱۵٦٤
۲۱۵٦۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵٦۵

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

فاللّٰہ خیرٌ حافظاً وّھو ارحم الرّاحمین

دفع سحر اور بیماری سے صحت کیلئے مجرب مکمل علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ نے جو تعویذ دیا تھا وہ گم ہوگیا اسی وقت سے پھر طبیعت خراب رہنے لگی۔ سحر کا اثر ہے اور مختلف بیماریاں ہیں گزارش ہے کہ دوبارہ تعویذ عنایت فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معوذتین اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کیجئے۔ تعویذ بھیج رہا ہوں۔ سورۂ فاتحہ لکھ کر اور یہ نقش اس میں درج کرکے تعویذ باندھ لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۲۱۵٦۷	۲۱۵٦۲	۲۱۵٦۹
۲۱۵٦۸	۲۱۵٦٦	۲۱۵٦٤
۲۱۵٦۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵٦۵

صدیق احمد

گھر میں سحر کا اثر ہے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ گھر میں سخت قسم کا سحر ہے۔ جس کی وجہ سے رحمت کے فرشتے آنا بند ہو گئے اس کی کاٹ کر دیجئے تاکہ فرشتے آنے لگیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں قرآن پاک پڑھا کیجئے۔ معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کریں۔

صدیق احمد

برائے ردِّ سحر

وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ۔ تشتری پر مشک اور زعفران وگلاب سے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

منقول از بیاض صدیقی

دفع سحر کے لئے تعویذ

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے بھائی سخت بیمار ہیں۔ علاج سے فائدہ نہیں مرض کی تشخیص نہیں ہو پا رہی ہے۔ ایکسرے میں کچھ نہیں آتا۔ کبھی خون کی قے ہو جاتی ہے۔ سسرال میں کسی نے سر کے بال کاٹے تھے اس کے بعد سے یہ حال ہے۔ خدارا برائے صحت آپ ایک تعویذ عنایت فرمادیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ بھائی کے لئے تعویذ بھیج رہا ہوں وہاں بھیج دیجئے، باندھنے کے بعد جو اثر ہو مطلع کیجئے۔ صدیق احمد

وہ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اِنّما صنعوا کیدُ سٰحرٍ ولا یفلح السّٰحر حیثُ اَتٰی۔ ربِّ اِنّی اعوذُ بک من ھمزاتِ الشّیاطین واعوذ بک ربِّ ان یحضرون۔

فاللّٰہ خیرٌ حافظًا وّھو ارحم الرّاحمین

دکان مکان سے سحر وغیرہ ختم کرنے کا عمل

ایک صاحب نے لکھا کہ میری دکان پر کسی نے کچھ کردیا ہے، دکان کی بندش کردی بالکل ترقی نہیں ہوتی۔ آپ نے تعویذ دیا تھا اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، برابر نقصان ہی ہوتا چلا جارہا ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

سورۂ بقرہ دکان میں پڑھ دیجئے۔ ہر نماز کے بعد یا لطیف ۱۲۹ بار پڑھ

کر دعا کرلیا کیجئے۔ صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک عرصہ سے مستقل بیمار رہتا ہوں، علاج سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔ ایک عامل کی طرف رجوع کیا اس نے بتایا کہ تم پر سخت قسم کا سحر ہے اور اس کا علاج کرنے میں ۱۴۲ روپیہ لگے گا۔ مجھے مشورہ دیجئے میں کیا کروں۔

جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

سورۂ فاتحہ اور معوذتین (سورۂ فلق وسورۂ ناس) پڑھ کر روزانہ دم کرلیا کیجئے اور پانی پر پڑھ کر پانی پی لیا کیجئے۔ اس کے بعد مطلع کیجئے۔ آپ پریشان نہ ہوں، سحر ہے تو جاتا رہے گا۔ صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ میں پڑھاتا ہوں میری زبان پہلے صاف تھی اب میری زبان بھی نہیں چلتی۔ نماز میں امام صاحب سلام پھیرنے کے قریب ہوتے ہیں اور میری التحیات نہیں ختم ہوتی۔ مجھ پر کسی نے سحر کردیا ہے۔ اس کا علاج تحریر فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کریں۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ نمک پر ایک ہزار بار پڑھ کر نمک رکھ لیں اور اس کو استعمال کریں۔ ان شاء اللہ سحر ختم ہوجائے گا۔ صدیق احمد

دفع سحر کے لئے یعنی سحر جادو کی کاٹ کا مجرب علاج

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے لئے دعا کررہا ہوں۔ معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کیجئے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ تک یہ پوری آیت ایک ہزار بار پڑھ کر نمک پر دم کرکے رکھ لیجئے اور روزانہ اس نمک کو کسی چیز میں ڈال کر استعمال کیجئے۔ کئی لوگ مل کر پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

صدیق احمد

سحر کا زبردست اثر

ایک قاری صاحب نے لکھا کہ تقریباً دو سال سے سحر کا اثر ہے، جس کی وجہ سے انتہائی کمزوری ہے۔ بدن اور پٹھوں میں کھچاؤ ہے، دماغ گردن اور شانوں میں ہر وقت بوجھ کا احساس رہتا ہے۔ صحت گرتی جاری ہے۔ اس کا کوئی علاج ورد وغیرہ تحریر فرمائیں بہتر سمجھیں تو تعویذ بھی ارسال فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کریں۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ یہ پوری آیت پڑھ کر نمک پر دم کرکے وہ نمک استعمال کیا جائے۔ کم از کم ایک کلو نمک ہو اللہ پاک فضل فرمائے۔ آج کل یہ شکایات بہت ہورہی ہیں آپ پریشان نہ ہوں ان شاء اللہ اثر زائل ہوجائے گا۔ صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کررہا ہوں روزانہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کیجئے۔ اور اپنے اوپر دم کرلیا کیجئے۔ اِنّما صنعوا کیدُ سٰحرٍ ولا یفلح السّٰحر حیثُ اَتٰی ایک ہزار بار پڑھ کر نمک پر دم کرکے وہ نمک استعمال کیجئے۔ صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

معوذتین پڑھ کر روزانہ دم کرلیا کیجئے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ یہ آیت آپ ایک ہزار بار پڑھ کر نمک میں دم کرکے اس نمک کو استعمال کریں۔ چند طلبہ مل کر پڑھ دیں۔ نمک زیادہ مقدار میں لیجئے تاکہ زیادہ دن چل جائے۔ صدیق احمد

سفلی عمل کی کاٹ

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھ پر سفلی عمل کا اثر ہے۔ جب آنکھیں بند کرتا ہوں تو ڈراؤنی تصویریں سامنے آتی ہیں۔ آیت الکرسی اور سورۂ یٰسین وغیرہ پڑھنے کے بعد بھی تصویریں نظر آتی ہیں۔ عاملین کا کہنا ہے کہ تم پر سحر کا اثر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعا کررہا ہوں تعویذ بھیج رہا ہوں اس کو بازو میں باندھ لیجئے۔ معوذتین

پڑھ کر دم کرا لیا کیجئے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ نمک میں ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس نمک کا استعمال کریں۔

صدیق احمد

تعویذ تحریر فرمایا۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحیم

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

بیوی پر کچھ اثر ہے بیٹھے بیٹھے سر ہلایا کرتی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری بیوی پر کچھ اثر معلوم ہوتا ہے۔ گم صم بیٹھے بیٹھے سر ہلایا کرتی ہے۔ جھوما کرتی ہے اس کا علاج فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں معوذتین (سورۂ فلق وسورۂ ناس) اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دیا کیجئے۔ تعویذ بھیج رہا ہوں۔ گلے میں ڈال دیجئے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحیم

ربّ النّاس اذھب البأس اشف انت الشافی

حضرت جعفر صادقؒ

- توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔
- گناہ پر اسرار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہے۔
- دوسروں کے مال کا لالچ نہ کرنا بھی داخل سخاوت ہے۔
- دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے۔ اس کی رسائی لامکان تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں۔
- انسان کے پاس ایک ایسی قوت بھی ہے جو مستقبل میں جھانک سکتی ہے یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب حواس خمسہ سو رہے ہوں اور دماغ مشاہدات کی مداخلت سے آزاد ہو۔
- تغیر اساس کائنات ہے پانی کہیں سحاب بن رہا ہے کہیں موتی اور کہیں آنسو نور ظلمت میں بدل رہا ہے اور ظلمت نور میں۔
- انسان افعال میں آزاد تو ہے لیکن اس کی آزادی لامحدود نہیں اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ سے انس رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔
- بے حد اعتقاد بربادی اور نکتہ چینی بدنصیبی ہے۔
- انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
- ابتلاء ایک شرف ہے، اسی لئے خاصان حق اس میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔
- نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت خدا کی دوستی ہے۔
- حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔

برائے دفع فاقہ

فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت شاہ عبدالعزیز سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔ (واللہ اعلم)

قرآنی استخارہ

نگارش: سید وارث علی شاہ جیلانی ایم، اے

استخارہ کا مطلب ہے دو امور میں سے بہتر کو چاہنا، بھلائی تلاش کرنا کسی سے کسی پر رہبرائی کرانا، پیش آمدہ امر اہم کے متعلق خیر و شر معلوم کرنا۔ استخارہ سے ہمیشہ خواب میں نیک و بد فال لی جاتی ہے اور استخارہ ہمیشہ بیداری میں فال نکالی جاتی ہے۔ قرآن شریف سے فال لینے کے عاملین حضرات نے متعدد طریقے اختیار کر رکھے ہیں۔

(۱) درود شریف، سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ کر نیت کر کے قرآن شریف کھولیں پھر آگے سے سات ورق الٹ کر دائیں صفحہ کی ساتویں سطر کا ترجمہ پڑھیں اگر اس آیت میں توحید، رسالت، جنت، میوے، دودھ، شہد، اسلام، صالحین وغیرہ نیک امور کا تذکرہ ہو تو فال نیک ہے۔ اگر شرک، کفر، دوزخ، خاردار جھاڑیوں، آگ، جہنم، بدکرداروں کا ذکر ہو تو فال بد ہے۔

(۲) سابقہ طریقہ کے مطابق قرآن شریف کھولیں اور دائیں طرف سے پہلے صفحہ پر جتنے حروف خ آئے ہیں شمار کریں اور جتنے حروف ش آئے ہیں گن لیں۔ اگر خ تعداد میں زیادہ ہیں تو فال خیر و برکت لئے ہوئے ہے۔ اگر ش زیادہ ہیں تو فال شر اور برائی لئے ہوئے ہے احتیاط اور پرہیز کرے۔

(۳) بعض لوگ قرآن مجید سے نومولود لڑکے یا لڑکی کا نام نکالتے ہیں پہلے طریقے کے مطابق ساتویں سطر میں اللہ تعالیٰ کے جو نام آئیں ان کے مطابق لڑکے لڑکی کا نام رکھیں۔ مثلاً حفیظ آیا ہے تو عبدالحفیظ لڑکے کا نام ہوگا اور حفیظہ خانم وغیرہ لڑکی کا نام ہوگا۔ اگر ساتویں سطر میں کوئی نام نہ ملے تو سطر کے پہلے حرف سے اپنی پسند کا نام رکھ لیں۔ مثلاً واؤ پہلا حرف ہے تو اس سے وحید، مثلاً لڑکے کا نام عبدالوحید ہوگا اور لڑکی کے لئے وحیدہ کوثر نام بن جائیگا۔

درج ذیل مضمون میں قرآنی استخارہ عربی حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے اور بعض نے حروف تہجی کے پہلے حرف سے متعلقہ آیت بھی لکھی ہے لیکن یہاں صرف اس آیت کے مفہوم کے مطابق جواب باصواب اخراج کیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف ۷ بار، سورۂ فاتحہ مع تسمیہ ایک بار، سورۂ اخلاص ۳ بار، سورۂ البقرہ کی آیت نمبر ۳۲ سبحانک الخ (الخ) تین مرتبہ۔ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ يَا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِيْ يَا هَادِيْ اِهْدِنِيْ مِنْ اَسْرَارِ الْغَيْبِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ تین بار۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَتَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ فَاَرِنِيْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ فِيْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَيَّ الْحَقَّ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پڑھ کر قرآن مجید کھولیں ساتویں ورق کی دائیں طرف کی ساتویں سطر کے پہلے حرف کے مطابق فال لے۔ افضل یہ ہے کہ صبح سے ۱۲ بجے تک پہلے پندرہ پاروں سے فال لے اور بارہ بجے کے بعد آخری پندرہ پاروں سے فال لے۔

الف: فال مبارک ہے، مدعا پورا ہو، مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

ب: باعث شادمانی، بشارت خوشخبری اور مقصد میں کامیابی ہو۔

ت: کوئی نہ کوئی تکلیف اور مصیبت آنے والی تھی خدا نے رحم کیا صدقہ خیرات دو۔

ث: خیر و برکت ہو، مطلب میں کامیابی ہو اور حسب خواہش پورا ہو۔

ج: چند روز توقف و صبر کرو صدقہ دو، دعا کرو تاکہ انجام بخیر ہو۔

ح: فلاح و بہبود حاصل ہو اور ہر قسم کے مقاصد میں کامرانی نصیب ہو۔

خ: اس ارادے اور خیال سے اجتناب کرنا اور باز رہنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔

د: ہر قسم کی بشارت، خوشخبری اور مقصد میں کامرانی کی دلیل ہے۔

ذ: نحوست اور گردش کے دن گزر گئے بفضلہ تعالیٰ اب شادمانی و کامرانی ہوگی۔

ر: اپنے نفس پر ظلم نہ کر باز آ، ہر کام خدا کے سپرد کر صدقہ دے کہ نحوست جاتی رہے۔

ز: شہوانی خیالات سے باز آ، ظلم نہ کر، گناہوں سے توبہ کرتا کہ خدا تجھ پر رحم کرے۔

س: سلامتی اور امن کی بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی ہوگی اور مراد پوری ہوگی۔

ش: اگر روزہ کی نذر مانی ہے تو ادا کر مراد پوری ہوگی اور سب کاموں میں کامیابی ہوگی۔

ص: فال مبارک ہے تمام مطالب پورے ہوں خدا پر بھروسہ کر تلاوت قرآن کر اور تدبر کرتا رہ۔

ض: درمیانہ حکم ہے عہد پورا کرو، صبر کرو، عنقریب کامیابی ہوگی، صدقہ

دونا کہ غم دور ہوں۔

ط: یہ فال بخت یاوری کی دلیل ہے، خوش نصیبی حاصل ہو، مراد میں کامیابی کی بشارت ہو۔

ظ: سیارہ نحوست میں ہے ارادہ فسادترک کرو، صبر کرو شاید خاک اکسیر بن جائے۔

ع: ترش روئی اور اسور بد سے پرہیز کریں ظلم وستم سے باز آئیں، خدا پر توکل کریں اور صدقہ دیں۔

غ: کہیں سے بشارت آئے، خوش دلی حاصل ہو اور مقاصد میں کامیابی ہو۔

ف: اپنے ارادہ سے باز رہیں، جلد بازی نہ کریں گناہوں سے توبہ کریں اور صدقہ دیں۔

ق: بہت مبارک ہے کسی کی ملاقات سے خوشی ہو، کسی بزرگ سے فائدہ ملے، دشمن زیر ہوں، قرآن مجید پڑھیں۔

ک: پریشانی ختم ہوجائے، رزق اور کاروبار میں خیر وبرکت ہو، کامیابی اور خوشی حاصل ہو۔

ل: دشمن درپے آزار ہے، سفر نہ کریں، صبر کریں، قرآن ونماز پڑھیں اور صدقہ دیں۔

م: کامیابی ہی کامیابی ہے فائدہ ہی فائدہ ہے، امید برآئے اور دشمن ذلیل وخوار ہو۔

ن: ہر مقصد میں کامیابی اور بشارت ہو امید برآئے خدا کی نعمت کا شکر ادا کرو۔

و: نحوست ہے بخت گردش میں ہے، مقصد حاصل نہ ہو، صدقہ دو۔

ہ: ارادہ سے باز رہو، عبادت کرو، صبر کرو، صدقہ دوتا کہ نجات ملے۔

لا: جملہ رنج وغم سے نجات ملے، خوشی حاصل ہو اور مقصد میں کامیابی ہو۔

ی: ہر قسم کی بلاؤں سے نجات کا پروانہ ہے، حسب خواہش کام پورا ہو، سرداری ملے۔

●●●●●●●●

ازالہ تفکرات کی دعا

روز وشب میں ایک سوایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

بوعلی سینا کے اقوال

❖ دل آزاری سب سے زیادہ سب سے زیادہ معصیت ہے۔

❖ زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں برائی کی طرف لیجاتے ہیں۔

❖ میری دو تمنائیں ہیں۔ اول یہ کہ خدا کا کلام سنتا رہوں، دوسری خدا کا کوئی بندہ دیکھتا رہوں۔

❖ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کرسکو اتنا پڑھو جتنا جذب کرسکو۔

❖ بہترین قول ذکر ہے۔ بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔

❖ بیماریوں میں سب سے بری بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

❖ قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

❖ مباحثہ عقل کے لئے صیقل اور جاہلوں کے لئے تخم عداوت ہے۔

❖ زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں۔ (۱) خوف مرگ (۲) شدت مرض (۳) ذلت قرض۔

❖ جو شخص تادیب دنیا سے راہ صواب اختیار نہ کرے وہ عذاب عقبیٰ میں بھی گرفتار ہوگا۔

❖ جہاں تک ہوسکے محال طلب نہ کر۔

❖ خواہش نفس تجھے طائر فی القفس بناتی ہے اس کو مٹا کر حقیقی آزادی کا لطف اٹھا۔

❖ حکیم وہ ہے کہ دنیا سے احتراز رکھے، اپنی قسمت پر رضامند ہو اور مقدار عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

❖ تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں مرتی جتنی کر بسیار خوری سے مرتی ہے۔

❖ انسان کی بہترین خصلت علم ہے۔

❖ بغیر بھوک کے غذا نہ کھائیں اور جب بھوک تیز ہوجائے تو بھوکے نہ رہیں۔

❖ ترش غذا جلد بوڑھا کرتی ہے، بدن کو دبلا کرتی اور پٹھوں کے لئے مضر ہے۔

❖ شیریں غذا بدن کو گرم کرتی ہے اور نمکین غذا بدن کو خشک اور دبلا کرتی ہے۔

مزیدار غذا عمدہ اور اچھی ہے جلد ہضم ہوتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور بدمزہ غذا کو دیر میں طبیعت قبول کرتی ہے اور بھوک کو گھٹاتی ہے۔

مؤثر ومجرب عملیات

محبت کے لئے مجرب وظائف

(۱) بعد نماز عشاء اول وآخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا لَطِیْفُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ" پڑھ کر دعا مانگیں اور کسی بھی میٹھی چیز پر دم کرکے مطلوب کو کھلادیں۔ پراثر عملیات سے یہ عمل تیر بہدف عمل ہے۔

(۲) ہر نماز کے بعد "اَللّٰہُ الْمُجِیْبُ" ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تصور میں دم کریں اور بارگاہ رب العالمین میں دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کا دروا ہوگا۔

(۳) بعد نماز تہجد اول وآخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں مطلوب کے نام کے عدد کے مطابق "یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر چینی پر دم کریں اور دعا مانگیں اس کے بعد آدھی چینی کیڑے مکوڑوں کو ڈالیں۔ آدھی چینی مطلوب کو کسی طریقے سے کھلادیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۴) اسمائے الٰہی "اَللّٰہُ الْوَدُوْدُ" ایک ہی نشست میں سات ہزار مرتبہ پڑھ کر پھر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھ کر مطلوب کا تصور کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں مطلوب مطیع ومسخر ہوگا۔

(۵) ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر مطلوب کا تصور کرتے ہوئے دعا مانگیں محبت کے لئے اکسیر عمل ہے۔

(۶) "یَا رَحِیْمُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں مجرب عمل ہے۔

(۷) بعد نماز تہجد "اَللّٰہُ السَّمِیْعُ" ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں ۱۱ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ یَا قَادِرُ" پڑھیں پھر دعا مانگیں مجرب المجرب عملیات میں سے یہ مجرب عمل محبت ہے۔

رزق کے لئے پراثر عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۲۰۶ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔ رزق کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۲) "یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ" چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھیں یہ اسمائے الٰہی رزق کے علاوہ دنیاوی مشکلات کو آسان کرنے کے لئے بھی مجرب ہے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد ۲۰۶ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" پڑھیں دست غیب کا یہ بہترین عمل ہے اگر آپ اس کا نصاب زکوٰۃ ادا کردیں تو بھی کوئی پریشانی آپ کی زندگی میں داخل نہ ہوگی۔

(۴) "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۵) بعد نماز فجر وعصر وعشاء ۱۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الْبَاسِطُ" پڑھ کر بارگاہ رب العالمین میں دعا مانگیں۔ بزرگان عملیات کا یہ خاص عمل ہے۔

(۶) بعد نماز تہجد ۳۱۳ مرتبہ "اَللّٰہُ الْوَھَّابُ" پڑھ کر دعا مانگیں رزق کے لئے مجرب عمل ہے۔

(۷) ہر فرض نماز کے بعد (علاوہ عصر) سجدے میں جاکے ۲۱ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھ کر دعا مانگیں چلتے پھرتے کثرت سے اسی اسم اعظم کا ورد کریں۔ رزق کے لئے اس کا ورد بڑا پراثر واکسیر ہے۔

ترقی کے لئے پرتاثیر وظائف

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر دعا مانگیں ترقی کے لئے تیر بہدف عمل ہے۔

(۲) بعد نماز تہجد اسمائے الٰہی "یَا فَتَّاحُ" پڑھ کر مالک دو جہاں ذات لاشریک کی بارگاہ میں دعا مانگیں آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۳) بعد نماز تہجد ۲۱ مرتبہ سجدے میں "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھ کر دعا مانگیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۴) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں (علاوہ عصر) "یَا مُجِیْبُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں پراثر عملیات میں سے اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۵) اسمائے الٰہی "یَا عَظِیْمُ یَا رَافِعُ یَا عَلِیُّ" بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کا دروا ہوگا۔

(۶) تمام فرض نفل نمازوں کے بعد "اَللّٰہُ الْعَظِیْمُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص کرم فرمائیں گے۔

(۷) اسمائے الٰہی "اَللّٰہُ الْمُجِیْبُ، اَللّٰہُ الْقَادِرُ" بعد نماز عشاء

سجدے میں سیدھے ہاتھ کی طرف کھڑے یا بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جاکے دعا مانگیں۔ مجرب عمل ہے۔

دفع دشمن کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "یا مُذِلُّ" ۹۹ مرتبہ یا ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں اور دشمن یا دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے دم کردیں اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۲) اسم الٰہی "یا خافِضُ" بعد نماز عصر ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں آپ کے دشمن دفع ہو جائیں گے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد "یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ مالک دوجہاں ذات لاشریک میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۴) دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے "یا جَبَّارُ" ہر فرض نماز کے بعد یا پھر بعد نماز تہجد ۱۱۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ قبولیت کا در وا ہوگا مجرب عمل ہے۔

(۵) اسمائے الٰہی "یا اَللّٰہُ یا رحمٰنُ یا رَحِیْمُ" بعد نماز تہجد بلا تعداد پڑھ کر سجدے میں جاکے دعا مانگیں تیر بہدف عمل ہے۔ اس عمل کو ہر مقصد کے لئے کر سکتے ہیں۔

(۶) بعد نماز عصر دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے "یا مُنْتَقِمُ" بلا تعداد پڑھیں جب مغرب کی اذان شروع ہو تو خاموش ہو جائیں۔ بعد نماز مغرب ایک بار پھر اس اسم اعظم کو پڑھیں کچھ دیر کے بعد سجدے میں جاکے دعا مانگیں بہترین عمل ہے عملیات سے انکاری خواتین و حضرات اسے ایک بار ضرور کریں۔

(۷) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الْمُھَیْمِنُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں قبول ہوگی۔ یہ مجرب عملیات میں ایک بہترین عمل ہے۔

حفاظت کے لئے پرتاثیر وظائف

گھر سے نکلتے وقت "یا حَفِیْظُ" ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے بدن پر انہیں پھیرلیں۔ انشاء اللہ ارضی وسماوی ہر آفت وبلا سے حفاظت رہے گی۔

(۲) اسمائے الٰہی "یا مُھَیْمِنُ" ہر فرض ونفل نمازوں کے بعد ۱۱ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں ہر چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۳) چلتے پھرتے "یا حَفِیْظُ" کا ورد کثرت سے کریں ہر بد چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۴) ارضی وسماوی آفت وبلا سے محفوظ رہنے کے لئے "اَللّٰہُ الْوَارِثُ" کو کثرت سے پڑھا کریں یاد رہے جس کا اللہ وارث ہو جائے گا اسے کوئی مضر چیز یا آفت وبلا نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(۵) "اَللّٰہُ الْوَکِیْلُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے بدن پر پھیرلیں ہر چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۶) چلتے پھرتے یا پھر ہر فرض نماز کے بعد "یا اَللّٰہُ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں حفاظت کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۷) "اَللّٰہُ الْوَالِیُ" کو چلتے پھرتے کثرت سے اپنے ذکر میں رکھیں ارضی وسماوی ہر آفت وبلا سے حفاظت رہے گی۔

شادی کے لئے پر اثر عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "یا لَطِیْفُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ نیک رشتہ نصیب ہوگا۔

(۲) "یا فَتَّاحُ" بعد نماز عشاء یا تہجد ۶۲۵ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھیں اسی ترتیب سے اس اسم اعظم کو پڑھتے رہیں جب رشتہ نصیب ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ وخیرات کرکے اس عمل کو چھوڑ دیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۳) بعد نماز عشاء یا تہجد "یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر مالک دوجہاں بذات لاشریک کی بارگاہ میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۴) "یا بَدِیْعُ" روزانہ ۴۰ دن مقررہ وقت پر (بعد نماز عشاء یا تہجد افضل ہے) ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ شادی کے لئے مجرب عمل ہے۔

(نوٹ: درمیان میں اگر رشتہ نصیب ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ وخیرات کرکے عمل چھوڑ دیں)

(۵) "یا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ بِحَقِّ یا بَاعِثُ" بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ "یا بَاعِثُ" پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے رشتے کے لئے دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۶) بعد نماز تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ "یا عَظِیْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں نیک رشتہ نصیب ہوگا۔

(۷) "یا اَللّٰہُ یا رحمٰنُ یا وَکِیْلُ" ۱۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھ کر دعا مانگیں شادی کے لئے مجرب عمل ہے۔

ہر بیماری سے شفاء کے لئے تیر بہدف وظائف

(۱) بعد نماز عشاء اور فجر اول وآخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں اسم ذات "اللہ" کو تمام اسمائے الٰہی کے ساتھ ملا کر پڑھیں (اسمائے الٰہی طاق تعداد یعنی ۳، ۷، ۹، ۱۱ میں پڑھیں) پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔ آب زمزم یا بارش کا پانی یا پھر آب رواں پر دم کرکے تھوڑا پانی پئیں۔ باقی سنبھال کر رکھ لیں۔ اس پانی کو صبح نہار منہ پئیں چلتے پھرتے اللہ شافی اللہ کافی پڑھتے رہیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اسے پی جائیں ہر مرض سے شفاء ملے گی۔

(۳) "یا سَلَامُ" ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی اور کھانے والی چیزوں پر دم کرکے استعمال کریں۔

(۴) "یا اَللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا بَاقِیُ" بعد نماز فجر ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے او پر دم کریں۔ شفاء کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۵) ہر فرض نماز کے بعد "یا سَلَامُ یا بَدِیْعُ" ۱۰۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں ہر مرض سے شفاء ملے گی۔

(۶) بعد نماز تہجد یا فجر "یا بَاقِیُ" ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں قبول ہوگی

(۷) "اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" یا پھر "یا اللہ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ" بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں شفاء کے لئے مجرب عمل ہے۔

پرتاثیر مشکل کشا عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ "یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۲) بعد نماز فجر "اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کی بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۳) چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ "یا فَتَّاحُ" پڑھیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔

(۴) "یا لَطِیْفُ" ہر فرض نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۵) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ "یا رَحْمٰنُ" پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔

(۶) "یا اللّٰہُ یا رحمٰنُ یا رَحِیْمُ" ہر فرض نماز کے بعد یا پھر بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۷) بعد نماز فجر "یا عَلِیُّ" ۱۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر "یا وَکِیْلُ" ۹۰۰ مرتبہ، بعد نماز عصر "یا لَطِیْفُ" ۷۰۰ مرتبہ، بعد نماز مغرب "یا قَابِضُ" ۳۰۰ مرتبہ اور بعد نماز عشاء "یا رَحْمٰنُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ "یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" پڑھیں اس کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی، مجرب عمل ہے۔

ہر مقصد کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھیں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ "یا رَحْمٰنُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔ رب العزت اپنے پاک اسم کی بدولت آپ کی دعا قبول کرے گا۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد "یا فَتَّاحُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ مالک ہر جہاں بذات لاشریک میں اپنے مقصد کی دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۳) چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ "یا وَکِیْلُ" پڑھا کریں انشاء اللہ کبھی کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد "یا لَطِیْفُ" ۱۲۹ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۵) "یا رَحْمٰنُ یا بَدِیْعُ" ہر فرض نماز کے بعد حسب توفیق پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔ رب العزت اپنے اسمائے پاک کے صدقے میں آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۶) باوضو چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ "اَللّٰہُ الْبَاعِثُ" پڑھا کریں کبھی کوئی مشکل نہ آئے گی۔

(۷) "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں ہر مشکل آسان ہوگی مجرب عمل ہے۔

تسخیر الخلائق کے لئے بہترین وظائف

(۱) "یا رَحْمٰنُ" روزانہ ۱۲۰ دن تک ۱۱۰۰ مرتبہ یا ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں تسخیر الخلائق وہمزاد کے لئے بہترین ومجرب عمل ہے۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد "یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ بِحَقِّ یا عَزِیْزُ" ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں مجرب عمل ہے۔

(۳) چلتے پھرتے باوضو "یا مُعِزُّ" کثرت کے ساتھ پڑھیں تسخیر الخلائق کے لئے لاجواب عمل ہے۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل برائے تسخیر الخلائق کی نیت سے ادا کریں۔ بعد سلام ۱۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الرَّافِعُ" یا پھر "یا رَافِعُ" پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۵) بعد نماز مغرب ۳۰۰ مرتبہ "یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ "پڑھ کر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا مُعِزُّ" پڑھ کر دعا مانگیں تسخیر الخلائق کے علاوہ اسے آپ ہر مقصد کے حصول کے لئے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ تحفہ مجھے خاص "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" کی طرف سے بحالت خواب میں نصیب ہوا ہے۔

(۶) باوضو کثرت کے ساتھ چلتے پھرتے یا پھر ہر فرض نماز کے بعد حسب توفیق "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں انشاءاللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

(۷) بعد نماز عشاء یا تہجد "یَا لَطِیْفُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر رب العزت کی بارگاہ میں دعا مانگیں۔ تسخیر الخلائق کے لئے مجرب عمل ہے۔

اولاد کے لئے پرتاثیر عملیات

(۱) میاں بیوی دونوں بند گوبھی پر ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا مُصَوِّرُ" پڑھ کر دم کریں اور کچی سلاد یا پھر ابال کر کھائیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔

(۲) ایک گلاس دودھ پر ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا بَدِیْعُ" پڑھ کر دم کریں اور دونوں میاں بیوی آدھا پی کر دعا مانگیں پھر ہمبستر ہوں اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(۳) جب عورت ناپاکی سے پاک ہوجائے تو اسی رات دو رکعت نفل قضائے حاجت واسطے اولاد کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھ کر سجدے میں بارگاہ رب العزت میں اولاد کے لئے دعا مانگیں بعد دعا دونوں میاں بیوی ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی۔

(۴) "یَا مُبْدِئُ" ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اولاد کے لئے دعا مانگیں اللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۵) بعد نماز عشاء یا تہجد "یَا بَدِیْعُ یَا مُصَوِّرُ یَا کَرِیْمُ" ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر ترکیب نمبر ۲ کے مطابق عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(۶) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں بڑی عاجزی وانکساری کے ساتھ عرض کریں آپ کی عرض منظور ہوگی۔

(۷) چلتے پھرتے باوضو "یَا رَحْمٰنُ" اور بعد نماز مغرب وعشاء ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بِحَقِّ یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر دعا مانگیں اولاد کے لئے بہترین عمل ہے۔

زیارت محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰۰ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر زیارت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بارگاہ مالک ہر جہاں، ذات لاشریک میں دعا مانگیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۲) "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" بعد نماز عشاء یا تہجد پڑھ کر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا مانگیں قبولیت کا در وا ہوگا۔

(۳) چلتے پھرتے باوضو بے وضو کثرت سے آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف (کوئی سا) پڑھیں اور بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں رب العالمین آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۴) ہر فرض نماز کے بعد "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَادِرُ" حسب توفیق پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند دنوں میں زیارت نصیب ہوگی۔

(۵) ظاہر وباطن کی صفائی کے بعد عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان ۱۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" پڑھیں اس عمل کے بعد دعا مانگیں۔

(۶) "یَا بَاعِثُ بِحَقِّ یَا لَطِیْفُ" بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد زیارت نصیب ہوگی۔

(۷) عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان اول وآخر ۷، ۷ مرتبہ درود شریف (کوئی سا) کے ساتھ ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا فَتَّاحُ یَا بَاطِنُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

کامیابی وکامرانی کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ ہر کام میں کامیابی وکامرانی نصیب ہوگی۔

(۲) "یَا مُعْطِیُ" بعد نماز فرض ۱۲۹ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۳) "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھا کریں۔

(۴) "یَا رَحْمٰنُ" ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ بارگاہ رب العلمین میں عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا مانگا کریں۔

(۵) بعد نماز فرض "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) "یَا وَاسِعُ یَا رَافِعُ" کثرت کے ساتھ چلتے پھرتے باوضو پڑھا کریں۔

(۷) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت برائے کامیابی وکامرانی کی نیت سے ادا کریں۔ بعد سلام اول وآخر ۷، ۷ مرتبہ درود شریف (کوئی سا) درمیان میں ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول ومقبول ہوگی۔

تبادلہ کروانے کے لئے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز فرض ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا مُعْطِیُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۲) بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰۰ مرتبہ "مُجِیْبُ" پڑھیں۔

(۳) بعد نماز تہجد یا مغرب اول وآخر ۷، ۷ مرتبہ درود شریف (نماز والا پڑھنا افضل ہے) درمیان میں ۱۱۰۰۰ مرتبہ "یَا قَادِرُ" پڑھیں۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت برائے تبادلہ کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا مُعْطِیُ" پڑھیں پھر سجدے میں جاکے ۲۱ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۵) "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" ۱۱۰۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) بعد نماز فرض ۱۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ "یَا قَادِرُ یَا بَدِیْعُ" پڑھیں اور دعا مانگیں۔

(۷) "یَا وَہَّابُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ" چلتے پھرتے کثرت سے تلاوت کریں اس کے علاوہ بعد فرض نماز ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(نوٹ) یہ تمام وظائف تبادلہ رکوانے کے لئے بھی پرتاثیر ہیں یعنی آپ اپنا یا کسی اپنے دوسرے ساتھی کا تبادلہ رکوانے کے لئے ان وظائف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

دست غیب کے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نماز نفل برائے کشادگی رزق کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۲۱ مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر تمام اسمائے الٰہی ۷، ۹، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ دست غیب جاری ہوگا یہ عمل ہر چاند کی پہلی تاریخ تا ۲۱ تاریخ تک پڑھنا ہے۔

(۲) بعد نماز فرض ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۳) بعد نماز عصر ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھ کر کھڑے ہوجائیں اور سر کو جھکا کے دونوں ہاتھ سیدھے آسمان کی سمت کھڑے کرکے بڑی عاجزی سے دعا مانگیں بعد دعا جب تک مغرب کی اذان نہ ہوجائے اسی اسم پاک کو پڑھتے رہیں۔ مجرب عملیات میں سے ایک تیر بہدف عمل ہے۔

(۴) "یَا رَحْمٰنُ" بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۵) بعد نماز عصر یا تہجد "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" ۲۰۶ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) بعد نماز چاشت ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھا کریں۔ دست غیب کا مجرب عمل ہے۔

(۷) بعد نماز فرض "یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ" ۹۷ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(ضروری بات)

(۱) اسمائے الٰہی کے عملیات کرتے وقت اول وآخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف (یا عمل کے ساتھ جتنی تعداد لکھی ہے ضرور پڑھیں)

(۲) حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔ چلتے پھرتے کثرت سے استغفراللہ درود شریف اور یا رحمٰن کی کثرت کریں۔

(۳) کوئی بھی عمل پڑھنے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ حفاظت رہے۔

(۴) اپنی دعاؤں میں ناچیز (صوفی محمد ندیم محمدی) واہل خانہ کو ضرور یاد رکھیں آپ کا احسان عظیم ہوگا۔

قرآنی اعمال

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

ہول دل

(۱) لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ
(پ۹، ع۱۶)

ترجمہ: تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور تمہارے پاؤں جمادے۔

خاصیت: یہ آیت ہول دل کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ تعویذ عین قلب پر لٹکا رہے بلکہ اس کو کپڑے یا تعویذ سے باندھ دیں تاکہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

(۲) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (پ۱۳، ع۱۰)

ترجمہ: مراد اس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

خاصیت: یہ ہول دل کے واسطے ہے۔ ترکیب اوپر گذری۔

طحال کے لئے

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا.

ترجمہ: یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑیں گے اور (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا وہ حلیم غفور ہے۔

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

ناف ٹلنے کے لئے

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ. (پ۲، ع۶)

ترجمہ: یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزا میں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

خاصیت: جس کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

(۵) بواسیر کے لئے

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (پ۱، ع۱۵)

ترجمہ: اور جب کہ اٹھا رہے تھے ابراہیم علیہ السلام دیواریں خانہ کعبہ کی اور اسماعیل علیہ السلام بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائیے بلاشبہ آپ خوب سننے والے ہیں، جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت (پیدا) کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور (نیز) ہم کو ہمارے حج (وغیرہ) کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے، مہربانی کرنیوالے۔ اے ہمارے پروردگار! اور اُس جماعت کے اندر انہی میں کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو اُن لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو (آسمانی) کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں۔ بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرۃ کامل الانتظام۔

خاصیت: بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کھریا اور قدرے درے کا فور اور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع کرتا ہے۔

خفقانِ قلب

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا اُنْزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ مَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ. وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

ترجمہ : کیا پھر (اس) دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالانکہ حق تعالیٰ کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمان اور زمین میں ہیں (بعضے) خوشی سے اور (بعضے) بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس (حکم) پر جو ہمارے پاس بھیجا اور اس پر جو (حضرت) ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب علیہم السلام اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس حکم (حکم و معجزہ) پر بھی جو موسیٰ و عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا اُن کے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے ہم ان (حضرات) میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو طلب کرے گا تو وہ (دین) اس سے (خدا کے نزدیک) مقبول نہ ہوگا اور وہ (شخص) آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔ (یعنی نجات نہ پائے گا)

خاصیت : یہ آیتیں خفقان قلب کے لئے مفید ہیں، مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

وجع قلب

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ. (پ۸ ع۱۱)

ترجمہ : اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے۔

خاصیت : اس آیت کو مٹی کے کورے برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے، درد قلب زائل ہو جائے۔

سورۃ الانشراح (پ۳۰)

خاصیت : سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو، اس کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

تقویتِ قلب

(۱) اَلْمَاجِدُ (اسماء الٰہی میں سے)

ترجمہ : بزرگوار۔

خاصیت : لقمے پر پڑھ کر کھائے تو تقویتِ قلب حاصل ہو۔

(۲) اَلْمَاجِدُ (اسماء الٰہی میں سے)

خاصیت : جو روزانہ پڑھے قلب منور ہو۔

ترجمہ : ایک اکیلا

خاصیت : اگر ہزار بار پڑھے تو تعلق مخلوق اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

کثرت حیض

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ. (پ۴ ع۹)

ترجمہ : اور محمد (ﷺ) تیرے رسول پاک ہیں (خدا تو نہیں) آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے یا آپ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ (جہاد یا اسلام) سے ایسے پھر جاؤ گے۔

خاصیت : اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچا اس کے اگلے دامن میں باندھ دے اور ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

نکسیر کے لئے

خاصیت : جس کو نکسیر جاری ہو تو اوپر والی آیت کو لکھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک کے اوپر باندھ دے۔

برائے نکسیر

وَ قِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

خاصیت : کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھ دیا جائے

برائے نکسیر

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں کہہ دو کہ اے نکسیر بند ہو جا بحکم واحد قہار، عزیز جبار، آیتیں یہ ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا

وَ قِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.

ترجمہ : یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں اور اگر (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا وہ حلیم غفور ہے۔ (پ۲۲، ع۱۶)

حکم ہو گیا کہ اے زمین اپنا پانی (جو تیری سطح پر موجود ہے) نگل جا اور اے آسمان (برسنے سے) تھم جا (چنانچہ دونوں امر واقع ہوئے) اور پانی گھٹ گیا اور قصہ ختم ہوا اور کشتی (کوہ) جودی پر آٹھہری اور (کہہ دے) کافروں کے لئے رحمت سے دوری ہے (پ۱۲ ع۳)

درد

(۱) وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا.

ترجمہ : اور ہم نے درستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ درستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

خاصیت : ہر مرض و ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (پ۷، ع۷)

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

خاصیت : جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے۔

(۳) وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (پ۱۳، ع۱۴)

ترجمہ : اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کو کون امر باعث ہو سکتا ہے حالانکہ خدا نے ہم کو ہمارے (منافع دارین) کے رستے بتلا دیے اور تم نے جو کچھ ہم کو ایذا پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

خاصیت : جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہو جائے گا۔

(۴) سورۃ الحاقہ (پ۲۹، ع۵)

خاصیت : حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے، اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اُس کا پڑھا ہوا پانی منہ میں لگا ئیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچے کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

(۵) سورۃ الغاشیہ (پ۳۰)

خاصیت : کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

(۶) سورۃ ابی لہب (پ۳۰)

خاصیت : اگر لکھ کر درد کی جگہ باندھ دیا جائے تو کم ہو جائے اور انجام بعافیت ہو۔

درد سر

(۱) لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ (پ۲۷، ع۱۴)

ترجمہ : اس سے ان کو نہ درد سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا۔

خاصیت : جس کو درد سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

(۲) سورۃ التکاثر (پ۳۰)

خاصیت : بعد نماز عصر درد سر اور شقیقہ پر دم کرنا مفید ہے۔

(۳) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

خاصیت : قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی۔

آپ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی۔ جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتارتا پھر درد ہونے لگتا، اس کو تعجب ہوا اور کھول کر اس ٹوپی کو دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

برائے درد سر

آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے، وقت ضرورت کام

...س لائے۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا. ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (پ۱۹، ع۳)

(اے مخاطب) کیا تو نے اپنے پروردگار کی اس قدرت پر نظر نہیں کی اس نے کس طرح سایہ کو دراز کیا اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔ پھر ہم نے آفتاب کو اس سایہ کی درازی اور کوتاہی پر علامت مقرر کیا پھر ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا اپنی طرف کھینچ لیا۔

برائے شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کردیں قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا.

ترجمہ : آپ کہئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے آپ (ہی) کہہ دیجئے کہ اللہ ہے (پھر) آپ یہ کہئے کہ کیا پھر بھی تم نے خدا کے سوا دوسرے مددگار قرار دے رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

دردِ ڈاڑھ

(۱) بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کے درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو نہ بتلاتا تھا۔ جب مرنے لگا اس وقت قلم دوات منگا کر جو عمل بتلایا وہ یہ ہے: الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ، كٓهٰيٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اُسْكُنْ بِكٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا، اُسْكُنْ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

دیگر دردِ ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (پ۷، ع۱۳)

ترجمہ : ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہوجائے گا۔

خاصیت: چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبائے۔

ایضاً دردِ ڈاڑھ

جب کوئی اس کا شاکی آئے اس سے کہہ دو جس ڈاڑھ میں درد ہے اُس کو داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے۔ پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو کہ تیرا نام کیا ہے؟ وہ نام بتلائے پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے، وہ اس کا نام بتلائے، پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور پوچھو تیرے درد کہاں ہے؟ وہ کہے ڈاڑھ میں ہے، پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جاکر آرام کرے بلکہ سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہوجائے گا۔

(۳) جدھر کے حصے میں درد ہو اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ.

ترجمہ : کیا آدمی کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا سو وہ علانیہ اعتراض کرنے لگا۔

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (پ۷، ع۷)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ. (پ۲۱، ع۱۴)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ۱۵، ع۸)

ترجمہ : اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ رات میں اور دن میں رہتے ہیں اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

پھر اس کے اعضا درست کئے اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو (یعنی نہیں کرتے)

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔

دردِ کان

(۱) قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (پ۱۱، ع۹)

ترجمہ : (ان مشرکین سے) کہئے کہ (بتلاؤ) وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا (یہ بتلاؤ) وہ کون ہے جو

(تمہارے) کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار (چیز) کو بے جان (چیز) سے نکالتا ہے اور بے جان (چیز) کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے (ان سے یہ سوالات کیجئے) سو ضرور وہ (جواب میں) یہی کہیں گے کہ (ان سب افعال کا فاعل) اللہ (ہے) تو ان سے کہئے کہ پھر شرک سے کیوں نہیں پرہیز کرتے۔

خاصیت : یہ آیت تسہیل ولادت اور درد گوش اور آسانی رزق کے لئے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر درد زہ والی عورت کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تانبے کی تشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس کے کان میں درد ہو تین قطرے چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کے لئے آسان ہوں۔

دردِ چشم

(۱) سورۃ الفاتحہ۔

خاصیت : درمیان سنت فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

آشوبِ چشم

(۱) ان حرفوں کو بحذف مکرر نو چندی جمعہ میں لکھ کر دھو کر پئے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے، وہ یہ ہیں: الٓمّٓ، الٓمّٓصٓ، الٓمّٓرٰ، الٓرٰ، كٓهٰيٰعٓصٓ، طٰهٰ، طٰسٓمّٓ، طٰسٓ، يٰسٓ، صٓ، قٓ، نٓ۔

(۲) قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ. قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ. (پ۱۳، ع۴)

ترجمہ : وہ کہنے لگے کہ بخدا کچھ شک نہیں تم کو اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی اور بے شک ہم (اس میں) خطاوار تھے (اللہ معاف کردے) یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ نہیں تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اب تم میرا یہ کرتا (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو (اس سے) اُن کی آنکھیں روشن ہوجائیں گی (اور یہاں تشریف لے آئیں گے) اور اپنے (باقی) گھر والوں کو (بھی) سب کو میرے پاس لے آؤ۔

خاصیت : یہ آیت آنکھ کے تمام درد و تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصفہانی ایک جزء، ایلوا آدھا جزء، مونگا آدھا جزء، زعفران مامیران سمندر جھاگ آدھا آدھا جزء، ناگر موتھا آدھا جزء، خریف کی اول بارش کا پانی اور نہر اور چشمہ کا پانی جو جمعرات کے روز کانون اول (دسمبر) کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو (اور ایک نسخہ میں کانون ثانی (جنوری) ہے) پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر سب کو درخت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک ہونے تک پھر اُن کو بارانِ خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار کانون اول یا ثانی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو سرکہ میں پیسے جب خشک ہوجائے ان سب آیات کو شیشے کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آبِ کانون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرلے اور ہر مرض کے لئے اس کو استعمال کرے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ. اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ. نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ. يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ. رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ. لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (پ۸، ع۱۱)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ نور ہدایت دینے والا ہے، آسمانوں کا اور زمین کا اس کے نور ہدایت کی حالت عجیبہ ایسی ہے کہ جیسے (فرض کرو) ایک طاق ہے (اور) اس میں چراغ رکھا ہے (اور) وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ستارہ ہو (اور) وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے (جو اسی آڑ کے) نہ پورب رخ ہے اور نہ پچھم رخ ہے خود بخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تب تو نور علیٰ نور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور ہدایت تک جس کو چاہتا ہے راہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں (کی ہدایت) کے لئے (یہ) مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ ایسے گھروں میں جاکر عبادت کرتے ہیں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان (مسجدوں میں) ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی (نمازوں میں) بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور (بالخصوص) نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالتی ہے اور نہ فروخت (اور) وہ ایسے دن (کی دارو گیر) سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ جاویں گی۔ انجام ان لوگوں کا یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا (یعنی جنت) اور علاوہ جزا کے ان کو اپنے فضل سے اور بھی دے گا اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے بے شمار رزق دے دیتا ہے۔

خاصیت : اگر آشوب چشم پر روزمرہ صبح کے وقت اوپر کی آیتیں تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

(۴) سورۃ حٰمٓ السجدہ (۲۴)

خاصیت : اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخونہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

(۵) سورۃ الملک (پ ۲۹، ع ۱)

خاصیت : آشوب چشم پر تین روز تک تین بار روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

(۶) برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا (پ ۱۳)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (پ ۲۶ ع ۱۱)

اب تم میرا یہ کرتہ (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو اس سے ان کی آنکھیں روشن ہو جاویں گی۔

سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت) کا ہٹا دیا آج (تو) تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

درد گردہ

سورۃ لایلاف (پ ۳۰)

خاصیت : کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و تخمے سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو نافع ہے۔

پتھری نکلنا

سورۃ الم نشرح (پ ۳۰)

خاصیت : سینے پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔ اس کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

ذات الجنب

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ. وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ. (پ ۷، ع ۸)

ترجمہ : اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائیں تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں اور اگر تجھ کو کوئی نفع پہنچائیں تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں اور وہی بڑی حکمت والے اور پوری خبر رکھنے والے ہیں۔

خاصیت : یہ آیتیں آخر شب میں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا پاتھوں میں درد ہو اس کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے۔ جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

تقویت بصر

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ (پ ۲۶، ع ۱۶)

ترجمہ : سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت) کا ہٹا دیا آج (تو) تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

خاصیت : اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ انگلی پر پڑھ کر دم کرے آنکھوں پر لگائے انشاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ بھی جاتا رہے گا۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ. هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ.

ترجمہ : بے شک ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا اور (شوق بڑھانے کے لئے فرماتے ہیں کہ) آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شب قدر کیسی چیز ہے (آگے جواب ہے کہ) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے (اور وہ

شب قدر ایسی ہے کہ) اس رات میں فرشتے اور روح القدس یعنی جبریل علیہ السلام اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر (زمین کی طرف) اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت و برکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

خاصیت : جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

(۳) سورۃ کورت (پ ۳۰)

خاصیت : اس کو پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

(۴) اَلشَّكُوْرُ (اسماء الٰہی میں ہے)

ترجمہ : قدر داں

خاصیت : جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

تپ و لرزہ

(۱) سورۃ عنکبوت (پ ۳۰، ع ۵)

خاصیت : چوتھیہ کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پئے۔ دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کے لئے مفید ہے۔

(۲) سورۃ لقمان (پ ۲۱)

خاصیت : اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخار اور تجاری اور چوتھیہ جاتا رہتا ہے اور اس کو پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

مرگی

ایک عارف کی لونڈی کو مرگی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. الٓمّٓصٓ طٰسٓمّٓ، كٓهٰيٰعٓصٓ، يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ. حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ. وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی۔

رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینہ پر یہ حرف کندہ کرا کر پہنے تو ہر خوف سے امن میں رہے۔ اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اور اگر غضبناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیر دے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر پیاس کی شدت میں اس کو چوس لے تو سکون ہو جائے اور اگر بارش کے پانی میں اس کو رات کے وقت ڈال کر صبح کو نہار منہ پئے تو حافظہ قوی ہو جائے اور جو بے کار آدمی پہنے برسر پیکار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔ وہ حروف یہ ہیں: الٓمّٓ، الٓمّٓصٓ، الٓمّٓرٰ، الٓرٰ، كٓهٰيٰعٓصٓ، طٰهٰ، طٰسٓ، طٰسٓمّٓ، يٰسٓ، صٓ، حٰمٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ.

(۳) سورۃ الشمس (پ ۳۰)

خاصیت : مرگی والے اور بے ہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا پانی بخار والے کو نافع ہے۔

لقوہ، قولنج

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ. (پ ۲، ع ۱)

ترجمہ : ہم آپ کے منہ کا (یہ) بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کے لئے آپ کی مرضی ہے (تو) پھیر اپنا چہرہ (نماز میں) مسجد حرام (کعبہ) کی طرف کیا کیجئے اور تم سب لوگ بھی جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہرے کو اسی (مسجد حرام) کی طرف کیا کرو اور یہ اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ (حکم) بالکل ٹھیک ہے (اور) ان کے پروردگار کی طرف سے (ہے) اور اللہ تعالیٰ ان کی کارروائیوں سے کچھ بے خبر نہیں ہیں۔

خاصیت : یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح کے لئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبے کا طشت لے کر اس کو خوب صاف کر کے اس میں یہ آیت مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اس طرح تین روز تک کرے اور ریاح اور فالج والے پر وہ پانی چھڑکا جائے۔

(۲) سورۃ الزلزال (پ ۳۰)

خاصیت : غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوے کو نافع ہے۔

فالج

(۱) ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زمزم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں بسم اللہ اور آخر

سورۂ حشر کی آیات: هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا.

ترجمہ: وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔ وہی بڑا مہربان رحم والا ہے، وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔ سالم ہے، امن دینے والا ہے۔ نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہیں اور نا انصافوں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

جذام

اعمال نافذ جذام وغیرہ۔ ابن قتیبہؒ نے کہا کہ کسی جذامی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا، کسی بزرگ سے شکایت کی۔ انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھتکارا۔ نئی کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا: وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

ترجمہ: اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے (بعد مبتلا ہونے مرض شدید میں) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

برص

(۱) اَلْمَجِیْد (اسماءِ الٰہی میں سے)

ترجمہ: بزرگ

اگر مبروص ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ مرض اچھا ہو جائے۔

(۲) دیگر

کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی کہ مجھ کو برص ہو گیا تھا، کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا، ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا: منہ کھول میں نے منہ کھول دیا، انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ اُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ.

ترجمہ: کہ میں تم لوگوں کے پاس (اپنی نبوت پر) کافی دلیل لے کر آیا ہوں وہ یہ ہیں کہ میں تم لوگوں کے لئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے پھر اس کے اندر پھونک دیتا ہوں جس سے وہ جاندار بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور برص جذام کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں میں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آئے ہو اور جو کچھ رکھ آئے ہو بلاشبہ ان میں (میری نبوت کی) کافی دلیل ہے تم لوگوں کے لئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

خارش

کسی شخص کو خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی۔ آپ نے یہ آیت پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ. (پ۱۸، ع۱)

ترجمہ: سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام صناعوں سے بڑھ کر ہے

خاصیت: صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

داد

ایک تاگا لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگائے اور وہ تاگا مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ.

ترجمہ: اور گندہ کلمہ کی (یعنی کلمہ کفر و شرک کی) مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو کہ وہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ ثبات نہیں۔

(۱) فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ۳، ع۴)

ترجمہ: سو اس باغ پر ایک بگولہ آیا جس میں آگ (کا مادہ) ہو پھر وہ باغ جل جائے۔

خاصیت: داد پر لکھ دینے سے داد رفع ہو جاتا ہے۔

چیچک

عمل برائے حفاظت چیچک: اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے ہیں کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے کر اور اس پر سورہ رحمان پڑھے اور جتنی بار تو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال اور تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

ام الصبیان

(۱) الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِیْلَ. مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ. (پ۳، ع۹)

ترجمہ: الٓمّٓ اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں اور وہ زندہ (جاوید) ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے۔ واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان (آسمانی) کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

اسی طرح بھیجا تھا توریت اور انجیل کو اس کے قبل کے لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے معجزات۔

خاصیت: مشک گلاب زعفران سے لکھ کر ایک نرکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمیع حوادث سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۃ المعوذتین (پ۳۰)

خاصیت: ہر قسم کے درد و بیماری و سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے اور اگر لکھ کر بچوں کے باندھ دے تو ام الصبیان وغیرہ سے حفاظت رہے اور اگر حاکم کے روبرو جاتے وقت پڑھ لے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

استرخاء عضو

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ. (پ۷، ع۱۰)

ترجمہ: وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھائیں گے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جائیں گے۔

جس کی آنکھ میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ و شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے۔ تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ہڈی ٹوٹ جانا

(۱) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. (پ۱۱، ع۸)

خاصیت: حضرت ابو الدرداءؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کے لئے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آ گئی تھی جس سے وہ ٹوٹ گئی تھی کوئی شخص اس کے خواب میں آیا اور کہا کہ جس جگہ میں درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو۔ پس اس کی ران اچھی ہو گئی اور اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کے لئے جائے اس کی حاجت بحکم الٰہی پوری کرے۔

نسیان

الرحمٰن (اسماءِ الٰہی میں سے)

ترجمہ: بڑے مہربان

خاصیت:

ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو۔

رقت قلب

اَلرَّحِیْمُ (اسماء الٰہی میں سے)

ترجمہ : نہایت رحم والے۔

خاصیت : جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو۔

پیشاب کا رک جانا

ابن الکلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا، ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی:

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ.

ترجمہ : پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے اور زمین سے چشمے جاری کر دیے پھر آسمان اور زمین کا پانی اس کام کے لئے پورا مل گیا جو (علم الٰہی میں) تجویز ہو چکا تھا۔ شفا ہوگئی۔

احتلام

(۱) وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ. فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ. خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَائِبِ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ. يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ.

ترجمہ : قسم ہے آسمان کی اور اس چیز کی جو رات کو نمودار ہونے والی ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ رات کو نمودار ہونے والی کیا چیز ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر اعمال کا کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو اور جب یہ بات ہے تو انسان کو قیامت کی فکر کرنی چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ ایک ایسی چیز سے پیدا کیا گیا ہے جو پشت اور سینہ سے (یعنی تمام بدن کے) درمیان سے نکلتا ہے گویا اس سے ثابت ہوا کہ وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے اور یہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے لئے عجیب نہیں۔ سب کی قلعی کھل جاوے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود (مدافعت کی) قوت ہوگی نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

خاصیت سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

(۲) دیگر

اگر پوری سورۂ نوح سوتے وقت پڑھ لے تو احتلام سے محفوظ رہے گا

پریشان خواب

(۱) سورۃ المعارج (پ ۲۹)

خاصیت : سوتے وقت پڑھنے سے جنات اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

(۲) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. (پ ۱۱، ع ۱۲)

ترجمہ : ان کے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی (منجانب اللہ خوف وحزن سے بچنے کی) خوش خبری ہے (اور) اللہ کی باتوں میں (یعنی وعدوں میں) کچھ فرق ہوا نہیں کرتا یہ (بشارت جو مذکور ہوئی) بڑی کامیابی ہے۔

خاصیت : جس کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

نیند آنا

(۱) اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

ترجمہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبرؐ پر اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

خاصیت : پڑھنے سے نیند خوب آتی ہے۔

بچہ کا بولنا

سورۂ بنی اسرائیل (پ ۱۵، ع ۱)

خاصیت : اگر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر لڑکے کو پلائے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے گی۔

❀❀❀❀

عملیات حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحب رحؒ محدث دار العلوم دیوبند

تعویذ جواہر الاکسیر

۴۳۰	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۷
۴۵۱	۴۳۶	۴۳۱	۴۵۲
۴۳۵	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۲
۴۵۴	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۹

مندرجہ بالا تعویذ مختلف مقاصد کے لئے ہے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ایک تعویذ سات کنوؤں کے پانی سے دھو کر سات یوم پلانے کے لئے دیا جائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لئے اور اگر مرض طویل ہے تو اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیے جائیں۔

ام الصبیان، اختلاج قلب اور تپ دق کی صورت میں تعویذ پر تین عدد بے سوتی (مروارید ناسفتہ) رکھ کر تعویذ کو روئی میں لپیٹیں بعد ازاں کپڑے میں سی کر گلے میں باندھ دیں۔ سات روز پینے کے لئے صرف ایک تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر دیں یا اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے لئے یہ تعویذ ہرن کی سفید اور کاغذ کی طرح باریک جھلی پر لکھ کر جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسری جمعرات کو دائیں بازو سے کھول کر بائیں بازو پر باندھ دیں۔ یہ عمل سات جمعرات تک کیا جائے گا۔ ساتویں جمعرات کو تعویذ داہنے بازو پر آجائے گا۔ اس کے بعد نہ بدلا جائے اور بندھا رہنے دیں۔

یہ تعویذ جب کسی مرض کے لئے دیا جائے تو اس کے نیچے "تحفظہ وتشفیہ من الاسقام" تحریر کر دیں۔ حضرت میاں صاحب کا یہی معمول تھا۔

اس تعویذ کو اگر حب کے لئے دیا جائے تو تعویذ کے نیچے اس طرح تحریر کریں اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ..... عَلٰى حُبِّ..... يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ نقطوں کے بجائے "قلب" کے بعد مطلوب کا نام اور "علی حب" کے بعد طالب کا نام لکھیں۔ اگر یہ تعویذ فتح مقدمہ یا حصول ملازمت کے لئے ہو تو پانی کے کنارے کھڑے ہو کر دوشنبہ یا جمعرات کے روز یہی تعویذ سبز کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھیں اور آٹے کی سات گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ جب اس مقصد سے تعویذ لکھا جائے تو اس کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ..... وَ ھَبْ لَہٗ وَارْزُقْہُ وَ کُنْ لَہٗ نَصِیْرًا. لفظ ارحم کے بعد نقطوں کے بجائے اس شخص کا نام تحریر کریں جس کے لئے تعویذ لکھا گیا ہے۔

استقرار حمل کے لئے یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ناف پر لٹکایا جائے۔

تعویذ برائے بخار واختلاج قلب

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۲۰۳	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۸

بخار کے لئے یہ تعویذ گلے میں باندھیں اور دھو کر پینے کے لئے دیں اور اگر اختلاج قلب یا ہول دل کے لئے ہو تو گلے میں باندھیں، کسی بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے اس تعویذ کے نیچے مفرور اور اس کی والدہ کا نام تحریر کریں اور سرخ کپڑے میں سی کر گرم جگہ مثلاً چولہے یا تنور کے نیچے دفن کریں۔

برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

مندرجہ بالا دعا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھی جائے۔

برائے قوت حافظ وذکاوت

مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی طشتری پر تحریر کریں اور جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل اس کو پانی سے دھو کر اور اس میں ایک قطرہ

شہد ڈال کر پیا جائے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ وَ کَذٰلِکَ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَ لٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ۔

برائے اضافہ شیر

دودھ میں اضافہ کے لئے زیرہ سفید پر چالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ "یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ" پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کھانے کے لئے دیں۔

تعویذ برائے افزائش رزق ومشاہرہ

۷۸۶

۱۱۳	۹۳	۱۲۲
۱۱۸	۱۱۰	۱۰۲
۹۸	۱۲۶	۱۰۶

مندرجہ بالا تعویذ دائیں بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمول)

ایک تعویذ باندھیں اور ایک تعویذ کو چراغ میں بطور فلیتہ روشن کریں۔

۷۸۶

ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴
د ۴	ب ۲	ح ۸	۵ ۱

برائے درد سر

۷۸۶

۱۹	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

ددددددد
،،،،،،،

یہ تعویذ سر میں باندھا جائے۔

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو یہ تعویذ حاملہ کی ناف پر باندھا جائے۔

معمولات شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

برائے حفاظت از اعداء

دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لئے فجر کے فرض اور سنت کے درمیان چالیس دفعہ سورہ فاتحہ اول وآخر درود شریف تین بار پڑھ لیا کریں۔

برائے دفع سحر

(۱) اول کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجئے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کھانا کھلایا کریں۔ جس میں یہی نمک ڈالا گیا ہو۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس (سحر زدہ) کا کھانا علیحدہ پکایا جائے اور اس میں یہ نمک ڈالا جائے۔ یا گھر میں جو سالن پکتا ہے اس میں ابتدا ہی سے نمک نہ ڈالا جائے اور جب پک جائے تو مریض کے لئے کھانا علیحدہ نکال کر پڑھا ہوا نمک ملا دیں اور گھر کے کھانے میں بے پڑھا ہوا نمک حسب عادت ڈال دیا جائے۔ آیت حسب ذیل ہے؟

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

(۲) جاری پانی (اور دریا یا نہر کا) (یا سات کنوؤں کا پانی ایک گھڑا بھر کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت گیارہ مرتبہ اور سورہ فلق اور سورہ ناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی ماندہ پانی سے سر پر پانی ڈال کر نہلائیں، بلاناغہ یہی عمل کریں۔ آیت یہ ہے:

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ۔ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰى۔

یہ عمل اتوار کے دن شروع کیا جائے۔ جاڑے میں دوپہر کو نہلایا جائے۔

برائے حل مشکلات والقضائے حاجات

(ختم سورہ یٰسین) کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی شام کو شب شنبہ میں بعد از مغرب یا بعد از عشاء بعد بسملہ لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر بارہویں دفعہ یٰسین سے مبین اول تک بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر لفظ یٰسین سے دوسرے مبین تک پڑھیں۔ پھر اسی طرح ہر مبین پر پڑھتے رہیں۔ آخر مبین کے بعد ختم سورۃ تک پڑھ کر ثواب سلطان اول کو بخشیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے طفیل میں حاجت موجودہ کو پوری کر دے۔ دوسرے دن دوسرے سلطان کے لئے اسی طرح ثواب بخشیں اور دعا کریں ان کے نام حسب ذیل ہیں:

۱- حضرت ابراہیم ادہم ۲- حضرت بایزید بسطامی ۳- حضرت قاضی سنجر محمد حسین ۴- حضرت احمد خضرویہ ۵- حضرت اسماعیل سامانی ۶- حضرت ابوسعید ابوالخیر ۷- حضرت سلطان محمود غزنوی رحمہم اللہ تعالیٰ اسی طرح ہمیشہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اغوا شدہ کی بازیابی کے لئے

یا حفیظ ایک سو انیس بار پڑھیں پھر آیت یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (سورہ لقمان)

آخر آیت تک ایک سو انیس دفعہ پڑھا کریں انشاء اللہ گم شدہ چیز یا شخص واپس ہو جائیں گے۔

دیگر

امسیت فی امان اللّٰہ و اصبحت فی جوار اللّٰہ سو لاکھ مرتبہ پڑھیں۔

دیگر

سورہ ضحیٰ سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر انگشت شہادت پھرائیں اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

اصبحت فی امان اللّٰہ و امسیت فی جوار اللّٰہ و امسیت فی امان اللّٰہ و اصبحت فی جوار اللّٰہ۔

پھر دستک دیں ہر صبح و شام کو تا وہ کسی مفرور یا ضائع شدہ عمل میں لائیں۔

برائے حل مشکلات

یابدیع العجائب بالخیر یابدیع قضائے حاجات مہمہ کے لئے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہو اور اگر کسی مریض کی شفاء مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں اور اگر کسی دشمن کا مقہور ہونا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھیں۔

بہتر یہ ہے کہ اولاً اس مبارک اسم کی زکوٰۃ دیدی جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو تنہا ہو کر رات میں عشاء کے بعد سات ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہمیشہ بلا ناغہ پڑھا کریں انشاء اللہ تمام مشکلات حل ہوتی رہیں گی اور مقاصد پورے ہوتے رہیں گے۔

عمل برائے فراخی رزق

تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نفل بہ نیت وسعت رزق پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد از اں فاتحہ سورہ لایلاف پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اذا جاء نصر اللہ پچیس مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر کھڑے ہو کر یا وھاب ایک ہزار چار سو چودہ مرتبہ خشوع کے ساتھ پڑھا کریں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے میں معذوری ہو تو بیٹھ کر پڑھیں۔ اس نماز پر مداومت کریں۔ مسواک کرنے میں سستی نہ کریں۔ ہر وضو کے ساتھ مسواک کیا کریں۔

☆☆☆

برائے ملازمت

اگر کسی عہدے کے لئے کثیر درخواستیں گذر چکی ہوں اور کوئی شخص چاہتا ہے کہ اسی کی درخواست منظور ہو تو تین روز تک مندرجہ ذیل آیت سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ۔

(مفتی دین محمد خاں صاحب)

اورادِ اعمالِ قادریہ

باطنی انوار و کشائش

یہ کلمہ سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ کے اوراد مخصوصہ میں سے ہے۔ تہجد یا فجر کی نماز میں ۱۰۰ بار ورد کرنا چاہئے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ يَافَتَّاحُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ يَافَتَّاحُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ يَاقَيُّوْمُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ يَارَحْمٰنُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ يَارَحِيْمُ يَاغَفُوْرُ"

کشائش رزق و کشائش باطن

یہ کلمہ کشائش رزق و باطن کے لئے مخصوص ہے۔ عذاب قبر اور وحشت قبر سے نجات کا موجب ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ورد کرنا چاہئے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْاَمِيْنُ"

پنج گنج غوثیہ

یہ وظیفہ مہمات دین و دنیا کے لئے از بس مفید ہے۔ ان اسمائے باری تعالیٰ میں بے شمار اسرار پوشیدہ ہیں۔ فتوحات مکیہ میں حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ نے ان اسماء کے رموز اور فوائد کے بارے میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ سرکار غوث پاک کا مدتوں وظیفہ معمول رہا۔ سرکار غوث اعظم سے اس کی تعداد ایک سو پچاس اور سات سرتک منقول ہے۔

"يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ"

درود شریف قادری

یہ درود شریف سرکار غوث پاک کی طرف منسوب ہے اور آپ ہی کی تالیف ہے۔ موجب فیوض و انوار و ازدیاد محبت سرکار کائنات ہے۔ روزانہ ۱۰۰ بار یا ۵۰ بار پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف قادری اویسی

یہ درود شریف سلسلۂ عالیہ قادریہ میں معمول ہے۔ انوار الٰہی قرب سرور کائنات اور کشائش باطنی کا موجب ہے۔ روزانہ ۵۰۰ یا ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔"

دعائے قطب

اس دعا کی برکت سے بلیات، آلام و مصائب دفع ہو جاتے ہیں۔ یہ دعا حضرت غوث پاک کو ان کے والد محترم کے حکم سے والدہ ماجدہ نے تعلیم کی تھی۔ حضرت غوث پاک نے فرمایا ہے کہ میں نے جو کچھ پایا اسی دعا کی برکت سے پایا ہے۔ حضرت ممدوح کا اس شریف زیادہ ہوا تو بجائے مقررہ وظیفوں کے اسی پر اکتفا فرماتے تھے۔

اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ دعا شروع کریں۔ دعا پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ خط کشیدہ لفظ قصدت میں دل میں مقصد کا خیال کرنا چاہئے اور وجدت میں اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ میرا مقصد حاصل ہو گیا۔ روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ دینی مقاصد کے لئے پڑھنے کا وقت بعد نماز تہجد اور دنیاوی حاجات کے لئے بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔

اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھنے سے غیبی فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ اگر ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تب قضائے حاجات کے لئے مؤثر ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الْكَافِيْ وَ قَصَدْتُ الْكَافِيْ وَ وَجَدْتُ الْكَافِيْ كَفَانِيَ الْكَافِيْ لِكُلٍّ كَافٍ كَافِيْ وَ نِعْمَ الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔"

دعا حضرت خواجہ اویس قرنیؒ

جو شخص ہر نماز کے بعد پانچ پانچ بار یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو جانکنی کے وقت بلائے کفر سے بڑھاپے میں تنگدستی سے اور مسافرت میں بیماری سے اپنی پناہ میں رکھتا ہے۔ شروع اور آخر میں ۳-۳ بار درود شریف اویسیہ پڑھنا چاہئے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی النَّزْعِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ۔"

تسبیح خلق

یہ تسبیح حضور سرور عالم ﷺ نے ایک شخص کو تنگ دستی کے واسطے پڑھنے کو ارشاد فرمائی تھی۔ خاندان عالیہ قادریہ میں دینی اور دنیاوی کشائش اور تحصیل اخلاق حمیدہ کے واسطے معمول ہے۔ روزانہ بعد طلوع صبح صادق نماز فجر سے پہلے ۱۰۰ بار ورد کرنا چاہئے۔

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔"

"جمیع حاجات ومشکلات"

یہ اسمائے باری تعالیٰ جمیع حاجات ومشکلات کے لئے خاندان عالیہ قادریہ میں معلوم ہیں۔ نہایت سریع التاثیر اور بے شمار برکات کا موجب ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ — بعد نماز فجر ایک ہزار بار۔
ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ — بعد نماز ظہر ایک ہزار بار۔
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ — بعد نماز عصر ایک ہزار بار
ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ — بعد نماز مغرب ایک ہزار بار
ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ — بعد نماز عشاء ایک ہزار بار

اگر ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیں تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ معمول رکھیں۔

اقوال حضرت غوث اعظمؒ

☆ اُسے دیکھو جو تمہیں دیکھتا ہے، اُس سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتا ہے، اُس کی سنو جو تمہاری سنتا ہے، اپنا ہاتھ اُسے دو جو تھامنے کے لئے تیار ہو۔

☆ زندگی میں انسان کا مقام یہ ہے کہ وہ از خود فانی ہو کر مشیت ایزدی کی فضا میں دوبارہ جنم لے۔ یہی وہ زندگی ہے جس کا انجام موت نہیں، یہی وہ راحت ہے جس کی انتہا الم نہیں۔

☆ جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے وہ قسام رزق (اللہ) کی حکمت و دانش کا منکر ہے۔

☆ بہت سے دولت مند اسیر حرص ہونے کی وجہ سے مفلس و عریاں ہیں، حقیقی بہادر وہ ہے جو دیو حرص کو پچھاڑنے کے بعد متاع دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔

☆ ہماری غیبت کرنے والے ہماری فلاح ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال صالحہ ہمارے اعمال نامہ میں منتقل کرا دیتے ہیں۔

☆ شکستہ قبروں میں غور کرو کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔

☆ جس عمل میں تجھ کو حلاوت نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔

☆ بے ادب خالق ومخلوق دونوں کا معتوب ہے۔

☆ خدا کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل و دانش سے دور ہے۔

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کر دے۔

☆ اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کرو نہ فضول مشقت ہے

☆ جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہوگا۔

اعمال حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

غنا ظاہری و باطنی کے لئے

یَا مُغْنِیْ سو مرتبہ اور سورہ مزمل روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر ۴۰ مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ مرتبہ پڑھنا بھی کافی ہے۔

کشائش ظاہر و باطنی

کشائش ظاہری و باطنی کے لئے درود شریف کا ورد کبریت احمر کا درجہ رکھتا ہے۔

واپسی غائب کے لئے

اگر کوئی شخص غائب ہو اور آپ کی خواہش ہو کہ صحیح سلامت واپس آجائے یا بیمار صحت یاب ہو جائے تو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر ایک گلاس پانی پر ۴۰ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بخار کے مریض کے منہ پر چھینٹا دیں اور مریض کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت فرمائے گا۔

باؤلے کتے کا علاج

اگر کسی شخص کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس آیت کو روٹی کے ۴۰ ٹکڑوں پر لکھیں اور ایک ٹکڑا روزانہ کھلائیں۔

آیت یہ ہے: اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا۔

بچوں کو نظر بد سے اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے

یہ دعا صبح و شام پڑھا کریں

بِسْمِ اللّٰہِ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

آیات شفاء

یہ آیتیں چینی کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّ شِفَاءٌ۔

چیچک کا گنڈا

نیلا ڈورا لے کر اس پر سورہ رحمن پڑھیں اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر گرہ لگا کر پھونک ماریں اور بچہ کے گلے میں باندھیں۔ اس گنڈے کی برکت سے حق تعالیٰ مریض کو شفا عطا فرمائے گا۔

اسماء اصحاب کہف

ان اسما کی برکت سے انسان اور مال غرق ہونے، آگ میں جلنے اور لوٹ مار، چوری سے محفوظ رہتا ہے۔

الٰھی بحرمت یملیخا، بکسلمینا، کشفوطط، کشافطیوس، اذرفیونس، یوانس بوس، و کلبھم قطمین و علی اللّٰہ قصد السبل و منھا جائر فَاللّٰہ خیرٌ حافظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ.

حاجت پوری ہوجائے گی

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ ۱۲۰۰مرتبہ پڑھا کریں انشاءاللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

عمل آسیب زدہ

جس شخص پر آسیب کا اثر ہو اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۷ بار پڑھ کر دم کریں۔

آسیب کو جلانے کا عمل

مریض کے کان میں ۷ مرتبہ اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی اور سورہ طٰہٰ اور آخر سورہ حشر اور پوری سورہ والصافات پڑھیں۔ آسیب جل کر خاک ہوجائے گا۔

آسیب زدہ کو ہوش میں لانے کے لئے

پانی پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور پانچ شروع کی آیتیں سورہ جن کی پڑھ کر مریض کے منہ پر چھینٹے ماریں اور اگر کسی مکان میں جن کا شبہ ہو تو مکان کے چاروں کونوں میں یہ پڑھا ہوا پانی ڈال دیں۔ جن فوراً بھاگ جائے گا۔

اگر جن کسی کے مکان میں پتھر پھینکتا ہو

تو چار لوہے کی کیلوں پر ہر ایک کیل پر ۲۵-۲۵ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرکے مکان کے چاروں کونوں میں دفن کردیں۔

آیت یہ ہے

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

اور اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر مکان کی دیواروں پر کیل سے گاڑ دیں یا دیوار پر لکھ دیں۔

☆☆☆

اقوال حضرت امام غزالیؒ

☆ عورت میں ایک کمزوری ہے جس کا علاج تحمل ہے۔ اسے رنج نہ دینا چاہئے بلکہ اس کا رنج سہنا چاہئے۔

☆ اپنے معاملات سے ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا سعادت کی کنجی ہے۔

☆ حاسد اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دشمن کو پتھر مارنے کے لئے پتھر پھینکے لیکن وہ پتھر دشمن کو لگنے کے بجائے اسی کو مجروح کردے اور دشمن دیکھ دیکھ کر ہنسے۔

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ انسان کی دولت کی طمع اور حرص علم اور دانش کو بھی ضائع کردیتی ہے۔

اعمال حضرت شاہ ولی اللہؒ

برائے دفع گزیدن

اور میں نے حضرت مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جس کو باولا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہوجانے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے دفع فاقہ

جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔ یہ عمل حدیث کے مطابق ہے۔ واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب

اور میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو جگادے جس وقت ارادہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو اسی وقت جگادے گا۔

☆☆☆

مجربات علامہ سیوطیؒ

دردسر کا علاج

یہ حروف لکھ کر سر پر باندھیں: ا ح اک ک ح ع ح ام۔

ہر بیماری کا علاج

یہ آیات لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ سے قُلُوْبِھِمْ تک

تلی کا علاج

اس عمل کا تجربہ دیکھنا ہو تو کاغذ پر لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور ۷ روز کے بعد ذبح کرکے دیکھیں تو اس کے پیٹ میں سے تلی برآمد نہ ہوگی۔

"ع اب فا ح لا ح و دیوح ع ھرح ماع و بروبح حاسا و طابرا و دع ع محاحا و سلوھم لیلطکاع لح اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِرَفْعِ الطُّحَالِ عَنْ ھٰذَا الْاٰدَمِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَحْزَابِ.

درددل

چینی کی طشتری پر یہ نقش مشک اور کافور سے لکھیں اور شہد اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور اس کے اردگرد یہ لکھ دیں "اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ یَشْفِیْنِ" تک اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ سے قَادِرٌ تک۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کل	قول جبرائیل	الحق
ب	ط	د
ز	ھ	ع
و	ا	د

(دائیں جانب: عزرائیل — بائیں جانب: میکائیل)

۱۳۳۲ ۱۳۴۴ ۴۴

بخار کی دھونی

کیکر کے ۳ پتوں پر قیوم، کبور، نحو رکھیں جس وقت بخار چڑھے تو پتے کی دھونی دیں۔ جب اس کا دھواں موقوف ہوجائے تو دوسرے پتے کی دھونی دیں اور تیسرے پتے کو گلے میں باندھ دیں۔

جادو کا اثر باطل

ایک کاغذ پر ساعت عطارد میں قمر مسعود ہو لکھ کر باندھیں۔

"اَبْطُلُوْہٗ اَبْطِلُوْہٗ اَخْرِجُوْہٗ اَخْرِجُوْہٗ خَلُّوْہٗ خَلُّوْہٗ اِفْتَحُوْہٗ اِفْتَحُوْہٗ. خَرَاجِیًا بِعِزَّۃِ اللّٰہِ یَزُوْلُ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ یَزُوْلُ کُلُّ بَاسٍ وَّ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ یَحُلُّ مَعْقُوْدٍ مَعَ الطِّلَسْمِ. ۱۰۱، ۲۸، ۱۱۱، ۲۸"۔

سوتے ہوئے آدمی سے حال دریافت کرنا

اگر الو کا دل سوتے ہوئے آدمی کے دل پر رکھیں تو اپنا سب کچھ بتا دے گا۔

چور پکڑنا

ایک لوہے کی اتنی بڑی موٹی میخ لو جس کے چار رخ ہوں، ایک رخ پر کٓھٰیٰعٓصٓ اور دوسرے پر یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ تیسرے پر حٰمٓ وَالْقُرْاٰنِ اور چوتھے پر قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ لکھ دیں اور جن لوگوں پر شبہ ہو ان کو جوڑوں پر زمین پر بٹھا دیں اور یہ کیل ان کے درمیان میں زمین پر رکھ کر چوٹ لگائیں اور ہر چوٹ پر سورہ ملک ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب ۸مرتبہ تلاوت پوری ہوجائے تو لوگوں سے کھڑے ہوجانے کو کہیں۔ جو شخص چور ہوگا وہ زمین سے نہ اٹھ سکے گا۔

چور کو خواب میں دیکھنا

یہ حروف پاکی کی حالت میں اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔ خواب میں چور کی صورت نظر آجائے گی۔

"ماح ح ح ۱۱۱۱ ح ۵۵ ۱۱۱ ۲۶۶ ۲۴ ۱۱۱ ۸۷ ۱۱ ط ح"

جن کو جلانا

اگر کسی شخص کو جن ستاتا ہو اور کسی طرح نہ چھوڑتا ہو تو نیلے رنگ کے کپڑے پر عمل ذیل لکھ کر دیا سلائی سے جلائیں کہ اس کا دھواں مریض کی ناک میں جائے جن جل جائے گا۔ مگر یہ عمل کرنے سے پہلے اپنی حفاظت کے لئے حصار ضرور کر لینا چاہئے۔

"اہلمخ، ابلمخ، اہلمخ، شیملخ، شیملخ، شمیلخ، توکل یا احمد دعیایا عبدالنار بحرق ھذا اللعین"

جنات کو دیکھنے کا عمل

جو شخص جنوں کو دیکھنے کا خواہش مند ہو کالی بلی اور کالی مرغی کا پتہ ان دونوں کو سادہ سرمہ میں پیس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانا چاہئے۔ جنات سے بات چیت بھی ہوسکتی ہے۔

دفعیہ آسیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ. یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ آسیب بھاگ جائے گا۔

ایضاً

سورہ صافات کی شروع کی آیتیں ثاقب تک پڑھ کر دم کریں۔

ایمان وتوکل کا اثر

جزام ایک انتہائی موذی اور گھناؤنا مرض ہے اسی کے ساتھ انتہائی خطرناک بھی مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جزامی کا ہاتھ پکڑ کر کھانے میں شریک کرتے ہوئے فرمایا خدا کا نام لے کر اور اس پر توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

مذکورہ واقعہ سے اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اگر انسان خدا پر توکل کرے اور اس کا قلب نور ایمان سے منور ہو تو دوسرے شخص کا مرض اسے ادنیٰ طور پر بھی متاثر نہیں کرسکتا۔

☆☆☆

مجربات

حضرت سید حاجی عابد حسین صاحب رح

(بانی دار العلوم دیوبند)

برائے فراخی رزق

مندرجہ ذیل عمل خلوص نیت اور حضور قلب کے ساتھ بعد نماز فجر ادا کیا جائے۔ یہ عمل حصول مقصد کے لئے تیر بہدف ہے لیکن اکل حلال اور صدق مقال نیز ظاہری و باطنی طہارت ضروری ہے۔

درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَ سَھِّلْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِکَ

مذکورہ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

تعویذ برائے تپ ولرزہ

ہاروت	ہاروت	گس	ل
ماروت	ماروت	وج	ف
۲۵۵	۷۸۶	یاشافی	یاکافی

یاشافی الامراض شفاء عطا فرما مریض کو تپ ولرزہ وغیرہ سے۔

مندرجہ تعویذ مریض کو اس طرح پہنایا جائے کہ اس کے گلے سے ملا ہوا رہے۔

برائے دردسر

ازالہ دردسر کے لئے چودہ مرتبہ "یا دھاب" ایک سانس میں پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے۔

(مفتی دین محمد خاں صاحب)

☆☆☆

عملیات قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب رح گنگوہی

آسیب زدہ

اسمائے اصحاب کہف بعبارت ذیل کاغذ پر لکھ کر جس مکان میں مریض ہو اس کی دیواروں پر چسپاں کر دیئے جائیں اور بیس کا نقش مندرجہ ذیل ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھایا جائے وہ دیکھنے سے انکار کرے گا مگر زبردستی اس کی نظر ڈلوائی جائے اور جبراً نقش کو تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔

"اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ طَلْیُوْنَسْ کَشْفَطَیُوْنَسْ تَاقَطْیُوْنَسْ یُوَانِسْ بِمُوْسٍ وَ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرٍ. وَ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْھَا جَائِرٌ. وَلَوْ شَاءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ."

بیس کا نقش یہ ہے۔

٢	۴	٦	٨
٨	٦	۴	٢
۴	٢	٨	٦
٦	٨	٢	۴

گنڈہ برائے مسان

نیلے دھاگے کے ۲۱ تار عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ۴۱ بار پڑھیں اور ہر دفعہ اس تاگے پر دم کرکے گرہ لگائیں۔ یہ گنڈا حمل کے زمانہ میں عورت کے پیٹ پر بندھا رہے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کے گلے میں ڈالیں۔

گنڈہ برائے آسیب

گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت ڈیڑھ گز لمبا لے کر ۴۱ بار آیت ذیل پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

گنڈہ برائے سہولت دندان

سات تار کا ۱۲ گرہ لمبا کچا سوت نیلا یا سیاہ لے کر سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ سے خَیْرًا یَّرَہٗ تک ۷ بار پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر حسب معمول دم کریں۔ پھر ہر گرہ پر جدھر ختم کرکے گرہ لگائی ہے۔ اس کے اوپر سے اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَ حُقَّتْ تک ایک ایک بار ختم کرتے چلے جائیں۔ پھر ایک بار اس طرف سے جہاں اب ختم کیا ہے سورہ اخلاص ہر گرہ پر دم کریں۔

گنڈہ برائے حفاظت حمل

گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت سر کے برابر گز لمبا لے کر سورہ یٰسین پڑھیں اور ہر مبین پر ایک گرہ لگا کر دم کر دیں۔ کل سات گرہیں ہوں گی۔ انشاء اللہ حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔

جھاڑ برائے اور نبا

چاقو سے پاک زمین پر سات لکیریں اس طرح ||||||| کھینچ کر اور بچہ کا پیٹ اپنی طرف کرکے کپڑا اٹھا کر دائیں ہاتھ میں چاقو لے کر بچہ کے پیٹ کی طرف اشارہ کرکے ان لکیروں پر لاتے رہیں اور ۷ بار یہ آیت پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ"

اور بچہ کے پیٹ اور سینہ پر دم کریں اور کبھی کبھی چاقو کو آہستہ سے پسلی سے چھواتے رہیں جو چل رہی ہے زمین تک لائیں۔ ۷ دفعہ دعا پڑھ کر ایک لکیر سے ان سات لکیروں کو کاٹ دیں (#######) اس طرح جب سات لکیریں ہو جائیں دم کرکے بچہ کو اٹھا کر پیشاب کرا دیں۔ صبح اور شام ۳ دن تک جھاڑیں۔

گنڈہ برائے بواسیر خونی

کچا سوت سرخ رنگ ڈیڑھ گز لمبا ۲۱ تار لے کر سورۂ لہب ۲۱ بار

پڑھ کر ۱۴ گرہیں لگائیں پھر الٹی طرف سے ہر گرہ پر لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ ایک بار دم کر کے پھر سیدھی طرف سے ایک بار ہر گرہ پر وَ قِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَ کِ وَ یٰسَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَاءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. دم کرتا چلا جائے اور بواسیر والے کی کمر پر باندھے۔

سانپ اور بچھو سے حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ
۱۱ بار صبح و شام اول و آخر درود شریف پڑھا جائے۔

برائے زن عقیمہ

ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھیں:

"وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا"

پھر اس تعویذ کو عورت کی گردن میں باندھیں۔

ایضاً

۴۰ لونگوں پر اس آیت کو ۵۔۷۔۷ بار پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ. ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ. اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَلَمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

اور لونگ ہر روز کھائیں اور حیض کا غسل کرنے کے بعد کھانا شروع کریں اور ہم بستر ہوں۔

برائے خنازیر (کنٹھ مالا)

مریض کے قد کے برابر تانت لے کر ۴۱ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر یہ دعا دم کریں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ وَ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ کَنَفِ اللّٰهِ وَ جِوَارِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَ حِرْزِ اللّٰهِ وَ صُنْعِ اللّٰهِ وَ کِبْرِ اللّٰهِ وَ نَظَرِ اللّٰهِ وَ بَهَاءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ کَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔"

اور یہ تانت مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

حضرت مولانا محمد رمضان صاحب بوڑیویؒ

خواص سورۂ فاتحہ

(۱) سورۂ فاتحہ سوائے موت کے ہر مرض کی شفا ہے۔

(۲) جو شخص فرائض عشاء اور وتروں کے درمیان سورۂ فاتحہ ۳۶۰ مرتبہ ۳۶۰ روز تک پڑھے گا۔ اگر پڑھنے والا فقیر ہوگا مالدار ہو جائے گا۔

(۳) اگر سورۂ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں تو ہر بلا سے امن میں رہیں اور دشمن مغلوب و مقہور ہو جائے گا۔

(۴) جس شخص کو تجھیہ بخار آرہا ہو ایک روئی کے پھایہ پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے بائیں کان میں رکھ دیں۔ بخار جاتا رہے گا۔

(۵) اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو دودھ پر ۷ بار یا ۲۱ بار سورۂ فاتحہ دم کر کے تھوڑا سا لہسن پیس کر ملا دیں اور مریض کو پلائیں، شفا پائے گا۔

(۶) اگر کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو اور اس قفل کو ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر تقریباً ایک سیر پانی ڈال کر چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں۔ انشاء اللہ شام تک واپس آ جائے گا۔

(۷) ۲۱ دانہ گندم پر ایک ایک بار سورۂ فاتحہ دم کر کے ان دانوں کو دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ اگر دودھ پھٹ جائے تو اس عورت پر کارگر نہ ہوگا اور اگر نہ پھٹا تو اس دودھ پر ۳۶۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ دم کر کے ۱۱ روز تک عورت اور مرد کو پلائیں۔ یہ عمل اولاد کے لئے ہے۔

آیتِ کریمہ پڑھنے کی ترکیب

رات کو ایک پیالہ پانی سے بھر کر مصلی پر رکھ لیں اور ۳۶۰ مرتبہ اسم اعظم پڑھنا شروع کریں۔ جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو اس تسبیح کو پانی میں بھگو کر اپنے چہرہ اور بدن پر پھیریں۔ یہ عمل ۴۰ روز تک پڑھنا چاہئے۔

دوسری ترکیب

بہ نیت حصولِ مطلب ۱۲ ہزار مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک پڑھیں۔ اگر ۱۲ ہزار مرتبہ نہ پڑھ سکیں ۱۲ سو مرتبہ پڑھیں۔

سورہ مزمل پڑھنے کی ترکیب

پہلے ۲۱ مرتبہ یہ درود پڑھیں "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ." اس کے بعد یہ دعا ایک بار پڑھیں "یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ" اس کے بعد سورۂ مزمل ۴۱ بار پڑھیں اور آخر میں ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. اس کے بعد درود شریف پڑھ کر خدا سے دعا مانگیں۔ یہ عمل ۴۰ روز کا ہے۔

اسرار تلمسانی

از حضرت علامہ مغربی طلسمانی رحمۃ اللہ علیہ

میاں بیوی میں محبت بڑھنا

طالب کو چاہئے کہ مکوڑوں کے ساتھ گھروں کو مٹی کلمہ کی انگلی اور انگوٹھے سے اٹھا کر لائے اور اس مٹی کو ایک تختی پر پھیلا کر لکڑی سے اس پر لکھے وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ یَا خَادِمُ (یہاں مطلوب کا نام لکھے) اَلْمَحَبَّةَ مِنَ الطَّالِبِ (اس کے بعد طالب کا نام لکھ دیں) اور اس مٹی کو پیر یا جمعہ کی رات کو بستر پر چھڑک دیں۔

اس کے بعد یہ آیت مع خاتم کے لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ سات روز نہ گزریں گے کہ مطلوب کتے کی طرح پیچھے پیچھے پھرنے لگے گا۔ آیت یہ ہے۔

"عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً."

اور خاتم یہ ہے



تفریق اور عداوت کا عمل

جائز ضرورت کے لئے کام میں لانا چاہئے ورنہ رجعت اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ کسی پرانے ٹھیکرے پر اسماء قمر سات مرتبہ لکھیں۔ یہ عمل مہینہ کے آخری شنبہ کی پہلی ساعت میں کرنا چاہئے اور اس کے ساتھ جن جن بزرگوں میں عداوت یا جدائی پیدا کرنی مطلوب ہو لکھیں اور یہ کلمات لکھیں۔

"کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا الشَّیْطَانُ بَیْنَ کَذَا بِکَذَا" (اس جگہ دونوں کے نام لکھنے چاہئیں) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَ تَوَکَّلُوْا بِکَذَا اَیْنَ دردائیل و دعموش اِنْطِرُوْا جَفَافًا وَ ثِقَالًا یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَیْنَ کَذَا وَ کَذَا (یہاں بھی دونوں کے نام لکھیں) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ تَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَ کَذَا اَیْنَ دردائیل و دھموش اِعْمَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ بِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا.

اس کے بعد اس ٹھیکرے کو چورا چورا کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔

دفینہ کی جگہ معلوم کرنے کا عمل

سورہ شعراء زعفران اور گلاب سے اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھیں اور اس حرز کو گوہ کی کھال میں سی کر اور اس میں تھوڑی سی پرانی قبر کی مٹی رکھ کر زرد اور نیلے رنگ کے مرغ کی گردن میں لٹکا دیں اور جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو اس جگہ چھوڑ دیں۔ دھونی جلاتے رہیں، جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جا کر مرغ کھڑا ہو جائے گا اور دونوں پنجوں سے زمین کریدنے لگے گا۔

دشمن اور بدخواہ کی زبان بندی

یہ نقش شنبہ کے دن ساعت زحل میں جب قمر برج منقلب میں ہو کاغذ پر لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھ لیں، بدگو، بدخواہ کی زبان بند ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

ج	ا	ع	ل
۸۱	۹۲	۴	۳
۷۸	۱۸	۳	۵
۲	۶	۲۳	۲۹

اس نقش کے نیچے یہ لکھے

"اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً اِلٰی قَوْلِہٖ مَا سَاَلْتُمُوْہُ اَوْمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ اِلٰی قَوْلِہٖ قَدِیْرٌ دَخَلْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاٰدَمِیِّیْنَ کَمَا یَدْخُلُ الْمَوْتُ الْمَعَاجِلَ وَ حَبَسْتُ اَلْسِنَتَکُمْ کَمَا حَبَسَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَ رَمَیْتُکُمْ السِّہَامَ الْجَبَرُوْتِ کَمَا یَرٰی بِہِ الْمَلَکُ فِی الْمَلَکُوْتِ الْاَعْلٰی وَ دَخَلْتُ عَلَیْکُمْ کَمَا یَدْخُلُ عِزْرَائِیْلَ عَلَی الْاِنْسَانِ اللّٰہُ الْجَاعِلُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُ لِی الْاَبْصَارِ"۔

سحر کا علاج

۱۔ اگر کسی نے سحر کے ذریعہ میاں بیوی میں نفرت پیدا کر دی ہو، شوہر اپنی بیوی کو نظر میں نہ لاتا ہو یا بیوی اپنے شوہر کو نفرت کی نظر سے دیکھتی ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گرد فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ سے کَرِیْمٌ تک اور فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ مِنَ السِّحْرِ سے مُجْرِمُوْنَ تک طَالِعٌ حَمَلٌ میں لکھیں اور سورۂ ملک لکھ کر دھو کر اس پانی سے فریق ثانی کو غسل دیں۔

۴۰	۱	۵۰	۷۰
۵۰	۷۰	۴۰	۱
۷۰	۵۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۷۰	۵۰

۲۔ اگر کوئی عورت ہم بستری کے لئے رضامند نہ ہوتی ہو تو کسی شیریں پھل کے ۷ دانوں پر اسماء قمر لکھ کر کھلا دیں اور عورت کے گلے میں سورۂ یوسف زعفران اور گلاب سے لکھ کر ڈالیں۔ یہ شکایت دفع ہو جائے گی۔

۳۔ اور اگر کسی لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو تو ایک کاغذ پر سورہ الم نشرح ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کے گرد وَ زَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۷ مرتبہ اور قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ سے مُبْطِلُوْنَ تک اور یہ خاتم لکھ کر پیشانی پر لٹکائیں اور اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ اَوْمَنْ رَغِبْتُ فِیْ ذٰلِکَ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ (پوری سورت) ۳ مرتبہ پڑھ کر لڑکی کے سر پر دم کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

۴۔ اگر جادو کے زور سے یہ حالت ہو گئی ہو کہ میاں، بیوی سے اور بیوی میاں سے متنفر ہو اور ایک دوسرے سے بغض کرتے ہوں تو غسـ

اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ سے رَحِیْمٌ تک اور قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ سے مُجْرِمُوْنَ تک ایک پاک برتن میں ۷ مرتبہ لکھیں اور اور بارش کے پانی سے دھو کر مرد اور عورت کو پلائیں۔

۵۔ جو عورت ہمیشہ لڑکیاں جنتی ہو سورۂ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور سورہ انبیاء آیت بطلان السحر اور اسماء قمر ۷ مرتبہ پڑھ کر عورت کے سر پر دم کریں۔

اقوال مولانا رومیؒ

☆ اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

☆ شمع بننے کے دعوے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعث افتخار ہے۔

☆ وسوسے کی روئی کان سے باہر نکال تاکہ تیرے کانوں میں آسمانی آوازیں آنے لگیں۔

☆ شہوت کے سانپ کو ابتدا ہی میں مار ڈالو ورنہ تیرا یہ سانپ کسی دن اژدھا بن جائے گا۔

☆ جس کے افعال شیطان اور درندوں جیسے ہوتے ہیں کریم لوگوں کے متعلق اس کو بدگمانی ہوتی ہے۔

☆ خدا تعالیٰ کے لئے خدمت کر خلقت کے رد و قبول سے تجھ کو کچھ نہیں ملے گا۔

☆ جب تو کوئی غم دیکھے تو استغفار کر، غم خالق کے حکم سے آتا ہے تو اپنے کام میں لگا رہ۔

اقوال حضرت سلمان فارسیؓ

☆ جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔

☆ میں ان لوگوں سے رشک و حسد نہیں کرتا جن کے پاس مجھ سے زیادہ علم ہے لیکن ان پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم علم ہے۔

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو، اس لئے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔

حضرت مولانا شاہ فضلِ رحمٰن صاحب رحؒ گنج مرادآبادی

حصول مقاصد دنیاوی

(۱) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔

(۲) درود تنجینا ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا دنیاوی مشکلات کے واسطے مجرب ہے۔

(۳) وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

(۴) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ مع اول و آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف پڑھنا مجرب ہے۔

ادائیگی قرض

ادائیگی قرض کے لیے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کثرت سے پڑھنا موثر ہے۔ دنیاوی عزت و ہر حاجت کے لیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَکَ الْقَادِرُ الْقَھَّارُ الْقَوِیُّ کَافِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۱۱۰ مرتبہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھا کریں۔

کشادگی رزق

کشادگی رزق کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بعد نماز فجر ۱۰۰ بار پڑھا کرے۔

دفعیہ اثر جنات

اگر کسی شخص پر جن کا اثر ہو یا دیوانگی کا عارضہ ہو تو اس کے بائیں کان میں تین مرتبہ کہیں "شیخ عبدالقادر جیلانی" جن بھاگ جائے گا، دیوانگی کا اثر جاتا رہے گا۔

واضح رہے کہ اعمال کا اثر توفیق ربانی پر منحصر ہے اور قبول دعا میں اکل حلال و صدق مقال کو خاص دخل ہے۔

دعائے حزب البحر

خواص

محبت : وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً کم۔ اجی فِیْ عِلْمِکَ یہ ۷۷ بار پڑھ کر یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ پڑھ کر یہ دعا کریں۔

"الٰہی محبت و مودت فلاں بن فلاں اور دل و جان و مغز استخوان فلاں بن فلاں پدید گرداں و چنانکہ یک لحظہ بے او بودن نتواند۔ آمین آمین"

اور ہر مرتبہ آمین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیں اور عرق گلاب پہ دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت محبوب کے سامنے جائیں ذرا سا گلاب دونوں ہاتھوں پر مل کر چہرہ پر پھیر لیں۔

دفع اعداء و عقد اللسان

"وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا" پر پہنچے تو ۷۰ بار اسم یَاقَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ پڑھ کر دعا کریں الٰہی فلاں بن فلاں کے مکر و فریب سے مجھے بچا۔ دشمن کو ہلاک کر دے۔" یہ عمل ۳ روز تک پڑھنا چاہئے۔

شفائے مریض

۳ روز تک ۲۵ مرتبہ پڑھیں جب بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پر پہنچیں تو کہیں یَاشَافِیُ۔ شفا بخش فلاں بن فلاں را از جمیع علل و امراض بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

تسخیر حکام

تین روز تک ۲۱ مرتبہ پڑھیں جب بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ کہیں یَاعَزِیْزُ عزیز گرداں در چشم فلاں بن فلاں اس

کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ ایک بار اور اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ ۳۰ بار پڑھیں۔ اس کے بعد جب حاکم عدالت یا اس کے مکان پر جائیں پوری دعا حزب پڑھ کر جائیں۔

ادائیگی قرضہ

دو دن تک روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھنا چاہئے جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْن پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ جَنَّتِکَ"

جہت کشائش بخت دختراں

تین روز تک کنویں کے پانی پر جورات کے وقت نکالا گیا ہو ایک بار پڑھ کر دم کریں جب فَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ پر پہنچیں قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھیں اور اس پانی سے لڑکی کے ہاتھ پاؤں دھو کر پاک جگہ ڈالیں کہ اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے یا بہتے پانی میں ڈال دیں۔

جہت تونگری

تین روز تک ۲۷ مرتبہ پڑھیں اور جب وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچیں ۷۰ مرتبہ پڑھیں "یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ" اور ہر روز ۷ فقیروں کو شیرینی یا کھانا حسب مقدور کھلائیں فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔

جہت کمالی معرفت وغلبہ حال

تین روز تک ۱۹ مرتبہ پڑھیں۔ جب مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ پر پہنچیں ۷۰ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھ کر کہیں۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَالَ الْمَعْرِفَۃِ وَ حَقِیْقَۃَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ"

سلامتی ایمان کے لئے

تین روز تک دس مرتبہ روزانہ پڑھا کریں حَسْبِیَ اللّٰہُ یَاعَظِیْمُ پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَ یَقِیْنًا کَامِلًا وَ قَلْ

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ یَا قَاھِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُکَ یَاقَاھِرُ"

حزب البحر پڑھنے کا طریقہ

دعا شروع کرنے سے پہلے فاتحہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام شاذلی کی روح مبارک کو بخشیں اور اگر توفیق ہو فقیر کو صدقہ دیں اور ہر روز اعتصام اختتام کے ساتھ شروع کریں اور پڑھتے وقت حصار کے اندر بیٹھیں۔ حصار کا قاعدہ یہ ہے کہ سات تار کالے ریشم کے لے کر اس کو اپنے گرد دائرہ کی شکل میں بنالیں۔ منہ کھلا رہے، اندر بیٹھ کر منہ بند رکھیں۔ صحت الفاظ کے ساتھ دعا پڑھیں اور تمام شرائط عامل پیش نظر رکھیں اور جب دن پورے ہوجائیں، بکری یا مرغا ذبح کر کے فقراء کو صدقہ کریں۔

اس دعا کے پڑھنے سے پہلے اپنے سلسلہ کے پیر و مرشد سے اجازت ضرور حاصل کریں۔ پیر و مرشد پڑھنے کا جواز عطا فرمائیں۔ اس کے مطابق پڑھیں۔ جس مقصد کے لئے پڑھیں گے حکم الٰہی سے پورا ہوگا

طریق ختم خواجگان

اول سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد الم نشرح ۷۷ بار اور درود شریف ۱۰۰ بار، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص اور اس کے بعد ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ اور ۱۰۰ بار درود شریف اور سو سو بار یہ اسماء "یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَاکَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ وَ یَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ" پڑھیں۔

طریق ختم خواجگان چشت، ہر مشکل و پریشانی کے لئے

باوضو قبلہ رو بیٹھ کر پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ۳۶۰ بار یہ دعا پڑھے "لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ" اس کے بعد ۳۶۰ مرتبہ سورہ الم نشرح اس کے بعد یہی دعا لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد دس مرتبہ درود پڑھ کر ختم کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد مانگیں۔

طریق ختم خواجگان قادریہ

سب سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے۔ اس کے بعد ۱۰۰ بار سورہ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد کلمہ تمجید ایک سو گیارہ مرتبہ اور سورۂ یٰسین ایک

مرتبہ۔ اگر ختم کلاں کا ارادہ ہو تو الم نشرح ایک ہزار گیارہ بار پڑھے اور ختم خورد پڑھنا چاہئے تو ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ ہر حالت میں درود شریف ۱۱ بار پڑھے۔

زیارتِ ارواح

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران و پریشان ہو اور کسی طرح مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد حاصل کرے جس کا طریقہ یہ ہے: جمعرات کو نصف شب کے بعد غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت نفل پڑھے اور سجدہ میں سر رکھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِنْ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْکَ وَ یُعَرِّفَنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْکَ"

۲۔ اگر کسی روح سے بات کرنی ہو تو عشاء کے بعد خالی جگہ پاک مکان میں وضو کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے۔ عطر لگائے اور سورہ والشمس مع بسم اللہ اور سورہ واللیل اور سورہ اخلاص ۷ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فلاں (جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس روح کا نام لے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ.

۳۔ عمل کشف قبور: اس عمل سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اس سے بات چیت کر کے نیک و بد حالات دریافت کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ: نوچندی جمعرات کو غسل کر کے اچھے کپڑے پہن کر عطر لگائیں۔ پھر تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرہانے جا کر (عامل اور قبر کے درمیان کوئی حجاب نہ ہو) دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی چاہئے۔ پھر سلام پھیر کر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سچے دل سے خدا سے روح کے حاضر ہونے کی دعا کریں۔ پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ پر پہنچے تو سات مرتبہ اس آیت کو نظر قبر کی طرف اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے۔ سورت تمام کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ روح سامنے آجائے گی۔ اس سے بات چیت کرے۔

جنات کے اثرات کا علاج

۱۔ اگر کسی مرد یا عورت کو جن کے اثر کی وجہ سے دورے پڑتے ہوں تو اس کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان اَوَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا اِلٰی قَوْلِہٖ نُزُلًا اور اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر خاتم سلیمانی لکھ دیں۔

غ	خدد	ج
	اومن كان	
ظ	مينا فاحيناه	ش
ز	الى الناس	ش

اور نیلے رنگ کے کپڑے پر اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا اِلٰی یَشْوِی الْوُجُوْہَ ۳ مرتبہ لکھیں اور اس کو قطران میں بھگو کر مریض کی ناک کے سامنے کر دیں۔ مریض فوراً بے ہوش ہو جائے گا۔ اب آپ سورہ جن کی تلاوت شروع کر دیں اور جنات کی دھونی (قزبور) روشن کر دیں اور بات چیت کریں اور وہ جن مسلمان ہوگا تو درود شریف پڑھنا شروع کر دے گا، بات چیت کرنے کے بعد اثر دور ہو جائے گا اور مریض صحت پائے گا۔

اور اگر پھر بھی جن کا اثر ظاہر ہو تو ۷ کاغذوں پر اسماء ملوک سبعہ لکھ کر رکھ لیں اور دھونی مریض کو دیں۔

خاتم سلیمانی کے نیچے آیت الکرسی، سورہ فاتحہ، معوذتین اور سورہ اخلاص سورۂ قدر اور سورۂ قریش لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔

۲۔ اگر کسی عورت پر عروسی کے پہلے ہفتہ میں جن کا اثر ہو جائے تو ایک کاغذ پر سورۂ جن، خاتم سلیمانی لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور یہ خاتم لکھ کر تیل میں دھو کر تمام جسم پر مالش کریں اور جو تیل بچ رہے اس میں اور تھوڑا سا تیل ملا کر ایک ہفتہ تک جسم کی مالش کریں اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کوز یا لوبان کی دھونی دیں۔ خاتم یہ ہے۔

ب	ط	و
ز	ه	ج
و	ا	ح

۳۔ اگر کوئی عورت زیادہ ہو کر جنات کی شکار ہو گئی ہو تو عامل کو چاہئے کہ مریضہ پر عزیمت "دھروشیہ" پڑھ کر دم کرے اور اس موقع پر زیادہ بات چیت نہ کرے اور اس موقعہ پر حائضہ عورت بھی موجود نہ ہو اور مریضہ کے ہاتھ میں خاتم سلیمانی اور پیشانی پر آیت کشف رکھ دیں اور مریضہ کے

داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی پڑھ کر جن کو قسم دیں، جن حاضر ہو کر بات چیت کرے گا، اب آپ جن سے دریافت کریں کہ وہ رات کو گھومنے پھرنے والے جنات میں سے یا دن والوں میں سے ہے۔ اگر اس نے کہا میں رات والوں میں سے ہوں تو اس کا علاج رات کو کریں اور اگر دن والوں میں سے بتایا تو دن کو علاج کریں۔ پس اگر اس نے اپنا نام میمون اسود بتایا تو اس کے لئے میعہ سائلہ کی دھونی دینی چاہئے اور اگر میمون ابیض بتایا تو مصطگی کی دھونی دینی چاہئے اور اگر میمون احمر بتایا تو گوگل جلانا چاہئے۔

خاتم سلیمانی لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں اور ایک خاتم مکان میں بھی آویزاں کریں۔

نوٹ: دوران عمل میں عامل کے پاس کوئی بچہ یا زیادہ باتیں کرنے والا آدمی نہ ہونا چاہئے۔

عزیمت دبردشیہ یہ ہے: "بِسْمِ اللّٰهِ شَرَاهِيَا هَمُوْنَا غَالِيْ مُتَعَالِيْ فِيْ عُلُوْهٖ اَيْنَ الْاَخْنَاذُ الْقَيُّوْمِ اَيْنَ الْمُشْهَارِيَنَا اَيْنَ كَرْذِدِمْ اَيْنَ غِضَابْ اَيْنَ صَاحِبُ حَلْلِ الدُّخَانِ اَيْنَ الرَّاكِبُ عَلَى الْفِيْلِ الْمُنْعِمُ بِالشَّعْبَانِ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعِبْرَانِيَّةِ وَ بَرْهَمُوْنَا وَ سَبْمُوْنَا اَجِيْبُوْا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعِبْرَانِيَّةِ وَ بَرْهَمُوْنَا وَ سَبْمُوْنَا اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ وَ تَبِعَهٗ فِيْهَا يَقُوْلُ"

عامل کو جن کے دفعیہ کی تدابیر اختیار کرنے سے پہلے ان امور سے واقفیت ضروری ہے:

(الف) مقام عمل پاک ہو۔

(ب) اس جگہ کوئی حائضہ عورت نہ ہو۔

(ج) مریضہ پردہ میں ہو۔

(د) اس مجلس میں زیادہ بات چیت نہ کرے۔

(ہ) اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر رات کے جنات میں سے ہو تو رات کو علاج کرے اور اگر دن والوں میں سے ہو تو دن کو عمل کرے۔

(و) عامل درود شریف بہ آواز بلند پڑھے۔

(ز) عمل کے وقت دھونی روشن رکھے۔

(ح) عمل کے وقت مریض کے گلے یا بازو میں کوئی تعویذ ہونا چاہئے۔

(ط) عمل چھت دار مکان میں کرنا چاہئے۔

(ی) مکان کے دروازہ میں بیٹھ کر عمل کرنا چاہئے۔

(ک) مریض کو عامل کے سامنے بیٹھنا چاہئے اور اگر مریض عورت ہے تو عورت ہی اس کو عامل کے سامنے بٹھائے اور اگر مریض مرد ہو تو مرد ہی بٹھائے۔ اگر مرد مریض ہو تو دوران عمل میں اس کے پاس کوئی عورت نہ ہونی چاہئے اور اگر عورت ہو تو اس کے پاس زیادہ مرد نہ ہونے چاہئیں۔

(ل) عامل کو عزیمت سے پہلے دھونی دینی چاہئے (یعنی عزیمت کو دھونی دیں)۔

(م) عمل کا بہتر وقت صبح، بعد عصر، بعد مغرب یا طلوع صبح صادق کا وقت۔

(ن) اگر مریض عورت ہو تو اس کے شوہر کو دوران عمل میں بیوی کے قریب نہ جانا چاہئے حتیٰ کہ ایک بستر پر لیٹنا بھی منع ہے۔

(س) جس کمرے میں مریض ہو وہاں آگ نہ روشن کرنا چاہئے۔

(ع) مریض کو کھلی جگہ ہرگز غسل نہ دینا چاہئے، پردہ دار مکان میں کوئی حرج نہیں۔

(ف) دوران علاج مریض یا مریضہ کو غسل ضرور دینا چاہئے۔ اگر خود غسل نہ کر سکے تو دوسرا شخص دلا سکتا ہے۔

(ص) مریض یا مریضہ کو دوران علاج موٹے کپڑے نہ پہنانے چاہئیں۔

عامل کو اپنی ذات سے متعلق حسب ذیل ہدایات کا پابند ہونا ضروری ہے۔

۱- عامل جن کے متعلق پہلے واقفیت بہم پہنچائے کون ہے اور کیسا ہے؟

۲- دوران عمل طہارت کاملہ پر رہے۔

۳- ایام عمل میں کچا پیاز لہسن وغیرہ نہ کھائیں۔

۴- دوران عمل گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو۔

۵- کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل نہ کرے۔

٦- نہ رات کو گھر سے نکلے اور جنات انسان اور شیاطین کے شر سے خدا سے پناہ مانگتا رہے۔

۷- عامل کے گلے میں یا بازو پر خواتیم سورہ بقرہ اور سورۂ یٰسین کا حرز ضرور ہونا چاہئے۔

یہ حجاب عامل کو عفریت سے محفوظ رکھے گا۔

۸- اگر عورت کبھی ایک دم بیمار ہو جاتی ہو اور ایک دم اچھی ہو جاتی ہو تو سورہ فاتحہ اور خواتیم سورہ بقرہ مریض کے گلے میں باندھ دیں۔

۹- جنات کے دفعیہ کے لئے کسی دوسری جگہ چلانے اور باندھنے کی دعائیں مذکور ہو چکی ہیں ان دعاؤں کو کام میں لائیں۔

اسم اعظم آپ کے مسائل کا آسان حل

حافظ عمران حمید اشرفی (معلم جامعہ اشرفیہ، لاہور)

وَلِلّٰهِ الاسماء الحسنیٰ فادعوه بها.

اسم اعظم کے بارے میں مختلف طبقات (Communities) کے لوگوں کے اذہان میں مختلف تصورات (concepts) پائے جاتے ہیں۔ عوام و خواص اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ عوام کو جس کسی نے جو اسم بتلا دیا وہ اسے ہی پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر مقصد حاصل نہ ہو تو بزرگوں سے بدظن ہونے کے ساتھ ساتھ سرے سے اسم اعظم کے وجود کا ہی انکار کر دیتے ہیں جو کہ سراسر نادانی ہے کیوں کہ اس اسم اعظم کا وجود قرآن مجید و احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

ذیل میں اسم اعظم کی وضاحت و تحقیق قرآن و سنت کی روشنی میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر قارئین کرام اس سے مستفیض ہوں تو احقر کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔

اسم اعظم کے لغوی معنی

اسم کا مطلب ہے "نام" اور اعظم کا مطلب ہے "سب سے بڑا" تو اسم اعظم کا لغوی معنی ہے "سب سے بڑا نام۔

اسم اعظم کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اسم اعظم کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا نام"

اصطلاح میں اسم اعظم کی تین تعریفیں کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۱) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا کوئی خاص نام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے۔ پس اللہ جل شانہٗ کے بابرکت ناموں میں سے کسی ایک نام کو لے کر دعا کی جائے تو اللہ رب العزت اسے منظور فرما لیتا ہے۔

(۲) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا ایک اسم معین ہے صرف اسی کو پڑھ کر جب اللہ جل شانہٗ کے دربار میں دعا کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

(۳) بعض کا قول ہے کہ بحالت پریشانی اللہ تعالیٰ کے جس اسم کو پڑھ کر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا کی جائے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ پس وہی اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہترین تحقیق حضرت الامام علامہ محمد بن محمد الجزری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "حصن حصین" میں فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

متعدد احادیث میں اسم اعظم کا ذکر آیا ہے اور اسم اعظم کیا ہے؟ اس کے بارے میں بھی متعدد روایات پائی جاتی ہیں۔ اسم اعظم کے بارے میں حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ پورا فرما دیتے ہیں۔ مصنفؒ نے یہاں چند روایات ذکر کی ہیں جن میں اسم اعظم کا ذکر ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

"اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں"

یہ وہی الفاظ ہیں جن کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا اور اس نے ان کی دعا قبول فرما کر اندھیروں سے نجات دی۔ مصنفؒ نے مستدرک حاکم سے یہ روایت نقل کی ہے۔

مستدرک میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی مسلمان جب بھی کسی بارے میں ان الفاظ کے ذریعہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ (قال الحاکم حدیث صحیح الاسناد واقرہ الذہبی)

اور حاکم نے دوسری روایت اس طرح نقل کی ہے کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: کیا میں تم کو اللہ کا اسم اعظم نہ بتاؤں جس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو اللہ قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا فرماتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے جس کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو تین تاریکیوں میں پکارا (ایک تاریکی رات کی دوسری سمندر اور تیسری مچھلی کے پیٹ کی، اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی پکار سنی اور ان تاریکیوں سے نجات دی: قال اللّٰہ تعالیٰ شانہ فنادیٰ فی الظلمات ان لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین. فاستجبنا لہٗ و نجینٰہ من الغم و کذٰلک ننجی المؤمنین (سورۃ الانبیاء)

(۲) اللّٰھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت اللّٰہ لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔

"الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کا واسطہ دے کر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا (ہمسر) ہے۔

مصنفؒ کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۲ ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کو مصنفؒ نے بحوالہ سنن اربعہ اور صحیح ابن حبان اور مستدرک حاکم نقل کی ہے۔ اس کے راوی حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا۔ اس شخص کے کلمات سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس نے اللہ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا کی ہے جس کے واسطہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ عنایت فرما دیتا ہے۔ حافظ ابن حجرؒ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ جن روایات میں اسم اعظم کا ذکر ہے سند کے اعتبار سے ان میں سب سے زیادہ راجح وہ روایت ہے جو حضرت بریدہؓ سے مروی ہے اور ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے اس کی تخریج کی ہے۔ اس روایت کے بعض طرق میں لفظ انی اشھد اور لفظ لا الٰہ الا انت نہیں ہے۔ جس کو مصنفؒ نے حصن ہی نقل کیا۔ ہم بھی اس کو ذیل میں مع ترجمہ لکھ رہے ہیں۔

اللّٰھم انی اسئلک بانک انت اللّٰہ الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفواً احد.

"الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطہ سے کہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے (تو) بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے۔ اے (عظمت و) جلال اور اکرام والے اے زندہ (سب کو) قائم رکھنے والے۔"

(مصنفؒ کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۳ ہے، اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ مصنفؒ نے بحوالہ سنن اربعہ، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، اس کو نقل کیا ہے۔ مصنفؒ نے اشارہ دیا ہے کہ لفظ یا حی قیوم اس کے بعض طرق میں نہیں ہے۔ یہ روایت حضرت انسؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اس شخص نے بعد نماز یہ الفاظ ادا کئے۔

یہ سن کر آنحضرت سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس نے اللہ سے اس کے بڑے نام کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب اس کے ذریعہ اس سے سوال کیا جاتا ہے تو عطا فرما دیتا ہے)۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

(۳) والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم.

"اور تمہارا معبود یگانہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے۔"

(۴) الٓمّٓ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم.

"الف، لام، میم، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔"

مصنفؒ کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۴ کی ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کو مصنفؒ نے بحوالہ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور مصنف ابن ابی شیبہ نقل کیا ہے۔ اس کی روایت کرنے والی حضرت اسماء بنت یزیدؓ ہیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں (یہ دونوں آیتیں اوپر لکھی ہیں پہلی آیت سورہ بقرہ کے رکوع ۱۹ کی آخری آیت ہے اور دوسری آیت سورہ آل عمران کے بالکل شروع میں ہے)۔

(۵) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ان تین سورتوں میں ہے۔

(۱) سورہ بقرہ (۲) سورہ آل عمران (۳) سورہ طٰہٰ

قاسم بن عبدالرحمٰن (جو راوی حدیث ہیں) نے فرمایا کہ میں نے اس حدیث کے تحت اسم اعظم تلاش کیا تو "الحی القیوم" کو اسم اعظم پایا۔

حصن حصین کے مصنف امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے تاکہ دونوں حدیثیں موافق ہو جائیں اور اس لئے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء میں یونس بن عبدالاعلیٰ سے اسی طرح مروی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے ہیں، تابعی ہیں، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ سچے راوی ہیں۔

(مصنفؒ نے یہ روایت بحوالہ مستدرک حاکم نقل کی ہے جو حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ضروری تین سورتوں میں ہے: اول سورہ بقرہ، دوئم سورہ آل عمران، سوئم سورہ طٰہٰ۔

حضرت ابوامامہؓ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ (تینوں سورتوں میں جو مشترک چیز ہے) وہ الحی القیوم ہے۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ اسی کو اسم اعظم بتایا ہے۔ سورہ بقرہ کے اندر آیت الکرسی میں اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ آل عمران میں الٓمّٓ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ طٰہٰ میں وعنت الوجوہ للحی القیوم ہے۔ (ان میں الحی القیوم مشترک ہے لیکن دعا کرنے والے کو پورے جملے پڑھنے چاہئیں)

مصنفؒ نے جو یہ فرمایا کہ میرے نزدیک اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے اور اس سے دونوں حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ فرمانا محل نظر ہے کیوں کہ دوسری حدیث میں سورہ طٰہٰ کا بھی ذکر ہے اور سورہ طٰہٰ میں لفظ الحی القیوم سے پہلے اللّٰہ لا الٰہ الا ھو نہیں ہے۔ ہاں اگر صرف الحی القیوم مراد لیا جائے جیسا کہ قاسم بن عبدالرحمٰن نے فرمایا تو یہ درست ہے کیوں کہ یہ تینوں سورتوں میں مشترک ہے لیکن جمع بین الحدیثین اس صورت میں بھی نہیں ہوتا اور درحقیقت جمع بین الحدیثین کی ضرورت بھی نہیں ہے کیوں کہ جن روایات میں جو اسم اعظم بتایا ہے اس کے مطابق عمل کرنا درست ہے، ان میں سے جس کو بھی پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اللہ جل شانہٗ دعا قبول فرمالے گا۔ احادیث میں کوئی حصر کا کلمہ نہیں ہے تاکہ صرف کسی ایک کو اسم اعظم مانا جاسکے۔

حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ ابوجعفر طبری اور ابوالحسن اشعری اور ابوحاتم ابن حبان اور قاضی ابوبکر باقلانی وغیرہم نے فرمایا ہے کہ جن روایات میں لفظ اسم اعظم وارد ہوا ہے ان میں "اسم اعظم" اسم تفضیل کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اعظم بمعنی عظیم ہے کیوں کہ کسی نام کو اسم اعظم کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کوئی دوسرا نام اس سے اعظم نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے سب نام اعظم ہیں اور یہ معنی لینے سے اعظم بمعنی "عظیم" ہو جاتا ہے۔

ان حضرات کا یہ بھی فرمانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض اسماء کی تفضیل بعض اسماء پر درست نہیں اور جن روایات میں لفظ "اعظم" وارد ہوا ہے وہ اس اعتبار سے ہے کہ اس اسم کے ذریعہ دعا کرنے والے کو ثواب بہت زیادہ ملے گا۔

اس کے بعد حافظ ابن حجرؒ نے اسم اعظم کے بارے میں چودہ اقوال نقل کئے ہیں، ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ ان کو اسم اعظم کہنے کے بارے میں کوئی حدیث مروی نہیں ہے، کشف یا خواب یا ذاتی رائے سے ان کو اسم اعظم کہہ دیا گیا ہے اور بعض کے بارے میں روایات موجود ہیں جن میں سے بعض سند کے اعتبار سے صحیح اور بعض ضعیف ہیں اور بعض حسن ہیں اور بعض کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان سے اسم اعظم کی تعیین پر استدلال کرنے میں نظر ہے۔ اسم اعظم کے سلسلہ میں علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا مستقل رسالہ ہے جس میں انہوں نے "اسم اعظم" کے بارے میں چالیس اقوال جمع کئے ہیں۔ (حصن حصین سے منقولہ تحقیق مکمل ہوئی)

اسم اعظم کو غیر معین رکھنے کی حکمت

جس طرح اللہ جل شانہٗ نے لیلۃ القدر یا بروز جمعۃ المبارک قبولیت دعا کا وقت غیر معین رکھا ہے بعینہ اسم اعظم کو بھی غیر معین رکھا ہے۔ احادیث مبارکہ میں اسم اعظم کی بکثرت توصیف ذکر ہونے کے باوجود صراحۃً کہیں بھی اس کو معین نہیں کیا گیا۔ یہ بات اٹل ہے کہ اسم اعظم اسمائے حسنیٰ ہی میں سے ایک اسم ہے جو قرآن مجید میں بعینہ یا مادہ کی صورت میں موجود ہے جو ہمیشہ ہماری تلاوت میں آتا رہتا ہے اور آتا رہے گا۔

اسم اعظم کے بارے میں مولانا رومؒ کی تحقیق

مولانا رومؒ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مثنوی میں اسم اعظم کی برکات اور اس کو مخفی رکھنے کے متعلق ایک قصہ بیان کیا ہے۔ مثنوی تو فارسی ہے، قارئین کرام کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔ مولانا فرماتے ہیں:

ایک بیوقوف آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جا رہا تھا۔ اس

نے کچھ ہڈیاں ایک گڑھے میں دیکھیں وہ آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگا اے رفیق محترم! وہ اسم اعظم جس سے آپ مردہ کو زندہ کیا کرتے ہیں مجھے بھی سکھلا دیجئے تاکہ میں بھی یہ نیک کام کردیا کروں اور سردست ان ہڈیوں کو زندہ کردوں (اس سے دو باتیں معلوم ہوگئیں ایک تو یہ کہ اسم اعظم کی برکت سے مردہ زندہ ہوسکتا ہے۔ دوسری یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ احیائے اموات اسی اسم اعظم کی بدولت تھا) آپ نے فرمایا چپ رہو۔ یہ تمہارا کام نہیں۔ اسم اعظم تمہاری بات اور کام کے لائق نہیں (اس سے ایک تیسری بات معلوم ہوئی کہ اس اسم کو جاننا اور اس سے کام لینا ہر کس و ناکس کا کام نہیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اس کو اسم اعظم نہ بتانے کی وجہ یہ تھی کہ اس ودیعت عظمیٰ کو اٹھانے کے لئے اعلیٰ صلاحیت مطلوب ہے اور وہ ہر شخص میں کہاں؟ غرض وہ شخص مسلسل اصرار کرتا رہا تو آخرکار اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے اسم اعظم سکھا دیا اور آپ آگے تشریف لے گئے، اس شخص نے فی الفور اس ہڈیوں کے ڈھانچے پر اسم اعظم پڑھ کر دم کیا تو ایک ہیبت ناک شیر زندہ ہوکر سامنے آکھڑا ہوا جس کی وہ ہڈیاں تھیں اور اس کم ظرف و بے صبر آدمی کو چیر پھاڑ کر کھا گیا اور اس آدمی کو اپنے ناواجب سوال اور نامناسب طلب کی سزا مل گئی۔

درحقیقت اسم اعظم کی عظمت کے لئے قلب بھی عظیم چاہئے۔

بلاریب مذکورہ بالا اسم اعظم کے تینوں اصطلاحی معنی پر دلائل موجود ہیں مگر قرطاس پر بعدم گنجائش کی وجہ سے ہم یہاں صرف پہلی تعریف کے دلائل بیان کرنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم کے اسم اعظم یعنی ''عظیم'' ہونے کے دلائل

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ جل شانہٗ نے اپنے کسی اسم کی بحیثیت اسم اعظم تعیین نہیں فرمائی بلکہ اپنے بندوں کو اپنے کئی اسم بتلائے اگر ان اسماء میں سے کسی ایک اسم کو لے کر مجھ سے کوئی بندہ کچھ مانگے تو میں اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہوں۔

ارشاد خداوندی ہے:

(۱) وللّٰہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا

(سورۃ الاعراف رکوع ۲۲)

''اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو ان کو ان ناموں سے پکارو''

(۲) قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ۔ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۱۲)

کہہ دیجئے! کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر، جو کہہ کر پکاروگے تو اس کے سارے نام اچھے ہیں۔

(۳) اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الاسماء الحسنیٰ

(سورہ طٰہٰ رکوع ۱)

اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔

(۴) ھو اللّٰہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنیٰ۔ (سورۃ الحشر رکوع ۳)

''وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا، موجد، صورتیں بنانے والا اس کے سب نام اچھے ہیں۔''

امام فخرالدین رازیؒ تفسیر کبیر میں رقم طراز ہیں کہ اسم اعظم کی تعیین میں اختلاف ہے۔

چنانچہ بعض کے نزدیک اسم اعظم کوئی اسم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک اسم اعظم ہے بشرطیکہ اس وقت طالب کا دل غیر اللہ سے بالکل خالی ہو اور نام والے کی ذات بے مثال کے تصور میں اس قدر محو ہو کہ اس کو غیر کی خبر تک نہ ہو تو اس کے لئے وہی اسم اعظم یعنی عظیم ہے۔

اسمائے حسنیٰ کا پرتاثیر عمل

علم الاعداد یعنی حروف کے متعین اعداد کا علم اگرچہ انسانی ذہن کی تخلیق ہے مگر علماء، مشائخ اور ماہر عملیات بزرگوں سے اس کی تاثیر بطور تجربہ کے منقول ہے۔

آپ کے نام کے اعداد کے مطابق جو اسم الٰہی ہو اسے اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ (جتنے حروف نام کے ہوں اتنے دن تک) بلاناغہ مع اول و آخر تین تین بار درود شریف (نماز والا) پڑھے۔ اگر ناغہ ہوجائے تو نئے سرے سے شروع کریں۔ اگر ہم عدد ایک اسم مل جائے تو بہتر ورنہ زیادہ کی کوئی حد نہیں، بس نام کے اعداد سے مطابقت ضروری ہے۔ اس عمل سے قسم قسم کے فوائد دینی و دنیاوی حاصل ہوں گے مثلاً ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، غرض جو بھی مقصد ہو دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے نہایت ہی پرتاثیر عمل ہے۔ اسمائے حسنیٰ کو معمولی ہرگز نہ سمجھئے کیوں کہ نام کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی کا ورد اسی تعداد میں کرنا آپ کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر کسی شخص کا اسم ''عمران حمید'' ہے تو بحساب ابجد

اعداد درج ذیل ہوئے۔

ع	۷۰
م	۴۰
ر	۲۰۰
ا	۱
ن	۵۰
ح	۸
م	۴۰
ی	۱۰
د	۴
میزان	۴۲۳

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی کے اعداد بھی چار سو تیئیس (۴۲۳) بنتے ہیں ("یا" کے اعداد شمار نہیں کرتے)

یارافع	۳۵۱
یاباسط	۷۲
میزان	۴۲۳

اسم ''عمران حمید'' کے حروف کی تعداد نو ہے۔ اب یہ صاحب اگر اپنے مقصد دینی یا دنیاوی کے حصول کے لئے مذکورہ اسمائے الٰہی (یارافع ۳۵۱ مرتبہ + یاباسط ۷۲ مرتبہ) ۴۲۳ مرتبہ یا دیگر جو ان کے نام کے مطابق ہوں اپنے نام کے حروف کی تعداد (جو کہ نو ہے) کے موافق نو ایام تک روزانہ بلاناغہ مع اول و آخر درود شریف (نماز والا) پڑھیں بعد ازاں اپنے مقصد کی دعا مانگیں تو اللہ جل شانہٗ اپنی کمال رحمت کے طفیل اپنے مبارک ناموں کی برکت سے طالب کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ نیز اگر اپنے نام کے پہلے حرف اور اسم الٰہی کے پہلے حرف کی عنصری مطابقت کو بھی ملحوظ رکھا جائے تو نور علیٰ نور ہے۔ معنی کا خیال کرکے اپنے مقصد کے ہم معنی اسم الٰہی پڑھنے سے تاثیر اور بھی زیادہ ہوجاتی ہے۔ اس عمل کے متعلق اگر کوئی ابہام رہ گیا ہو تو درگزر فرماتے ہوئے احقر سے استفسار کیا جاسکتا ہے۔

اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ سے کہیں زیادہ ہے۔ مشہور نام درج ذیل ہیں۔

اللہ جل شانہٗ کے اسمائے حسنیٰ مع ترجمہ

ھو اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو

الرحمن نہایت مہربان	الرحیم بہت رحم والا	الملک بادشاہ	القدوس ہر عیب سے پاک
السلام ہر آفت سے سلامت رکھنے والا	المؤمن امن دینے والا	المہیمن نگہبانی کرنے والا	العزیز زبردست
الجبار خرابی کا درست کرنے والا	المتکبر بہت بڑائی والا	الخالق پیدا فرمانے والا	البارئ ٹھیک ٹھیک بنانے والا
المصور صورت بنانے والا	الغفار بہت بخشنے والا	القہار بہت غلبہ دینے والا	الوہاب بہت دینے والا
الرزاق بہت روزی دینے والا	الفتاح بڑا فیصلہ کرنے والا	العلیم بہت جاننے والا	القابض روزی وغیرہ تنگ کرنے والا
الباسط فراخ کرنے والا	الخافض پست کرنے والا	الرافع بلند کرنے والا	المعز عزت دینے والا
المذل ذلت دینے والا	السمیع سننے والا	البصیر دیکھنے والا	الحکم اٹل فیصلہ والا
العدل صحیح انصاف کرنے والا	اللطیف بھیدوں کا جاننے والا	الخبیر پوری طرح خبر رکھنے والا	الحلیم بردبار
العظیم عظمت والا	الغفور خوب گناہوں کو بخشنے والا	الشکور قدردان تھوڑے پر بہت دینے والا	العلی بلند مرتبہ والا
الکبیر بہت بڑا	الحفیظ حفاظت کرنیوالا	المقیت خوراکیں پیدا کرنے والا اور سب کو پہنچانیوالا	الحسیب حساب کرنے والا
الجلیل بڑی بزرگی والا	الکریم بے مانگے عطا فرمانے والا	الرقیب نگراں	المجیب دعاؤں کو قبول فرمانے والا
الواسع وسعت والا	الحکیم بڑا حکمت والا	الودود بڑی محبت والا	المجید بڑی بزرگی والا
الباعث زندہ کرکے قبروں سے اٹھانے والا	الشہید حاضر و موجود	الحق اپنی سب صفات کے ساتھ ثابت	الوکیل کام بنانے والا

القوی قوت والا	المتین نہایت قوت والا	الولی کارساز	الحمید تعریف کا مستحق
المحصی خوب اچھی طرح شمار رکھنے والا	المبدی پہلی بار پیدا کرنے والا	المعید دوسری بار پیدا کرنیوالا	المحیی زندہ کرنے والا
الممیت موت دینے والا	الحی ہمیشہ زندہ	القیوم سب کی ہستی قائم رکھنے والا	الواجد بالفعل ہر کمال سے متصف
الماجد بزرگی والا	الواحد ایک	الصمد بے نیاز	القادر بہت زیادہ قدرت والا
المقتدر بہت زیادہ قدرت والا	المقدم آگے بڑھانے والا	المؤخر پیچھے ہٹانے والا	الاول سب سے اول
الآخر سب سے آخر	الظاہر آشکارا	الباطن پوشیدہ	الوالی پوری کائنات کا متولی
المتعالی والا	البر بہت بڑا محسن	التواب بہت توبہ قبول فرمانے والا	المنتقم انتقام لینے والا
العفو معاف فرمانے والا	الرؤف بہت شفقت رکھنے والا	مالک الملک پورے ملک کا مالک	ذوالجلال والاکرام بزرگی اور بخشش والا
الجامع سب کو جمع کرنے والا	الغنی سب سے بے نیاز	المغنی دوسروں کو غنی بنانے والا	المانع روکنے والا
النافع نفع پہنچانے والا	النور سب کو روشن کرنے والا	الہادی ہدایت دینے والا	البدیع بے مثل پیدا فرمانے والا
المقسط بڑا انصاف والا	الضار نقصان پہنچانے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا

الرشید ہدایت والا	الصبور بہت برداشت کرنے والا	جل جلالہ	

(بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کو یک جا اکٹھا پڑھے تو ہر اسم کے بعد لفظ جل جلالہٗ بڑھاتا جائے۔ اس صورت میں جل جلالہٗ کی "ہ" حسب قاعدہ مذکورہ بعد والے اسم سے ملے گی اور جن کلموں کے آخر میں "ی" ہے ان کو وقف کے قاعدہ کے مطابق پڑھیں گے۔ ان باتوں کو کسی بڑے عالم یا صاحب فن قاری سے سمجھ لیں۔

اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں "یا" لگا کر پڑھیں اور اس سے "الف لام" حذف کردیں مثلاً اس طرح پڑھیں: یارحمٰن یارحیم یاقدوس یاسلام وغیرہ لیکن لفظ اللہ کے شروع میں جو الف زبر کے ساتھ ہے (جو قواعد عربیہ کے مطابق ہمزہ ہے) وہ باقی رہے گا اور لام سے ملے گا۔ (حصن حصین)

ابجد مع اعداد

ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴	ہ	۵	و	۶	ز	۷
ح	۸	ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰	م	۴۰	ن	۵۰
س	۶۰	ع	۷۰	ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰	ش	۳۰۰
ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰	ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰

اسم اعظم ہماری آج کی اشد ضرورت ہے

آپ جانتے ہیں کہ آج کون سا گھر ایسا ہے جو پریشانیوں میں گھرا ہوا نہیں ہے، ہر گھر میں کسی نہ کسی فرد کو کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہے اور کچھ نہیں تو یہ سننے میں آتا ہے کہ سکون نہیں، اطمینان قلب نہیں ہے اور ہو بھی کیسے جب تک ہم خداوند قدوس کے ابدی حکم پر عمل نہیں کریں گے۔ خواہ کتنی ہی دولت کما لیں، کتنی ہی شادیاں کرلیں یا اقتدار حاصل کرلیں علیٰ ہٰذا القیاس جتنے بھی مناصب دنیا ہیں سب حاصل کرلیں، اطمینان قلب نصیب ہو ہی نہیں سکتا وہ تو صرف اس ارشاد خداوندی میں مضمر ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب. (الرعد ع۴)

"سنتا ہے اول اللہ ہی کے ذکر سے سکون پاتے ہیں۔"

اسم اعظم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی بہترین شکل ہے، دین و دنیا کے جملہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے آزمائش شرط ہے۔

☆☆☆

عملیات رحمانی

صوفی محمد اشفاق حسن صابری

مجرب عمل برائے قضائے حاجات

خداتعالیٰ اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ عمل پڑھو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

لیکن اس آیت مقدسہ کے پڑھنے کے لئے آداب و طریقے صوفیائے کرام اور اولیائے عظام نے مقرر فرمائے ہیں جس سے لاکھوں انسان فائدہ اٹھا چکے ہیں اور قیامت تک فائدہ اٹھائیں گے اس لئے اگر آپ بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہیں تو ترکیب ذیل کو اللہ کے بھروسے اور خلوص دل و نیت سے اس عمل کو شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کی مدد فرمائے گا۔ آپ کے مقاصد دلی میں کامیابی عطا فرمائے گا کہ وہ کارساز حقیقی ہے، وہی بگڑے کام بناتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھیں، (چاند کی ۱۳ تاریخ تک عروج ماہ ہے) اس درمیان کسی جمعرات کو روزہ رکھیں، شام کو صرف کھجور یا کسی شیریں چیز سے افطار کریں، اس کے علاوہ کوئی شئے نہ کھائیں، اگر ضرورت ہو تو پانی پی سکتے ہیں۔ پان، بیڑی، سگریٹ کچھ استعمال نہ کریں، نماز مغرب کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

اول و آخر درود شریف (جو یاد ہو) اور اگر یاد نہ ہو تو یاد کرلے اگر ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں تو زیادہ اچھا ہے۔ ورنہ شروع میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں، ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اس کے بعد نہایت خشوع وخضوع عجز والحاح سے بارگاہ ایزدی میں دعا کریں کہ الٰہی مجھے اس مصیبت سے نجات دے جس مصیبت کے واسطے عمل شروع کیا ہے۔ اس کا نام لے کر بصد ادب دعا کریں۔ دوسرے روز کسی وقت دن رات میں ایک سو ایک مرتبہ آیت پاک پڑھ لیا کریں، روزہ کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر مصیبت ہے تو غیب سے اس کی مشکل کشائی ہوگی۔ اپنی طرف سے اس کی اسناد بڑھانا نہیں ہے بلکہ اولیائے کرام نے اسی طرح مرقوم کیا ہے۔ بے شک خداتعالیٰ کا کلام سچا ہے۔ ہمیں کامل اعتقاد کے ساتھ عمل پڑھنا چاہئے اور کامل یقین رکھنا چاہئے کہ ہماری ہر جائز طلب کو پورا کرنا اسی پروردگار کا کام ہے۔

آسانی مشکلات کے لئے مجرب عمل

ترقی رزق زیادتی دولت افزونی مراتب و مناسب اور دفع کرنے غموم و تفکرات اور جملہ مہمات و مشکلات کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل اکثر بار بے خطا ثابت ہوا ہے۔ عمل مبارک یہ ہے۔ یَاغَنِیُّ (۱۰۷۱) یَامُغْنِیُّ (۱۱۰۱)

ترکیب : اسمائے مبارک کو ایک خاص وقت مقرر کرکے پڑھا جائے، ہر ایک اسم پاک اس کی تعداد کے مطابق ہو جو ہر ایک اسم کے ساتھ درج ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک اسم تلاوت کریں، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد بارگاہ خداوندی میں گریہ وزاری کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔

یہ عمل مبارک سات دن، اکیس دن یا چالیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں ضرور کامیابی ہوگی۔

دست غیب کے لئے عجیب وغریب عمل

اگر کوئی شخص مفلس و لاچار ہو، ذریعہ معاش کوئی نہ ہو، اسی وقت یہ عمل شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ خزانہ خداوندی سے اس کا روزینہ مقرر ہوگا۔

عمل شریف یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ. یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَافَتَّاحُ یَاوَھَّابُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ یَامُعْطِیُّ یَامُنْعِمُ.

ترکیب : بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھیں، اس کے حضرت رب العزت سے بعجز عرض و معروض کریں کہ اے خالق عالم میں بندۂ محتاج ہوں تو میرا پروردگار ہے، اس قدر خرچ میرا ہے (جس قدر ہو) یہ مجھ کو اپنے خزانۂ غیب سے عطا فرما، انشاء اللہ تعالیٰ حسب الطلب خرچ غیب سے ملا کرے گا، بے حد موثر ہے۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے موثر عمل

حدیث صحیح میں ہے کہ ایک مرتبہ کفار مکہ جمع ہوکر مدینہ منورہ پر چڑھ آئے، ایک شخص نے حضور اکرم ﷺ کو خبر دی کہ کفار بڑی جمعیت لے کر لڑنے کو آرہے ہیں، آپ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ یہ بھی صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کفار نے آگ میں ڈال دیا تو آپ یہی اسم اعظم پڑھ رہے تھے اس اسم اعظم کے اثر سے آگ نے آپ کے جسم پر اثر نہیں کیا۔

صوفیائے کرام نے اپنی بیاضوں میں تحریر فرمایا ہے کہ جمیع مقاصد دارین کے لئے یہ عمل شریف بے حد موثر پایا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو، غم والم میں مبتلا ہو، روزی تنگ ہو یا قرض داری کثیر ہو یا کسی ناحق مقدمہ میں ماخوذ ہوگیا ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور مصیبت آپڑی ہو تو خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے خلوص دل سے باوضو ایک گوشے میں سر برہنہ ہوکر بیٹھے اور تین سو مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھے اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور خدا کی طرف ایسی توجہ کرے کہ قلب میں جوش پیدا ہوجائے، آنکھوں سے آنسو جاری ہوجائیں، رات کے کسی حصے میں پڑھنا شروع کرے، سر ننگا کرتے تاکہ فریادی کی صورت بن جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے اس عمل کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوں گے۔ اصل عمل کی تعداد اکیس دن ہے مگر مشکل کام بھی تین، سات یا پندرہ دن میں حسب منشا ہوجاتے ہیں۔ عمل شریف یہ ہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

رفع مشکلات کے لئے ایک نادر عمل

مندرجہ ذیل دعائے مبارکہ کو سات روز تک سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کریں، اگر ایسا مقام میسر آجائے کہ پانی قبلہ کی طرف جاری ہو تو بہت خوب ہے ورنہ جو میسر آئے وہی درست ہے۔ دعائے مبارکہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ رَبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

نقش برائے حاجت

مندرجہ ذیل دو نقش ہیں، ایک باریک کاغذ پر ایک طرف ایک نقش لکھو، دوسری طرف اسی کاغذ کی پشت پر اس طرح لکھو کہ صحیح طریقہ پر نیچے ہیں یعنی خط پر خط، نقش پر نقش، خانہ پر خانہ اور حروف پر حروف ہوں۔ کاغذ باریک لیں تاکہ دوسری طرف کا صاف نظر آئے۔ زعفران کی روشنائی بنائیں اور قلم بالکل نیا ہو۔ ترکیب نقش کی یہ ہے کہ چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات ہو یعنی نوچندی جمعرات کو باوضو پاک وصاف ہوکر نقش پر کیا کریں۔

نقش پر کرتے وقت عمدہ لباس ہو، ورنہ بہتر یہ ہے کہ ایک چادر بڑی لے کر احرام کی طرح آدھی باندھ لیں اور آدھی اوڑھ لیں اور عطر وغیرہ بھی لگالیں تو بہتر ہے اور نہایت ادب وخلوص سے یہ نقش پر کرنا شروع کردیا کریں نقش لکھتے وقت آپ بالکل تنہا ہوں اور کوئلے دہکا کر اس پر براوہ صندل واوبان ڈالتے رہا کریں، کھانا ختم کیجئے، شرط یہ ہے کہ کھانا بچے نہیں۔ اگر ضرورت ہو تو دوبارہ لے سکتے ہیں، مگر بچے نہیں، یہی شرط پانی کے لئے کہ پانی اتنا ہی لیں جو بچے نہیں، جس روز سے نقش شروع کریں چار رکعت سنت نماز عصر سے پہلے ضرور پڑھیں۔

اختتام عمل تک نقش پر کرنے سے قبل تین مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، بعد ختم تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اب روزانہ انیس نقش آپ کو تحریر کرنا ہوں گے۔ انیس روز یہی اس کی زکوۃ ہے۔ روزانہ کے نقش یوں ہی تہ پرتہ نیچے اوپر رکھتے رہیں لیکن یہ خیال رکھیں کہ کوئی نقش گم نہ ہو۔

جب نقش پر کر چکیں تو تین مرتبہ روز درود شریف پڑھ کر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھا کریں۔ روزانہ حسب استطاعت شیرینی پر فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کردیا کریں۔ بحکم خدا انیس دن میں آپ کی ہر مراد پوری ہوگی۔ بعد کامیابی نقش گولیاں بناکر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیں۔ اگر انیس روز میں کامیابی نہ ہو تو نقش بدستور حفاظت سے رکھیں۔ بعد کامیابی گولیاں بناکر پانی میں ڈالیں۔ یہ احتیاط ضرور کریں کہ یہ نقش معظم کسی ناجائز کام کے لئے ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ نقوش یہ ہیں۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

۱۸۹	۲۰۳	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۲	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

دوکان کی ترقی کے لئے

مندرجہ ذیل نقش بے حد سریع التاثیر ہے، اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے، اس نقش مبارک کو بروقت ضرورت ساعت مشتری میں سفید کاغذ پر لکھ کر دوکان کے کسی بلند مقام پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے دوکان میں کثیر بکری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۳	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۲۳
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

بیوی کو مطیع کرنے کے لئے

اگر میاں بیوی کے لئے کوئی اکسیر الخواص عمل ہوسکتا ہے تو صرف یہی عمل ہے۔ چاہئے کہ اگر شوہر بیوی کے درمیان خاطر خواہ محبت نہ ہو۔ بیوی بروقت اپنے شوہر سے بدظن اور کشیدہ رہتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش آنا فانا حالات میں انقلاب پیدا کردیتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

ترکیب : اس نقش مکرم کو ساعت سعید میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں، بیوی مطیع وفرماں بردار ہوجائے گی، باہمی کشیدگی جاتی رہے گی۔

نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶۳۷۰	۳۱۲۳۸۳	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۳۷۸
۳۱۶۳۸۲	۳۱۶۳۷۷	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۸۳
۳۱۶۳۷۶	۳۱۶۳۷۹	۳۱۶۳۶۴	۳۱۶۳۷۲
۳۱۶۳۸۵	۳۱۶۳۷۳	۳۱۶۳۷۵	۳۱۶۳۸۰

باہمی دشمنی کا تعویذ

جن دو شخصوں میں خلاف شرع میل ملاپ ہو یا ایسے ملاپ سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو تو ایسی صورت میں یہ تعویذ بے حد زود اثر ثابت ہوگا۔

قمری مہینے کے آخری سنیچر کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ تک یہ تعویذ سیاہ روشنائی سے لوہے کے قلم سے پر کریں اور اس مثلث سے نیچے دونوں کے نام لکھ کر پرانی قبر میں یہ نقش دفن کردیں۔

نقش کو تہہ کرکے اوپر سے نیلا دھاگہ باندھ دیں، اگر نیلا دھاگا نہ ملے تو سیاہ رنگ کا دھاگہ باندھ دیں۔ ایک مہینے میں اس تعویذ کا مکمل طور پر اثر ہوگا۔ گھبرائیں نہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۹۷	۱۷۰۳	۱۷۰۲
۱۷۰۵	۱۷۰۱	۱۶۹۶
۱۷۰۰	۱۶۹۸	۱۷۰۳

زبان بندی دشمن کے لئے مجرب نقش

اگر دشمن اپنی بدزبانی وبدکلامی سے آپ کو ایذا پہنچاتا ہو یا اس کی زبان بندی سے عوام کو دینی و دنیاوی سکھ پہنچتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نقش بے حد مفید ثابت ہوگا۔

ترکیب : اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کرلیں اور ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ نقش کی پشت پر یہ عبارت بھی لکھیں۔

بند کردم زباں فلاں ابن فلاں از بدی گو و یا فلاں ابن فلاں

نوٹ : یہ نقش انتہائی ضرورت پر لکھا جائے نیت ایذا رسانی کی نہ ہو، شریعت اسلامیہ کا کوئی نقصان ہو رہا ہو یا عالمگیر ضرورت کا امکان ہو اس وقت جائز ہے اس کے خلاف ہرگز نہ کیا جائے، اگر بلا جائز ضرورت اس کا استعمال کیا تو بجائے کامیابی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۸۲
۲	۹	۸۸۵	۳
۳۸۳	۳	۵	۱۰

عمل برائے تکلیف ناف

اکثر لوگوں کی ناف ٹل جاتی ہے، ان کو بے حد تکلیف ہوتی ہے، کھانے پینے، چلنے پھرنے میں دشواری پیدا ہوجاتی ہے، اس لئے ذیل

میں بے حد مجرب عمل درج ہے۔ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ دینی چاہئے، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت ایک سو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ لیں بس آپ اس کے عامل ہیں، اب جس شخص کی ناف ٹل گئی ہے تو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر عامل اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرے، جس شخص کی ناف گئی ہوگی فوراً آرام ہوگا۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ ہاتھ پھیرتے ہوئے مریض کا نام لو کہ فلاں کی ناف درست ہو جائے گی، مریض کا سامنے ہونا ضروری نہیں صرف نام کی ضرورت ہے، اگر ایک مرتبہ میں ناف جگہ پر نہ آئے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو جاؤ، اس کے بعد دوبارہ اکیس مرتبہ پڑھو اور مریض کا نام لے کر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت مریض کو آرام ہوگا۔ عمل شریف یہ ہے۔

لا الٰہ کوٹ الا اللہ کی کھائی فلانے کا ناف کو لا ٹھکانے لا حضرت علی کی چوکی محمد مصطفیٰ کی دوہائی۔

فلانے کی جگہ مریض کا نام لو اس عمل کو ہندو مسلم سب کر سکتے ہیں اور شب برات میں بھی اس عمل کی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

سوکھا (ام الصبیان) کے لئے مجرب عمل

اکثر بچوں کو سوکھے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اسے ام الصبیان بھی کہتے ہیں اس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس مرض میں مر جاتے ہیں۔

اس مرض کا دوسرا علاج بھی کریں اور روحانی علاج حسب ذیل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے عمل کرنے سے صحت حاصل ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

سورہ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ہے اسے اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ختم کرنے کے بعد بچے کے دونوں کانوں میں، آنکھوں میں، ناک کے نتھنوں میں اور منہ پر پھونکیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر بچے کے تمام جسم پر ہاتھ ملیں تین دن کے عمل ہی سے بچہ بحکم خدا تندرست ہو جائے گا۔ اس عمل کے لئے کوئی مقرر نہیں ہے۔

نماز برائے دفع بواسیر

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلیٰ پر بیٹھا رہے کسی سے بات نہ کرے اور ایک ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ رَبِّیْ

چند روز یہی عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی۔

درد شکم کے لئے ایک مجرب عمل

اجوائن یا سونف دو چار تولہ لے کر اس پر اکیس مرتبہ سورۂ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر پھونک کر احتیاط سے رکھو۔

جس کسی کے پیٹ میں درد ہو اس کو پانچ دانے کھلا کر اوپر سے چائے یا نیم گرم پانی کے چند گھونٹ پلا دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔ بچوں کو صرف تین دانے کھلانا کافی ہیں۔

طاقت کے لئے نقش

اگر کسی شخص کی قوت مردی کم ہوگئی ہے اور اس کی خواہش ہے کہ وہ زیادہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش استعمال کر کے قدرت خداوندی کا مشاہدہ کر اس نقش مبارک کی برکت سے قوت مردی میں حیرتناک زیادتی ہوگی۔

ترکیب مندرجہ ذیل نقش کو ساعت زہرہ یا مشتری یا قمر میں مشک و زعفران سے لکھ کر کمر میں باندھیں۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۴۷۷	۴۷۴	۷
۴۷۵	۷	۶	۴۷۶
۴۷۲	۴۷۹	۲	۳
۴۷۸	۴	۵	۴۷۳

برائے استقرار حمل ایک موثر تعویذ

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور اولاد کے لئے آرزومند ہیں تو اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر لکھ کر زعفران سے اپنی بیوی کے گلے میں ڈالیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ حاملہ ہو جائے گی اور فرزند نرینہ سے گود بھرے گی۔ یہ نقش اکثر صوفیائے کرام کا آزمودہ ہے۔ بے حد سریع الاثر ہے، کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۵۸	۱۱۷۲	۱۱۶۹	۱۱۶۵
۱۱۷۰	۱۱۶۴	۱۱۵۹	۱۱۷۱
۱۱۶۳	۱۱۶۷	۱۱۷۳	۱۱۶۰
۱۱۷۳	۱۱۶۱	۱۱۶۲	۱۱۶۸

فلاں بن فلاں حاملہ شود

نقش سیفی شریف برائے صحت

نقش مبارک صحت کی خاطر حاصل کرنے کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔ اگر کوئی مریض جاں بلب اور ناقابل علاج ہو جائے تو بھی اس نقش مبارک کی برکت سے خاطر خواہ صحت حاصل ہوتی ہے۔ اکثر بزرگوں کا مجرب ہے۔

ضرورت پیش آنے پر اس نقش مبارک کو مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر ساعت مشتری لکھے اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت بھی لکھے۔

برائے خیریت و جمعیت خاطر و صحت خاطر برائے فلاں ابن فلاں بفضل الٰہی حاصل شود آمین

پھر اس نقش مبارک کو لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت سے صحت کے آثار نمودار ہونے لگیں گے اور ایک ہفتہ میں کامل صحت ملے گی۔

بندگان کرام کا خیال ہے کہ عملیات میں سیفی شریف سے زائد پر تاثیر کوئی عمل نہیں ہے۔ انتہائی مشکل میں یہ عمل خواہ وظیفہ کی شکل میں ہو یا نقش کی حیثیت سے ہو ہر کامل کی صورت میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

اپنے معجزہ نما اثرات سے ہر طالب کو مفید کامیابی سے روشناس کراتا ہے۔ اس دعائے مبارکہ کے متعلق اکابرین کرام اور اولیائے عظام نے اپنے ملفوظات میں بے شمار تعریفیں لکھیں ہے۔ اس کا نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۵۹۸	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۰۲
۱۲۸۶۱۰	۱۲۸۶۰۵ اعطوف ذوالقوۃ المتین اعطف علی قلوب العالمین	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۱۱
۱۲۸۶۰۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۱۴	۱۲۸۶۰۰
۱۲۸۶۱۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۸

دولت میں برکت کے لئے ایک اور نقش

مندرجہ ذیل نقوش کو ساعت مشتری میں لکھ کر اس بکس یا تجوری میں رکھیں جس میں روپیہ رہتا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس میں اتنی برکت ہوگی کہ وہ کبھی روپیہ سے خالی نہ ہوگی۔ ہزاروں جگہ کا آزمودہ ہے۔ بے حد زود اثر ہے۔

نوٹ: دونوں نقش کاغذ کی دونوں سمتوں پر تحریر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامیابی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	م

ف	ت	ا	ح
ض	ا	یالطیف یافتاح	ف
ت	ف	وےح روزی	ا
ا	ح	ف	ت

حصول دولت کے لئے ایک اور نقش

مندرجہ ذیل نقش مبارک کو سفید کاغذ پر ساعت مشتری میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے وہ مالا مال ہو جائے گا۔ ہر شخص اس کی طرف کھنچنے لگے گا اور اس کا مطیع و فرماں بردار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۳۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۲۴	۱۵	۲۰

صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر

حافظ عمران حمید اشرفی، استاذ جامعہ اشرفیہ، لاہور

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور درود و سلام ہو خاتم الانبیاء جناب رسول خدا، احمد مجتبیٰ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر۔

قارئین کرام! یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جب سے انسان اس دنیا میں آیا ہے حاجتیں اور ضرورتیں انسان کا جزو لاینفک ہیں جن کو پورا کرنے کی کوشش میں آدم کا بیٹا ہمہ تن مشغول ہے، اگر وہ بنیادی ضرورتوں مثلاً زندہ رہنے کے لئے کھانا، پینا، تن ڈھانپنے کے لئے کپڑا اور موسم کے نشیب و فراز سے بچنے کے لئے، رہائش کا انتظام کر بھی لیتا ہے اس کے باوجود کئی حاجتیں مثلاً بے اولاد ہونا اور اگر صاحب اولاد ہو تو ان کی پرورش، تعلیم کے مسائل، ادائیگی قرض، تنگی رزق، تحفظ جان و مال، اطمینان و سکون، نیکی کی راہ پر گامزن ہونا، بیماری سے بچاؤ، علیٰ ہذا القیاس کئی ایک ضرورتیں پھر بھی باقی رہ جاتی ہیں، جن کو پورا کرتے کرتے انسان کی زندگی کا سورج غروب ہو جاتا ہے مگر یہ ضرورتیں پوری ہونے میں نہیں آتیں، جب یہ بات طے ہوگئی کہ انسان مہد سے لے کر لحد تک حاجتوں میں گھرا ہوا ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کو کس طرح پورا کیا جائے۔ خدا وحدہٗ لاشریک کا بنی نوع انسان کو کسی کام کے کرنے کے لئے ایک ہی مرتبہ حکم بہت کافی ہے مگر اللہ جل شانہٗ نے اپنے لافانی کلام قرآن مجید، فرقان حمید میں ایک مرتبہ نہیں بلکہ سینکڑوں مرتبہ نماز قائم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے آپ نماز کی اہمیت کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں۔ صلوٰۃ کے بارے میں ارشاد خداوندی کی روشنی میں ہم آپ کی خدمت میں صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر پیش کر رہے ہیں۔ قارئین کرام! جب اس سے متمتع ہوں تو احقر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اس کی ادائیگی کا طریقہ بیان کرنے سے پہلے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ اس کی قبولیت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کس قدر ہے، اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ یہ صلوٰۃ حاجت درود شریف، قرآنی آیات مبارکہ اور اسم الٰہی پر مشتمل ہے۔ درود شریف ایسی عبادت ہے کہ جو بارگاہِ الٰہی میں رد نہیں ہوتی بلکہ ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ نیز قرآن و اسم الٰہی سے زیادہ سچا کلام اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ نماز کسی بھی شخص کو اپنے حق میں تابع و مسخر کرنے کے لئے ہے مگر شرط یہ ہے کہ مقصد جائز ہو ورنہ اپنی گرفت کے لئے بھی تیار رہیں۔ اس لئے ناجائز و غیر شرعی مقصد کے لئے پڑھنے کی سخت ممانعت ہے۔ باقی آپ اس نماز کو پڑھنے کے بعد خود اس کے بے انتہا فوائد محسوس کریں گے۔

صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر کا مفصل طریقہ درج ذیل ہے۔

شب جمعرات یا جمعۃ المبارک (شب، روز سے پہلے آتی ہے) بعد نماز عشاء غسل کر کے پاک صاف، معطر کپڑے پہن کر چار رکعت نماز نفل "صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر" اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پورے خشوع و خضوع اور مطلوب کے کامل تصور کے ساتھ ادا کریں، صلوٰۃ تسخیر شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں پھر نماز کی نیت کریں اور پوری نماز میں مطلوب کا تصور صادق رکھیں۔

چار رکعت صلوٰۃ حاجت نفل واسطے اللہ تعالیٰ کے برائے تسخیر فلاں بن فلاں منہ طرف قبلہ شریف کے اللہ اکبر۔ پہلی رکعت میں ثناء پڑھنے کے بعد سورہ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے ساٹھ مرتبہ اسم الٰہی "یا ودودُ" پڑھیں پھر تعوذ بتسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت ملانے کے بعد مذکورہ اسم الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ رکوع میں حسب معمول تسبیح پڑھنے کے بعد چالیس مرتبہ اسم الٰہی پڑھیں۔ قومہ میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد سجدہ میں جانے سے پہلے چالیس مرتبہ اسم الٰہی پڑھیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جائیں، معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد اسم الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ جلسہ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو کہتے ہیں) میں بھی اسم الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں چلے جائیں۔ بعد تسبیح چالیس مرتبہ اسم الٰہی پڑھیں۔ پس پہلی رکعت مکمل ہوئی اور اسم الٰہی تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسری رکعت کے شروع میں بغیر ثناء پڑھے ساٹھ مرتبہ "یا ودودُ" اسم الٰہی پڑھیں اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کریں۔ اسم الٰہی چھ سو مرتبہ ہو گیا۔ دوسری رکعت کے بعد قعدہ اولیٰ یعنی تشہد کے لئے بیٹھیں اور تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت کی طرح تیسری رکعت مکمل کریں۔ اسم الٰہی نو سو مرتبہ ہو جائے گا۔ پھر چوتھی یعنی آخری رکعت کو بھی اسی طرح مکمل کرتے ہوئے قعدہ اخیرہ کے بعد دونوں جانب سلام پھیر کر نماز پوری کریں۔ اسم الٰہی کل بارہ سو مرتبہ ہو گیا۔ پھر اپنے مقصد کی دعا اللہ رب العزت سے نہایت عاجزی و انکساری سے مانگیں کہ یا اللہ یہ نماز میری جانب سے تیری بارگاہ میں ہدیہ ہے، اسے قبول فرما اور اس کے صدقہ میں فلاں بن فلاں کو میرے لئے مسخر فرما بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آخر میں پھر مذکورہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں بس عمل مکمل ہوا۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔

نوٹ: صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر کا پورا ثمرہ حاصل کرنے کے لئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔

چند مجرب عملیات

مولانا سرور جھارکھنڈی

مجرب عمل کیا ہے؟

وہ عمل جسے اللہ تعالیٰ فوری قبول کر لے وہی مجرب عمل ہے۔ مجرب عملیات لفظ مجرب عمل کا جمع ہے۔ وہ مجرب عمل کیا ہے جو مریض کے مرض کو ظاہر کرے۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ مریض کو سحر ہے یا آسیب یا اور کوئی بدنی مرض ہے اس کا علم کیسے ہو۔ اس کے لئے سوتی دھاگہ لے کر مریض کے پیر کے انگوٹھے سے لے کر موئے پیشانی تک ناپ لے۔ ایک مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قَيُّوْشٍ مُقَيِّشٍ تَرْجُمَانِيْ بِمَعَاشِيْ تَقِيْشِيْ مَاشِيْ اَكُوْشِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

پھر ناپے ہوئے دھاگے پر دم کر کے پھر مریض کے پیر کے انگوٹھے سے موئے پیشانی تک ناپ کر دیکھے اگر ایک انگلی کم ہو تو دیو ہے، دو انگوٹھا کم ہو تو آسیب ہے، تین انگلی کم ہو تو سحر یعنی جادو اور اگر چار انگلی کم ہو تو ام الصبیان ہے اور اگر ایک انگلی زیادہ ہو جائے تو نظر آدمی کی ہے، دو انگلی زیادہ ہو جائے تو نظر کفار کی ہے، تین انگلی زیادہ ہو جائے تو ہوا کی چپیٹ میں ہے۔ یعنی باد ہے اور اگر چار انگلی زیادہ ہو جائے تو تپ ہے اور اگر کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی ہے۔

استخارہ از علم الاعداد کا طریقہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں صاحبؒ بریلوی نے "شمع شبستان رضا" میں تحریر فرمایا ہے کہ مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مرض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے حروف لے کر جس دن سائل نے سوال کیا ہے اس دن کے حروف لے کر دونوں کے اعداد نکال لئے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہے تو مرض جسمانی ہے اور ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور اگر صفر باقی رہے تو سحر یعنی جادو ہے۔

(۱) قوت حافظہ مضبوط کرنے کا عمل

کوئی آدمی یہ چاہے کہ میں جو کچھ پڑھوں مجھے یاد رہے اس کے لئے تسمیہ کا عمل ہی کافی ہے۔ عمل کی مدت سات دن ہے۔ عروج ماہ میں یکشنبہ سے تسمیہ کا عمل "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے شروع کرے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور تسمیہ کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھے۔ بادام شیریں پر دم کرے روزانہ سات دن تک گلاس پر دم کیا ہوا پانی پئے یا بادام شیریں کھائے۔ انشاء اللہ قوت حافظہ مضبوط ہو جائے گا جو پڑھے گا یاد رہے گا۔

(۲) قوت حافظہ مضبوط کرنیکا ایک اور دیگر طریقۂ عمل

اگر کوئی بچہ سبق پڑھتا ہے مگر اسے یاد نہیں رہتا بھول جانے کی بیماری ہے ایسی صورت میں جمعرات کے دن سورج نکلتے ہی شرق کی ساعت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف پوری اس طرح پڑھی جائے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط" یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھا جائے گا اور اکتالیس بار ختم کرنے کے بعد ایک پاؤ میٹھی کوئی بھی چیز پر دم کر دیا جائے اور روزانہ نہار منہ اس میٹھی چیز میں سات یا نو دانہ اس بچے کو کھلائیں جس کا حافظہ کمزور ہے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بچے کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور جو پڑھے گا یاد رکھے گا۔ مجرب ہے۔ (آئینۂ عملیات سے ماخوذ)

(۳) سورۂ فاتحہ میں دعا کی قبولیت کا راز

نیند سے بیدار ہو کر وضو کرے دو رکعت حاجت نماز اس طرح پڑھے۔ ثنا کے بعد اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تین بار پڑھ کر سورۂ سجدہ کے بعد دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرے نماز سے فارغ ہو کر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے جہاں آیت "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" کی تکرار ۵۰۰ بار یا ۱۰۰۰ پڑھا کرے یعنی "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" کو پانچ سو بار یا ہزار پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جس مقصد کے لئے حاجت کی طلبی کے لئے دعا کرے اسی وقت دعا قبول ہوگی۔ آپ کی حاجت پوری ہوگی اور بیماری سے شفاء حاصل ہوگی۔

(۴) صاحب مزار سے فیوض حاصل کرنیکا مجرب عمل

اگر کسی شخص یا عامل کو صاحب مزار سے فیوض حاصل کرنے کی خواہش کرے اس کا طریقہ عمل یہ ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان

میں سورۂ اخلاص کا عمل اس طرح کرے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے بعد آیت اللّٰهُ الصَّمَدُ کو سولہ سو بار کی تکرار پیدا کرے۔ یعنی ۱۶۰۰ بار ورد کرنے کے بعد سورۂ اخلاص کے بقیہ آیات کو مکمل کرے۔ اس کا ثواب کل انبیاء کرام اور کل اولیاء کرام کو بخش دیں۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی طلبی کرے۔

(۵) سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو حروف آبی لکھ کر پلائیں۔ حروف آبی یہ ہیں۔ ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ۔ اس کا مجموعہ جز، کس، قثظ ہے۔

(۶) کشائش رزق کا ایک مجرب عمل

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ تجارت میں ترقی ہو، بکری بڑھ جائے اس کے لئے عشاء کے فرض نماز ادا کرنے کے بعد دو رکعت سنت پڑھ کر اس عمل کو شروع کرے۔ عمل ختم کرکے پھر وتر ادا کرے (یعنی سنت اور وتر کے درمیان یہ عمل پڑھا جائے گا) اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اس کو دس مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر اس دعا کو تین مرتبہ اس طرح پڑھے، یہاں درود نہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ تَمْنَعُهُمَا مِمَّنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ط (آئینہ عملیات)

(۷) سرکاری ملازمت پانے کا مجرب عمل اور نقش کا استعمال

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے سرکاری نوکری مل جائے یا کاروبار میں رزق کا اضافہ ہو جائے۔ اس کے لئے اپنے نام کے اعداد کے مطابق چالیس دن کا چلہ کرے۔ پہلے دو رکعت نماز نفل حاجت بعد نماز عشاء وتر سے پہلے ادا کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے نام کے مطابق اعداد حاصل کرے۔ جیسے کامل احمد کے اعداد ۱۴۴ حاصل ہوئے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ درمیان میں اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ط اس آیت کو ۱۴۴ بار پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعا کرے۔ چالیس دن کے اندر انٹرویو میں کامیابی مل جائے گی یا کوئی اچھا سا کاروبار قائم ہونے کے لئے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

مذکورہ آیت کریمہ کے اعداد یہ ہیں۔ (۱۲۸۷) آتشی چال سے مربع نقش بھرا جائے گا۔

۱۲۸۷
۳۰
۴)۱۲۵۷(۳۱۴
۱۲
×۵
۴
۱۷
۱۶
۱

چار سے تقسیم کرنے کے بعد ایک باقی رہا۔ تیرہواں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش کے چاروں طرف اسی آیت کو اس طرح لکھا جائے گا۔

اللہ لطیف
۷۸۶

۳۱۴	۳۲۸	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۷
۳۱۹	۳۲۲	۳۳۰	۳۱۶
۳۲۹	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

القوی العزیز
بعبادہ یرزق من یشاء
[illegible]

اس نقش کو اس آتشی چال سے بھرا جائے گا۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۸) دل کے دورے کا علاج

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ درمیان میں "يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ" دل مارا کن مستقیم بحق اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط اکیس بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ اسی وقت شفاء حاصل ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

(۹) معدہ کی کمزوری کا علاج

اول و آخر درود شریف تین مرتبہ سورۂ الفلق گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ دن میں تین مرتبہ پئے۔ سات یوم کے اندر شکایت معدہ کی دور ہوگی۔ (عملیات کشمیری)

(۱۰) جادو کے اثرات کو ختم کرنے کا طریقۂ عمل

اول و آخر درود شریف تین تین بار اور اس آیت کریمہ کو ۱۱ دن تک ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں یا کسی پر پھونکیں۔ اس دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔

(پارہ ۱۶، آیت: ۶۸، سورۂ طٰہٰ)

یہ عمل کرنے سے پہلے عامل اپنا حصار کرلے۔ حصار کی ترکیب یہ ہے۔ آیت الکرسی تین بار چاروں قل ایک ایک بار پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرکے چاقو سے خط کھینچے۔

(۱۱) کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے

کوئی آدمی یا جانور گم ہو جائے یا بھاگ جائے اس پر پڑھا جانے والا یہ گل دعا مجرب ہے۔ اول و آخر درود شریف تین تین بار اس آیت کریمہ کو ایک بار پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی جائے۔ دعا قبول ہوگی۔ مراد پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَاءِكَ وَفَضْلِكَ ط انشاء اللہ یہ گمشدہ چیز مل جائے گی، بھاگا ہوا شخص واپس لوٹ آئے گا۔

علامہ عنایت اللہ مشرقی کے اقوال

❖ قوم کے ہر فرد میں ہمت، طاقت، چستی، ولولہ، حوصلہ بھر دو تو زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔

❖ جس قوم کا آسمان جھک کر زمین سے آملے اور عمل کے ستارے اس کے گنبد پر چمکیں تو وہ قوم چشم زدن میں درست ہو جائے گی۔

❖ بے نیازانہ تقدیم فتح کی دلیل ہے۔

❖ جو لوگ رہنما بننا چاہتے ہیں پہلے وہ اپنا گھر بار سب کچھ خدا کی راہ میں دے کر رہنمائی کی سند حاصل کریں۔

❖ ہمارا سب سے بڑا ہتھیار محبت کا زہر ہے، خلق مشین گن ہے۔ اور یہی وہ ہتھیار ہیں جن کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

❖ ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا سبب فرقہ بندی ہے اور اس روگ کا آخری اور سچی علاج خاموشی ہے بحث و تکرار سے اور مناظرہ نہیں۔

❖ ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوانوں کی جسمانی صحت پر ہے۔

❖ ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرار عمل میں پوشیدہ ہے۔

❖ دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہوا فرد واحد کے ذریعہ ہوا۔ فرد واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے، نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔

❖ یہ دنیا دار العمل ہے یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے اللہ عقائد، لباس، رنگ اور نسل کو نہیں دیکھتا بلکہ اعمال کو دیکھتا ہے۔

❖ عبادت کا منشا یہ ہے کہ تم اللہ کے غلام بن جاؤ اس کے احکام پر شب و روز عمل کرو۔ میدان میں کٹ مرو مگر پیٹھ نہ دکھاؤ اور فرقہ بندی چھوڑ کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔

برائے کشائش ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی "يَا مُغْنِيْ" کی مواظبت ہر روز گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل پڑھنے کی چالیس بار سو۔ اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے دل اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں۔

✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱

گیارہ یوم تک عورت پر نظر نہ پڑے

حاضرات عمل ہمزاد (گیارہ روز عمل)

ملازم حسین

عمل لکھ رہا ہوں سورۂ نوح کا ہے اور سینے کا راز ہے لیکن چونکہ میں نے تہیہ کرلیا ہے کہ بخل سے کام نہیں لوں گا اس لئے ہر مخفی گوشے اور پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ اپنی زبان سے اس کی تعریف نہیں کرسکتا۔ اس کی تعریف کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہوگا۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے راز ظاہر ہوجائیں گے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نوازؒ قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو، پرسکون ہو، کسی طرح کا شوروغل نہ ہو، مکمل تنہائی ہو اور سکون ہو، گیارہ روز تک مکمل آپ کو قیدی کی حیثیت سے اس کمرے میں رہنا ہے۔ صرف رفع حاجت کے لئے یا کوئی ضروری کام ہو تو کمرے سے باہر آسکتے ہیں۔ ان گیارہ دنوں تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملنا سخت منع ہے۔ یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہئے۔ دوران عمل پرہیز جلالی اور جمالی کرنا ہے۔ کھانا بھی پرہیزگار مرد عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہے یہ اس عمل کی شرائط ہیں۔ اگر ایک بھی رہ گئی تو اصل مقصد فوت ہوجائے گا اور چلّے کو بیکار جانو۔ دوران عمل ذہن کو تمام خیالات سے چھٹی دیدیں، اپنا ذہن بالکل صاف رکھیں، دوران عمل کسی بھی طرح کا خیال نہ آنے پائے۔

ترکیب عمل: چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء سورۂ نوح کو اکیس مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ عمل کا وقت مقرر کرلیں جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے۔ بعد از اختتام یعنی چاند کی اکیس تاریخ کو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑ جائے گا۔ ڈرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ یہ عمل کی کامیابی کی واضح علامت ہوگی۔ بعد ختم عمل دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کے بعد ختم دینا ہوگا۔ واسطہ حضرت غوث پاکؒ۔ ذہن پر بوجھ اور آنکھوں کے آگے سے پردے ہٹا دیئے جائیں گے یہ دعا سجدے کی حالت میں مانگیں اور آنکھوں کے سامنے ہرے رنگ آئیں گے اور ہرے رنگ کی لہر آئے گی۔

نوٹ: عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو کی شیرینی لے کر اس پر حضرت غوث پاکؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی فاتحہ دلا کر شیرینی بچوں میں تقسیم کردیں اور کامیابی کی دعا کریں۔

حاضرات: چنبیلی کے تیل کی سیاہی بنا کر پھر اس میں چنبیلی کا تیل لگا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن پر لگا کر عامل سورۂ یٰسین مبین تک پڑھ کر لڑکے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات ہوگی۔ ہر سوال پر عامل کو چاہئے کہ ایک مرتبہ سورۂ اخلاص بھی پڑھ لیا کرے۔

حاضرات: نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور دودھ چاول سے افطار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت الکرسی مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْرِیَاخِ کَنِیْنِیَ هِنْ لِخِ خَلْخَبَۃ طَلِخ اُحْضُرُوْا بَارَکَ اللّٰہ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَفَعَلُوْا کَذَا وَکَذَا۔ کذا و کذا کی جگہ اپنا مقصد زبان سے ادا کریں۔ عمل کے دوران سامنے دیوار کی طرف دیکھیں یا سفید چادر عمل کے دوران سامنے تان لیں اور اس کی طرف دیکھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سامنے دیوار یا چادر پر موکلین پرندوں کی صورت میں نظر آئیں گے۔ جب عامل کو موکل نظر آجائیں تو وہ بلا تعداد یہ پڑھے۔ اُنْصِرْفُوْلِیْ مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ اِنْصَرِفُوْا مَا جُوْدِیْنَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَجَزَاکُمْ عَنَّا خَیْرًا۔

کامیاب عمل ہے اور اسکے موکلین عامل کی بھرپور مدد کرتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالعموم کام بن جاتے ہیں۔

صدری حاضرات

اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ انتہائی لاجواب اور مجرب عمل ہے۔ لیکن باہمت افراد کریں ورنہ پاگل پن کی علامت کا سامنا ہوگا ایک بھیانک شکل ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ عمل حاضر خدمت ہے، کرکے فائدہ لیں اور ساری زندگی عیش کریں۔ عمل درج ذیل ہے۔

اللہ میرا ایلا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا وسیلہ، سخت دل کو نرم کرو تی جبریلؑ۔ حضرت خواجہ پنج پیر، مرشد میرا و تکبیر اللہ میرے من میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے تن میں حضرت بی بی فاطمہؓ، چڑھے علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم شیر صدقہ حسنؓ حسینؓ دا حاضرات کروزیر۔

ترکیب عمل: بروز نوچندی جمعرات رات دو بجے اول غسل کریں بعد میں سفید احرامی لباس پہن کر دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر خلوت میں اول و آخر ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں گیارہ صد مرتبہ عمل پڑھیں۔ اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ پہلے دن جسم پر بوجھ آنے لگ جاتا ہے۔ رات کو خواب میں عجیب عجیب نورانی صورتیں آپ کی چارپائی کا طواف کریں گی۔ رات دو بجے سے نماز فجر تک عمل مکمل کریں اور نماز کی ادائیگی کے بعد بلاخوف و خطر سو سکتے ہیں۔ دن کو بلاتعداد درود شریف کا ورد کریں۔ طبیعت میں مسرت و شادمانی کے اثرات محسوس ہوں گے۔ جوں جوں دن گزریں گے بوجھ میں اضافہ اور چیخ و پکار میں شدت آنا شروع ہوجائے گی۔ اکیس یوم کے بعد آپ کو خواب میں مختلف لالچ دیئے جائیں گے کہ اس عمل کو چھوڑ دو۔ اگر مستقل مزاجی سے ڈٹے رہے تو کامیابی ہوگی کیونکہ عموماً دوران عمل روپے پیسے کے ڈھیر عامل کے چاروں طرف لگ جاتے ہیں اور آوازیں آتی ہیں۔ عمل چھوڑ دے یہ ساری دولت تیری ہے۔ اگر لالچ میں آکر حصار سے نکل آئے تو خیر نہیں۔ دولت بھی جائے گی اور جان بھی لیکن عام طور پر چلّے کی ناکامی کے بعد صرف ذہنی ابتری کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر وقت دماغ پر بوجھ اور ہیجان کی کیفیت طاری رہتی ہے۔ آدمی دیوانوں کی مانند کبھی ادھر کبھی ادھر گھومتا رہتا ہے۔ بعض ہاتھوں سے اشارے بھی کرتے ہیں اور خوفزدہ ہوکر چیختے چلاتے بھی دیکھے گئے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی عمل کی ناکامی سے ہاتھ نہ دھو بیٹھا یہ کیفیت تقریباً چالیس یوم تک رہتی ہے اگر قریبی اعزا سنبھال کر رکھیں تو ٹھیک ہوجاتی ہے ورنہ کہیں نہ کہیں ایکسیڈنٹ میں جان گنوا بیٹھتے ہیں۔ جو احباب اس عمل کو کرنا چاہیں وہ ان واقعات کو بغور پڑھیں تاکہ رجعت سے مکمل طور پر بچا سکے۔

حاضرات: کافور کی سیاہی بنا کر اس میں عطر ملا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن یا ہتھیلی پر سیاہی لگائیں اور اس سیاہی پر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کردیں۔ بچے کے ہاتھ پر سیاہی لگانے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند منٹ میں حاضرات ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔ یَاهُوْ یَاهُوْ یَا مَنْ هُوْ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا هُو۔

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نوازؒ قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ کچھ باتوں کو چھپانا ضروری ہوتا ہی ہے لیکن میں نے ہر عمل کے ساتھ اس لئے لکھ دیا ہے تاکہ کوئی بھی شخص کسی قسم کے شبہ میں نہ رہے۔

سب سے پہلے ان چیزوں کو سمجھ لیں جو کہ اس عمل میں استعمال ہوں گی گلاس دو عدد شیشے کے جو کہ بالکل سادے ہوں۔ یعنی اوپر کوئی ڈیزائن یا لائن نہ ہو۔ یاد رہے کہ استعمال شدہ گلاس اس عمل میں کام نہ دیں گے اس لئے بازار سے نئے گلاس لے کر آئیں۔

ابری پنی (ٹرانسپیرنٹ) یہ ایک قسم کا رنگ دار کاغذ ہوتا ہے جیسے موم جامہ ہوتا ہے اس کا روحانی نام ابری پنی ہے۔ دکاندار اس کو ٹرانسپیرنٹ شیٹ یا کاغذ ہر رنگ کا ہوتا ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ جس کسی چیز پر اس کو رکھا جائے تو وہ چیز اسی رنگ کی دکھائی دیتی ہے جس رنگ کا کاغذ ہوتا ہے یہ کاغذ قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس میں شکن وغیرہ نہیں پڑتی۔ یاد رہے کہ عملیات کی دنیا میں یہ کاغذ مراقبے میں استعمال ہوتا ہے ہمیں سبز رنگ اور سرخ رنگ کا کاغذ اس عمل کے لئے درکار ہوگا۔ سب سے پہلے دونوں گلاسوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں۔ اس کے بعد ان دونوں گلاسوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ تقریباً ایک انچ جگہ اوپر سے خالی رہے یعنی گلاس پورے بھرے ہوئے نہ ہوں۔ ایک گلاس پر سبز رنگ کا کاغذ اور دوسرے پر سرخ رنگ کا کاغذ لگائیں۔ دوران عمل سبز رنگ کے گلاس کو دائیں طرف اور سرخ کو بائیں طرف رکھیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس میں حاضرات کی نیت کریں اور کامیابی کی دعا کریں۔ اس کے بعد اپنے ذہن کو بالکل صاف کرلیں یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آئے۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں اور دونوں گلاسوں کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ سب سے پہلے چاروں قل شریف پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں پر دم کریں۔ حصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سبز رنگ کے گلاس کے اوپر نظر رکھیں اور تصور یہ رکھیں کہ بزرگ موجود ہیں اور ایک سو ایک مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سرخ رنگ کے گلاس کے اوپر ایک سو ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں۔ یاد رہے کہ اپنی نظر زیادہ تر سبز رنگ کے گلاس کے اوپر رکھیں جب دونوں عمل پڑھ لیں تو اس کے بعد اکتالیس مرتبہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ پڑھیں۔ اب سرخ رنگ کے پانی کو کسی سرسبز پودے کی جڑوں میں ڈال دیں اور سبز رنگ کا پانی کسی بوتل میں محفوظ کرلیں اور روزانہ اتنا پانی پینا ہے کہ اگلی جمعرات کو یہ پانی ختم ہوجائے۔ اس پانی میں شہادت کی انگلی ڈال کر اپنی آنکھوں میں روزانہ لگانا ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری اور تیسری جمعرات کو بھی کریں گلاس وہی رہیں گے صرف پانی اور کاغذ نیا لینا ہوگا۔

حاضرات سے دلچسپی رکھنے والے لوگ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ عمل حاضرات کھولنے کا ہے اور مراقبہ کا عمل ہے۔ اگر پہلی جمعرات کو ہی حاضرات کھل جائے تو عمل ختم کردیں ورنہ اس کو تین جمعرات تک کریں۔ اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیابی نہ ہو تو اس عمل کو لگاتار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

ہدایات: ایسی جگہ جہاں پر مکمل تنہائی اور سکون ہو عمل کو اس جگہ پر کریں دوران عمل ذہن کو بالکل خالی ہونا چاہئے۔

سبز رنگ کے گلاس کا پانی روزانہ پینا ہوگا اگر ناغہ ہو گیا تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

نکتہ ۳: جو لوگ مراقبہ کے عادی ہیں یعنی مراقبہ کرتے ہیں، پہلی جمعرات ہی سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ یہ سب باتیں تجربات میں آچکی ہیں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے محنت کریں۔ انشاء اللہ منزل آپ کو ضرور ملے گی۔

حاضرات نادعلی کبیر کے عمل کو: وہی شخص کر سکتا ہے جو کہ بہت ہی بڑے دل کا مالک ہو، کیونکہ اس عمل میں عامل کو مختلف طریقوں سے ڈرایا جاتا ہے۔ ایک سانپ عموماً سامنے آجاتا ہے اور پھن پھیلا کر کھڑا ہو جاتا ہے اسکے علاوہ عجیب طرح کی خوفناک صورتیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے برتن ٹوٹنے کی آوازیں آرہی ہیں اور لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں یا لوگوں کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔ عامل کو ایک میدان نظر آئے گا۔ اور وہ دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر آگ میں ڈالا جا رہا ہے، غرض ہر طرح سے عامل کو ڈرایا جاتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے جو کچھ ہوگا وہ حصار کے باہر ہوگا۔ حصار کے اندر کوئی چیز آنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر خیر نہیں۔ پاگل ہو جائے گا اس لئے دوران عمل ہوش وحواس کو قائم رکھیں تا کہ کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ اس طرح کے جلالی عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کہ میں اسکو کر بھی سکوں گا یا نہیں۔؟

میں اپنے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی کا نہایت ہی ممنون ہوں جنہوں نے حاضرسات پر لکھنے کی مجھے اجازت دی اور کسی طرح کی پابندی مجھ پر عائد نہیں کی۔ بعض ایسے ایسے خفیہ راز جن کا اظہار اہل دنیا پر کسی طرح بھی مناسب نہیں تھا ان کی بھی میں نے اجازت لے لی تا کہ جو لوگ اس کے اہل ہیں وہ مخلوق خدا کی بھلائی کیلئے خدمت کر سکیں۔ اگر میں حاضرات پر کچھ نہ لکھتا تو لوگ عاملوں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیتے۔

ترکیب عمل: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء نادعلی کبیر کو ۱۷ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران چلہ عامل کو عالم خواب میں بھی طرح طرح کے مشاہدات نظر آئینگے ان کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ عمل کے آخری روز حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت داتا گنج بخش کے بڑے بڑے پیروکار حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ بتا اے شخص تیری کیا حاجت ہے۔ آپ ان سے کہیں گے کہ میں دنیاوی امور میں آپ سے مدد کا طلب گار ہوں اسکے بعد وہ حاضری کا طریقہ بتادیں گے۔ چاہئے کہ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کی جائیں کیوں کہ ایک دفعہ جو شرائط طے ہو جاتی ہیں بعد میں ان کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں وہ جو نشانی دیں اس کو سنبھال کر رکھیں اور بھولے سے بھی اس کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیز غائب ہو جائے گی۔

حصار: چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔

پرہیز: دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کا کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ سے عمل کی اجازت لیں۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ خیال ترک کر دیں کیونکہ یہ حاضرات کبیرہ کا عمل ہے اور جلالی عمل ہے اور اس میں رجعت کا خوف ہے۔ بہتر ہے کہ اس طرح کے اعمال مرشد کی زیر نگرانی کئے جائیں۔ عمل کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ جس مرشد کامل سے اجازت لی ہو اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے کمی بیشی نہ کریں۔ عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو اور اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اگر دوران عمل حاضر ہو جائے اور کوئی بزرگ حاضر ہوں تو ان سے ہرگز کلام نہ کریں جب تک کہ چلے کا اختتام نہ ہو جائے۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں کہ دوران چلہ کوئی ذی روح حاضر ہو جاتی ہے اور لوگ اس کی باتوں میں آکر بھٹک جاتے ہیں اور چلہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات تفصیل سے لکھ رہا ہوں تا کہ کوئی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ عمل کو کسی ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ خطا ہوگی۔ ایسا گھر یا مقام جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ وہاں ہرگز عمل نہ کریں۔ اس طرح اگر گھر میں کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔ نادعلی کو زبانی یاد کر لیں اور تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔ ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں۔ عمل کیلئے ذہن کا تمام پریشانیوں اور تفکرات سے پاک ہونا اشد ضروری ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ: ایسے لوگ جو کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی آسیبی مریض ہو ایسے لوگ عمل نہ کریں۔ دوران عمل ڈر وخوف بہت زیادہ آتا ہے اس لئے وہ لوگ عمل کریں جو بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔ فعل حیوانی کے عادی شخص بھی یہ عمل ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل میں ۴۱ روز تک پرہیز کرنا ہوگا۔

رموز حروف

حروف ابجد کا علم ہی علم الجفر کہلاتا ہے۔ علم جفر کی دو بڑی شاخیں ہیں۔ ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار۔ علم الاخبار کا تعلق مستصلات نظیرہ تخبریہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اخبار واطلاعات کا حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت فی الفضاء کے تحت مختلف الواح عزیمت، دعاؤں اور اوراد و وظائف نقوش اور تعویذات کی مدد سے مطلوبہ نتائج مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بحر ذخار ناپیدا کنار ہے۔ بایں ہمہ اس متلاطم امواج سے دریگیری کرنے سے طالب اسرار ورموز کو کچھ نہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے مضمون میں اس علم کو بالتفصیل بیان کرنا گویا کوزے میں دریا بند کرنا ہے لہٰذا اس کے اصول ومبادیات یعنی حروف تہجی کے اسرار ورموز کے بیان پر صاد کیا جاتا ہے۔ تفصیلات وفروعات پر حسب ذیل سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔ دیگر تفصیلات کے لئے علم الحروف کا مطالعہ کریں۔

اسرار و رموز (الف): اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف قلبی کے لئے عمل میں لانا ہو تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل کے سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات مریخ روشن کرے اور بوقت شب زیر آتش دفن کرے تا کہ گرمی پہنچے اور مقصود حاصل ہو مگر تختی مذکور بالا کی پشت پر نام طالب اور مطلوب کا لکھے بالضرور مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث بنائے اس طرح کہ عطارد طالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔

عمل ثالث: اگر ۱۰۱۳ الف مشک وزعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مریخ روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی اور جن وانس سے محفوظ رہے گا۔

اسرار و رموز حروف (ب): جس وقت برج دلو دو درجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے تو اس وقت ہزار حروف با پوست آہو پر مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ت): زبان بندی کے لئے جس وقت برج جوزا سات درجے طلوع کرے تو ۳۰ حروف تا اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو اسی حروف تا کو مشک وزعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری سے دھو کر پلائے دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عمل ثانی: یہی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائیں جس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہو جائے گا اور شفاء حاصل ہوگی۔

عمل ثالث: اگر حرف تا کو ہزار بار مشک وزعفران سے شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق خدا میں عزیز ومحترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ث): جفری لحاظ سے حرف ثا حرف الف کی ضد ہے۔ جس وقت برج عقرب ۱۸ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پر ۱۳۰۰ بار حروف ثاء لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں لکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر تین سو حروف ثاء کو لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو بھیانک خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ج): زبان بندی کے لئے برج سنبلہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے بدگویوں سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہوگی اور مرگ مفاجات

یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ اور وباء سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثالث: اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روزہ رکھے اور افطاری شیر و برنج سے کرے۔ پاک صاف رہے ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے اور ہزار بار حرف جیم مع موکل یعنی کلکائیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی و ولی شہید یا اہل اللہ سے کچھ نسبت رکھتا ہو۔ اس عزیمت و دعا کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے۔ زمین پر استراحت کرے۔ خواب میں اس سے ملاقات و ہمکلامی ضرور ہو۔

عمل رابع: ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھوکر کسی بیمار کو پلائے اگر چہ مرض مہلک بھی ہوگا تو صحت جلد ہوگی۔

اسرار و رموز حروف (ح): خواب معشوق کو بند کرنے کے لئے طلوع درجہ ہشتم برج جوزا پر ۱۶ حروف حاء مع نام مطلوب و والدہ، مطلوب خشت خام پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو خواب میں معشوق آنا بند ہو جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹۲۷۳ حروف حاء کو طباق گلی پر مشک و زعفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہ سے پانی لائیں اور حرف مذکور کو دھوکر مریض کو پلائیں انشاء اللہ مریض صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو سو بار حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کرکے دشمن کے گھر ڈال دے دشمن جان بھی ہوگا تو جگری دوست بن جائے گا۔

عمل رابع: اگر شب جمعہ کو دو سو بار حرف حاء کو کسی کی درد شدید، قدیم یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے وہ مریض رہائی پائے۔

عمل خامس: اگر بیماری او د طاعون، سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حاء ستر و بار پڑھ کر دم کرے۔ مریض صحت پائے گا۔

اسرار و رموز حرف (خ): عداوت کے لئے چاہئے کہ جس وقت برج عقرب نو درجے اور ۳۰ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ حروف خاء لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور فوراً بخور زہرہ روشن کرے۔ دشمن مسخر ہو کر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی: ایک کھوپڑی لے کر اس پر ۳۲۱۵ حروف خاء مرخ مرچ کے رنگ سے لکھے۔ جگہ مسجد ویران وقت طلوع آفتاب اور منہ مشرق کی طرف ہو بخور ہینگ اور مرچ سرخ کا روشن کرے اور ساتھ دشمن والدہ و دشمن کے ناموں کے اعداد جمل کبیر بحساب ابجد قمری کے مطابق حرف خاء کا ورد مع موکل کے کرے۔ ورد "یا خاء بحق یا میکائیل" ہے۔ بعد ازاں اس کھوپڑی کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن در بدر اور خراب ہو جائے گا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہو جائیگا اگر کھوپڑی میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کبود رنگ کا کاغذ بھی استعمال ہو سکتا ہے اس صورت میں کاغذ کو مردہ کافر کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہو جائے تو اس کے لئے کسی بلندی پر جاکر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں ستر بار حرف خاء کا ورد کرے اور جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے نام غائب کا اور اس کی ماں کا لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لے خواب میں تمام و کمال حال غائب کا معلوم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (دال): جب برج جوزا کا درجہ چہارم طلوع کرے تو ۱۳۳۶ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہو۔

عمل ثانی: اگر بوقت سحر برہنہ ہو کر ستر بار حرف دال پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لے کر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہلاک ہوگا۔

عمل ثالث: اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے تین ماہ تک کیا جائے تو عامل اس عرصہ کے اندر تونگر اور صاحب جاہ و حشمت ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ذال): جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقے پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے وقت تحریر بخور کافور روشن کرے تو غلبہ ہو یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی: اگر ستر بار ذال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز و محترم ہوگا اور دشمن اس کے مغلوب ہوں گے اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور روزانہ ورد کرے تو انشاء اللہ وہ شخص تھوڑے عرصہ میں ہی صاحب مال و منال ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (راء): جس وقت برج عقرب کے ۳۰ درجے طلوع ہوں تو دو سو حروف راء اوپر شانہ سگ کے برائے عداوت اور دشمنی لکھے اور پانی میں ڈال دے بخور اس وقت فلفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانہ سگ پر لکھے گا عداوت اور جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: تین سو حروف راء مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی بر رنگ سفید کے گلے میں ڈال دے اور جس جگہ دفینے کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنجے ماریگا اور بانگ دے گا اس جگہ دفینہ ضرور

ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (زاء): اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۲ درجے برج جدی طلوع کرے تو ۳ حروف زاء سے کپڑے پر لکھے اور گوگل اور کافور جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگا دے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کردے، بہت مجرب ہے۔

عمل ثانی: اگر سات سو حروف زاء مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔

عمل ثالث: اگر پانچ صد بار حرف زاء مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (س) سین: جس وقت جوزا کا اول درجہ طلوع ہو تو اسم حاسد کو مرغی کے بیضہ پر لکھے اور اول و آخر حرف سین تحریر کرکے لوبان کا بخور روشن کرکے زمین میں دفن کرے۔ حاسد کی زبان بندی ہو۔

عمل ثانی: اگر ۶۰ حروف سین زعفران سے کاسہ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ بیمار کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں شفاء ہوگی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حروف سین لکھ کر لکنت والے کے گلے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضل خدا کھل جائے گی۔

عمل ثالث: اگر بعد نماز ظہر ہزار بار سورہ یٰسین۔ سورہ یٰسین ۱۳۶ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ش) شین: دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہو تو جس وقت برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے ان ہر دو کے درمیان عداوت قائم ہوگی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر تین صد شین مشک و زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اسے اپنا دوست رکھے گی۔

عمل ثالث: اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہوگا یا بیٹی تو دو سو بار شب جمعہ حرف شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حروف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائیگا کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

اسرار و رموز حرف (ص) صاد: جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حروف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو۔ جن کے مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حریر سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اسے پانی میں ڈال دے اور بخور ہینگ کا بوقت تحریر روشن کرے۔ ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ حروف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے یعنی اگر مرد ہے تو بازوئے راست اور اگر عورت ہے تو بازوئے چپ۔ اس عمل سے جملہ بدگویوں کی زبان بند ہو جائیگی۔

عمل ثالث: عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

اسرار و رموز حرف (ض) ضاد: عداوت کے لئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۲۱ حروف ضاد کاغذ پر لکھے اور ہوا میں لٹکا دے پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دو اشخاص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ "ض" کاسہ چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھوکر مریض کو پلائے مرض مہلک بھی ہو تو بھی مریض کو صحت کلی حاصل ہو۔

اسرار و رموز حرف (ط) طاء: جس وقت برج عقرب کا درجہ نہم طلوع ہو تو انیس حروف طاء برگ تنبول سفید (پان) پر لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دو اشخاص کے نام لکھے گا ان کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار دو سو حروف طاء مشک و زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھوکر اس کا حلوہ تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و الفت قلبی ہوگی۔

عمل ثالث: اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰۹ حروف طاء لکھے ہوئے دھوکر عاشق کو پلائے۔ عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ظ) ظاء: عداوت کے لئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ ظاء شیشے کے اوپر لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ہر دو اشخاص جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام کے ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے، عداوت ظاہر ہوگی۔

عمل ثانی: اگر نماز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف ظاء کا ورد کرے انشاء اللہ تمام عالم مطیع و منقاد ہوگا اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

اسرار و رموز حرف (ع) عین: محبت و الفت کے لئے جب دوسرا درجہ برج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کا تحریر کرکے آگ میں دفن کرے۔ چیل کے گوار کا بخور روشن

کرے تو محبوب محبت سے الفت ومحبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی: اگر ۷۰۰ حروف عین مشک وزعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب ومطلوب کے بھی تحریر کرے اوران کو شیریں مصطااور پاک پانی سے دھوکر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گرویدہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (غ) غین: جب برج دلو کا درجہ ختم طلوع کرے تو ایک ہزار غین نحس دن وساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جاکر لوپر کفن مردہ کافر پر لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خستہ وخراب ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ف) فاء: مرد وزن کی جدائی کے لئے اور مرد وعورت کی شہوت باندھنے کے لئے جس وقت برج جدی اول درجہ و ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف فا مع چہار اسماء موکلین یا جبرائیلؑ یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ یا میکائیلؑ کے شانہ گوسفند پر لکھے اور کسی قبر میں دفن کردے اور وقت تحریر شانہ گوسفند بخور ہیچل کا روشن کرے تو درمیان طالب ومطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانہ گوسفند پر لکھنے واجب ہیں سخت جدائی وتفرقہ پڑ جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹ ہزار حروف فا کپڑے پر چاروں موکلین متذکرۃ الصدر کے ناموں کے ساتھ مشک وزعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہردو سیارگان کے مابین نظر تسدیس تثلیث واقع ہو پھر چوب انار یا انجیر کے تین پائے بنا کر اوپر تانبے کا چراغ رکھے۔ اس میں مصری وشہد خالص وروغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ رکھے اور اس کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل خلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا دخل نہ ہو اور پھر طالب ومطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت "یافاء بحق یاسر حمائیل" پڑھے یا ۹ ہزار مرتبہ یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ق) قاف: جب برج دلو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں تو محبت کے لئے کاغذ بررنگ کبود پر ایک سو قاف لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برداشتہ ہوکر طالب کی طرف رجوع کرے گا۔

عمل ثانی: دو سو قاف مع نام مطلوب وطالب امہات بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں لکھ کر کسی پتھر کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہوجائیگا۔

اسرار و رموز حرف (ک) کاف: واسطے زبان بندی دشمنان وحاسداں کے جب برج جوزا ۲۰ درجے تک طلوع ہوجائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حروف کاف لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے سے پتھر کے نیچے دبادے وہ مکان تاریک ہوجائے گا۔ اس کے لئے وقت تحریر عمل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر کوئی کہیں سے جان چھڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں سو کاف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حرف کاف با موکل پڑھے۔ اس طرح "یاکاف بحق حروزائیل" اس کے بعد دروازے سے باہر آنے کا قصد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے کوئی نہ پہچانے گا جدھر چاہے چلا جائے۔

اسرار و رموز حرف (ل) لام: محبت کے لئے جب برج قوس کے ۲۹ درجے طلوع ہوں تو ۸۰ لام کورے کوزے پر چاروں موکلوں اسرافیلؑ، عزرائیلؑ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کے ناموں کے ساتھ لکھے۔ بخور صندل کا روشن کرے نقش کو آگ کے نیچے دفن کردے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: چاندی یا سونے کے ورق پر اپنا نام مع نام والدہ کے لکھے اور اس کے گرداگرد ستر لام کا دائرہ کھینچ دے۔ اس کے بعد اس نقش کو دریا کے کنارے کسی پتھر کے نیچے دبادے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (م) میم: برج جوزا جب چار درجے پر طلوع کرے تو محبت کا عمل کریں۔ ۱۲ میم مع نام لکھیں۔ بخور خوشبو عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں۔ مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل مــمــہ کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے روایت کی ہے کہ آیت مبارکہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَاب پڑھے، پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔

عمل ثالث: اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آہو پر لکھے اور اس کو اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ سلاطین وحکام وخواتین معظمہ سے جو حاجت اس کی ہوگی وہ روا ہوگی۔

اسرار و رموز حرف (ن) نون: واسطے محبت کے برج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے۔ اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے مطلب دلی مطلوب سے حاصل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (و) واؤ: محبت کے لئے جب برج اسد ۶ درجہ طلوع ہوتو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کرے۔ بخور خوشبو کا دے۔ مطلوب سے فوراً مقصد براری ہوگی۔

عمل ثانی: اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوئے جاناں میں جانا نہیں

ہوسکتا تو حروف واؤ چھ سو مرتبہ ورد کرے اور کوئے جاناں کی طرف دم کرے۔ جانا ضرور ہوگا۔ کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ہ) ھاء: یہ عمل محبت کے لئے بہت خوب ہے۔ جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہا، کو سات سو بار پڑھے مع موکل کے جس کا نام ہمکائیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب والدہ اش ودن م طالب ونام والدہ اش بھی پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پر دم کرتا جائے۔ بخور بھی فلفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعدہٗ ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کردے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

عمل ثانی: اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف ہا مع موکل متذکرۃ الصدر پڑھے۔ چند روز میں جمیع اعزہ واقربا مانکے حکم میں آجائینگے۔

اسرار و رموز حرف (ی) یاء: برج قوس میں جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر یا حریر سفید پر ۲۱ حروف "یا" لکھے اور فتیلہ بناکر روغن یا روغن گاؤ خالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور صندل کا جلائے، مطلوب کا دل طالب کی الفت میں بے قرار ہونے لگے گا۔

عمل ثانی: اگر طالب ومطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گرداگرد ۳۶۰ حروف یاء سے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ لے مطلوب طالب کے قدموں میں کھنچا چلا آئے گا۔

عمل ثالث: اگر بدھ کے دن اول ساعت عطارد میں ایک ہزار حروف یاء کاغذ بررنگ سرخ پر روشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادے تو جملہ حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بندی ہوجائے گی۔

عربی حروف تہجی کی تعداد ۲۸ ہے۔ جن میں ۱۳ صامت ہیں اور ۱۵ ناطق صامت حروف "ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ"۔ ۱۳ حروف صامت ہیں اور پندرہ ناطق ہیں۔ واضح ہو کہ عربی حروف تہجی کی وہ تمام حروف جو غیر منقوط ہیں یعنی جن حروف پر نقطہ نہیں ہے وہ حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تمام حروف جن پر نقطے ہوتے ہیں ناطق یا منقوط کہلاتے ہیں۔ حروف صوامت بے شمار رازوں کا منبع ہیں۔ ان کا شمار مخصوص حروف میں ہوتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کے حروف مقطعات اس کی بین دلیل ہیں جو حروف صوامت پر مشتمل ہیں۔

الٓمٓ سورۂ بقرہ، آل عمران، عنکبوت، روم، لقمان، سجدہ۔

الٓمٓصٓ سورۂ اعراف

الٓرٰ سورۂ یونس، سورۂ ہود، سورۂ یوسف، سورۂ رعد، سورۂ ابراہیم، سورۂ حجر

الٓمّٓرٰ سورۂ رعد۔

طٰہٰ سورۂ طٰہٰ۔

طٰسٓمٓ سورۂ شعراء، سورۂ قصص۔

طٰسٓ سورۂ نمل، سورۂ یٰسین۔

صٓ سورۂ ص۔

حٰمٓ سورۂ مومن، سورۂ سجدہ، سورۂ براۃ، سورۂ دخان، سورۂ جاثیہ، سورۂ احقاف۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا ان حروف مقطعات میں حروف صومات ہی کی تکرار ہے۔ ان حروف کے مخفی اسرار حدیث رسولؐ کے مطابق سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ ہم جان سکے تو معرفت رسول خداؐ "لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" حروف صومات کی برکت سے اندازہ لگائیں کہ کلمہ بھی حروف صوامت میں سے ہے۔ اللّٰہ محمدؐ لاالٰہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ، علی احمد، والی، ولی ودود، ہادی، ھو، احد، واحد، الٰہ، اول، دائم محول، ملک، مالک، الملک، عدل، عالی، سلام، ساطع، حمد، واسع، علام، سامع، امر، مطھر، مدرک، کاسر، سرمد، مصور سبھی حروف صومات پر مشتمل ہیں۔ حروف صومات کا عامل کلمہ طیبہ کا بھی مکتوبی عامل ہوجاتا ہے۔ حروف صومات سحری رازوں کا خزانہ ہے۔ جسے جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا افضل ہے۔

حروف صوامت ایک راز ہے۔ سریع الاثر راز، ان حروف سے عجیب وغریب تصرفات دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ ایک کرامت ہے اور کیوں نہ ہو اللہ کریم نے اپنے نام میں کوئی نقطہ نہیں لکھا جیسے:

اَحد وَاحِد صَمَد الله

یہ اسمائے ذات ہیں باقی صفات ہیں اور حیرت یہ ہے کہ اپنے محبوب کے نام میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا جیسے اَحْمَدْ مُحَمَّدْ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ اور جو تحفہ توحید ہمیں عطا فرمایا اس میں بھی حروف صوامت کا مکمل جلوہ ہے۔ لاَاِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔

خلاصہ قرآن مجید الٓمٓ میں بھی کوئی ناطق حرف نہیں ہے۔ سبحان اللہ ان حروف میں تاثیر کیوں نہ ہو۔

عملیات مجربہ خاندانِ عزیزیہ

ترکیب وضو مسنونہ

عامل کو چاہئے کہ جب وضو کرے، کامل کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے اول مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَسْوِيْكِيْ هٰذَا تَمْحِيْصًا لِّذُنُوْبِيْ وَمَرْضَاةً لَّكَ يَارَبِّ بَيِّضْ بِهٖ وَجْهِيْ كَمَا تُبَيِّضُ بِهٖ اَسْنَانِيْ پھر نیت وضو کی کر کے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّوْمِ وَالْهَلَكَةِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھلا کر صاف کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِكَ يَا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ اگر داڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے پھر اپنا داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھوئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ۔ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچاوے، پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر وسطی یعنی چھنگلیاں اور اس کے آس پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گدی تک لے جائے پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے۔ اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَظِلَّنِيْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے شکم کا پانی ملے اس طرح کانوں کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملے، پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ فُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت دھوئے تب یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِي النَّارِ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ اور جب وضو سے فراغت پاوے تو کلمہ شہادت پڑھے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمہ شہادت پڑھے گا اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھے گا حبط نہ ہوں گے اس کے اعمال پھر سورۂ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل

عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہئے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کر کے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہاوے۔ کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے۔ ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض وواجبات وسنت مؤکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات وعبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اور

وظائف لسانیہ جو صفائی قلب وحصول مطلب وعملیات کے ممد ومعاون ہوں اختیار کرے جیسے نماز تہجد، سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک مع وتروں کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار کے علاوہ سنت ظہر کی پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقاء اور سورج گرہن اور چاند گرہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورے کے دو روزے اور چھ روزے عید کے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف جس کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور اوراد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیث میں آئی ہیں اختیار کرے۔ ہم ان کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے۔ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اور سو دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کے لئے فرمایا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ادا کرے یا تو ہر روز ایک بار پڑھے، کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو۔ یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے سورۂ فاتحہ کے بعد اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھنے کے بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جائے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر دس بار تسبیح مذکورہ پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدے میں بھی اور جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے تو دس بار پہلے وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو اسی طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر پچھتر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۃ العصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر التحیات پڑھی جاتی ہے تو اس لئے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہئے اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۃ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۂ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے، چار رکعتوں میں تین سو بار تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی رکعت میں جب التحیات پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَحَذَرَ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَخَافَكَ وَاَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ الرِّضَاءَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حُبًّا لَّكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ سُبْحٰنَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

نماز دعاء الحاجت

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز نماز حاجت عشاء کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الثَّنَاءُ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ اور ایک بار یہ دعا پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِيَقْضِيَ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔

فائدہ: یہ دو دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں، اس نے کہا کہ آپ دعا فرمادیں، پھر آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت

نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر گزری ہے۔) اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا اسی طرح ہر حاجت مند کی دعا بے شک قبول ہو سکتی ہے۔ اس دعا کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو۔ (مجرب اور آزمودہ ہے) کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پائے۔

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرت مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد سو بار اور سورۃ اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد یہ استغفار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو دفعہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے (اے) آسان کنندہ دشوار یہا وائے روشن کنندہ تاریکیہا۔ پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے بعد سر برہنہ کر کے اور آستینیں گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لا کر الحاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے۔ انشاء اللہ برآوے مجرب ہے۔

عمل نماز سیف قاطع کاٹنے والی تلوار

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں، کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے۔ اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے۔ اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور رکوع میں جاوے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى سے آخر سورۃ تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو یہ عمل مجرب ہے۔ خواہ آپ اس عمل کو کریں یا دوسرے سے کرائیں۔

عمل نماز ہلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اجلے کپڑے پہنے، اگر یا لوبان روشن کرے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الم تر کیف انتالیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد تبت یدا انتالیس مرتبہ سلام کے بعد سورۃ الحاقہ پڑھے۔ جب اس مقام پر پہنچے خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے انتالیس بار پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ اَدِرْ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَدَمِّرْهُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت برآوے گی اور اہل اعمال نے بھی بہت تنقید کی ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جائے گا۔

عمل نماز استسقاء

عامل کو چاہئے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جائے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پاپیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے۔ عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے۔ عجز وانکساری اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث میں آئی ہے، پڑھے وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی

بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کر کے اور بہت عجز وزاری سے دعا کریں۔

عمل نماز سورج گھن عامل کو چاہئے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے جتنی بڑی قرأت پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا و استغفار میں مشغول رہے جب تک آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن

عامل کو چاہئے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل نماز بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ

عامل کو چاہئے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب سورج بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیتیں جو پارۂ قد سمع اللہ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں اول میں والشمس اور دوسری میں انا انزلناہ، تیسری اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ہو اللہ احد اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

ترکیب استخارہ

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آوے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ اور جب ہٰذَا الْاَمْر پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لئے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرے اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جائے گی۔

فائدہ: یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے۔ جس کو جس طرح آسانی ہو پڑھے، دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کر کے کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنے کروٹ پر لیٹ کر سورۂ والشمس سات دفعہ اور سورۂ واللیل سات دفعہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے سورۂ والتین کا سات مرتبہ پڑھنا آیا ہے بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھلا دے اور میرے اس حال میں اکاسی اور کشادگی کر دے کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اس کام کے سرانجام دینے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاوے گا اور نہیں تو دوسری رات کو عمل کر کے سووے اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا، تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے سب کاموں سے فارغ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ انشاء اللہ العزیز تینوں شبوں میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

نودونہ (۹۹) نام پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے ان کا ورد رکھے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔ اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے جس نام کا بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے۔ مثلاً اگر عزوجاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِکٌ وَعَزِیْزٌ وَمُعِزٌّ وَمُتَکَبِّرٌ وَرَافِعٌ وَعَلِیٌّ وَعَظِیْمٌ وَکَبِیْرٌ وَمُتَعَالِیٌ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحب عزت وشوکت ہووے۔

اگر واسطے مقہوری دشمن کے خافِضٌ وَمُذِلٌّ وَقَهَّارٌ وَقَابِضٌ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقٌ وَهَّابٌ مُغْنِیٌ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے۔ علیٰ ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے واسطے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا، پس عامل کو چاہئے کہ بحکم آیت کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو اس کام کے لئے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس حیثیت ظاہری اور سامان معاش کے لئے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کو ایک ہزار چھیاسٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور یَا مُتَعَالِیُ ایک سو گیارہ بار یَا مُغْنِیُ گیارہ سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔

یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغت رزق

فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے اور سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو ایک سو مرتبہ پڑھے عطائے ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے۔

یا عزیز پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ یا عزیز کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو وحرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے۔ اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لائے مجرب ہے۔

اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو، اور چورس بنی ہو، جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ میں شرف میں ہوتا ہے، جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے۔ جب عدالت ، کچہری میں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے مجرب ہے۔

۷۸۶

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

حصار کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی عمل جلالی وجمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیت الکرسی کا حصار کرلے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چودہ مرتبہ اللہ پھر اکتالیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُهُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے سر سے لے کر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے، کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیت الکرسی ایک مرتبہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرلے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دیگر حصار کی ترکیب

یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک مرتبہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار سورۂ بقرہ مفلحون تک مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیت الکرسی مع اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۂ یٰسین مع اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبٰنِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ جن کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں سے مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے۔

ذاتی بیاض

شیخ محمد یوسف ہارون کلیان
۰۹۲۲۱۹۶۱۴۳۰

عالیجناب محترم حسن الہاشمی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلام کے واضح ہو کہ بارگاہ رب عظیم میں دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو حیات باصحت عطا فرمائے۔ (آمین) اور جو آپ نے مشعل حق افروز کی ہے اسے ہمیشہ ہمیشہ قائم رکھیں۔ ایک زمانہ آپ کی عملی اور علمی کاوشوں کے لئے مشکور رہے گا اور یہ روشن چراغ طلسماتی دنیا جگمگاتا رہے گا دیگر احوال یہ ہے کہ ماہ دسمبر میں رسالہ کچھ تاخیر سے ملا۔ اور کچھ سرسری مطالعہ کے بعد جب رسالہ کو بغور پڑھا تو آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ سو خیر ہی سہی مگر فوراً چند تجربات جو کہ میرے والد کے معمولات میں رہے اور میں نے بھی استعمال کیا حاضر خدمت ہیں اور ساتھ میں مطالعے میں حاصل نقوش جو کہ میرے دوست عامل کے معمولات میں ہیں، پیش خدمت ہیں۔

(۱) گرانے کے لئے یہ مثلث آتشی چال سے مجرب ہے، چار عدد لکھے جائیں، ایک پیڑ پر لٹکائیں، ایک قبرستان میں دفن کریں، ایک گھر میں تقریباً پانچ کلو وزن کے برابر پتھر کے نیچے دبائیں اور ایک جس کے گھر سے غائب ہوا ہے اس کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ جلد از جلد آوے۔ آخر ۹ دن میں حاضر ہو جائے گا۔

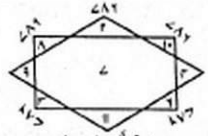
۷۸۶

یاجبار	یاجبار	یاجبار
یاجبار	یاجبار	یاجبار
یاجبار	یاجبار	یاجبار

فلاں ابن فلاں جلد از جلد آوے

(۲) یہ نقش بیس کا ہے۔ گھر میں خیر و برکت کے لئے بچوں کی نظر بد اور بچے یا بڑے اگر بستر میں پیشاب کرتے ہوں، نوکری، محبت، دوستی سب جگہ کام آتا ہے۔

۷۸۶



یہاں مقصد لکھیں فلاں بن فلاں

(۳) گھر کی بندش توڑنے کے لئے گھر پر کرنی کے اثرات ہوں تو یہ نقش لکھ کر گھر کی چوکھٹ پر باہر سے لٹکا دیں۔ ۴۱ ویں دن نکال کر پانی میں ٹھنڈا کر دیں اگر پھر بھی اثرات ہوں تو دوبارہ سہ بارہ کریں۔ انشاء اللہ تین چلوں میں اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

یااللہ	۱	۶
۳	۵	۷
۴	یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲

(۴) اسمائے اصحاب کہف کے بہت سے طریقے استعمال میں ہیں۔ درج ذیل طریقے سے نقش لکھ کر استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ مایوسی نہ ہوگی۔ چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) مکان کے دروازے پر لگائیں تو مکان آگ لگنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲) اگر سرمایہ میں رکھ دیں تو چوری نہیں ہوگا۔

(۳) مفرور کی واپسی کے لئے تین عدد لکھ کر استعمال کریں تو مفرور لوٹ آئے گا۔

(۴) کہیں آگ لگ گئی ہو تو کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں تو شدت میں نمایاں کمی ہو کر آگ بجھ جائے گی۔

(۵) رونے والے بچے کے گلے میں باندھیں تو روئے گا نہیں۔

(۶) بخار چاہے باری کا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے ہو اگر دوا سے بھی آرام نہ آتا ہو تو گلے میں باندھیں انشاء اللہ افاقہ ہو۔

(۷) ام الصبیان اور سوکھے کے مرض میں مفید ہے۔

(۸) عقل میں تیزی رہے گی۔

(۹) قید سے رہائی کے لئے داہنے بازو پر باندھیں رہائی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکسلمینا	یملیخا	مرطونس	بیونس
ساربیونس	ذونوانس	کشفیط	طبیونس
قطمیر			

(۵) بعض بچے بڑے ضدی ہوتے ہیں ان کے لئے یہ نقش تکیہ میں استعمال کریں یا پلنگ (چارپائی) کے نیچے دفن کریں، میرا خود کا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر کوئی بڑا بھی نافرمانی کرے یا بدکلامی کریں اسے استعمال میں لائیں۔



یہ نقش لیموں پر لکھ کر کسی خاردار درخت کے نیچے دفن کریں۔ عداوت کے لئے مجرب ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶	درمیان فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں جدائی شود	۹

چونتیس کا نقش کلید راز سربستہ ہے۔ یہ نقش یا بدوح یا وہاب کا مرکب ہے اور نقش ہر کارہ کہلاتا ہے۔ جو شخص ان تمام نقوش کی زکوٰۃ ادا کرے اسے پھر کسی نقش کی حاجت نہ رہے گی۔ اہل طلب حضرات اس کی زکوٰۃ ادا کریں پھر دیکھیں کرشمہ خداوندی کس طرح سے ہر امور میں کامیابی ملتی ہے۔ یہ میرے دوست کے معمولات میں شامل ہیں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

برائے حفاظت مال

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

برائے امراض شکم گریہ اطفال

۵	۱۰	۳	۱۶
۴	۱۵	۶	۹
۱۴	۱	۱۲	۷
۱۱	۸	۱۳	۲

برائے عشق فراواں محبوب کو حاضر کرنا

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

برائے تسخیر حاکمان وافسران

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

برائے حفاظت سانپ، بچھو

۱۰	۵	۱۶	۳
۱۵	۴	۹	۶
۱	۱۴	۷	۱۲
۸	۱۱	۲	۱۳

برائے زبان بندی اعداء قوم

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

برائے دفع مرض امان از غرق آب

۷	۱۴	۴	۹
۱۲	۱	۱۵	۶
۱۳	۸	۱۰	۳
۲	۱۱	۵	۱۶

برائے حصول مراد و دولت

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے اصلاح، صلح دوست و برادران

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

برائے دفع اعداء و مقہوری اعداء

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

برائے تحفظ از مفسدین و حاسدین

۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴
۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸

برائے جدائی، عداوت، بربادی دشمناں

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

براۓ جائز محبت دوستی تسخیر عوام

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

براۓ فراوانی زراعت، دفع کرم از کھیتی باغات

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

براۓ اتفاقی مقدمات اور ملاقات ارواح

۷۸۶

۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴
۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱

نظر بد بڑے اور چھوٹے دونوں کے لئے سورۂ قل اعوذ برب الناس سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ایسا تین بار کریں۔

سر درد بدن درد ہاتھ پیر میں درد کے لئے متاثرہ جگہ پر شہادت کی انگلی رکھ کر سورۂ فلق سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ایسا تین مرتبہ کریں۔

سردی زکام کے لئے بچوں اور بڑوں کو ذیل کا افسوں سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا تیر محمد کے کلمے سے ذبے کو چیر۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه۔

سر درد بدن درد ہاتھ پیر میں درد ان سب کے لئے سورۂ یٰسین کی آیت وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ سے شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ختم سورۃ تک پڑھ کر دم کریں۔

(نوٹ) سورۂ یٰسین کے چلّے ادا کئے ہوں ان کیلئے بے حد مفید ہے۔

اثرات، جن بھوت، شیاطین، خبیث ارواح کے اثرات زائل کرنے کے لئے سورۂ جن کا مثلث آتشی مفید ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۰۱۴	۲۰۲۰۷	۲۰۲۰۱۲
۲۰۲۰۹	۲۰۲۰۱۱	۲۰۲۰۱۳
۲۰۲۰۱۰	۲۰۲۰۱۵	۲۰۲۰۸

فلاں بن فلاں

چیچک کے لئے سورۂ الحمد شریف بغیر نقطے کے لکھ کر گلے میں باندھیں۔

الحمدلله	رب العلمىں	الرحمں الرحىم	مالک ىوم الدىں
اىاک ىعىد	واىاک ىسىعىں	اهدىا الصراط	المسىعىم
صراط الدىں	اىعمت	علىهم عىر المعصوب	علىهم
ولا الصالىں	امىں	ىسم الله	الرحمں الرحىم

کثرت شہوت کیلئے سرخ روشنائی سے لکھ کر داہنے بازو پر باندھیں۔

۱۱۱۱ ۹ ۱۱۱ ۲ ۷۱ لا ط ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۷۱ ۱۱ ۵ ط

اگر کسی مریض پر حاضری ہو جاۓ تو تینوں قل سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس رائی کے تیل پر اکیس مرتبہ دم کر کے دو انگلیوں پر تھوڑا تیل لگا کر مریض کے کانوں میں انگلی ڈال دیں۔ ارواح واپس جا نہیں سکیں گی۔ آپ کے سوالوں کا پورا جواب دیں گی۔ بعد میں عہد و قول و قرار کر کے انگلی نکال لیں پھر نہیں وارد ہوں گی۔ دم کیا ہوا تیل مریض کو اکیس دن لگانے کی ہدایت کریں۔

آخر میں اتنا ضرور کہوں گا کہ اس فن کی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے کسی کے ساتھ رہ کر تجربہ حاصل کیا جاۓ۔ کتابوں میں صرف طریقہ لکھا ہوتا ہے۔ دیگر مخفی باتیں تجربہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ ایک شخص چلّے پر چلّے کر رہا ہے مگر موکلوں کی حاضری نہیں ہو رہی ہے۔ دوسری طرف کسی شخص کو بغیر کسی چلّے کے موکل حاصل ہو رہے ہیں (یہ حقیقت ہے کہ کوری گپ نہیں ہے) یہ تو مالک کل کائنات کی مرضی ہے۔ یہاں کا دستور ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ اس لئے اس لائن میں آدمی کو محنت پر نظر رکھنے کے بجاۓ اپنا راستہ صحیح رکھتے ہوۓ اپنی راہ پر چلیں۔ یہ تمام عملیات مجرب اور آزماۓ ہوۓ ہیں خدمت خلق کے لئے اجازت عام ہے۔ اللہ آپ کو کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

حصول فراخی

پوری سورۂ "نصر" یعنی اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ طلوع صبح صادق کے بعد چالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ قرض ادا ہو جاۓ گا اور کثیر آمدنی ہوگی۔

فضیلت لاحول ولاقوۃ الا باللہ

جیسا کہ تمام اسماۓ حسنیٰ اور خدا کی عمدہ عمدہ صفات قرآن مجید سے ثابت ہیں۔ اسی طرح یہ مذکورہ تمام کلمات یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی قرآن مجید سے ثابت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک مقام پر ایک واقعہ کے تحت لاحول کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

اس واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ گزشتہ زمانے میں دو شخص تھے جو باہم بھائی بھائی تھے۔ ان میں سے ایک مومن تھا اور ایک کافر۔ مومن تو اپنی زندگی غربت اور فقر و فاقہ کی حالت میں گزار رہا تھا۔ لیکن کافر عیش و عشرت میں مدہوش تھا۔ خدا تعالیٰ نے اسے کفر کے باوجود رزق وافر عطا فرمایا اور آرام کی زندگی عطا فرمائی خدا کی نعمتوں میں سے اس کے پاس دو باغ بھی تھے۔ وہ اپنے غریب بھائی پر ان کے ذریعہ فخر کرتا اور اسے خاندان بھر میں اس کے فقر و فاقہ کی بنا پر ذلیل و رسوا کرتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ غرور اور ایک ضعیف مومن کی اہانت پسند نہ آئی اور وہ دونوں باغات تباہ کر دیۓ گئے۔ اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ ان الفاظ میں ذکر فرماتا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ‎ۚ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ط وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ط وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ط وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ط قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ط لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ط اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ط وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ط هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا (الکہف)

"اور آپ ان سے دو شخصوں کا حال بیان فرمادیں۔ ان میں سے ہم نے ایک کو انگور کے دو باغ دیۓ تھے اور ان کا کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔ یہ دونوں باغ اپنا پورا پھل دیتے اور کسی پھل میں ذرا کمی نہ رہتی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان نہر چلا رکھی تھی اور اس شخص کے پاس اور بھی تمول کا سامان تھا اس نے اپنے ساتھی سے ادھر اُدھر کی باتیں کر کے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور میرا مجمع بھی زبردست ہے (اس طرح) وہ اپنے پر جرم قائم کرتا ہوا وہ اپنے باغ میں پہنچا اور کہنے لگا میرا تو خیال ہے کہ یہ باغ کبھی برباد نہ ہوگا اور میرا تو گمان یہ ہے کہ قیامت بھی نہ آۓ گی۔ اس کے ساتھی نے بطور جواب کہا کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے اول تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا آدمی بنایا لیکن میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ وہ اللہ میرا رب ہے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور تو جس وقت اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو تجھے یوں کہنا چاہئے تھا۔ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ۔ (اور) اگر تو مجھ کو مال و اولاد میں کم دیکھتا ہے تو امید ہے کہ خدا مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرماۓ اور اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ باغ دفعۃً ایک صاف میدان ہو کر رہ جاۓ۔ یا اس کے کنوؤں کا پانی اندر گہرائی میں اتر جاۓ تو پھر تو اس کی کوشش بھی نہ کر سکے اور اس کے پھلوں کو آفت نے گھیر لیا۔ تو جو اس نے اس باغ پر خرچ کیا اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا تھا اور کہتا تھا ہاۓ افسوس میں اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہ کرتا اور اس کے پاس کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اللہ کے علاوہ اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لے سکا ایسے وقت میں مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے اسی کا ثواب سب سے اچھا اور اسی کا نتیجہ سب سے بہتر ہے۔"

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے لاحول کے ایک حصہ یعنی لاقوۃ الا باللہ کا ذکر فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ اس تمثیل کے ذریعہ لاحول کی فضیلت بھی بیان فرمادی نیز اس سے یہ بھی واضح فرمادیا کہ جو شخص اپنے تمام کام اللہ کے سپرد کرتا اور اسے پکارتا ہو اور ہمہ تن اس کی عبادت میں مصروف رہتا ہو اس کی تعمیر و تزئین بھی تباہی کا سبب ہوتی ہے۔ نیز یہ امر بھی ثابت ہوا کہ اس کلمہ میں بھی وحدانیت و قوت خداوندی کا اثبات ہے اور جس کلمہ میں وحدانیت خداوندی کا اقرار ہو وہ کلمہ دیگر کلمات سے بدرجہا افضل و بہتر ہے اور اسی باعث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ اور الحمد للہ وغیرہ کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔

اس کی فضیلت کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں بندہ تمام قوتوں کا مالک اللہ تعالیٰ کو تسلیم کرتا اور اس کا اقرار کرتا ہے تو گویا کہ وہ خدا تعالیٰ سے ایک قسم کی امداد طلب کرتا ہے۔ میں تیرا ایک عاجز بندہ ہوں نہ مجھ میں ہدایت پر چلنے کی طاقت، وہ طاقت دینے والا بھی تو ہی ہے، نہ بنیادی امور کی انجام دہی کی اور جتنی قوتیں ہیں وہ سب تیری بخشی ہوئی ہیں۔ ہاتھ، کان، آنکھ، پاؤں، عقل وعلم وغیرہ۔ اور جب اے خداوند مجھ میں کوئی قوت نہیں تو میں خود کو خطاؤں سے روکنے پر قادر نہیں ہوں بلکہ وہ قدرت بھی تیری عطا کردہ ہے۔ اس لئے میں تیری درگاہ میں اپنی عاجزی کا اظہار کر رہا ہوں کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو معاف فرما دیجئے اور یہ تفسیر وشرح ہماری خود بیان کردہ نہیں ہے۔ بلکہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ علیہ وَسَلَّمْ فَقُلْتُھَا فَالَ اَتَدْرِیْ مَا تَفْسِیْرُ ھَا قُلْتُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمْ قَالَ لاَ حَوْلَ عَنْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ اِلاَّ بِعِصْمَۃِ اللّٰہِ لاَ قُوَّۃَ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ اِلاَّ بِعَوْنِ اللّٰہِ۔

"عبداللہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا میں نے لاحول پڑھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا لاحول۔ اللہ کے گناہ سے بچنے کی کسی میں طاقت نہیں مگر اللہ کے بچانے سے ولاقوۃ اور اللہ کی اطاعت کی کسی میں قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔"

عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کلمہ شیطان کو بھگانے کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ اور اگر کسی کو لاحول پڑھتے سنتا ہے تو وہ فوراً لڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے کہ کوئی میں شیطان ہوں یہ ان کی جہالت ہے۔ حالانکہ شیطان کو بھگانے کے لئے اعوذ باللہ پڑھی جاتی ہے نہ کہ لاحول۔ بلکہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ بھی سبحان اللہ اور الحمدللہ کی طرح ایک کلمہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمہ وقت اس کے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

صحیح مسلم میں ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ساتھ تھے۔ چلتے چلتے ایک پہاڑی پر پہنچے صحابہ کرام نے جب اس پر چڑھنا شروع فرمایا تو بلند آواز سے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کسی بہرے کو نہیں پکار رہے ہو۔ یعنی نعوذ باللہ خدا بہرہ نہیں ہے بلکہ اللہ کا ذکر دل میں اور آہستہ کرو کیونکہ اصل غرض اللہ سے لو لگانا ہے نہ کہ چیخنا اور چلانا۔

ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اَلاَ اَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ۔ "کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتاؤں۔"

میں نے عرض کیا۔ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

قُلْ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ۔

(بخاری، ومسلم)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کر۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ ایک اور حدیث میں جو نسائی نے معاذ بن جبل سے روایت کی ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ

(نسائی) لاحول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

ایک اور حدیث میں جو امام احمد نے اپنی مسند میں حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا۔

قُلْ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا غِرَاسُ الْجَنَّۃِ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کر یہ جنت کا ایک درخت ہے۔

تو شئے جنت کی چابی۔ اس کا دروازہ اور اس کا درخت ہو تو اس کلمہ کی فضیلت کا کیا ٹھکانہ ہے۔ اور ان الفاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غرض و غایت یہ ہے کہ یہ کلمہ دخول جنت کا سبب ہے اور جو شئے دخول جنت کا سبب ہو اس کا ذکر تو ہر وقت زبان پر جاری رہنا چاہئے۔ اور درخت اس لئے فرمایا کہ دوسری حدیث میں ارشاد ہے کہ جنت ایک بنجر اور بیابان زمین ہے۔ اس میں نہ درخت ہیں نہ پھول پھلواری۔ اس کے درخت سبحان اللہ، الحمدللہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر ہیں۔ بندہ ان میں سے جب کوئی کلمہ کہتا ہے تو وہاں درخت لگ جاتا ہے۔ یعنی یہ کلمات جنت میں درخت کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور اس حدیث میں لاحول کو جنت کا درخت فرمایا۔ یعنی یہ کلمہ بھی وہی صورت اختیار کرتا ہے اب کسی کی طبیعت چاہے تو اپنے لئے ایک بنجر زمین منتخب کر لے اور چاہے اس میں درخت لگاتا رہے۔ اور ذکر کے علاوہ یہ مصائب ومہمات، رنج وتکلیف اور امراض جسمانی کے دفع کا بھی ایک طریقہ ہے۔ کیونکہ ایک حدیث میں حضرت ابوہریرہؓ کو نصیحت فرمائی اور انہیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے کا حکم دیا اور ساتھ ساتھ فرمایا۔ اِنَّھَا دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَۃٍ وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُھَا اَلْھَمُّ۔ (حاکم) یہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے معمولی بیماری غم ہے۔ تو یہ کلمہ امراض دنیویہ اور دینیہ دونوں کیلئے مفید ہوا۔ دنیا میں تو مصائب دور ہونے کا سبب ہے اور آخرت میں دخول جنت کا۔

ایک حدیث میں اسے باقیات صالحات کے خطاب سے بھی نوازا ہے یعنی باقی رہنے والی نیکی۔ ارشاد فرمایا۔

اِسْتَکْثِرُوْا مِنَ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ (نسائی)

"باقی رہنے والی نیکیوں کی کثرت کرو اور وہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ۔" اور باقیات صالحات کی اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں تعریف فرمائی ہے۔ ارشاد ہے۔

وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلاً

(الکہف) اور باقی رہنے والی نیکیاں اے نبی تیرے پروردگار کے پاس ثواب اور امید وانجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔

ایک اور حدیث میں حضرت عباسؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔

اے عباس، اے میرے چچا کیا میں تمہیں کوئی شئے نہ بخشوں، کیا تمہیں عطا نہ کروں اور کیا تمہیں کوئی ہدیہ نہ دوں کیا تمہیں وہ دس باتیں تعلیم نہ کروں کہ جب تم انہیں انجام دو تو اللہ تعالیٰ تمہارے پہلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، غلطی سے اور جان بوجھ کر، چھوٹے اور بڑے، ظاہر اور پوشیدہ جتنے بھی گناہ تم سے سرزد ہوئے ہوں سب کی مغفرت فرما دے۔ اول تم چار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھو اور پہلی رکعت میں سورۃ سے فراغت کے بعد کھڑے رہو۔ رکوع میں نہ جاؤ اور پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ پڑھو۔ پھر رکوع میں جاؤ اور رکوع میں تسبیحات سے فراغت کے بعد انہیں کلمات کو دس بار پڑھو پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ سے فراغت کے بعد انہیں دس بار کہو۔ پھر سجدہ کرو اور سجدے میں تسبیحات سے فراغت کے بعد انہیں دس بار پڑھو۔ پھر پہلے سجدے سے جب سر اٹھاؤ تو پھر انہیں دس بار کہو پھر دوسرے سجدے میں تسبیحات کے بعد پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ اور انہیں دس بار پڑھو تو اس طرح ہر رکعت میں پچھتر ہوئے بقیہ رکعات میں بھی اسی ترتیب سے پڑھو۔ اگر تم سے ممکن ہو تو روزانہ یہ نماز پڑھتے رہو اگر روزانہ نہ پڑھ سکو تو جمعہ کی پابندی کر لو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینے میں ایک بار اگر اس سے بھی مجبور ہو تو سال بھر میں ایک بار ورنہ زندگی میں ضرور ایک بار پڑھ لو۔ کیونکہ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔ اور یہ گناہوں کو ایسے جھاڑتی ہیں جیسا کہ درخت کے پتے گرتے ہیں اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔ (اہل علم حضرات یہ شبہ نہ فرمائیں کہ اکثر احادیث میں لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ نہیں آیا ہے۔ دراصل ہم نے طبرانی کی روایت نقل کی ہے جو ابوالدرداءؓ سے مروی ہے اور اسے امام جزری نے اپنی حصین حصین میں نقل فرمایا ہے اور علماء اس پر متفق ہیں کہ امام صاحب نے اپنی کتاب میں کوئی ضعیف روایت نقل نہیں فرمائی)

احادیث بالا سے لاحول کی مختلف فضیلتیں ثابت ہوئیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ جنت کا خزانہ اس کا دروازہ اور اس کا ایک درخت ہے اور ہمہ قسم کے گناہوں کے جھاڑنے کا سبب اور ننانوے بیماریوں کی دوا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کثرت کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ان احادیث کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث ہیں جن سے لاحول کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ لیکن احادیث کا جمع کرنا مقصود نہیں۔ بلکہ غرض اس کی فضیلت کا اظہار ہے اس لئے سطور بالا بہت کافی ہیں۔

دوسرا امر جس کا ظاہر کرنا انتہائی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ تمام احادیث میں صرف اتنے ہی الفاظ ہیں۔ علی العظیم کے کسی حدیث میں نہیں ہیں بہتر ہے کہ انہیں الفاظ پر اکتفا کرے جو احادیث سے ثابت ہیں ورنہ حدیث میں زیادتی واقع ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا لازم آئے گا جو قطعاً حرام ہے۔ ہاں نسائی اور بزار کی روایت میں کچھ الفاظ زیادہ ہیں چاہے وہ پڑھ لئے جائیں تو کوئی حرج نہیں اس روایت کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ وَلاَ مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلاَّ اِلَیْہِ۔

گناہ سے بچانے اور ہدایت کرنے کی اللہ کے علاوہ کسی میں طاقت نہیں اور اللہ سے اس کے علاوہ کہیں بھی جائے پناہ نہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے اقوال

- صادق کا تھوڑا سا مال، جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے۔
- جو شخص علم رکھتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔
- دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔
- جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہو تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں۔؟
- حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھیلتا ہے۔
- اپنے آپ کو اس وقت تک انسان سمجھو جب تک تمہارے دماغ تمہارے غصے کے زیر اثر ہے۔
- اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا ہی بڑی عقلمندی ہے۔

طلسم اوج مریخ ۲۰۰۹ء

گردے کی پتھری، فالج، جوڑوں کے درد اور قوت بصارت کے لئے

سید شعیب الرحمٰن شاہ

۴	۷	۱۰	۷۹۳۳
۷۹۳۴	۹	۸	۳
۵	۲	۷۹۳۵	۱۲
۱۱	۷۹۳۶	۱	۶

اس سال اوج مریخ ۱۲ دسمبر قبل دوپہر ۴:۳۳ منٹ سے ۱۰ دسمبر قبل دوپہر ۶:۲۳ منٹ تک رہے گا۔ اوج مریخ کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

نظر بد، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کے لئے کام کاج کی صلاحیت بڑھانے، صحت، قوت بڑھانے اور دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے وہ لوگ جو سحر جادو کی وجہ سے پریشان ہوں۔ جن کا کاروبار بند ہو گیا ہو۔ یا کسی کمبخت نے سحر جادو کے زور سے صحت باندھی ہو تو یہ طلسم اس کے لئے پرتاثیر ثابت ہوگا۔ وہ لوگ جن کے گردے میں درد ہو یا پتھری ہو یا فالج کے امراض میں مبتلا ہو اور جوڑوں میں درد ہوتا ہو، ہڈیاں اور آنکھیں کمزور ہو گئیں ہو تو یہ طلسم اس کے لئے شفاء کی قوت رکھتا ہے بلکہ ہر قسم کے لاعلاج امراض کے لئے تیار کر کے پاس رکھیں بہت پُر اثر ہوگا۔ ایک دن ایسا مریض آیا جس کو آسیب کے دورے پڑتے تھے۔ اور دن کے وقت اس کی نظر نہیں ہوتی تھی اور رات کے وقت نظر آجاتی تھی تو اس وقت قمر مثلیث مریخ میں یہ طلسم میں نے بنا کر دیا کہ پاس رکھیں اور ایک نقش عنبر و زعفران سے تیار کر دیا کہ ۲۱ دن تک پئیں وہ مریض گیارہویں دن بعد میرے پاس آیا اور کہا کہ میری تمام شکایتیں دور ہو گئیں ہیں اور میں ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔ میری عقل حیران ہو گئی کہ اس طلسم نے اتنی جلدی اثرات دکھائے ہیں۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس طلسم کو بنوا کر پاس رکھیں پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کس طرح اپنے تاثرات دکھاتا ہے۔ یہ طلسم جب تیار ہو جائے تو اس پر ۱۰۰ امرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں اور اس کا ثواب حضرت شیخ رحمکاریا المعروف زیارت کا کا صاحب کو بخشیں۔

سال ۲۰۰۹ء اور شرف شہنشاہِ کواکب

جادو ٹونہ، بندش کا توڑ، لوح شمس

۷۸۶

۱	۲۰۸۲۰	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۲۰۸۱۹
۶	۹	۲۰۸۲۲	۳
۲۰۸۲۱	۴	۵	۱۰

اس سال شرف شمس ۱۷ اپریل صبح ۹:۴۳ منٹ سے لے کر ۱۸ اپریل صبح ۹:۱۰ منٹ تک رہے گا۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی موافق وحات پر موافق اسماء آیات کو موافق لوح پر اتار دیتے ہیں وہ لوح تاثیر جو ہر برج و کوکب سے مرکب سعد شکل میں آسانی سے اثر قبول کر لیتی ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام کواکب اس کے گرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی، حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں اسلئے اس کی تاثیر کو عاملین جز حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتحیابی، حصول عظمت اور فتوحات کے لئے ضبط کر لیتے ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے اور نہ اس پر سحر غلبہ پاسکتا ہے۔

حکام، امراء اور سوداگران بااختیار کے لئے ان کے مراتب میں تازگی، تسلط استقلال اور ترقی دلانا اسی لوح کی تاثیر ہے۔ وہ لوگ جو بااختیار نہیں اور معمولی عہدوں پر ہیں ان کو ممتاز ترقی دیتی ہے۔ وہ لوگ جو حاسدوں اور دشمنوں کے اندر گھرے ہوئے ہوں اور ہمیشہ ان کے خطرے کو مسلط پاتے ہوں یا احباب اور ماتحت لوگوں پر کوئی اثر و رعب نہیں تو اس لوح کی برکت سے ان پر غلبہ اور رعب حاصل کر سکتے ہیں خواہ وہ تعداد میں کثیر اور قوت میں زیادہ ہوں۔ کتابوں کے اندر لکھا ہے کہ شہنشاہ اکبر بچہ ہونے کے باوجود تخت مسند

پر قابض رہا اس کے بازو پر لوح شمس تھی۔ اسماعیل شاہ ایران، امیر تیمور، علی قلی خاں، نواب دکن، امیر عثمان کے والد اور نظام الملک اس کے عامل تھے۔ اور خود میرا بھی برسوں کا تجربہ ہے کہ کن لوگوں نے فائدہ اٹھا کر عظمت و شہرت حاصل کی اگر لوح پر کندہ کرنا ہوں تو پہلے سے ہموار کھیں اور وقت پر کندہ کر لیں علیحدہ کرہ ہو۔ بوقت عمل صندل سرخ و لوبان کا بخور جلائیں۔ باوضو ہو کر صاف کپڑے پہن کر سر یا کمر پر سرخ پٹکا باندھ کر زرد یا سرخ کپڑے کے جانماز پر بیٹھ کر عمل تیار کریں، منہ قبلہ رخ رکھیں اس عمل کو سنہرے کاغذ پر یا سونے کی لوح پر یا سونے و چاندی کی مخلوط پر تیار کریں۔ یا چاندی کی لوح لکھ کر سونے کا پانی پھروالیں۔ اگر لوح توفیق نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ سفید کاغذ کی طرف لکھیں۔ نقش کے بیوت قائم کرنے کے بعد اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور دائیں اور بائیں جانب وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھیں۔ نیچے طلسم شمس لکھیں۔ ابرتا۔ صبرتا۔ صارتا۔ صورتا اور پھر نقش کے اندر ہندسے پر کریں۔

مفتاح الجفر، اسرار قاسمی جواہر اطراف اور مفتاح الاستخراج وغیرہ وغیرہ جفر کی کتابوں میں لکھا ہے کہ شاہ تزوین جب تخت نشین ہوا تو اس نے نواب عالیہ کو حضرت شیخ بہاؤالدین محمد کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ اس کے لئے کوئی عمل تیار کریں کہ باعث ترقی سلطنت اور زیادتی عمر و قصوری اعداء ہوں۔

شیخ صاحب نے فرمایا کہ بادشاہ سے عرض کریں کہ وہ شرف آفتاب تک توقف کریں۔ چنانچہ آپ نے وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا (پارہ آخر) کے اعداد کو بادشاہ کے اعداد میں ملا کر لوح صدور تیار کی اور بازو بندھوایا تو اس لوح کی برکت سے جہانداری میں روز بروز ترقی ہونے لگی۔ جمیع دشمنان و باغی و طاغی مقہور ہو گئے اور رعب و دبدبہ شاہ کا سب پر غالب ہو گیا۔

ایک جگہ لکھا ہے کہ شاہ اسماعیل شاہ ایران نے مولانا عبدالصمد سے یہ لوح تیار کروائی۔ بادشاہ نے اس لوح کی جو شوکت ملاحظہ کی تو اس ڈر سے کہ مولانا کسی اور کو یہ لوح تیار کر کے نہ دیں انہیں قید کر دیا۔

کتاب کنزالرموز میں حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب کی طرف سے لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص آفتاب کو عمل میں لایا۔ بے شک وہ مثل آفتاب مرتبہ اعلیٰ پر فائز ہو گیا۔ مولانا عبدالصمد فرماتے ہیں کہ سورۃ والشمس کے اندر اسم اعظم نیز اعظم شمس کا موجود ہے۔ اس کا مقام ہر شخص کو معلوم نہیں ہو سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) سورۂ والشمس اعداد قمری	۱۹۳۴۳
(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد	۷۸۶
طالب شعیب الرحمٰن	۷۱۲

کل اعداد سے (۲۱) تفریق کر باقی کو خانہ نمبر ۱۳ میں رکھ کر اسے ۱۲ تک مربع آتشی چال سے پر کریں۔

سورۂ شمس	۹۱۳۴۴
بسم اللہ شریف	۷۸۶
طالب	۷۱۲
	۲۰۸۴۰
منفی	۲۱
	۲۰۸۱۹
قولہ	۷۸۶

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

جس وقت نقش یا لوح مکمل ہو جائے تو سورۂ شمس کو ۵۰ مرتبہ پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ زرد یا سنہری کپڑے میں رکھ لیں یا سی لیں اور کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ جب اتوار آئے تو علی الصبح ایسی جگہ بنائیں۔ جہاں طلوع آفتاب کا نظارہ ہو سکے۔ اب لوح کو ہاتھ میں لیں اور سورۂ شمس پڑھنا شروع کر دیں۔ جب قرص آفتاب نظر آئے تو پڑھنا بند کر کے دعا کریں۔

اے پروردگار عالم! اس لوح اسماء کی برکت سے اس نیر اعظم کی طرح مجھے بھی درجہ کمال پر پہنچا دے کہ ہرگز زوال نہ ہوں۔ بلند مرتبہ دے سرفرازی دے اور آفتاب کی طرح سرچشمہ فیض بنا دے۔

یہ دعا کر کے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں لوح پر دم کریں اور اسے سیدھے بازو پر باندھیں۔

ایک بزرگ نے یہ طریقہ بھی بتایا تھا کہ لوح کو ہر وقت پاس نہ رکھا جائے بلکہ صرف ضرورت کے وقت اسے استعمال کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ دعا کرنے کے بعد لوح محفوظ کر لی جائے رات کو ایک پیالہ میں عرق گلاب ڈال کر اس میں لوح ڈال دے۔ رات بھر تاروں کے نیچے رہے۔ طلوع آفتاب سے قبل پیالہ اٹھا لیں کسی جگہ مخفی کر دیا کریں رات کو پھر آسمان کے سائے تلے رکھیں۔ جب سات راتیں ہو جائیں تو عرق اسی شیشی میں محفوظ رکھ لیں اور لوح کو زرد ریشمی کپڑے میں سی کر کسی محفوظ جگہ رکھ لیں۔ جب ضرورت پڑے مثلاً کسی حاکم کے پاس کسی اہم کام کے سلسلے میں جانا ہو یا کسی دشمن کا سامنا ہو۔ مقابلہ ہو یا کسی مہم پر جانا ہو تو عرق گلاب تھوڑا سا منہ پر مَل لیں اور لوح بازو پر باندھ لیں اور ۵۰ مرتبہ سورۂ شمس پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور سورج کی طرف منہ کر کے کہیں۔ اے مالک کائنات فلاں فلاں مقصد میں کامیابی عطا فرما اور

سورج کی طرح درخشاں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نظر مردماں میں شوکت وہیبت قائم ہوگی اور مقصد میں کامیابی ہوگی۔

حامل لوح کے لئے لازم ہے کہ جب وہ کسی مجلس میں بیٹھے تو ایسی جگہ بیٹھیں جہاں سورج جانب راستہ پڑے اور ہمیشہ قبل از طلوع الشمس اور سورۃ الشمس کو بعد نماز فجر یا بعد طلوع آفتاب کے ایک دفعہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تعالیٰ اس لوح شمس کے اسم اعظم کی روحانیت کے حامل اور عامل کہلاؤ گے اس موقع پر ہر سال لوگ خود عمل تیار کر کے فیض اٹھاتے ہیں۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہاشمی روحانی مرکز سے تیار کروالیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمن شاہ اور پروفیسر ایم اے خاں غوری صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اللہ پاک رب العزت ان سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ یہ لوح میں نے خصوصی طور پر ماہنامہ طلسماتی دنیا کیلئے لکھ دی ہے۔

استغفار

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم گناہ کرتے رہو اور اس قدر گناہ کرو کہ زمین وآسمان کا درمیانی خلا پُر ہو جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھے گا اس کے کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ایک مجلس میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔

جادو اُتارنا

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو اور ایک گھڑا ایسے کنوئیں کے پانی جس کا پانی کوئی استعمال نہ کرتا ہو، پھر جمعہ کے دن ایسے سات درختوں کے پتے جن کا پھل نہ کھایا جاتا ہو دونوں کا پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دیں اور ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر سحر زدہ کو دریا کے کنارے لے جا کر پانی میں کھڑا کردیں۔ اور رات کے وقت اس پانی سے غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ تک۔ (تعذرون)

استخارہ صحیحہ

اس کے برابر شاید ہی کوئی استخارہ تیر بہدف ہو جو شخص اپنے کسی کام میں متردد ہو اور وہ اس کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اچھا ہے یا برا اس کو چاہئے کہ بعد نماز عشاء تازہ وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ پھر دس بار سورۃ فاتحہ گیارہ بار سورۃ اخلاص اور آخر میں تین بار درود شریف بھیج کر داہنی کروٹ قبلہ رُو سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں انجام معلوم ہو جائے گا اگر تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو کسی نیک اور سمجھ دار شخص سے تعبیر معلوم کرے۔

برائے حل مشکلات

اور جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رُو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۃ والشمس کو سات بار اور سورۃ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ۔ اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورۃ والتین کا سات بار پڑھنا ہے پھر یوں کہے خداوندا! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھلا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں۔ تو اگر اسی رات میں وہ چیز خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو اسی طریقہ سے دوسری رات کو سو اگر مطلب حاصل ہوا تو فہو المراد اور نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں رات کے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کو ہمارے مصاحبین نے تجربہ کیا۔

نسبت میں کامیابی کے لئے

جس شخص کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص اس کی نسبت کے لئے پیغام نہ دیتا ہو تو وہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر مذکورہ مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ستر مرتبہ "یالطیف" پڑھے انشاء اللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا۔ (کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے)

اسمائے برہتیہ اور عملیاتی حقائق ودقائق

☆ حضرت علامہ محمد رفیق زاہد

اسمائے برہتیہ کے عمل کی متذکرۃ الصدر عبارت سریانی لغت کے متعلقہ کلمات وحروف کا مجموعہ ہے۔ اس عمل کی عملیاتی تفسیر اور معنوی حقائق کی تشریح کی جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ یہ عبارت عمل لایعنی مجہول عبارت نہیں ہے کہ جس کا کوئی مفہوم ومطلب نہ ہو۔ یہ عبارت بامعنی عبارت ہے اور ایسے حقائق ودقائق کا سرچشمہ ہے کہ عملیاتی دنیا میں اس عبارت عمل کے مقابلہ کا کوئی دوسرا عمل تلاش کرنا آسان امر نہ ہوگا۔ ارباب علم وفن کی علمی وفنی معلومات میں اضافہ کے لئے اسمائے برہتیہ کی عبارت کو لغات عربیہ کے مطابق تراکیب دے کر ذیل میں پیش کیا جارہا ہے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	اسمائے سریانی	حل لغت یا اسما کے عربی معنی
۱	بَرْھَتِیَۃٌ	قُدُّوْسٌ، سُبُّوْحٌ
۲	کَرِیْرٌ	یَااَللّٰہُ، اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ
۳	تَتِلْیَۃٌ	اَلْقُدُّوْسُ، اَلْقَادِرُ، اَلْخَبِیْرُ
۴	طُوْرَانٌ	یَاحَیُّ، یَامُحْیِیُّ
۵	مَزْجَلٌ	یَاقَیُّوْمُ، یَاقَائِمُ
۶	بَزْجَلٌ	یَاوَدُوْدُ، یَاقَاہِرُ، یَااَحَدُ
۷	تَرْقَبٌ	یَاسَلَامُ
۸	بَرْھَشٌ	یَامُقْتَدِرُ، یَااَللّٰہُ عِنْدَکَ اَجِبْہُ
۹	غَلْمَشٌ	یَاحَمِیْدُ، یَامَجِیْدُ
۱۰	خُوْطِیْرٌ	یَاقَوِیُّ، یَامَتِیْنُ، یَاعَلِیْمُ، یَاحَکِیْمُ
۱۱	قَلَنْھُوْدٌ	یَاسَمِیْعُ، یَابَصِیْرُ، یَامُحِیْطُ
۱۲	بَرْشَانٌ	یَااَللّٰہُ، یَاعَزِیْزُ
۱۳	کَظْھِیْرٌ	سُبْحَانَ اللّٰہِ، یَارَحِیْمُ
۱۴	نَمُوْشَلَخٌ	یَاعَزِیْزُ اَنْتَ اللّٰہُ
۱۵	بَرْھَیُوْلاً	اَنَااللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ
۱۶	بَشْکَیْلَخٌ	یَامُؤْمِنُ
۱۷	قَزْمَزٌ	یَامُھَیْمِنُ عَزَّ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
۱۸	اَنْغَلَلِیْطٌ	یَاعَظِیْمُ، یَاحَکِیْمُ
۲۰	غَیَاھَا	یَاعَزِیْزُ، یَاجَبَّارُ
۲۱	کَیْدَھُوْلاً	اَلْقَادِرُ، ھُوَاللّٰہُ، یَاقَدِیْمُ، یَاقَاہِرُ
۲۲	شَمْخَاھِرٌ	یَاعَلِیُّ، یَاعَلِیْمُ
۲۳	شَمَاخِیْرٌ	یَاقَاضِیُّ، یَارَبَّاہُ، یَارَبَّاہُ
۲۴	شَمْھَاھِیْرٌ	یَاقَدِیْرُ، یَاقَادِرُ
۲۵	بَکَھْطَھُوْنِیَۃٌ	یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ
۲۶	بَشَارِشٌ	یَاقَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
۲۷	طُوْنَشٌ	ھُوَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ، یَاشَکُوْرُ
۲۸	تمخاتازوخٌ	اَلْقَادِرُ ھُوَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ

طلسم اسمائے برہتیہ جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے اس لئے علماء وعاملان علم وفن نے اس کے متعلقہ اعمال کو دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال کا تعلق حصول حاجت کی بنیاد پر عبارت کے علیحدہ علیحدہ اسماء کے اثرات ونتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعمال کو اس عمل کی عبارت کے مجموعی اسماء کے متعلقہ خواص وفوائد کی بنیاد پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسمائے برہتیہ کو کام میں لانے کے لئے اس کی متعلقہ اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جارہا ہے۔

اسمائے برہتیہ اوران کے خواص واثرات

۱۔ اسم برہتیہ اور اس کے متعلقہ اعمال واوراد

طلسم اسمائے برہتیہ کے عمل کی عبارت اٹھائیس (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے

ان کے مطابق اسم برہتیہ کا پاک و پاکیزہ برتن پر پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھنا اور پھر پانی سے دھوکر اس پانی کا دردزہ میں مبتلا عورت کو پلانا آسانی ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کاروباری بندش کو دور کرنے کے لئے متذکرہ بالا اسم کا ایک سو بار ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بندش کے اثرات کو باطل کر کے کاروبار میں خیر و برکت کو پیدا کر دیتا ہے۔

۲-کریر

یہ جلیل القدر اسم طلسم متذکرہ بالا کے اسماء میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ علمائے علم و فن کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قمر زائد النور کے کسی سعید دن سے شروع کر کے نوسو نوے (۹۹۰) مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلا ناغہ پڑھا جائے تو اس کے باطنی اثرات سے عامل غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کی قدرت حاصل کر لے گا۔ یہ ترکیب عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت عامل اسم مقدس کریر کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے ایک لمحہ کے لئے توقف کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا تخلی جہاں موجود ہوگا۔ طلسمات و روحانیت کے حقائق و دقائق پر ایمان و یقین رکھنے والے احباب اس اسم مقدس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالیں اور چلہ کشی کی پابندیوں کے بغیر بھی خود اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق یا کم از کم ایک سو دس مرتبہ ہی روزانہ رات کو پڑھ لیا کریں تو بھی اس کے عجائبات و غرائبات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لئے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ راقم الحروف قدرتی و غیر قدرتی امراض و عوارضات کی تشخیص کرتے وقت مریض کی طرف نظر کر کے محض ایک ہی نظر میں یہ جان لیتا ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے کیوں کہ غیر قدرتی سبب کے زیر اثر ہونے کی صورت میں اس مریض پر مسلط غیر مرئی قسم کی جو بھی قوت ہوتی ہے وہ اسی وقت ہی مشاہدہ میں آجاتی ہے۔ اسم متذکرۃ الصدر کو قمر ناقص النور کے اوقات میں تحریر کر کے اس کا اپنے پاس رکھنا یہ عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے کہ عامل جملہ قسم کی غیر مرئی مخلوقات کے شر و نقصان سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہے گا۔ طہارت و پاکیزگی کا لحاظ رکھتے ہوئے مس احمر کی لوح پر گرہن کے وقت اس اسم مقدس کو چار سو تیں مرتبہ (۴۳۰) تحریر کر کے اس لوح کو جس جگہ پر لٹکا دیں گے تو اس کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کی جناتی و شیطانی نحوستوں سے پاک ہو جائے گی۔ یہ حقیر عرض پرداز ہے کہ میں نے جب کبھی بھی اور جس جگہ کے لئے بھی اسم مقدس کریر کی متذکرہ بالا لوح کو تیار کر کے دیا ہے تو دنوں میں ہی وہاں کے حالات کو تبدیل ہوا دیکھا ہے۔ شوق کامل اور اعتقاد کے اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ کر کے دیکھیں جلد تر مشاہداتی حقائق کو ملاحظہ فرمالیں گے۔

۳-تتلیتہ

اس اسم جلیلہ و جمیلہ کا ذاکر اس کی تاثیر سے حب و تسخیر کا یگانۂ زمانہ عامل و کامل بن جاتا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لئے متذکرہ بالا اسم کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور ان دونوں کے تصوراتی ہیولا جات پر پھونک دیں پھر دیکھیں کہ دونوں کس طرح ایک دوسرے کے لئے بے قرار ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں پر پڑھ کر پھونک دیا کریں اور محبت زوجین کے لئے سات روز تک ان چیزوں کو دونوں میاں بیوی کو کھلا پلا دیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے دونوں برگشتہ دل ایک دوسرے کو والہانہ طور پر چاہنے لگیں گے۔ خواص سے منقول ہے کہ اسم مندرجہ بالا کا مشک و زعفران کے ساتھ گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا اس کے حامل و عامل کو تسخیر خلق سے نواز دیتا ہے۔ وہ ہر خورد و کلاں پیر و جواں کی آنکھوں کا تارہ بن جاتا ہے۔ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس سے پیار کرنے لگتا ہے۔ اس اسم مقدس کا ذاکر و حامل امراء و سلاطین کے پاس بھی چلا جائے گا تو وہ بھی اس کے لئے مطیع و منقاد ہو جائیں گے اور اس کی ہر حاجت بجالانے کو اپنے لئے سعادت و خوش بختی خیال کریں گے حب و تسخیر خلق کے لئے متذکرہ بالا اسم کا اس کے متعلقہ حروف ترکیب کی تعداد کے مطابق یعنی پانچ مرتبہ ہی بلا ناغہ پڑھ لینا مقصد کے لئے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ یقین نہ آئے تو اس اسم مقدس کو صرف پانچ بار پڑھ کر ہی کسی ظالم و جابر کے روبرو ہوں تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا نہ صرف خوش اخلاقی سے ہی پیش آئے گا بلکہ ہر طرح سے آپ کی رہنمائی و استمداد بھی کرے گا۔

۴-طوران

اسم طوران کو آئینہ کی لوح پر تحریر کر کے دردزہ میں مبتلا عورت کو دیں کہ وہ اس آئینہ کی لوح پر نظر کرے تو وضع حمل میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے گی اور وہ عسرت ولادت کی مریض فوراً ہی بچہ کو جنم دیدے گی۔ درد ناف کے لئے روغن سرس پر سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ ناف کا مریض اس روغن کو مقام ناف پر اپنے شکم کے چاروں طرف قطرہ قطرہ

کر کے گرائے اور اس کی خوب مالش کرے۔ درد ناف سے نجات پائے گا۔ چاند گرہن کے اوقات میں نقرئی انگشتریوں پر اسم طوران کو کندہ کروا کر رکھیں، درد ناف کے ستائے ہوئے جس بھی مریض کو یہ انگشتری دیں گے اور وہ اسے اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے گا تو وہ اسی وقت ہی بحکم خدا شفایاب ہوگا اور پھر اس عمل کی قوت و تاثیر سے زندگی بھر درد ناف سے محفوظ رہے گا۔ یہ حقیر پر تقصیر ہمیشہ ہی چاند گرہن کے اوقات میں اس عمل کو تیار کرتا ہے۔ میری طرف سے محبان محمد ﷺ کو اس عمل کی اس شرط و وعدہ کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ احکامات شرعیہ کی بجا آوری کے ساتھ اس عمل کو بلا معاوضہ تیار کر کے دیں گے۔ درد ناف کے ساتھ متذکرہ بالا عمل مرض بواسیر کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس قدر موثر ہے کہ انگشتری کے پہنتے ہی ہر قسم کی ریحی و بادی اور خونی و مسے اور بواسیر جاتی رہتی ہے۔

۵-مزجل

اس اسم مقدس کو حریر اخضر کے پارچہ پر لکھ کر اس کا بطور تعویذ اپنے پاس رکھنا اعداء و اشرار کے شر و فساد سے بچانے کا سبب بنتا ہے۔ مزجل کو گیارہ مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر مال تجارت میں رکھیں، سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ اس امراض چشم کے لئے تیرہ مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا کریں۔ میاں و بیوی کی محبت اور ان کے اتحاد کے لئے سترہ دفعہ پڑھیں۔

اکابرین علم و فن سے منقول ہے کہ اس اسم مبارک کو پینتیس مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ کسی قیدی کو دیں گے تو وہ جلد تر قید و بند کے عذاب سے آزاد ہو جائے گا۔ شب بیدار عامل اس اسم کو اپنے معمولات میں شامل کرلے تو روحانیات و موکلات اس کے تابع فرمان ہوں گے۔ مزجل کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تیرہ دفعہ پڑھ کر پھونک لیا کریں جس سے بھی مصافحہ کریں گے تسخیر ہو جائے گا۔ محبت و دوستی میں اضافہ کے لئے نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

۶-بزجل

علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برہتیہ اپنے اسماء کی مجموعی ترکیب و ترتیب کی عبارت کے طور پر بھی اور علیحدہ علیحدہ اسماء کی بنیاد پر بھی برکات و تاثیرات کے اعتبار سے وظائف و اوراد کے باب میں ایک عظیم عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اسمائے برہتیہ کا اسم بزجل اپنے فوائد و نتائج کے لحاظ سے فراخی رزق کے لئے خصوصی طور پر آزمودہ مجرب عمل ہے۔ اس اسم مقدس کو عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالے اور روزانہ بلا ناغہ جس قدر آسانی کے ساتھ ممکن ہو سکے پڑھ لیا کرے۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے عامل اس پر مداومت و مواظبت کرے گا تو اور بھی اچھا ہوگا، اس طرح پر عمل کرنے سے اس کے دین و دنیا کے تمام کام خود بخود ہوتے چلے جائیں گے۔ مشکلات حل ہو جائیں گی، وہ مصائب و آلام سے بچا رہے گا فراخی رزق کے لئے بزجل کا عمل بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جاچکا ہے، اسم مقدس بزجل کو نماز فجر کے بعد ہر روز بلا ناغہ اکتالیس دفعہ پڑھیں اور اکتالیس دن تک جاری رکھیں تو خدائے تعالیٰ آپ کی روزی میں برکت و کثرت پیدا فرمادے گا۔ اس طرح پر کہ پھر کبھی محتاجی و تنگ دستی کی آفت نازل نہیں ہوگی۔ اگر کوئی شخص قرضہ سے نجات کی نیت کر کے ہر روز نماز ظہر و عصر کے درمیان سو دفعہ بزجل پڑھے گا اور یہ وظیفہ ہمیشہ جاری رکھے گا تو غیب سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ اس کا قرضہ ادا ہو جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس شخص کا بخت خوابیدہ بیدار ہو جائے گا۔ رزق کی فراخی نصیب ہوگی اور وہ بھی کسی کا دست نگر نہیں ہوگا۔ بزجل کو عمل و تجربہ میں لانے کے لئے اس کی ایک دوسری ترکیب کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر زائد النور کے اوقات میں جب قمر برج شرف میں ہو تو اسم متذکرۃ الصدر کو چونتیس مرتبہ لکھ کر اسے سامان تجارت میں رکھ دیں بفضلہ چالیس دن کے اندر ہی حالات روبہ اصلاح ہو جائیں گے۔ غربت و افلاس کے دن ختم ہو جائیں گے۔ کاروبار کو فروغ ہوگا، اس اسم مبارک کی برکت سے بے حد و حساب برکت ہوگی۔ اگر کوئی عامل اس اسم مقدس کے مخفی موکلات سے ملاقات کر کے ان سے اپنے امور و معاملات میں استمداد کا آرزومند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کا لحاظ کرتے ہوئے ہر روز ایک سو پندرہ دفعہ بزجل کا ورد کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر ہی اسے بزجل کے متعلقہ مخفی موکلات کی ملاقات نصیب ہوگی اور اس کے ساتھ حسب منشا امداد بھی ملے گی۔ اگر عامل ایک سو پندرہ دفعہ کی بجائے چھ سو پندرہ دفعہ ہر روز اس کا ورد کرے گا تو جلد تر اثر ہوگا اور چلہ کی بجائے ایک ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی اس اسم مقدس کے روحانی موکلات مسخر ہو جائیں گے۔

۷-ترقب

اپنے اور اپنی والدہ کے ناموں کے اعداد نکال کر ان اعداد کو

(یاسلام) کے اعداد میں جمع کردیں۔ پھران اعداد کے پہلے اور دوسرے مجموعہ کو باہم ملادیں اور ذیل کے مربع نقش کو اس ترتیب کے ساتھ پر کریں کہ ضرورت کے مطابق حاصل کردہ اعداد کو زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام تر اعداد ختم ہوجائیں۔ اس نقش کو لوح طلائی پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں اس عمل کو اس وقت بجالائیں جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ یاد رہے کہ اسم مقدس ترقب (یاسلام) ہے اور سلام خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے صفاتیہ میں سے ہے۔ متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق تیار کیا جانے والا عمل نہایت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ جو عامل بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کرکے اپنے پاس رکھے گا وہ جس کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ مطیع ہوجائے گا اور جو کچھ اس سے چاہے گا وہ بخوشی قبول کرے گا۔ تمام تر حاجتیں پوری ہوجائیں گی۔ یہ عمل درحقیقت امراء و سلاطین کی تسخیر کے لئے تیار کیا جانا چاہئے تاہم اس کے اثرات اس قدر قوی ہیں کہ ساری مخلوقات عامل کی تعظیم و تکریم کرتی ہیں۔ اگر متذکرہ بالا عمل کا عامل اسم مبارک ترقب کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو وہ تسخیر کی ایسی قوت حاصل کرے گا کہ جملہ نوع کی مخلوقات جن وانس تک مطیع و مسخر ہوجائیں گے۔ ترقب کا وفق مبارک حسب ذیل ہے۔

۲۰۳	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

۸-برهش

اس کا من برہش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر لاعلاج مریض پر پھونکیں، ایسا مریض جسے چاروں طرف سے مایوس العلاج قرار دے دیا گیا ہو تو خدا کے فضل وکرم سے وہ یقینی طور پر صحت یاب ہوجائے گا۔ شرط یہ ہے کہ مریض کا مرض، مرض موت نہ ہو۔

برہش کو روزانہ صبح وشام چھیاسٹھ دفعہ پڑھیں مرض نسیان و حافظہ کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ مشک و زعفران سے اس اسم مبارک کو تحریر کرکے جس بھی بدخلق، ترش رو اور بدزبان شخص کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملاکر کھلا پلادیں گے تو وہ نیک خلق اور شیریں زبان ہوجائے گا۔

برہش کو روزانہ سو دفعہ پڑھیں قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہوجائے گی، آفات وبلیات سے حفاظت کے لئے نماز فجر کے بعد خلوص قلب سے اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور پھر اسے ایک پارۂ نان پر تحریر کرکے کھا جائیں ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گے۔ روزانہ اکتالیس دفعہ چالیس دن تک یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے عزت ووقار اور بے نیازی کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

عاقرہ یعنی بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطاری کے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ بفضلہ تعالیٰ بانجھ پن سے نجات پاجائے گی۔

اگر کوئی شخص سحر وآسیبی بندش کی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے قاصر ہو تو اسے چینی کے برتن پر یہ اسم مبارک گیارہ مرتبہ تحریر کرکے پانی سے دھوکر پلادیں تو اس پر موجود اثر باطل ہوجائے گا۔ برہش اسم اعظم ہے اپنے معمولات کا حصہ بنا کر دیکھ لیں، دل میں پاکیزگی اور نور وایمان پیدا ہوجائے گا۔

۹-غلمش

اسی اسم مبارک کے خواص کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ جناتی و آسیبی خلل واثرات سے نجات کے لئے انتہائی پرتاثیر ہے، نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آسیب زدہ گھر، مکان یا جگہ کے قبلہ کی جانب کھڑے ہوکر اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر داہنی جانب متوجہ ہوکر باقی تین اطراف میں بھی اسی طرح اس عمل کو حلاوت کرکے پھونکتے جائیں بفضلہ تعالیٰ جنات وشیاطین اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ عروج ماہ کے کسی سعید دن اس دن کی سعید ترین ساعت میں اسم متذکرۃ الصدر کو دس مرتبہ لکھ کر آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں لٹکادیں تو آسیب کا اثر فی الفور جاتا رہے گا۔

اسم مقدس غلمش جنات وشیاطین اور نظر بد دونوں طرح کے اثرات کے لئے ازحد مفید ہے۔ چشم زخم سے نجات کے لئے اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کردیں۔ چشم زخم کا اثر باطل ہوجائے گا۔ اول وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک کے ساتھ اسم مبارک کو ہر روز پانچ دفعہ پڑھ کر اپنے اہل وعیال پر پھونک دیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ تمام مرد وزن اور بالغ ونابالغ بچے آسیبی وجناتی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ کسی بھی قسم کی زکوٰۃ کی ادائیگی اور شرائط وآداب اعمال کے بغیر جس بھی مقصد کے لئے اس اسم مبارک کا ورد و وظیفہ کریں گے وہ پورا ہوگا۔ اس اسم مقدس کی تعریف یہی ہے کہ اس کی تعریف نہیں ہوسکتی۔ یہ اسم مبارک جامع الاوصاف اسم ہے۔ جناتی وآسیبی اثرات کے لئے بھی مفید ہے اور تمام تر حاجات ومشکلات کے لئے بھی حاجت روا عمل ہے۔ محبت والفت کے لئے بھی اور امراض وعوارضات سے شفایابی کے لئے بھی

غرضیکہ یہ اسم مبارک ہر جائز کام کے لئے مفید وموثر ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اوقات واوضاع کی پابندیوں سے آزاد ہر حاجت کے لئے جب بھی حاجت ہو پرتاثیر ہوتا ہے:

۱۰-خوطیر

نابالغ دوشیزہ کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سات دھاگے پر خوطیر اکیس دفعہ پڑھ کو پھونک کر مسان یعنی سوکھے پن میں مبتلا جس مریض بچے کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ اس مرض سے شفایاب ہوگا، صحت یابی کے ساتھ ساتھ صحت مند اور مضبوط وتوانا بھی ہوجائے گا، اسی طرح دردزہ کی تکلیف میں مبتلا عورت کی کمر میں باندھ دیں گے تو نہایت آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہوگا، بخار کے وقت سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل ایک سو دس دفعہ اسم متذکرہ بالا کو پڑھ کر بیمار پر دم کردیا جائے تو بخار کا حملہ نہیں ہوگا۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کے باری کے بخار کے لئے آب ندیدہ مٹی کے برتن کی ایک پاک وپاکیزہ ٹھیکری پر خوطیر لکھ کر بیمار کے بائیں بازو پر باندھ دیں، خدا کے فضل وکریم سے بخار جاتا رہے گا، شفایابی پر کچھ نیاز تقسیم کردیں۔ اسقاط کی عادی عورت کے لئے آغاز حمل میں اسم خوطیر کو روزانہ لکھ کر کم ازکم چالیس روز تک بلاناغہ پلائیں، اسقاط حمل نہیں ہوگا۔ اس موذی مرض کے لئے یہ نہایت نافع علاج ہے۔

سر کا درد دور کرنے کے لئے یہ اسم مبارک لکھ کر مقام درد پر باندھ دیں درد جاتا رہے گا۔ درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۱-قلنهود

اکابر علمائے علم وفن کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس اسم مقدس کا ہمیشہ ورد رکھے گا اور ضرورت وحاجت کے وقت بارگاہ قاضی الحاجات میں جو بھی دعا مانگے گا اس اسم مبارک کے صدقہ میں اس کی وہ دعا پوری ہوجائے گی اور اس کا دامن گلہائے آرزو ومراد سے بھر جائے گا۔ اس اسم مبارک کی خصوصیات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر گناہوں کی ظلمت سے دل سیاہ ہوچکا ہو تو صمیم قلب سے اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پلادیں تو وہ مردہ دل نور ایمان ایقان سے منور ہوجائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو رنج واضطراب نے بے قرار کر رکھا ہے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو ورد زبان وحرز جان بنالے تو سکون واطمینان نصیب ہوجائے گا۔

متذکرہ بالا اسم مقدس اسمائے شفاء میں سے ہے بنابریں یہ جملہ قسم کی جسمانی بیماریوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے بطور تعویذ لکھ کر مریض کو پہنادیں یا اس پر پھونک دیں یا کسی پاک وپاکیزہ برتن پر تحریر کرکے پانی سے دھوکر پلادیا کریں جس طرح سے بھی موزوں و مناسب خیال کریں عمل پیرا ہوسکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات وروحانیت میں مذکور و مسطور ہے کہ یک شنبہ کے دن تانبے کی لوح پر متذکرہ بالا اسم کو کندہ کروا کر اس تختی کو صرع کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ طریقہ عمل وعلاج اس قدر سریع التاثیر ہے کہ اس سے فی الفور مرگی کا عارضہ دور ہوجاتا ہے۔ نیند نہ آنا نہایت اذیت ناک عرضہ ہے، بے خوابی کا مریض سوتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھ لیا کرے تو اس کی یہ شکایت رفع ہوجائے گی۔ دفع جنون کے لئے دیوانے پر اس اسم مقدس کو متواتر پڑھ کر دم کرنا اسے صحت یاب بنادیتا ہے۔ اس حقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اسم متذکرۃ الصدر کو کسی کاغذ پر تحریر کرکے پانی سے دھوکر عسر بول کے مریض کو چند ایک روز تک پلاتے رہیں تو خدا کے فضل وکرم سے پتھری وغیرہ نکل آئے گی اور پیشاب آسانی کے ساتھ جاری ہوجائے گا۔ بچوں کے اعضاء واعصاب کے ڈھیلے پن اور پولیو کے عارضہ سے بچاؤ کے لئے اس اسم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کرکے اس کو عود کی دھونی دیں اور بچے کے گلے میں باندھ دیں بحکم خدا اس کے بے حس وحرکت اعضاء واعصاب میں زندگی کی حرکت اور طاقت وقوت عود کر آئے گی اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہوجائے گا۔

۱۲-برشان

فراخی رزق کے لئے اس اسم جلیلہ وجمیلہ کو چالیس بار روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ وبرتر کے فضل وکرم سے فقر وفاقہ سے نجات مل جائے گی۔ ایسی عورت یا مرد جس کا عقد باندھ دیا گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ متذکرہ بالا اسم کو چاندی کے ٹکڑے پر اور مرد طلائی لوح پر کندہ کروا کر اس تختی کو عورت اپنے دوپٹے میں اور مرد اپنے گلے یا بازو میں باندھے رکھے تو ایک ہی چلہ کے دوران اس معقود عورت یا مرد کا نصیب کشادہ ہوجائے گا، اگر کسی شخص گم شدہ یا مفرور کا سراغ نہ ملتا ہو تو ہر روز برشان کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں، سات دن کے اندر اندر وہ مفقود الخبر واپس آجائے گا یا اس کے متعلقہ احوال کا پتہ چل جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص یا جانور کے اس کی عادت کے سبب بھاگ جانے کا خوف ہو تو پارۂ نان پر اسم مبارک برشان کو تحریر کرکے اسے کھلادیں تو پھر وہ آئندہ کبھی بھی نہیں بھاگے گا اور اس کی یہ قبیح عادت چھوٹ جائے گی۔

مختلف امور ومعاملات کے نیک وبدانجام اور نتائج سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے نماز عشاء کے بعد پاک وصاف نشست پر بیٹھ کر

درود پاک کے ساتھ متذکرۃ الصدر اسم کو سات سو دفعہ پڑھیں۔ بعد ازاں داہنی کروٹ پر قبلہ کی طرف رخ کر کے لیٹ جائیں۔ پہلی رات میں ہی خواب کے اندر کام کے اچھے یا برے نتیجے سے آگاہی ہو جائے گی۔ ورنہ شب سوم تک ضرور مقصد حاصل ہو جائے گا۔ تیر بہدف استخارہ ہے۔

۱۳- کظھیر

جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات دفعہ (اذھب عنی باسوء بحق کظھیر) کہیں خدا کی مہربانی و عنایت سے آرام ہو جائے گا۔ آشوب چشم کی شکایت ہو تو پانی پر اسم متذکرہ بالا کو سات مرتبہ تلاوت کر کے درد ناک میں ٹپکا دیں صحت ہو جائے گی۔ اسم مبارک کظھیر کے فضائل و کمالات اس قدر زیادہ ہیں کہ علمائے علم و فن نے اسمائے برہتیہ کا سب سے افضل اسم قرار دیا ہے۔ اگر کوئی عامل ہر نماز کے بعد اس کا ورد و وظیفہ کرے گا تو اس کے رزق میں کشائش و برکت پیدا ہو جائے گی۔ اس کی حاجات بر آیا کریں گی۔ وہ اعداء و اشرار سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو جائے گی۔ اس کی دعا قبول ہوگی اس کے دل کو بینائی حاصل ہوگی اور اسرار خداوندی اس پر ظاہر ہونے لگیں گی، عامل اس اسم مقدس پر مداومت کرے گا تو ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ جس دن (سبحان اللہ یارحیم) کے روحانی و علوی موکلات کی ایک جماعت عامل کی خدمت میں حاضر ہو کر فرماں برداری کا اظہار کرے گی تاہم اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شریعت الٰہیہ کے خلاف کوئی کام نہ کرے اور نہ ہی موکلات سے کوئی ناجائز کام لے۔

۱۴-نموشلخ

اس اسم مقدس کے خواص میں سے ہے کہ ہفتہ کے دن قبل عذراء پر طلوع آفتاب سے قبل سترہ مرتبہ تلاوت کر کے سعال یعنی کھانسی کے مرض میں مبتلا شخص کو کھلا دیں تو کیسی ہی کھانسی کیوں نہ ہوگی بحکم خدا ختم ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ کم از کم سات عدد کھجوروں کے دانے ہوں۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ مریض ایک دفعہ ہی تمام خرماجات کھالے آسانی کے ساتھ دو تین مرتبہ کر کے بھی کھلا دیں تو بھی صحت یابی ہو جائے گی۔ یہ روحانی عمل و علاج کالی کھانسی کے لئے خصوصی طور پر مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر نموشلخ کا ورد کرتے ہوئے پاگل و مجنون پر پھونک دیں تو جنون سے نجات پا جائے گا۔ لوح نحاس پر حروف توطظ (ن م و ش ل خ) کی صورت میں کندہ کر کے جس گھر میں لٹکا دیں گے وہ گھر چوروں، ڈاکوؤں اور آگ کے لگنے سے محفوظ رہے گا۔ مصروع و آسیب زدہ پر بیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونکیں مریض فی الفور شفایاب ہو جائے گا۔

۱۵-برھیولاً

اگر کوئی عامل اسم متذکرۃ الصدر کا ورد کرتا رہے گا تو وہ شیطانی وسوسوں سے بچا رہے گا۔ اسے ممنوعات شرعیہ سے نفرت ہو جائے گی۔ وہ برے خیالات سے مغلوب نہ ہو پائے گا۔ اس کا نفس دل اور اخلاق پاک و صاف ہو جائے گا۔ وہ ظاہری و باطنی دولت مندی سے مالا مال ہو جائے گا۔ برھولاً کی تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور انسان اس کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ غصہ کے وقت اس اسم مقدس کو پڑھیں اور پھونک دیں۔ غصہ دور ہو جائے گا۔

اسی طرح اس اسم مبارک کا پڑھنا فحش گوئی اور بدزبانی کی عادت کو بھی ختم کر دیتا ہے۔ برہیولاً کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل اگر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سفر پر ہو اور اچانک خطرہ میں مبتلا ہو جائے اور پھر اس مشکل و پریشانی کے عالم میں کوئی طریقہ و تدبیر بھی سمجھ میں نہ آئے تو چاہئے کہ عامل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دوسرے کی جانب پشت کر کے زمین پر بیٹھ جائے اور اسم مبارک برہیولاً کی تلاوت کرنی شروع کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ دشمن عامل اور اس کے ساتھیوں کے سر پر بھی پہنچ چکا ہوگا تو بھی اپنے سامنے موجود ان کی جماعت کو دیکھ نہ سکے گا اور چاروں طرف دوڑ دھوپ کر کے خود بخود واپس پلٹ جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ رخت سفر باندھتے وقت برہیولاً کی تلاوت کی جائے اور پھر ایک دفعہ اسے تحریر کر کے بطور تعویذ اپنے پاس رکھ لیا جائے تو روانگی کے وقت سے لے کر واپسی تک دوران سفر، سفر کی تمام صعوبتوں سے محفوظ رہیں گے۔ جہاز کے سفر کے دوران سمندر میں طوفان برپا ہو جائے گا تو کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مبارک کو تحریر کر کے سمندر میں پھینک دیں تو جہاز طوفان سے محفوظ رہے گا۔ برہیولاً حروف نورانیہ و ظلمانیہ کا مجموعہ ہے ان حروف کی تلاوت حروف کی ملفوظی صورت میں (باء راء یا واو لام الف) کی جائے تو عامل پانی میں غرق ہونے اور آگ میں جل کر مر جانے سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کے روزانہ تلاوت کرنے کی تعداد ایک سو دس دفعہ بتائی گئی ہے۔ بعض کتابوں میں تین سو تیرہ دفعہ پڑھنا بتایا گیا گیا۔ چالیس دن بلا ناغہ پڑھ لیا جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر اس کو جس بھی جائز مقصد کے لئے تلاوت کیا جائے گا یا تحریر کیا جائے گا وہ پورا ہوگا۔

۱۶- بشکیلخ

متذکرۃ الصدر اسم مقدس کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر گیارہ سو تراسی مرتبہ تلاوت کر لیا جائے تو عامل کے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں کے تمام تر منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ ان کی ساری فریب کاریاں بے اثر ہو جائیں گی۔ ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور ناکام و نامراد کرنا چاہیں تو کسی بھی مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے اس اسم مبارک کو آٹھ سو اٹھارہ دفعہ پڑھیں اور پھر اس عمل کے بعد دشمن کا نام لے کر اس کے حق میں جو بھی بددعا کریں گے وہ پوری ہوگی، کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مقدس کے حروف کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں، دشمن کا اسلحہ بے اثر ہو جائے گا اور وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۱۷-قزمز

قزمز کے خواص میں سے ہے کہ اگر کوئی عامل اس کو حریر کے پارچہ جدید پر تحریر کر کے ایسے صندوقچہ میں جس میں روپے پیسے رکھے جاتے ہیں رکھ دے اور اس صندوقچہ کو مشک و عنبر سے دھوپ دے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم مقدس کو تلاوت کر کے اس پر پھونکتا رہے تو وہ صندوقچہ کبھی بھی مال و منال سے خالی نہ رہے گا از قسم دست غیب یہ عمل فی الحقیقت عجیب و غریب ہے۔

متذکرہ بالا اسم مبارک کے خواص میں ایک خاصیت اس کی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اگر کوئی عامل عروج ماہ میں زہرہ کے دن زہرہ کی ہی ساعت میں اس اسم کو چینی کے برتن پر سو مرتبہ تحریر کر کے دھو کر جس بھی مطلوب کو پلائے گا تو وہ بے تاب ہو جائے گا۔

۱۸-انغلليط

اس اسم مقدس کے متعلقہ خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس اسم کو سفید کاغذ کے ٹکڑے پر جمعرات کے دن کسی نیک ساعت میں زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے اپنی دکان، دفتر، کارخانے یا کاروباری جگہ کے صدر دروازے پر اس طرح لٹکا دیں کہ اس کا رخ بازار کی طرف رہے۔ جس دن یہ عمل سرانجام دیا جائے اسی دن دکان وغیرہ کے اندرونی چہار اطراف میں لوبان و اسپند کی دھوپ بھی دیں اس کے علاوہ روزانہ دکان کھولتے وقت اس اسم مبارک کو جس قدر چاہیں تلاوت بھی کر لیا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے تسخیر خلائق ہو کر کاروبار اور مال تجارت میں بے حد و حساب اضافہ ہو جائے گا۔

تسخیر ارواح و روحانیات کے لئے انغلليط کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں اور عمل کے مکان میں لبان ذکر کا دخنہ جلائیں بلا شک و شبہ ارواح و روحانیات حاضر ہوں گی اور عامل کے حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی رہنمائی بھی کریں گی اور جو کچھ استمداد بھی ہو سکے گی کریں گی۔

انغلليط کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر سات دفعہ تحریر کر کے سوتے وقت یہ عبارت ختم پڑھ کر سو جائیں (تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ وَ اَرُوْنِي كَذَا و كَذَا) تو جو بھی مقصود ہوگا وہ خواب کی حالت میں عیاں ہو جائے گا۔

انغلليط کو کف دست پر لکھ کر تلاوت کرتے ہوئے جس بھی حاجت کے لئے جس کسی کے بھی پاس جائیں گے حاجت بر آئے گی۔

۱۹-قبرات

اس اسم مبارک کو تحریر کر کے جس بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں گے تو وہ بچہ سوتے میں دانتوں کے بجانے اور ڈر جانے سے محفوظ رہے گا۔ بکری کے دودھ پر چودہ مرتبہ تلاوت کر کے سلسل بول کے مریض کو پلانا مفید ہے۔ خفقان قلب کا مریض طلب شفاء اور تندرستی کے لئے اس اسم مقدس کا ورد کرتا رہے تو یقینی طور پر شفایاب ہو جائے۔ قبرات کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھنا اور اس پر مواظبت کرنا عامل کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ خوف و پریشانی کو دفع کرتا ہے اور دشمنوں کے مکر و دجل سے بچاتا ہے۔ اس اسم مبارک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اس کو حجر ماہانی پر کندہ کروا کر پاس رکھنے سے مطلوب تابع ہوتا ہے اور جب تک یہ پتھر طالب کے پاس رہتا ہے اس کا مطلوب اس سے جدا نہیں ہو پاتا۔ مس احمر کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر اس کو پہنا جائے تو چشم بد۔ سحر و جادو اور ارواح بد سے حفاظت رہتی ہے۔ پوست غزال پر تحریر کر کے جس حاملہ کے باندھ دیں گے تو اس کا حمل ساقط نہ ہوگا تاہم دردزہ کے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو حاملہ سے علیحدہ کر دیں تاکہ وضع حمل میں آسانی رہے۔ بارش کے پانی پر ایک ہزار دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ پانی زہروں کا تریاق بن جائے گا۔ جس کسی کو بھی پلا دیں گے تو وہ زہر خورانی سے بچ جائے گا اور اگر اسے زہر کھلایا بھی جا چکا ہوگا تو بھی اس کی جان بچ جائے گی۔ علماء طلسمات و روحانیات کے نزدیک بارش کے پانی پر قبرات کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پلانا مرض طاعون سے محفوظ بھی رکھتا ہے اور شفا بھی دیتا ہے۔ یہ پانی جسم کے رعشہ میں بھی مفید ہے۔

۲۰-غیاھا

اس اسم مقدس کی ایک خاص صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ مرض یرقان کا مریض اس کو جس قدر ممکن ہو سکے پاکیزہ جسم ولباس کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو اس کا مرض دفع ہو جائے۔ پارہ نان پر تحریر کر کے جس بچے کے پیٹ پر باندھ دیں گے تو وہ پسلی چلنے (نمونیا) کے مرض سے نجات پا جائے گا۔ عمدہ ہلدی کے سفوف پر انیس دفعہ پڑھ کر پھونک دیں اس سفوف کو کنٹھ مالا پر چھڑکنے سے اس کے زخم کو خشک کرتا ہے۔ سنگ داغ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے بطریق لاکٹ گلے میں ڈال لیں، دافع نسیان ہے۔ کالدی وسریانی علمائے طلسمات نے اسم غیاہا کے ذیل میں اس کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ایک عجیب خاصیت بیان کی ہے کہ اس اسم کو نیلم نامی پتھر جسے فارسی میں یاقوت کبود اور انگریزی میں (Saphire) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حاصل کر کے کندہ کروالیں۔ بعد ازاں اس پتھر کے ٹکڑے کو عنبر ولوبان کی دھوپ دے کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت سکون وسکوت کے مکان میں داخل ہو کر اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھیں تو اس کا روحانی موکل حاضر ہوگا بیان کیا جاتا ہے کہ منگل یا اتوار کے دن قبرستان کی مٹی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس میں سے چٹکی بھر لے جس عاشق مزاج دیوانہ کے بازو پر باندھ دیں گے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا۔

۲۱-کیدھولا

لوح حدید پر کیدھولا کندہ کروا کر جس مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو اس کے لئے یہ لوح سنگ شکن ثابت ہوگی بحکم خدا اس مریض کی پتھری ریت کی طرح اس کے جسم سے پیشاب کے ساتھ مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ ام الصبیان (مرگی) کے مرض میں متذکرہ بالا لوح حدیدی کا گلے میں لٹکانا اس موذی مرض سے نجات کا باعث بنتا ہے۔ کیدھولا کے خواص میں سے ہے کہ سکور پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا جائے تو اس کا سحر باطل ہو جائے گا۔

۲۲-ثمخاھر

اس اسم مقدس کے ذاکر وعامل کے دل میں رحم اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے، اس کا عامل جملہ حشرات الارض سانپ اور بچھو وغیرہ کے گزند سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ ثمخاہر کو نقرئی لوح پر کندہ کروا کر زیب گلو کر لیں احباب میں عزت وآبرو ہوگی۔ یہ لوح اپنے حامل کو اور اس پر کندہ اسم کے عامل کو نظر بد سے محفوظ رکھتی ہے۔ کتب طلسمات میں تحریر ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر جب بھی خدائے بزرگ وبرتر کے حضور دعا کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو مالک ارض وسماء اسے ناکام یاب واپس نہیں کرتا۔ اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ مفلسی ومحتاجی کو بھی دفع کرتا ہے۔ ثمخاہر کی مواظبت کرنے والے عامل کو آفت وبلا یا کسی حادثہ وصدمہ کے ظہور میں آنے سے قبل ہی اس کی آگاہی ہو جاتی ہے جس پر وہ صدقات وخیرات یا دعا واستغفار سے مدد لے کر محفوظ رہ سکتا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

۲۳-ثمخاھیر

اس اسم مقدس کے خواص وفوائد میں سے ہے کہ اسے کاغذ کے ٹکڑے پر دس مرتبہ تحریر کر کے جس مکان میں اس کا دھونہ جلائیں گے وہ مکان جنات وشیاطین کے تسلط سے آزاد ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا اسم مبارک کو ورد زبان رکھیں۔ چشم خلائق میں عزت پائیں گے۔ محفل ومجلس میں وقار بلند ہوگا۔ اس اسم کو لکھیں اور بازوئے راست پر باندھ لیں۔ یہ عمل بے خوابی، نیند نہ آنے کے مرض میں مفید ہے۔ اس کے حامل پر سحر وجادو کا اثر نہیں ہوتا۔

۲۴-ثمھاھیر

محتاج وعاد مفلس شخص اس اسم مقدس کی مسلسل تلاوت کرتا رہے تو کبھی بھی افلاس کی مصیبت میں گرفتار نہیں ہوگا۔ فتح وکامرانی کے لئے اس کا پڑھنا نہایت نافع ہے۔ عامل کے لئے بلا تکلیف وتردد فتح وکامرانی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس اسم مقدس کے فضائل وکمالات میں سے ہے کہ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اس کو چینی کے برتن میں اس اسم مقدس کو ایک سو دس دفعہ تحریر کر کے پلائیں۔ بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے چند روز میں ہی اس کا حافظہ قوی اور تیز ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ ثمھاہیر کس عظمت وجلالت شان کا اسم ہے اس کا اندازہ کرنا چاہیں تو پنج شنبہ کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر درود پاک کے ساتھ ہزار دفعہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں خواب میں اس وقت اور اس ملک وشہر کے حاکم روحانی یعنی ولی کامل کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

۲۵-بکھطھونیه

اس کے خواص میں سے ہے کہ اس کو ستر مرتبہ کسی طبق میں تحریر کر کے پانی سے دھو کر یہ پانی جس کو پلا دیں گے وہ مریض شدت پیاس کے عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم مقدس کا دم کیا ہوا پانی بیماروں کو پلائیں کہ یہ ہر درد ومرض کی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کو علاج موافق نہ آتا ہو اس کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو پانی پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک کر پینا شروع کر دے۔ خدا کے فضل وکرم سے اس کا مرض دنوں میں ہی دفع ہو جائے گا۔ خود اس حقیر غفرلہ القدیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اس اسم مقدس کی بدولت ایسے مریضوں کو شفاء ہوئی ہے جس کے علاج ومعالجہ میں معالجین عاجز آ چکے تھے۔ معلوم نہیں خدائے بزرگ وبرتر نے اپنے اسم صفاتیہ (یاقدیم، یادائم) میں کیا کیا شفاء ورحمت کے خزانے پوشیدہ کر دیئے ہیں جو عام انسانوں کی عقل وخرد کی رسائی سے باہر ہیں۔ تاہم امید ہے اور ممکن بھی ہے کہ مستقبل کا انسان عبادت وریاضت سے کام لے کر خدائے عالمیان کے اسمائے جلیلہ جمیلہ کے اسرار کو حل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

۲۶-بشارش

بشارش کو عرق گلاب یا بید مشک پر پڑھ کر اس کا مریض کو پلانا خفقان والیخولیا کو دفع کرتا ہے۔ ہیضہ، قے اور طاعون کے دفعیہ کے لئے بھی فائدہ رساں ہے۔ ایسی حاملہ عورت یا بچہ جس کو مٹی کھانے کی عادت ہو اس کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی صبح وشام ہفتہ دعشرہ تک پلائیں تو مٹی کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ سرمہ پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس سرمہ کا استعمال محافظ صحت چشم اور مقوی بصر ثابت ہوگا۔ بشارش کو آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے رات سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں صاف وشفاف پانی نظر آئے تو عامل کے لئے استخارہ نیک ہوگا، بدبودار اور سرخ پانی استخارہ کے بد ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ عامل کو مطلع کر دیا جاتا ہے کہ جو کچھ اس کا مقصد ہے اس میں کامیابی نہ ہوگی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا ہے کہ بشارش کو تلاوت کر کے جس بھی کام کا پتہ چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ غیب سے ایسا ہوا ہے کہ مجھے اس کا تسلی بخش جواب مل جاتا ہے۔

۲۷-طونش

اس مقصد کے حصول کے لئے کہ جو کوئی بھی آپ کے سامنے آئے اور وہ جو کچھ بھی آپ سے اپنا مطلوب بیان کرے اس میں کذب بیانی سے کام نہ لے تو اس کے لئے طونش کو سترہ مرتبہ پڑھ کر مقابل ومخاطب پر پھونک دے اس کی برکت سے اس کی زبان پر کلمہ حق جاری ہو جائے گا اور وہ جو کچھ بھی بیان کرے گا اس میں دروغ گوئی کا عنصر شامل نہ ہوگا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ طونش کا لکھ کر دھو کر پی لینا امراض شکم کے لئے از حد نافع ثابت ہوتا ہے۔

۲۸-ثمخاباروخ

قیدی کی خلاصی کے لئے ہزار بار پڑھیں۔ سحر وجادو اور جنات وشیاطین سے نجات کے لئے دو ہزار دفعہ پڑھ کر کسی کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ میاں بیوی کی موافقت کے لئے ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور یہ پانی ان دونوں کو پلا دیں۔ غائب ومفرور کے لئے ظہر وعصر کی نماز کے اوقات کے دوران کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر اور پاؤں قبلہ کی طرف رخ کر کے پڑھیں تعداد مقرر نہیں ہے۔ جس قدر پڑھ سکیں بلا تعیین تعداد پڑھ لیں جلد تر غائب واپس آ جائے گا یا اس کے سلسلے میں خبر ملے گی۔ فولادی ظرف پر لکھیں اور لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اس میں دیکھے بیماری جاتی رہے گی۔ اکتالیس روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے خدائے بزرگ وبرتر اس کی روزی کو فراخ کر دے گا۔

ثمخاباروخ (القادر ھو اللہ الکریم) کے اسمائے صفاتیہ کا منبع ومخزن ہے۔ اس اسم کا ورد و وظیفہ اس اسم کے متعلقہ روحانی ونورانی موکلات کو عامل کا تابع دار وفرماں بردار بنا دیتا ہے۔ علمائے علم وفن فرماتے ہیں کہ اس اسم مقدس کو تین سو تیس دن بلا ناغہ ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اس کے موکلات ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عامل کے حضور حاضر رہیں گے اور حاجت ومشکل میں اس کی حاجت روائی ومشکل کشائی کے پابند ہوں گے۔

دولت وعزت کے اعمال

حضرت مولانا اقبال نوری صاحب

عزت ودولت کا تاج یعنی درودِ تاج

یہ درود شریف بہت مجرب ومقبول ہے اور اکثر کی ورد زبان اور حرز جاں ہے اور کیوں نہ کہ اس کا نام بھی درود تاج ہے یعنی رحمت وبرکت کا بےزوال تاج۔ جب تنگ دستی دور نہ ہونے اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درود تاج بعد ہر نماز ۷ بار اور بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار بحضور قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز پھر سے پڑھنا شروع کرے۔ جب تک پڑھتا رہے جب تک کہ کوئی آکر اس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درود تاج یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِكِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ یٰۤاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

یٰسین شریف کا عمل

یہ عمل بہت زوداثر ہے یٰسین شریف بعد نماز عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درود تاج (۴۱) مرتبہ پڑھے۔ پہلے ہی دن کام سنور جاتا ہے۔

اگر یقین یا حضور قلبی یا صحت تلفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے۔ ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں۔ یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہو جاتا ہے۔ حفاظت شرط ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۳۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۲۵۱	۵۵۳۳۶	۵۵۳۵۸
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۲	۵۵۳۶۱	۵۵۳۴۷
۵۵۳۶۰	۵۵۳۳۸	۵۵۳۳۹	۵۵۳۵۳

الحمد شریف

برائے حصولِ دولت وغنا کے لئے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود شریف قضائے حاجت یعنی درود تنجینا ایک بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰی وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ ۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۷ بار مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۱ بار درود تاج ۱۱ بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۱۹ بار درود تاج ۲۵ بار آمین ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار۔

نقش حصولِ دولت وغنا

اس نقش کو چراغ پر کندہ کرا کے عروج ماہ میں عمل شروع کریں اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت (تنجینا) ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار اس کے بعد یہ دو نقش کاغذ پر لکھے پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے، پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے۔ دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش پہلے دن کے نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتا چلا جائے پہلے دریا میں آخری

اپنے پاس رکھے۔ انیس دن یہ عمل کرے انیس دن کے انیس نقش اس کے پاس جمع ہو جائیں گے۔ ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم کرکے گلے میں ڈالے اور جب تک حسب منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا مستقل نہ ہو جائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے۔ چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے۔ یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتا رہے۔ اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

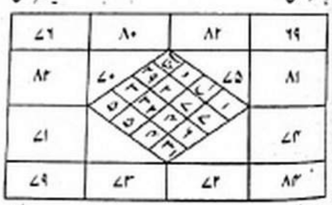
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۲ بسم	۶۶ اللہ	۳۲۹ الرحمن	۲۸۹ الرحیم
حی ۳۳ یاقریب	کافی ۲۸ یاواصف	۱۰۳ الباسط	۶۸ یادیان
سلطان ۲۸۷ یاواسع	واحد ۳۶۷ یارزاق	۶۸ یامحیی	۳۰۳ الجلیل
۶۷ یامحیط	۱۰۵ یاعادل	۲۸۱ یاروف	۳۲۸ وہاب یاقدیر
الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم

نقش وسعت رزق

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرْزُقُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ.

۳۰۸ مرتبہ ۳ روز۔ اس کے بعد الوہاب ۲۷۰ مرتبہ ۳ روز اس کے بعد یَا رَزَّاقُ الْوَهَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر لیا کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔ نقش یہ ہے۔

یامیکائیل　　یاعزرائیل



یااسرافیل　　یاجبرائیل

نقش حصول دولت وعزت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرف قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمری میں اس کا عمل کریں۔ شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمری میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ اول درود تاج ۷ بار بعدہٗ اجب یاجبرائیل یاھمواکئیل یارویائیل یااسرافیل یاطاطائیل یادردیائیل یاامواکئیل یاتنکفیل یاحولائیل یااسرکیائیل بحق بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کرکے اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ باموکل پڑھ کر نقش پر بھی دم کریں اور پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

نقش یہ ہے۔

اجب یا جبرائیل بحق

	بسم	الرحمن	الرحیم	
یااسرافیل	۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳	یاھمواکئیل
یادردائیل	۲۶۰	یااکرام	۲۶۴	یاحولائیل
یااسمکئیل	۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹	یادوبائیل
	یاانکئیل	یااسرکئنائیل	یاطاطائیل	

عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق

جو شخص ہر طرح مفلس ومجبور ہو اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے سوال کرے، بے مشقت روزی عطا ہو، اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ جمعرات کو روزے رکھے، جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے، اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے، اگرچہ ایک نیا پیسا ہی ہو یا ایک مجبوری ہو اور مسجد میں جا کر قبلہ رو بیٹھ کر اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ مسجد تک نہ جا سکے تو گھر ہی میں ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

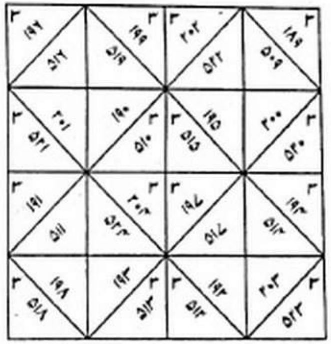
فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ.

یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یَارَزَّاقُ یا یوں کہے کہ مجھے خرچ کو پیسہ عطا فرما۔ یَامُعْطِیْ

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶



نماز برائے حصولِ روزگار

ہر روز جب تک حسب منشاء منہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثنا الحمد کے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۱۰ بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا.

ایک سو ایک بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ.

سو بار اور درود شریف ۱۰ بار پھر سجدے میں جا کر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے، بہت مجرب ہے۔

نقش وسعتِ رزق

یہ نقش وسعتِ رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اَکْرِمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّ بِنِعْمَۃٍ کَثِیْرَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۳۵ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت مند کو دے دیا کرے، اگر حاجت مند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اکرمنی وھب لی	من لدنک رحمۃ واسعۃ	ونعمۃ کثیرۃ برحمتک	یاارحم الراحمین
۲۳۶۷	۵۹۹	۳۷۵	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۶۴	۱۳۸۱	۳۷۶
۱۳۸۰	۳۷۷	۵۹۷	۲۳۶۵

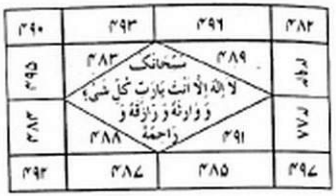
برائے وسعتِ رزق

حصول دولت وغنا اور وسعتِ روزگار کے لیے یہ عمل کرے اول یہ نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کرے کہ یہ نقش چاندی پر ساعت شمس میں کندہ کیا جائے اور اس عمل کو یکشنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور درود تاج یا درود تنجینا تین بار پڑھیں اس کے بعد ۳۰۴ بار سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَ رَازِقَہٗ وَ رَاحِمَہٗ.

آخر میں درود شریف ۷ بار اس عمل کی حد تین چلے تک ہے مگر تین چلے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات کو پیش آتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶



اس عمل میں شرط یہ ہے کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات وفوائد ظاہر ہوں ان پر مغرور نہ ہو اور ہمیشہ پاکیزگی باطن کا خیال رکھے۔ قلب وجسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالا مال ہو، غریب پڑھے تو دولتِ دنیا وآخرت سے سرفراز فرمایا جائے۔ بے علم پڑھے تو دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور ومجبور عمل کرے تو شوکت وہیبت سے نوازا جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کیوں کہ جو اس کے حضور ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم وتکریم سے پیش آئے۔ مال دنیا بہت آئے مگر شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے روکے نہیں کیوں کہ دینے والا کل کو اور دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لئے روکنا عطائے ربی پر اعتماد کی کمزوری کی دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں۔

یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لئے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان ونظر، قلب وجسم، دست وپا سب گناہ سے محفوظ رہیں گے اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں۔

یَاعَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ ثَنَائِہٖ وَ نَعْمَائِہٖ یَاعَجِیْبُ ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار، دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کر کے ظہر میں اٹھ کر نماز ظہر ادا کرے۔ پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اول ۴۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار اسی طرح تمام اوقات میں اول آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دوران عمل کسی سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور پھر درود پڑھ کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنت پڑھ کر مسجد جائے، اگر کچھ پاس ہو تو کسی مستحق کو خیرات کر دے اور سنتیں اپنے مقام پر آ کر پڑھے۔ انشاء اللہ دوران عمل ہی عجائبات قدرت دیکھے گا۔ حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام عجب عالم ہو اور ہر بات اس کی قرآن وحدیث سے ہو جس کے لئے دعائے عافیت ودعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نصیحائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو، عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لیے نہ رکھے۔ خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے۔

تاج عزت وکرامت

یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں۔ مگر اس کے فضائل واثرات کم بھی نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے۔ آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے۔ اگر ہر دو عمل میں پیر کا تصور یا عمل جس نے اس کی اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اس کی روح کو فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصور کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلاتعداد پڑھتے رہیں۔ جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق باادب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظر عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں

چاہتا۔ عمل یہ ہے۔ یَا عَظِیْمُ ذَالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ، فَلَا یُذَلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے تو نقصان کا خطرہ ہے۔

عمل اسم یَامُغْنِیُ

یہ عمل حصول دولت وغنا کے لیے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا۔ اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب سے یہی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے ہیں مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہوں اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا بیاں اس کا درج کرنا اس لیے بہتر سمجھا کہ جو مغموم ومجبور حضرات اس سے فیضیاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اول درود نجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیُ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَدْعُ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْمُغْنِیْ. ایک بار مُغْنِی گیارہ سو بار ۱۱۰۰ اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْلِیْ وَالْیُؤْمِنُوْبِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَاعِیَالِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاعِیَالِیْ. سات بار یا ستر بار

توفیق توبہ

سورہ الانشراح (پ ۳۰)

خاصیت

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں، اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو سورہ الم نشرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

ہر مقصد کے لئے مجرب عمل

جب کوئی عمل کامیاب ثابت نہ ہو اور کوئی سخت ترین مشکل آپڑے تو سورہ الحمد شریف کی تلاوت بہ ترکیب ذیل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مہم میں کامیابی ہوگی۔

ترکیب : نماز فجر کی سنتیں ادا کرے۔ اسی مقام پر جہاں سنتیں پڑھی ہیں بیٹھ کر سورہ فاتحہ (الحمد شریف) کو چار مرتبہ تلاوت کریں اور اپنے مقصد کو سامنے رکھیں۔ جب تک اپنے مقصد میں خاطر خواہ کامیابی نہ ہو جائے۔ تلاوت عمل شریف کو جاری رکھیں۔ استقلال کی دلیل کامیابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لنا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر کہے اور جو مقصد دلی ہو اس کا تصور کر کے باقی الحمد کو تمام کرے جب آمین پر پہنچے تو تین بار کہے اس کے بعد اپنے مقصد کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا کرے۔

مندرجہ بالا عمل کم از کم سات روز بلاناغہ پڑھا جائے۔ اگر خدانخواستہ اس مدت میں کامیابی نہ ہو تو چالیس دن تک پڑھنا چاہئے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں گوہر مراد ضرور پورا ہوگا۔

نماز برائے شفا مریض

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد مصلی پر بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہزار مرتبہ یہ تسبیح پڑھے

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اَرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اس عمل شریف کی برکت سے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو از سر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

بیاض شہاب

محمد شہاب الدین، کلکتہ

(۱) تسخیر بھوت عَلَّمُ مُلَّمُ لَوُ لَامُ اللّٰہ

سب سے پہلے پاک وصاف ہو کر پر سکون مکان میں یکسوئی قلب کے ساتھ اس عمل کو دس ہزار مرتبہ ایک نشست میں پڑھ کر عمل میں لائیں۔ بعدہٗ بکری کا گوشت لے کر ساتھ میں لوبان دانی تھوڑا سا نمک گندھک و لکڑی کوئلہ، دیا سلائی وایک چھوٹی بالٹی پانی لے کر ایک خالی گھر میں ایک کانچ کی بوتل لے کر اطمینان کے ساتھ بکری کے گوشت پر ۱۰۱ مرتبہ مذکورہ عمل پڑھ کر دم کر کے آگ جلا کر اس گوشت کو آگ میں جلائیں اور دھوئیں کو بوتل میں قید کرتا جائے، جب کل دھواں بوتل میں جمع ہو جائے تب ڈھکن مضبوطی سے بند کر کے بالٹی کے پانی سے (یہ پانی ندی کا ہونا چاہئے) دھولیں، بوتل کو بعدہ اگربتی سلگا کر گندھک کی دھونی دیں، اب جو دھواں بوتل میں بچے گا وہی بھوت ہے۔ اب اسے احتیاط سے رکھ دیں اور جب بھی کام لینا ہو اس بوتل کو دھوپ میں رکھ کر کام کہہ دیں، یہ چھوٹے موٹے کاموں کو کر دیا کرے گا، مثلاً میاں بیوی کے دل میں محبت کا پیدا کرنا، کسی کے دل میں نفرت پیدا کرنا، کسی کو حاضر کروانا، کسی کو بھگانا وغیرہ۔

(۲) دشمن کو بھگانا

یہ سات قبر کی مٹی تھوڑی تھوڑی الگ الگ کاغذوں میں پڑیا کر کے لاویں، اب ہر ایک پڑیہ پر سات مرتبہ سورہ کوثر دم کر کے ساتوں پڑیوں کو ملالیں، یعنی سب کو ایک جگہ کر کے ایک پرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کے گھر میں کہیں بھی ڈال دیں، دشمن آوارہ ہو کر بھاگ جائے گا۔ اس کام کے لئے بانیت زکوٰۃ گیارہ روز روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ تیر کی مانند کام کرے گا۔

(۳) برائے عداوت و جنگ وجدال

قبر کی مٹی وسرسوں سفید ہر ایک پر اکیس اکیس مرتبہ سورہ کوثر دم کر کے گھر میں ڈال دیں، سخت عداوت ودشمنی پیدا ہو جائے گی، اس کام کے لئے بانیت کام زکوٰۃ ادا کریں۔ سات دنوں تک روزانہ ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ بعدہ کام لیں۔

(۴) اذیت دشمن

بروز منگل یا سنیچر تین عدد سوئی لے کر قبرستان چلے جائیں، وہیں پر بیٹھ کر پوری یکسوئی کے ساتھ سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر ایک مرتبہ دم کریں۔ اسی طرح سے تین مرتبہ دم کریں ہر ایک سوئی پر مع نام کے دم کرنے کے بعد ایک سوئی قبر کے سرہانے اور ایک سوئی پاکانے گھسا کر تیسری سوئی دشمن کے گھر میں پھینک دیں۔ اس کام کے لئے تین دن کی زکوٰۃ ادا کر لیں۔ قبرستان میں بیٹھ کر روزانہ ۳۱۳ مرتبہ وقت دوپہر پوری یکسوئی کے ساتھ۔

(۵) ہمزاد کے ذریعہ مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص مرض کو لے کر شفا کے لئے آوے یا کسی خاص مقصد کو لے کر آوے تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ اس کے نام کا پہلا حرف کون سا ہے، آتشی، بادی، آبی، یا خاکی۔ اب اس کے پورے نام کا عدد نکال کر اس میں ہمزاد کے اعداد شامل کر کے ممکنہ اعداد کے قاعدے کے مطابق نقش مثلث پر کریں، نام کے پہلے حرف کی مناسبت سے آتشی، بادی جو بھی ہر نقش پر کر کے نیچے مقصد یا مرض کا نام لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ومرض میں فائدہ ہوگا۔

(۶) شفاء امراض

ہر وہ بیماری جس سے ڈاکٹر ومریض دونوں ہی عاجز آچکے ہوں شفا پانے کا مجرب عمل پیش خدمت ہے۔ ایک بوتل اچھے کوالٹی کی سرسوں کا تیل لے کر ایک ہی نشست میں ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ قل یا ایھا الکافرون مع بسم اللہ پڑھ کر دم کر کے محفوظ کر لیں اور جب بھی کوئی مریض کسی قسم کے درد یا تکالیف کو لے کر عامل کے پاس آئے تو اس میں سے ذرا سا تیل دے دیں اور کہہ دیں کہ اس میں سے ایک قطرہ سوتے وقت کان میں ڈالیں اور درد کی جگہ پر مالش کریں اس سے ہر قسم کی تکالیف رفع ہوں گی اس کے علاوہ سوتے وقت طرح طرح کے ڈراؤنے خواب آنا، کسی قسم کا خطرہ ہو آسیب وغیرہ کا ہونا جو دوا مریض کو کام نہ دے رہی ہو اثر نہیں ہو رہا ہو اس سے اثر پیدا ہوگا۔

(۷) برائے حب

پرانی قبر کی مٹی پر بانیت حب پوری یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ سورہ فاتحہ (الحمد شریف) دم کر کے محبوب کے گھر میں پھینک دیں۔ فوراً عشق میں دیوانی ہوگی، جائز موقعہ پر کریں، بخلاف خود ذمہ دار ہوں گے۔

(۸) بان کاٹنے کا زبردست عمل

ہمارے یہاں بنگال میں بان مارنا یعنی موٹھ چلانے کو کہتے ہیں جس سے کہ انسان موت کی قئے و خونی پاکخانہ و پیشاب کرنے لگتا ہے جس سے کہ چوبیس گھنٹے کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے یا جسم مفلوج ہو جاتا ہے یا پیٹ میں شدید قسم کا درد اٹھا ہے، ایسے مریضوں کے لئے ایک کراماتی صفت کا عمل ہے۔ پہلے زکوٰۃ ادا کر لیں وہ اس طرح کہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح سے ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ پوری یکسوئی کے ساتھ عمل کی مدت گیارہ روز تک ہے۔ بعدہ عمل ترکیب میں لائیں، اگر یہ ثابت ہو جائے کہ مریض پر بان کا اثر ہے تب یوں کریں کہ ایک کانسے کی تھالی لے کر ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص دم کریں، اسی طرح سے سات مرتبہ دم کر کے مریض کے پیٹ یا پیٹھ میں چپکا دیں۔ تھالی چپٹ جائے گی اور جب تک جادو بان کا اثر رہے گا تب تک چپکی رہے گی، جادو بان کا اثر ختم ہوتے ہی یہ تھالی خود گر پڑے گی، اگر مریض بیٹھنے سے معذور ہو تو لٹا کر کریں۔

نوٹ: اگر تھالی میں کچا دودھ ڈال دیں تو دودھ کا رنگ زرد یا سیاہ ہو جائے گا، اس عمل کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو بھی یہی ترکیب کام دے گی، اس کے علاوہ بچھو یا کتے کاٹ لے تب بھی یہی عمل کام دے گا، کتے کے لئے تین دن تک کریں یا جب تک تھالی چپکی رہے۔

بعض اوقات تھالی میں سے کتے کا بال بھی جھڑتا ہے یہ نہایت ہی زبردست عمل ہے۔

(۹) برائے القوہ

کم سے کم پانچ سال پرانا گھی گائے کا لے کر اس پہ سات مرتبہ آیت الکرسی دم کریں، اسی طرح تین مرتبہ دم کر کے مالش کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتے میں ہی اثرات ظاہر ہوں گے۔

(۱۰) برائے شادی

عمل سورہ لہب ایک رات کا عمل ہے، ایک رات میں ایک ہی مجلس میں ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیں، بانیت زکوٰۃ شادی بعدہ جس کی شادی کی نسبت نہ آتی ہو تو ایک بالکل سرخ رنگ کی کنگھی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اسی طرح سے تین مرتبہ دم کر کے دیں، لڑکی اسی کنگھی سے بالوں کو سنوارا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔

(۱۱) برائے عداوت

اگر کسی نے کسی پر جادو ٹونہ کر کے اپنے بس میں کر لیا ہو، عشق کا بھوت سوار ہو گیا ہو، کسی کے ذریعہ تو یہ کریں کہ نمک یا شکر پر بانیت عداوت مع نام کے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ تبت یدا دم کر کے کھلائیں جب جب موقع ملے یا لگاتار سات روز تک کھلائیں۔ انشاء اللہ جادو ٹونے کا اثر ختم ہو کر نفرت و عداوت شروع ہو جائے گی۔ یہ کام بیوی شوہر کے لئے یا شوہر بیوی کے لئے نہ کرے۔

(۱۲) ہانڈی بان اتارنا

اگر کوئی نمبر ۱۰ والا عمل کرلے تب یہ کام کر سکتے ہیں، ہانڈی بان (جادوئی ہنڈیا) اتارنے کے لئے ایک کوزی پر سات مرتبہ یہ دم کر کے ہانڈی کی طرف پھینک دیں۔ ہانڈی کے نیچے اتر آئے گا مگر خبردار بغیر حصار کے ہاتھ نہ لگائیں۔

(۱۳) دشمن کو پاگل کرنا

چوہے کے بل کی مٹی لے کر رات کے وقت تنہائی میں پوری یکسوئی، دشمن کا تصور کر کے ۱۰۱ مرتبہ سورہ کوثر دم کریں اور حفاظت سے رکھ دیں۔ دوسری رات پھر ۱۰۱ مرتبہ دم کریں اسی طرح ساتھ راتوں تک دم کر کے اس مٹی کو دشمن کے گھر میں پھینک دیں۔ اگر ممکن ہو تو دشمن کی راہ میں بکھیر دیں، دشمن پاگل یا بیمار ہو جائے گا۔

(۱۴) عمل خاص

یہ عمل بان کا ہے جو صرف ڈائن، کمائن، اوجھا، گونی، تانترک، سفلی بازوں پر چلایا جاتا ہے۔ پہلے زکوٰۃ ادا کرلیں بانیت زکوٰۃ بان ۳۱۳ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء اکیس رات تک پڑھیں پوری یکسوئی کے ساتھ بعد ختم کام میں لائیں کہ کسی بھی طرح سے ڈائن، اوجھا وغیرہ کا نام معلوم کرلیں۔ اب مٹی کا ایک طشت یا اینٹ بنا کر اس پہ وہ نام لکھ دیں، کسی فولادی،

نوک دار قلبہ سے اب اس کے اوپر پوری سورہ تبت یدا لکھ دیں، اب ایک فولادی چھری پر سات مرتبہ دم کر کے اوپر سے نیچے کی طرف ایک لکیر مار دیں، اسی طرح سے سات مرتبہ کریں اور سات لکیریں کاٹ کر اب اس طشت یا اینٹ کو تھوڑی دیر آگ پر گرم کریں۔ جب اچھی طرح گرم ہو جائے تب اسے قبرستان میں دفن کر دیں یا تین موہا راستہ میں دفن کر دیں، ساحر کا تن بدن اپنے ہی علم کی آگ میں جلنے لگے گا، جس سے اسے بڑی اذیت پہنچے گی۔ (یہ عمل عام انسانوں کے لئے نہ کریں ورنہ خود پر اثر کرے گا) اور اس کی اجازت بھی نہیں ہے۔ چھری پر تبت یدا دم کریں۔

(۱۵) برائے حب

تھوڑا سا سرسوں لے کر اس پر ایک مرتبہ الحمد شریف اور سات مرتبہ انا اعطینٰک الکوثر پوری دم کریں، پوری یکسوئی و مطلوب کا تصور کامل رکھ کر اسی طرح سے تین مرتبہ دم کر کے بائیں ہاتھ سے مطلوب کی راہ میں ڈال دیں اور الٹا سات قدم پیچھے آ کر سیدھا ہو کر سیدھا اپنے گھر چلا آئیں جیسے ہی محبوب سرسوں کو لائیں گے اس کے دل میں محبت کی آگ بھڑ جائے گی، طالب کے لئے مگر کامل اثر پیدا کرنے کے لئے پہلے اس کام کی نیت کر کے زکوٰۃ حب ادا کر لیں اس طرح سے ایک الحمد شریف سات مرتبہ، سورہ کوثر یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح سے ایک سو ایک مرتبہ لگاتار گیارہ روز تک پڑھ کر عمل کو قابو کرلے اور صرف جائز امور میں استعمال کریں۔ ناجائز کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔

(۱۶) حاضری مطلوب و گریختہ

اگر کوئی شخص گھر چھوڑ کر بھاگ جائے یا بیوی کو اپنے گھر چھوڑ کر چلا آئے اور واپس بلانے کے لئے نہ جائے یا بیوی گھر چھوڑ کر چلی جائے اور آنا نہ چاہے یا دیگر کسی بھی شخص کی حاضری منظور ہو تو یہ ترکیب کریں کہ قبرستان جا کر کسی بھی قبر کے قریب بیٹھ کر ایک کاغذ پر پوری سورہ کوثر لکھیں اور اس کے نیچے چاروں موکلوں کے نام لکھیں یعنی جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام لکھیں اس کے نیچے یہ لکھیں "اے قبر باسی فلاں بن فلاں میرے گھر جلد سے جلد حاضر ہو" لکھ کر قبر کی مٹی ذرا سی ہٹا کر اس کاغذ کو وہیں دفن کر دیں اور دعوت کر دیں یہ کہہ کر کہ اے صاحب بس فلاں کی حاضری کے لئے کل میں آپ کو لینے آؤں گا یہ کہہ کر واپس گھر چلے آئیں۔ مگر کاغذ والی جگہ کا دھیان رکھیں، دوسرے روز صبح جا کر مٹی سمیت اس کاغذ کو اٹھا لیں اور اسے ایک لال رنگ کے کپڑے میں باندھ کر اپنے گھر میں ہوا کے رخ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوبہ شخص حیراں و پریشاں واپس آئے گا۔ تین سے سات دنوں کے اندر۔

(۱۷) ہڈی جگانا

اس عمل کو نہ کریں تو بہتر ہے، صرف برائے اضافہ علم کے تحریر کئے دیتا ہوں کیوں کہ بات بنگال کی ہے۔ حادثہ میں مارے گئے شخص کی ہڈی کا ایک ٹکڑا کسی بھی صورت حاصل کر لیں اب کسی تنہا مکان میں اپنا حصار جسمانی کر کے ہڈی کو سامنے رکھ کر پھول، عطر، لوبان، اگربتی جلا کر بسم اللہ کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ الم تر کیف اور ۳۱۳ مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں اور جب حوالا بتر جس کا جسم اسی کی ہڈی بحکم لقمان علیہ السلام کے جلد جاگ اسی کے حکم سے سامنے آ حاضر ہو دہائی لقمان علیہ السلام کی جو کام میرا ہو میری حواس کے مطابق تو اسے پورا کر۔ یہ عمل سات مرتبہ یعنی ایک مرتبہ الم تر کیف، ۳ مرتبہ سورہ کوثر مذکورہ ترکیب کے مطابق یہ ایک مرتبہ ہوا اسی طرح سے سات مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ تالی مار کر جو کام ہو کہہ دیں۔ یہ کبھی سامنے آ کر اور کبھی نظروں سے اوجھل ہو کر حکم کی تعمیل کرتا ہے جب تک ہڈی پاس میں ہے غائبانہ و ظاہری طور پر عمل رہتا ہے۔ ہڈی غائب ہونے کی صورت میں عمل جاتا رہتا ہے۔ پرہیز بڑے کا گوشت، وگی پیاز و لہسن سے کریں۔ اگر ہو سکے تو مجھ سے اجازت خاص لے کر اسے کریں۔

(۱۸) برائے حب و حاضری

دشمن، محبوب، محبوبہ و گریختہ سبھی کی حاضری کے لئے زبردست و نایاب عمل ہے۔ کسی پر سکون مکان میں اس کام کو کریں تا کہ کوئی خلل اندازی نہ کر پائے کیوں کہ اس میں تصور و یکسوئی اس عمل کی بنیاد ہے۔ سب سے پہلے پیلا سرسوں ذرا سا یعنی تقریباً پچاس گرام لے کر اس میں ایک پیکٹ سندور ملا لیں اور جس کسی کی بھی حاضری منظور ہو اس کا تصور کر کے یکسوئی سے ایک سو ایک مرتبہ الحمد شریف اور ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سرسوں پر دم کر دیں مع نام کے یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح کسی لوہے کی کڑھائی میں لکڑی جلا لیں اور داہنے ہاتھ میں ایک پڑیا لے کر ایک مرتبہ الحمد، ایک مرتبہ کوثر فلاں ابن فلاں کو حاضر کر و پورے یقین کے ساتھ سرسوں کو آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح گیارہ پڑیاں ختم کر دیں دوران عمل کچھ بھی کھائیں پئیں نہیں۔ امید ہے کہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر حاضر ہو بصورت دیگر زیادہ سے زیادہ تین دن عمل کو کریں۔ حیران و پریشان، دیوانہ وار حاضر ہوگا انشاء اللہ۔

(۱۹) جھاڑ برائے کنور و تھنیلا

تھنیلا اس مرض کو کہتے ہیں جس میں عورتوں کی چھاتی پک جاتی ہے جس میں کافی تکلیف ہوتی ہے۔ کنور جس میں بچوں کا حلق وتالو پر ورم آ جاتا ہے، ان دونوں مرض کے لئے پاک و چکنی مٹی کے ڈھیلے پر تین مرتبہ قل اعوذ برب الناس، ناس، ناس، ناس اسی طرح سے ہر ناس پر تین اضافی ناس لگا کر پڑھیں اور مٹی پر دم کر کے دیں۔ ہر تھوڑے وقفے کے بعد اس مٹی کو تھنیلا و کنور پر پھیرتی رہے۔ ایک دو دن میں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

(۲۰) جھاڑ برائے پسلی

یہ مرض بچوں کو عام طور پر ہوتا ہے، کے لئے باریک اور نرم لکڑی کے تین ٹکڑے لے کر تین مرتبہ اوپر والی ترکیب سے مذکورہ پڑھائی پڑھتے ہوئے بڑھے ہوئے حصے کو کاٹنے تین مرتبہ یعنی ایک لکڑی سے تین مرتبہ کر کے جس طرح چھری سے کاٹتے ہیں اسی طرح لکڑی سے کاٹنا ہے۔ ان تینوں کام کے لئے یعنی تھنیلہ، کنور، پسلی کو جھاڑنے کے لئے مذکورہ اسی ترکیب یعنی ناس کی تکرار کے ساتھ روزانہ ایک سو اکیس مرتبہ اکیس روز تک پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں تب آپ بھی اس کام کے عامل ہوں گے۔ اگر تعویذ بنا کر دیں گے تو یہ ارواح و برے خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(۲۱) برائے حافظہ

جس شخص کا حافظہ کمزور ہو، بھول جانے کی عادت ہو یا کوئی بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو، لکھائی پڑھائی سے جی چراتا ہو تب یہ کام کریں کہ ایک کاغذ پر پوری سورہ الم نشرح زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر ایک بوتل میں ڈال دیں اب اس میں پانی بھر لیں اب یہ پانی روزانہ صبح نہار منہ ایک گھونٹ پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ نہایت ہی قوی ہو جائے گا۔ بچہ تعلیم میں دل لگائے گا۔

نوٹ : پہلے تعویذ بوتل میں ڈالیں بعد میں پانی۔

اور اب بات اپنے بنگال کی جس کے متعلق مشہور ہے کہ بنگال کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے، بنگال کا جادو اپنی ایک علیحدہ حیثیت رکھتا ہے جس کا وار منٹوں میں اثر دکھاتا ہے۔ طرح طرح کے کھیل، تماشے کئے جاتے ہیں، اور زیادہ تر منفی کام میں لئے جاتے ہیں جن میں اول مقام بان کو حاصل ہے۔ بان ایک ترکیب کا نام ہے جسے سدھ (عمل) کر کے چند لوازمات کو اکٹھا کر کے منتر کے ذریعہ اسے دشمن کی طرف ہانک دیا جاتا ہے اور یہ چوبیس گھنٹے کے اندر اپنا کام تمام کرتا ہے۔ بان کئی طرح کا ہوتا ہے۔ بان صرف ہلاکت کے لئے ہی نہیں بلکہ محبت کے لئے بھی بان چلایا جائے۔ عداوت، واچاٹن یعنی بان بھی اپنے اندر مثبت و منفی دونوں ہی قوت رکھتا ہے مگر زیادہ تر اسے منفی نگاہ سے ہی دیکھا جاتا ہے۔ منفی کاموں میں بھی یہ کئی طرح کے کام سے منسوب ہے مثلاً روگی بان، لیموں بان، ہلدی بان، ڈاب بان، کدو بان، وغیرہ مع دو ایک بان کی ترکیب بھی لکھتا پر یہ تمام بان منفی ہوتے ہیں اس لئے پرہیز لازم ہے۔ اب ایسی زبردست قوت سے مقابلہ کرنے کے لئے جس کا نام بان ہے جو چوبیس گھنٹے کے اندر زبردست قوت کے ساتھ سامنے والے پر حملہ آور ہوتا ہے کہ اس کی پناہ لینے پر فتن ماحول میں اسی کا توڑ بھی ضروری ہے۔ ویسے تو اللہ کا کلام ہر شئے پر غالب ہے پر موافقت مزاج کے ہم آہنگی سے سونے پہ سہاگہ کا کام لیا جا سکتا ہے۔ مضمون زیادہ لمبا نہ ہو جائے اس لئے بات یہیں پر ختم کر کے چند بنگالی عمل تحریر کر رہا ہوں جسے ہر مسلمان بھائی کر سکتا ہے۔

(۲۲) کاٹ برائے کان

بان کاٹنے کے لئے ایک پوشیدہ عمل تحریر کر رہا ہوں جس کی ایک ترکیب عمل نمبر ۱۲ میں کر چکا ہوں۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ جس کسی کو بھی بان لگ گئے ہوں جس کے زیر اثر مریض خون کی قے وخونی دست و پیشاب کر رہا ہو فوری طور پر کاٹنے کے لئے سات مرتبہ سورہ تبت یدا پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ دو سے تین بار میں ہی بان کا اثر کٹ جائے گا۔ جاری خون بند ہو جائے گا، اس کام کے لئے عمل نمبر ۹ بھی زود اثر ہے۔ انشاء اللہ

(۲۳) کاٹ

اگر کسی انسان یا جنات یا ڈائن کی نظر لگ گئی ہو، پیٹ میں ریح احمر داخل ہو گئی ہو، پیٹ میں گڑگڑاہٹ، آواز آ رہی ہو یا دست و پیچش شروع ہو گئی ہو تو سانس روک کر تالاب یا ندی یا ہینڈ پمپ سے ایک گلاس پانی حاصل کریں اور اس پانی پر تین مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور ایک پھونک خالی دے کر مریض کو پلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ تین دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو گی۔ اوّل رحمن نام لے کر، دوئم حضرت رسول، سوئم پنج تن پاک فضل، چہارم میں چہار یار مقبول، لے کر خاص خدا کا نام اور قرآن کی بانی یا رحمن، یا رحمن، یا رحمن، یا ربانی، بد نظر دور کر دے الحمد للہ رب العالمین آیئے پانی سے ہر مرض چھوٹ جایئے بہا ارحم الراحمین یہ نظر پہاڑ کو چکنا چور کر دیتی ہے۔ جانوروں کے تھنوں میں خون جاری کر دیتی ہے۔ (پڑھنا تین مرتبہ ہے اور دم کرنا چار مرتبہ)۔

(۲۴) ان کائی بان کائی، اوڑی دونوں کائی چھید کائی، بجید کائی، نجر کائی، دور بشٹھی کائی، ناکاٹے بولی کار دوہائی حکم اللہ ردوہائی، خودار۔ یہ عمل نمک پر پانچ مرتبہ پڑھ کر پانچ مرتبہ دم کر کے کھلا دیں۔

(۲۵) جھاڑ برائے درد

اچانک درد اٹھتے بیٹھتے یا کام کرتے یا سوتے اٹھتے چانک گردن، پیٹھ، سینہ یا کاندھے میں درد پیدا ہو جائے جسے عرف عام میں چورا درد یا جلکن کہتے ہیں۔ یہ درد اور دیگر اقسام کے درد مثلاً کمر کا درد، گردن کا درد، بازو کا درد وغیرہ میں انسان تڑپ کر رہ جاتا ہے اس سے نجات پانے کے لئے مریض کو سامنے بٹھا کر مقام درد کو انگلی سے پکڑ کر نو مرتبہ دم کریں اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کروائیں۔ انشاء اللہ درد کافور ہو جائے گا۔

اللہ جیر تیر، بی جیر نال تلوار، اموکیرا انگیر، بیتھا گولا، کاہین بھار، اموکیر انگے، جدی آسیس، آبار پھیرے، دوہائی اللہ، شیکھر ی جا چھیڑ ہے،

ترجمہ : اللہ کی تیر، نبی کی ڈھال تلوار، فلانے کے جسم کی، درد وغیرہ، کی اثر کو کاٹ، فلانے کا جسم، اگر آیئے، پھر سے دوبارہ، قسم اللہ کی، فوراً چھوڑ کر چلے جاؤ۔

نوٹ : اصل کو پڑھنا ہے ترجمہ نہیں پڑھنا ہے۔

(۲۶) برائے دفع آسیب، بھوت پریت

ایک گلاس میں پانی لے کر فولادی چھری سے پانی کو کاٹا جائے اور پڑھتا جائے تین مرتبہ پڑھ کر تین بار دم کریں اور مریض کے منہ پر چھینٹ مارے اور پلا دیں۔ انشاء اللہ بھوت، پریت، ارواح خبیثہ دفع ہو جائے گا۔

سلیمان نوبی بی آر ہو پیغمبر، محمد نوبی آر عیسیٰ پیغمبر، چاری دھارے چاری نوبی راکھی چوکیدار، (فلاں) موکیرا نگ گیر، باؤ جھاڑی باتاش جھاری کائی چھور یر دھارے، اللہ دو بیر دوہائی، بھوت پریت ڈائن جوگن جو جیتی آؤ باتاش جا پچھو آپے شیکھر جا سانا ہوئیے ناہی آسیس فیر ہے، تو کے اللہ دو بیر گیر ہے، جا شیکھر سانا ہوئیے۔

(۲۷) برائے دفع بلغم

جس بچے کو سردی لگ گئی ہو، سینہ میں گھڑگھڑاہٹ ہو رہی ہو، سائیں سائیں آواز آ رہی ہو، سانس لینے میں بھی تکلیف ہو رہی ہو، بچے کا حال بے حال ہو ایسی صورت میں تھوڑے سے سرسوں کا تیل ۷ مرتبہ پڑھ کر سات مرتبہ دم کر کے اس تیل کی مالش سینہ و پیٹھ پر کریں اور اچھی طرح ڈھانپ کر سلائیں یا کپڑے سے ڈھانپ کر یوں ہی پڑا رہنے دیں، دو تین دن کی مالش سے تمام بلغم و کف دفع ہو جائے گا۔ سینہ بالکل صاف ہو جائے گا۔

کف کف مہا کف جھیلیر ہوکے بوسے، گھڑگھڑا نیر چوئے شیشوا ہستیر ہوئے کلیے، بوکے نیچے بوسے کف کورلیں جوہ بوز، تور وجو کے شیشور، سوب ہوئے جوز سوز، بوشا کف، شلیشما کف باہنکلف آر، ایبار لوگے تے جوری کورے تھا کس بھار، دوہائی خودار تورے دوھائی خودار ایبار شورر یرے چھیڑے جا تیر نو دیر پار، عبد القادر غوث العالمین کیرا حے، جھاڑ یا شیشورا نگ جاؤ رہے دور یے، تو کے دوہائی خودا آر کھم اللہ ربعیشورا نگتے فیرے ناہی آسیس آر۔

(۲۸) برائے سانپ

ہمارے یہاں بنگال میں سانپوں کو لے کر بہت سارے کھیل تماشے ہوتے ہیں جسے جھاپانگ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سپیروں کے ساتھ علمی مقابلہ بازی بھی ہوتی ہے جس میں کہ بین کو باندھ دیا جاتا ہے، سپیرا اس سے آگے بین کو حلق میں پھنسا دیا جاتا ہے، پٹاری میں سے سانپ کو اڑا دیا جانا وغیرہ بہت سارے کھیل تماشے ہوتے رہتے ہیں اور یہ سب شرارتاً کیا جاتا ہے۔ انہیں میں سے بہت سے لوگ جو علم جانتے ہیں اگر کسی شخص کو زہریلی شئے کاٹ لے تو زہر کو جسم میں باندھ دیتے ہیں جس سے کہ جھاڑ پھونک کرنے کے باوجود بھی زہر نہیں اتر پاتا ہے۔ منہ باندھ دیا گیا ہے تب یہ ترکیب اپنائیں انشاء اللہ بندش کی کاٹ ہو جائے گی اور زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تین مرتبہ، بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۹ مرتبہ و سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ، سورہ فلق گیارہ مرتبہ و سورہ ناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کے بعد نشان زخم پر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر پھونک دیں۔ گانٹ کائی سوٹ کائی لوہار شیکل جول، چاء، بگن کائی پیش توئی کھا سوکھے نیکول۔

آخر میں ایک غلط فہمی دور کئے دیتا ہوں اُن حضرات کے لئے جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ صرف منفی اعمال ہی تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور چوبیس گھنٹے کے اندر اثر انداز ہوتے ہیں یعنی ادھر مارا، ادھر کا ہوا کا مصداق سمجھتے ہیں۔ یہ بالکل غلط اور خوش فہمی ہے۔ ہماری قرآنی آیات کے سامنے ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ قرآن کی ایک ایک آیات سے سینکڑوں قسم کے بان چلائے جا سکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان منفی بازوں کو ان کا منہ توڑ جواب بھی دیا جاتا رہا ہے۔ لہٰذا اپنے دل میں یہ بدگمانی نہ آنے دیں کہ علوی عمل تاخیر سے اثر دکھاتا ہے۔

میرا حاصل مطالعہ

از: محمد شارق انصاری

عالیجناب حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدمت عالیہ میں عرض ہے کہ ہم آپ کی دعاؤں سے خیریت سے ہیں امید ہے کہ رب العالمین کے فضل وکرم سے آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔ رسالہ "طلسماتی دنیا" کا آنے والا نمبر "مجرب عملیات نمبر" جنوری فروری ۲۰۰۹ء کا ہوگا اسی کی اشاعت میں کچھ عملیات پیش خدمت ہیں۔ حضور والا سے قوی امید ہے کہ ان عملیات کو اس رسالہ میں جگہ دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت دیں گے۔

(۱) عمل اسم ذات اللہ

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم اس کے بعد ۹۲ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف بعدہٗ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، اس کے بعد ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ پھر ۶۶ مرتبہ سورۂ اخلاص، پھر ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ، پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، پھر ۹۲ مرتبہ جو درود پہلے پڑھا تھا وہی پڑھیں پھر اس کے بعد ۲۴۲ مرتبہ یَا مُغْنِیْثُ پڑھتے وقت جس مقصد کے لئے عمل پڑھا ہے اس کو ذہن میں رکھیں بعد عمل دعا کریں اور اسم خدا کے نام سے تجربات حاصل کریں۔

(نمبر۲) عمل یارحمٰن

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعدہٗ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد اس کے ۲۹۸ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پھر ۲۹۸ مرتبہ یارحمٰن ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ پڑھ کر ۲۹۸ مرتبہ درود شریف جو پہلے پڑھا تھا وہی پڑھیں۔ اگر ۲۹۸ مرتبہ درود عام پڑھا تھا پہلے تو پھر یہی درود شریف پڑھا جائے گا بعد میں پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر آخر میں گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر عمل کرو ۲۸۲ مرتبہ یَامُغِیْثُ پڑھ کر دعا کرو۔

(۳) عمل آیات قرآنی

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعد درود شریف کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر ۳۳ مرتبہ سورۂ قریش، ۳۳۰ مرتبہ سورۂ کوثر اور ۶۶ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ۶۶ مرتبہ اسم اللہ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف کے بعد ۱۹۲ مرتبہ یَا مُغِیْثُ پڑھنا ہے۔ پھر آخر میں ۱۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر عمل ختم کرو اور دعا مانگو۔

(۴) عمل اسم الٰہی

اول وآخر ۹ مرتبہ درود ابراہیم بعد درود شریف کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ۱۸ مرتبہ یَا لَطِیْفُ سورۂ شوریٰ کی آیت نمبر ۱۹ پارہ نمبر ۲۵ کو پڑھنا بعد اس کے ۲۶ مرتبہ یَا اَللّٰہُ اور ۱۲۹ مرتبہ اور ۱۱۶ مرتبہ یَا قَوِیُّ اور ۹۴ مرتبہ یَا عَزِیْزُ بعد اسم الٰہی کے ۱۸ مرتبہ پھر آیت کریمہ جو پہلے پڑھی تھی بعد اس کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف کے ۵۵۰ مرتبہ یَا مُغِیْثُ پڑھ کر پھر آخر میں ۹ مرتبہ درود ابراہیم پڑھنا ہے پھر دعا کرنی ہے۔ ہر عمل کو شروع کرنے سے پہلے ایک مرتبہ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی ہے۔ اور دعا کرتے وقت بھی ایک ایک مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھنا ہے اور ہر عمل کی مدت ۹ دن ہے۔ یا سات دن ہے۔ عمل بعد نماز فجر چڑھتے سورج اور چڑھتے ہوئے چاند میں کرنا ہے۔

(۵) عمل کلمہ طیبہ

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف جو بھی یاد ہو بعد درود شریف ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بعدہٗ ۱۱۹ مرتبہ کلمہ طیبہ کلمہ شریف کے بعد ۶۲ مرتبہ یَا حَبِیْبُ اور ۵۷ مرتبہ یَا مَجِیْدُ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، ۲۹۸ مرتبہ یَا مُغِیْثُ پڑھ کر اور ۱۱ مرتبہ پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔

(۶) عمل تسمیہ

اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم، ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد بسم اللہ شریف ۲۱ مرتبہ، الحمد شریف پھر ۶۶ مرتبہ یَا اَللّٰہُ پھر ۲۹۸ مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پھر ۲۵۸ مرتبہ یَا رَحِیْمُ پھر ۲۱ مرتبہ الحمد شریف پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

پھر آخر میں ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم۔

(۷) عمل برائے دفع نحوست

اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف، ۱۹۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ۶۶ مرتبہ یا اللہ، ۲۹۸ مرتبہ یَا رَحمٰن، ۲۵۸ مرتبہ یَا رَحِیم بعد اسم الٰہی کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر ۶۶ مرتبہ یَا اللّٰہ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف اور آخر میں ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ اس عمل کے پڑھنے سے انشاء اللہ نحوست کا خاتمہ ہوگا۔

(۸) عمل بسم اللہ شریف

اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم، یہ عمل پیر کے دن سے شروع ہوگا اور ہر روز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے۔

پیر کے دن ۲ مرتبہ، منگل کے دن ۶۰ مرتبہ، بدھ کے دن ۴۰ مرتبہ، جمعرات کے دن ۱۱۱ مرتبہ، جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۱۷ مرتبہ، اتوار کے دن ۵ مرتبہ، پیر کے دن ۱۱۱ مرتبہ، منگل کے دن ۱۷ مرتبہ، بدھ کے دن ۲۰۰ مرتبہ، جمعرات کے دن ۸ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۵۰ مرتبہ، اتوار کے دن ۱۱۱ مرتبہ، پیر کے دن ۱۷ مرتبہ، منگل کے دن ۲۰۰ مرتبہ، بدھ کے دن ۹ مرتبہ، جمعرات کے دن ۱۰ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۲۱ مرتبہ، اتوار کے دن ۱۹ مرتبہ اور پیر کے دن ۳ مرتبہ، عمل ختم ہوا۔ ۲۲ دن کا عمل ہے۔

(۹) عمل دعا

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعدہٗ ۹۲ مرتبہ درود عام، ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف، پھر ۹۲ مرتبہ درود عام پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف، ایک مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دعا کرو۔

(نوٹ) ہر عمل کے شروع میں پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بعد عمل دعا کرنی ہے۔ (ہر عمل کا تجربہ شرط ہے)

✻✻✻✻✻✻✻✻

برائے دردسر

ازالہ دردسر کے لئے چودہ مرتبہ "یَا وَھَّابُ" ایک سانس میں پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے، درد جاتا رہے گا۔

(مفتی دین خاں صاحب)

علم الاعداد

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

اپنے نام کے اعداد سے اپنی متعلقہ چیزوں کا اندازہ کیجئے

عدد نمبر: ۱

ستارہ	اہم دن	منسوبات ایک عدد			دوست عدد
شمس	اتوار	عروج، رعب، خود آرائی، مستقل مزاجی، استحکام			۹
کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۴	۳، ۵، ۷	۲، ۶، ۸	زہرہ و زحل	جمعہ، ہفتہ	۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
مارچ، اپریل، جولائی، اگست	دسمبر، جنوری، جون، جولائی	یاقوت	سفید سنہرا	م	"یا مجیب"

عدد نمبر: ۲

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۲ عدد				دوست عدد
قمر	پیر	جذبات پرستی، سیر و تفریح، روحانیت، دیانت، شرم و حیا				۷، ۹
کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد		دشمن ستارے		غیر مبارک دن
۸	۱، ۴، ۶	۳، ۵		کوئی نہیں		کوئی نہیں
مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹	اپریل، مئی، جون، جولائی	نومبر، دسمبر	موتی	سفید، سلور، سبز	ح، و	یا واسع

عدد نمبر: ۳

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۳ عدد			دوست عدد
مریخ	منگل	وسعت ذہنی، قوت فکر، تجارت کی صلاحیت، امید پرست، تلون مزاج			۵، ۶، ۹
کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن سیارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۷	۱، ۲	۴، ۸	عطارد	بدھ	۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
نومبر و دسمبر	اپریل، مئی، اکتوبر	پکھراج	نیلا، زعفرانی	ا، ل، ی، ع	یا لطیف

عدد نمبر: ۴

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۴ عدد	دوست عدد
عطارد	بدھ	خودداری، انکسار، انتہا پسندی، بحث و مباحثہ، شہرت و ناموری	۱،۸

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۶	۲،۷،۹	۳،۵	قمر	پیر	۴،۱۳،۲۲،۳۱

مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
جنوری، فروری، جولائی، اگست	جون، جولائی، دسمبر	ہیرا، اوپل	نیلا آسمانی	ب، ع	یا عزیز

عدد نمبر: ۵

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۵ عدد	دوست عدد
مشتری	جمعرات	ذہنی قابلیت، مدلل گفتگو، تاجرانہ مزاج	۳،۹

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۵	۱،۶،۷،۸	۲،۴	عطارد و زہرہ	بدھ، جمعہ	۵،۱۴،۲۳

مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
مئی، جون، اگست، ستمبر	جنوری، فروری، جولائی	پنا	زرد گرے	ف، و	یا وہاب

عدد نمبر: ۶

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۶ عدد	دوست عدد
زہرہ	جمعہ	دلکش، پرکشش، ازدواجی مسرتوں سے بہرہ ور، خدمت گزار، حسن معاشرت، خرچ میں محتاط	۳،۹

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۳	۲،۵،۷	۱،۸	شمس و قمر	اتوار، پیر

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
۶،۱۵،۲۴	اپریل، مئی، ستمبر، اکتوبر	فروری، مارچ، اگست		نیلا سبز	ب، ت، ر، ط	یا علیم

عدد نمبر: ۷

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۷ عدد	دوست عدد
زحل	ہفتہ	روحانیت زوال کے بعد عروج، محبت اور امید پرست، ہر دلعزیز	۲،۶

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۳	۳،۵،۸	۱،۹	شمس و قمر، مریخ	اتوار، پیر، منگل

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۷،۱۶،۲۵	فروری، مارچ، جون، جولائی	جنوری، فروری، اگست	حجر القمر	سبز، نیلا	ث، س، ش، ص	یا علیم

عدد نمبر: ۸

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۸ عدد	دوست عدد
زحل	ہفتہ	تخریبات، خوف و خطرہ، حرق و غرق، نشیب و فراز، دیوانگی، بدگمانی	۴

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۲	۱،۵،۷،۹	۳،۶	شمس و قمر، مریخ	اتوار، پیر، منگل

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
۸،۱۷،۲۶	دسمبر، جنوری، ستمبر، اکتوبر	مئی، جون، نومبر	نیلم	براؤن، کالا	ج، خ، گ	یا حمید

عدد نمبر: ۹

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۹ عدد	دوست عدد
مریخ	منگل	ذہانت، جوش و خروش، آتش مزاجی، محبت پرستی، زوال کے بعد عروج	۲،۳،۶

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۱	۴،۵،۸	۷	عطارد	بدھ

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۹،۱۸،۲۷	مارچ، اپریل، دسمبر، جنوری	فروری، اگست، ستمبر	اوپل	سرخ، اورنج	ا، ل، ی، ع	یا باسط

حافظ شیرازیؒ

- ہم غرور کے جام سے مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے۔
- رندگان طریقت کو دیکھ کر آدھے جو سے بھی قبائے اطلس و دیبا کو نہیں خریدتے ان کو اس سے ہزار بیزاری ہے۔
- توکل کے آستانہ پر تو پہنچا جا سکتا ہے لیکن آخرت کی سروری (سرداری) کے آسمان پر عروج کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کر لیتا ہے، دنیا نہیں محسوس کرتی بے وقوف اپنے عیب خود نہیں محسوس کرتا، دنیا محسوس کرتی ہے۔

- جو مہربانی کرنے والے کمینہ سمجھتا ہے اس سے زیادہ کمینہ کوئی دوسرا نہیں۔
- زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔
- جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔
- جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔ ❁ خدا کی نافرمانی کا نتیجہ انجام کار بہت خوفناک ہے۔

معمولات حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ

مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

عطیہ جناب مولانا ابراہیم صاحب کراچوی خلیفہ حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ باجازت جناب نور الحق صاحب دفتری، نبیرہ مولانا رفیع الدین صاحبؒ

برائے سر درد

۷۸۶

ھو	ھو
ھو	ھو

تعویذ کو کپڑے میں لپیٹ کر سر پر باندھیں۔

برائے تپ ولرزہ

ططططططططط ع

مذکورہ نقش مریض کے گلے میں باندھیں جس وقت سردی سے بخار شروع ہو اس وقت ایک تعویذ پانی میں گھول کر پلائیں اور جب لرزہ پوری شدت پر پہنچ جائے اس وقت دوسرا تعویذ گھول کر پلادیں۔ تیسرا تعویذ لرزہ ختم ہونے کے بعد پلایا جائے پھر دوسرے روز اسی طرح تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اول تو انشاء اللہ بخار نہیں چڑھے گا لیکن اگر بخار کی نوبت آئے تو تینوں تعویذ حسب ترکیب مذکورہ گھول کر پلادیں اس طرح تین روز عمل کریں انشاء اللہ پہلے ہی روز کامیابی ہوگی۔ اگر اول و بلے ہی میں بخار سے نجات مل جائے تو تعویذوں کو گلے میں بندھا رہنے دیں۔ بعد ازاں ان کو کسی جنگل کے کنوئیں یا دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔

برائے حل مشکلات و تسخیر حکام و فراخی رزق

نقش اللہ الصمد

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۱۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۸۱

مذکورہ نقش کے لئے طریق ادائیگی زکوٰۃ یہ ہے کہ سوالا کھ مرتبہ لکھ کر گولیاں بنائیں اور دریا میں بہادیں۔ پہلے تخمینہ کرلیں کہ مذکورہ تعداد کتنے دنوں میں پوری ہوگی بعد ازاں اس کے مطابق روزانہ لکھا کریں کمی بیشی نہ ہو پہلے دن جتنے نقش لکھے جائیں ان میں سے صرف ایک کے اوپر "اللہ الصمد" لکھ کر اپنے پاس رکھ لے باقی نقوش دریا میں بہادیے جائیں۔

دوسرے روز جو نقش لکھے جائیں ان میں سے ایک پر "اللہ الصمد" لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور دیگر نقوش جن پر اللہ الصمد نہیں لکھا گیا ہے اور سابق دن کا وہ نقش جس پر اللہ الصمد لکھا تھا سب کو دریا میں بہادے۔

اسی طرح ہر روز کرے یہاں تک کہ تعداد مطلوبہ پوری ہوجائے۔

برائے مقاصد مذکورہ نقش اسم ذات (اللہ)

۷۸۶

۳۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ جب چاند کی پہلی تاریخ چہارشنبہ کو واقع ہو تو اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو اور تیسرے روز تین علیٰ ہذا القیاس ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چھیاسٹھ تک پہنچ جائے بعد ازاں ہر روز ایک نقش کم کرنا شروع کردے اور جب حسب نوبت ایک پر آجائے تو روزانہ ایک نقش پابندی سے لکھا کرے اگر ہوسکے تو لکھے ہوئے نقوش کو روزانہ ورنہ سات آٹھ روز کے بعد دریا میں بہادیا کرے۔ روزانہ ایک نقش لکھنا ضروری ہے۔

اگر ناغہ ہوگیا تو از سر نو زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہے۔

☆☆☆

ارشادات قطب الاقطاب

عمل حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو شیر کے آگے ڈال دیا مگر شیر نے اس کو منہ بھی نہ لگایا معلوم ہوا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَادَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَ یَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَ یَا اَمِیْرُ وَ یَا نَذِیْرُ"

عمل ترقی روحانی

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان غوث کی حرمت و تعظیم کرے گا۔ انشاء اللہ اس کے روحانی اثرات کا مشاہدہ کرے گا

(پہلے دن) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۰۰ مرتبہ)

دوسرے روز اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔

تیسرے روز اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

چوتھے روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پانچویں روز: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی وَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَاہُ وَلَیْسَ وَرَاءَہُ الْمُنْتَھٰی سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَلَا یَزَالُ رَحِیْمًا

یہ پانچوں اسم روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ چھٹے روز پھر اسی ترکیب سے پڑھیں۔

دفعیہ تنگی معاش

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص افلاس یا تنگی معاش میں مبتلا ہو اس کو وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

عمل حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ کثرت سے پڑھتا رہے اسے کوئی چیز ضرر نہیں دیتی۔

عذاب قبر سے حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان پانچ سورتوں کو ہر روز پڑھا کرے وہ عذاب قبر سے امن میں رہے گا۔ وہ پانچ سورتیں یہ ہیں: واقعہ، الرحمٰن، والشمس، واللیل اور الم نشرح۔

ترقی وافزائش

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے جو شخص فرض نمازوں کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے گا وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

اور آسمان کی طرف پڑھ کر پھونک دے تو حق تعالیٰ اس کو تین نعمتیں عطا فرمائے گا۔ اول درازیٔ عمر، مال و دولت کی کثرت، سوم بہشت میں بے حساب داخل ہوگا۔

درود شریف امام شافعیؒ

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف نماز میں پڑھے بہت ہی بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ"

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ امام شافعیؒ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ کسی شخص نے امام علیہ الرحمہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ فرمایا اس درود شریف کی برکت سے بخش دیا۔

دفعیہ افلاس

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ فتاوی ظہیریہ میں ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ ۷۰ ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ واپس آنے تک اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے رہو اور جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے گھر سے مفلسی کو دور کردے گا۔

حفاظت مال از سرقہ

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا کہ ایک روز بغداد میں ایک درویش کے گھر میں چور گھس آئے۔ اس درویش نے آیت الکرسی پڑھ کر دم کر رکھی تھی۔ وہ چور اندھے ہوگئے۔ درویش نے اٹھ کر ان کی حالت دیکھی، انہوں نے اقرار کیا کہ ہم چوری کی نیت سے آئے تھے۔ اندھے ہوگئے۔ دعا فرمایئے کہ ہماری آنکھوں میں روشنی آجائے۔ ہم آج سے توبہ کرتے ہیں اور اسلام قبول کرتے ہیں۔ اس بزرگ نے مسکرا کر فرمایا، آنکھیں کھولو۔ انہوں نے آنکھیں کھول دیں، بینا ہوگئے۔ اس کے بعد یہ دونوں توبہ کرکے مشرف با اسلام ہوگئے۔

کشائش رزق

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ رزق کے لئے یہ دعا نہایت موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَادَائِمَ العِزِّ وَالْمُلْکِ وَالْبَقَا یَاذَالْمَجْدِ وَالْعَطَایَا وَدُوْدٌ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ.

حل مشکلات

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان اسماء کو ہزار بار پڑھے گا مشکل سے مشکل مہم ضرور بالضرور سر انجام ہوگی۔

اَلْمَوْلٰی مُعِیْنٌ وَالْھُدٰی دَلِیْلٌ . بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ".

دشمنوں پر فتح یابی

حضور خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ ہر کام میں ثابت قدم رہنے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے

"رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ پڑھنا چاہئے۔

اللہ کے دوستوں سے ملاقات

جو شخص اللہ کے دوستوں سے ملنے کا آرزو مند ہو یہ آیت بکثرت پڑھنا چاہئے۔

اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

انجام امور مہم

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے اگر کسی شخص کو کوئی مہم در پیش ہو یا نیک بخت فرزند کا آرزو مند ہو یا کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو۔ اس کو رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ. پڑھنا چاہئے۔

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ آیات بہ کثرت پڑھنی چاہئے۔

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا.

برکت اور روزی میں فراخی

جو شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ اس پر برکت اور رحمت خداوندی نازل ہو۔ روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو تو یہ آیت پڑھا کرے۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ.

سلامتی ایمان

جو شخص چاہے کہ اس کی زندگی خیر، سلامتی اور ایمان کے ساتھ گزرے تو یہ آیت بکثرت پڑھنی چاہئے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ.

ظالم کے پنجہ سے رہائی

اگر کوئی شخص ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو تو اس آیت کو پڑھنا چاہئے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ.

دیو پری کے شر سے حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دیو پری اور دشمنوں کے شر سے امن میں رہنا چاہے تو یہ آیت بہ کثرت پڑھنی چاہئے

رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ.

کفار پر غلبہ حاصل کرنا

جو شخص کافروں سے مغلوب نہ ہونا چاہے وہ یہ آیت پڑھے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

اور اگر چاہے کہ نور ایمانی سے دل لبریز ہو جائے تو یہ آیت بکثرت پڑھے رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

بہشت میں جانے کا عمل

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعاء کو معنی سمجھ کر ایک مرتبہ پڑھے اور اسی دن مر جائے تو بہشتی ہوگا اور اگر رات کو مرا تب بھی بہشتی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَہْدِکَ وَ اَنَا عَلٰی عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

زہر اثر نہیں کرے گا

اس دعا کی خاصیت یہ ہے کہ اس دعا پڑھنے والے پر زہر کا اثر نہیں ہوتا اور تمام بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

حاجت روائی

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ درویش اللہ تعالیٰ کے دربان ہوتے ہیں۔ جب وہ خوش ہوں گے تو حاجت پوری ہوگی۔ چنانچہ امام شافعیؒ کی نسبت روایت ہے کہ آپ کو کچھ ضرورت تھی جس کے واسطے آپ بادشاہ کے پاس گئے۔ ایک درویش کو صدقہ دے کر فرمایا کہ جو شخص بادشاہ کے پاس جائے وہ پہلے دربان کو کچھ دے۔

تعویذ برائے از ہیضہ

اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی ۹ طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کردے۔

تعویذ یہ ہے۔

> الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیا والد حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما از شر بلائے وبا نگہ دار
> اللہ شافی اللہ شافی

تعویذ برائے حفاظت اطفال

اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کرکے بچوں کے گلے میں ڈال دیں۔ اللہ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

> بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات کلہا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم

☆☆☆☆

انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ

قسط نمبر: ۱۱

ترجمانی: حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیوبند

صاحب عزیمت نے کہا سچ ہے، لیکن تو یہ بتانا بھول گیا کہ پھر تم لوگوں نے اس کی عبادت کا حق ادا نہ کیا اور کافر ہوگئے، صلیب کی پرستش کی اور سور کو قربان کرکے اس کا گوشت کھانے لگے اور خدا پر بہتان باندھا اس کے بعد بادشاہ نے ایک آدمی کو دیکھا۔ دبلا پتلا رنگ گندمی تہبند باندھے ہوئے چادر اوڑھے ہوئے کھڑا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ اس سے کہو کہ کچھ بولے۔ وزیر نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ قریشی نے بولنا شروع کیا۔ شکر ہے اس منعم حقیقی کا جس نے انسان کی رہنمائی کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اور ہمیں اس کی امت میں داخل کیا ہمیں قرآن جیسی دولت عطا کی۔ پنجگانہ نماز، تیس روزے اور حج و زکوۃ جیسی قابل قدر نعمتوں سے نوازا اور لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان چیزیں عطا کیں کہ جس میں ایک رات عبادت کرنے کا ثواب سالوں عبادت کرنے کے برابر ہے اور بھی بے شمار نعمتیں اور عظمتیں ہمیں عطا کیں کہ جن کا شمار کرنا کسی کے بس میں نہیں یہ دنیا کا معاملہ ہے اور آخرت میں ہمیں جنت اور بہت سے انعامات دینے کا وعدہ کیا۔

صاحب عزیمت نے کہا یہ بھی تو بیان کر کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد تم منافق ہوگئے اور تمہارے ایمان و عمل میں فرق پیدا ہوگیا اور دنیا کی محبت کی خاطر تم نے اماموں کو قتل کردیا اور فتنہ وفساد میں مبتلا ہوگئے اور اس کے بعد بادشاہ نے پھر انسانوں کی جماعت کی طرف دیکھا۔ ایک شخص کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور چہرے پر تفکرات کے آثار تھے۔

بادشاہ نے پوچھا یہ کون ہے۔؟

وزیر نے کہا کہ یہ شخص یونان کا رہنے والا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ اس سے کہو کہ کچھ بیان کرے۔

وزیر نے اس کی طرف اشارہ کیا اس نے اشارہ پاتے ہی کہا۔ حمد ہے اس ذات کے لئے جس نے ہم کو اکثر مخلوقات پر برتری عطا کی۔ ہمارے ملک میں انواع واقسام کے پھل پیدا کئے اور ہمیں اپنے فضل وکرم سے عجیب وغریب قسم کے علوم عطا کئے اور علم نجوم جیسی دولتیں وافر مقدار میں دیں۔ طب اور منطق میں بھی ہمیں امامت کا مقام عطا کیا۔

صاحب عزیمت نے کہا کہ ان علوم پر تم بے جا فخر کرتے ہو اس لئے کہ یہ علوم تم نے خود ایجاد نہیں کئے بلکہ بطلیموس کے زمانہ میں علمائے بنی اسرائیل سے تمہاری قوم کے کچھ لوگوں نے یہ علوم سیکھ لئے اور بعض علوم جالسطینوس کے وقت میں علمائے مصر سے سیکھ لئے اور پھر انہیں تم نے اناسیدھا یونان میں جاری کردیا۔

بادشاہ نے یونانی سے پوچھا کیا یہ سچ کہتا ہے۔؟ حکیم یونانی نے جواب دیا۔ یہ بلاشبہ سچ کہتا ہے لیکن دنیا میں علوم اسی طرح رائج ہوئے ہیں اور اسی طرح چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ چنانچہ علمائے فارس نے علوم نجوم حکمائے ہند سے سیکھا اور بنی اسرائیل نے سحر اور طلسم کا علم سلیمان ابن داؤد سے سیکھا اور دنیا میں علوم اسی طرح سے پھیلتے ہیں اور اسی پر فخر کیا جاتا ہے۔ علم کا بانی کوئی نہیں ہوتا۔ علم تو خدا پیدا کرتا ہے اور وہی ہر علم کا بانی ہے۔

بادشاہ نے آخری صف میں نظر ڈالی وہاں ایک بوڑھا شخص نظر آیا۔ بڑی آنکھیں، سفید داڑھی، چہرہ مثل آفتاب روشن، بادشاہ نے کہا یہ کون ہے۔؟

وزیر نے کہا یہ خراسانی ہے، بادشاہ نے کہا اس سے کہو کہ کچھ بیان کرے صاحب عزیمت نے اشارہ کیا اور اس نے بولنا شروع کیا۔

شکر ہے خدا کا جس نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں عطا کیں اور قرآن حکیم کی بہت سی آیات میں ہماری قوم کا ذکر فرمایا اور ہمیں دوسرے انسانوں کے مقابلہ میں نمایاں مقام عطا فرمایا۔ شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ایمان کی قوت دوسرے لوگوں سے زیادہ بخشی۔ اس واسطے کہ ہم توریت اور انجیل بھی پڑھتے ہیں گو اس کے مطلب کو نہیں سمجھتے مگر حضرت موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی نبوت کو برحق مانتے ہیں اور ہم میں سے بعض قرآن کو پڑھتے ہیں اگرچہ معنی اس کے بھی نہیں سمجھتے۔ لیکن آخری پیغمبر کے دین کو برحق سمجھتے ہیں اور یہی نہیں بلکہ ہم اہل بیت کی محبت وعقیدت میں دوسروں سے زیادہ ہیں اور ان کے قاتلوں کو مستحق نار سمجھتے ہیں۔

بادشاہ نے حکیم کی طرف دیکھ کر کہا کہ اس کے بیان کے بارے میں تم لوگ کیا کہتے ہو۔؟

ایک حکیم نے کہا کہ اگر یہ لوگ فاسق وفاجر اور سنگدل نہ ہوتے اور آفتاب ومہتاب کی پرستش نہ کرتے تو واقعی اس کی باتیں قابل فخر ہوتیں اس کے بعد بادشاہ نے کہا کہ اچھا اب رخصت ہوجاؤ۔ شام ہوچکی ہے۔ کل حاضر ہونا۔

شیر کے احوال میں

تیسرے دن جب تمام جانور صف بہ صف بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوئے تو بادشاہ نے پوچھا تو کون ہے۔؟ گیدڑ نے کہا کہ میں حیوانوں کا وکیل ہوں۔

بادشاہ نے پوچھا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے درندوں کے بادشاہ ابوالحارث نے بھیجا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ وہ کس ملک میں رہتا ہے اور اس کی رعیت کون ہے۔؟ گیدڑ نے کہا کہ وہ جنگل میں رہتا ہے اور تمام وحشی جانور اور چوپائے اس کی رعیت سمجھے جاتے ہیں۔ پوچھا کہ اس کے مددگار کون ہیں۔؟ گیدڑ نے کہا۔ چیتے، بھیڑیے، ہرن، خرگوش، لومڑی وغیرہ سب اسی کے مددگار ہیں۔ بادشاہ نے فرمایا شیر کی صورت وسیرت بیان کر۔ گیدڑ نے کہا کہ وہ اپنی قوم میں سب حیوانوں سے بڑا قوت میں سب سے زیادہ ہیبت وجلال میں سب سے برتر سینہ چوڑا کمر پتلی، سر بڑا، کلائیاں مضبوط، دانت تیز آواز دوسروں کے دلوں میں لرزہ پیدا کردینے والی صورت رعب دار، کوئی انسان اور حیوان خوف کی وجہ سے اس کے سامنے نہیں آسکتا، ہر ایک بات میں مستحکم طبیعت کے اعتبار سے غیرت مند اور خوددار کسی کی مدد کا محتاج نہیں، تنہا شکار کرتا ہے اور معمولی سا استعمال کرتا ہے۔ باقی سب دوسرے جانوروں کے لئے چھوڑ دیتا ہے بہادر اتنا کہ بڑے سے بڑے حیوان اور انسان سے بھڑ جائے اور اس کو ختم کرکے ہی دم لے، کسی عورت اور بچے کو نہیں چھیڑتا، موسیقی کو پسند کرتا ہے اور راگ سن کر خوش ہوتا ہے۔ کوئی اس پر غالب نہیں آسکتا ماسوا چیونٹی کے، چیونٹی اس کو پریشان کردیتی ہے۔ جس طرح انسانوں کے بڑے بڑے بادشاہ ایک مکھی سے پریشان ہوجاتے ہیں۔

بادشاہ نے پوچھا۔ وہ اپنی رعیت کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ گیدڑ نے کہا کہ وہ رعیت کے ساتھ بہت عمدہ سلوک کرتا ہے اگر موقع ملا اس کو تفصیل سے بیان کروں گا۔

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

دس نمبر کے جوتے کا ڈنکا ساری دنیا میں بج گیا۔ اس جوتے کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں لیکن دنیا بھر کے بے عقل یہ اندازہ لگانے میں ناکام رہے کہ امریکہ کے سابق صدر مسٹر جارج بش بے حیائی کے حمام میں کتنے ننگے ہیں اور ننگے پن میں ان کا آخری مقام کیا ہے۔ میں فرض کئے لیتا ہوں کہ جارج بش نے اپنے دور صدارت میں، ناراض مت ہویے جلئے اپنے دور خباثت میں مسلمانوں پر جتنے بھی ظلم کئے ہیں اور انسانوں کی جتنی بھی جانیں ضائع کی ہیں اس پر وکھونہ وکھوا فسوس دنیا بھر کے لوگوں نے کیا ہے۔ اور میں نے بھی کئی محفلوں میں مرنے والوں کو قابل رحم گردانا ہے لیکن میں کہنے میں کوئی تکلف محسوس نہیں کرتا کہ خباثت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک عطا ہے اور یہ نعمت اتنی وافر مقدار میں، بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔ بقول شاعر

یہ خباثت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

امریکہ کے عوام کو بش پر فخر ہونا چاہئے کہ انہوں نے کسی بھی اپنی بری حرکت پر ایک لمحہ کے لئے بھی شرم کی چادر اپنے کاندھوں پر نہیں ڈالی وہ ہر گناہ کو اس طرح کرتے رہے جیسے وہ انسانیت کا کوئی اعلیٰ نمونہ اپنی قوم کو عطا کر رہے ہیں۔ ایسے بے حیا لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں جو نہ گناہوں سے پہلے شرمائیں اور نہ گناہ کے بعد۔

عراقی عوام گواہ ہیں کہ جب ان پر بھری محفل میں جوتے اچھلے تو ان کے چہرے پر حیا اور شرم کے آثار دور دور تک بھی نہیں تھے۔ اور انہوں نے انتہائی بے حیائی کے ساتھ یہ فرمایا تھا کہ ان باتوں سے کیا ہوتا ہے۔ چور اور لٹیرے جب قانون کی زد میں آتے ہیں اور پولیس انہیں بے تحاشہ مارتی ہے تو وہ بھی یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ اس مار سے کیا ہوتا ہے اور ایسی ایسی ماریں تو ہم دن رات برداشت کرتے ہیں۔ دیکھا جائے تو امریکہ کے سابق صدر نے دنیا بھر کے مجرمین کو ایک نیا حوصلہ دیا اور بے شرمی کی ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ کسی صحافی کے دونوں جوتے شرمندہ ہو گئے اور مسٹر بش شرمندہ نہیں ہوئے اگر انہیں ازراہ غلطی دوبارہ کسی جگہ کا صدر بنا دیا گیا تو وہ حسب توفیق ظلم و ستم کرنے سے پھر بھی باز نہیں آئیں گے۔ جوتوں سے ان کی ضیافت ہوگی لیکن بوٹ پلاؤ کھا کر بھی وہ شرمندہ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے انسانوں میں پیدا ہوکر حیوانیت کا سر اونچا کیا ہے انہیں دنیا بھر کے درندے سلامی دیتے ہیں اور دنیا بھر کے انسان ازراہ قانی ان پر انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ انگلیاں اٹھانے سے ہوتا کیا ہے۔ بش تو اپنے کسی گناہ پر اتنا بھی نہیں شرمائے جتنا ازراہ تکلیف کو ٹھے پر بیٹھنے والی طوائفیں شرماتی ہیں۔ خیر کچھ بھی ہو اس صحافی کو بھی ایک شہرت نصیب ہوئی جس نے امریکہ کے صدر پر جوتے اچھال کر امریکہ کی مٹی پلید کر دی یہ الگ بات ہے کہ امریکہ کے صدر نے اپنی طرف اچھالے گئے جوتوں کا صرف نمبر پہچانا اور اس کو اپنی عزت افزائی سمجھا۔ کاش وہ جوتے کا نمبر پہچاننے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لیتے کہ جوتا جب اچھالا جاتا ہے تو جوتے کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور اس شخص کی عزت خاک میں مل جاتی ہے جس کی طرف اچھل رہا ہے۔ امریکہ کے صدر کی اس ادا پر کہ اس سے کیا ہوتا ہے قربان ہوکر ایک شاعر نے یہ شعر کہہ ڈالا۔ جو امریکہ کے عجائب گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔

کتنا میٹھا ہے تیرا جوش کہ جارج بش
جوتے کھا کے بھی بدمزہ نہ ہوا

ابھی میرے غور و فکر کی اڑان یہیں تک پہنچی تھی کہ میرے پرانے دوست صوفی آؤں تو جاؤں کہاں آدھمکے ان کا نام تو چقندر میاں ہے لیکن پیار سے انہیں حق دق کہتے ہیں دراصل ان کی شکل قدرتی طور پر ایسی ہے جیسے کسی ریت کے میدان میں گرم گرم ہوائیں چل رہی ہوں ماہرین نفسیات نے محبت میں ان کا نام حق دق رکھ دیا اور سیاسی لوگوں نے انہیں ویسے دونوں ہاتھوں سے ازراہ سیاست آؤں تو جاؤں کہاں کا خطاب عطا کیا۔ انہوں نے اپنی چگی داڑھی پر جو کسی بھی حساب سے اصلی نہیں لگتی ہاتھ پھیرتے ہوئے میری خیریت پوچھی۔ پھر بولے۔

کئی دن سے طبیعت تم سے ملنے کے لئے بے قرار تھی۔ نماز تک میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ یقین کرنا سر کے بل چل کر آیا ہوں۔

زہے نصیب۔ میں نے ان کے کھردرے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہوئے کہا، اور پوچھا بال بچے کیسے ہیں۔

بال تو رہے نہیں۔ دیکھ لیجئے ایک ایک کر کے سب جھڑ گئے البتہ بچے ٹھیک ہی ہیں۔ آاہلیہ کیسی ہیں۔؟

اہلیائیں تو ٹھیک ہی رہتی ہیں۔ سب کچھ گزرتی ہے تو اس اہل پر ہی جو شادی کے بعد نااہل ہوکر رہ جاتا ہے اور ازراہ مجبوری مشق کرنے کے بعد ۲۴ گھنٹے یہ شعر گنگناتا ہے۔

میں اہل ہوں کسی اور کا
میری اہلیہ کوئی اور ہے

بہت خوب۔ میں نے انہیں شاباشی دی۔ صوفی جی مجھے تم سے مل کر اس لئے خوشی ہوتی ہے کہ تمہاری باتوں سے فلسفے کی بو آتی ہے۔ اور تمہارا ہر جملہ مرحوم ارسطو کی یاد دلاتا ہے۔ ماشاءاللہ آپ انسان کم اور آثار قدیمہ زیادہ لگتے ہو

ذرہ نوازی ہے فرضی صاحب۔ وہ خوش ہوکر بولے۔ ہیرے کی قدر جوہری جانتا ہے اللہ نے تمہیں مردم شناسی کی دولتوں سے مالا مال کیا ہے اسی لئے تمہاری ہماری خوبیوں کو پہچانتے ہو ورنہ اس دنیا کے اکثر باشندوں کا حال یہ ہے کہ وہ ہم جیسے اصل گھوڑوں کا شمار بھی دھوبیوں کے گدھوں میں کرتے ہیں اور خوامخواہ گناہگار بنتے ہیں۔

کوئی بات نہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی۔ اس دنیا میں گدھوں کا بھی ایک مقام ہے اگر لوگ آپ کو گدھا سمجھتے ہیں تو یہ بھی ایک طرح کا احسان ہے کیونکہ گدھے جیسے کیسے سہی ان کا ذکر قرآن تک میں موجود ہے۔

فرضی صاحب! آپ کی مدلل گفتگو سن کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ سے ملنے چلا آتا ہوں۔ بے تکلف میں یہ عرض کردوں کہ میں بغیر ناشتے کے گھر سے نکلا ہوں۔ کوشش کروں گا" میں نے عرض کیا۔" آج کل میری بیوی مجھ سے خفا خفا سی ہے۔ مجھے بھی ناشتہ دینے سے کترا رہی ہے۔ اگر آج آپ معذرت قبول کرلیں تو آپکا احسان عظیم ہوگا۔

فرضی بھائی! یہ احسان عظیم میں کسی اور ملاقات میں کروں گا۔ اس وقت تو آپ ہی مجھ پر کرم کریں اور اگر بیوی ناشتہ بنانے کے لئے تیار نہ ہو تو آپ اپنے دست مبارک سے ناشتہ بنا کر لے آئیں میں اتنے اخبار کی تلاوت کرتا ہوں۔

دیکھا آپ نے۔ ان ہی قاتلانہ اداؤں کی وجہ سے ماہرین سیاست نے انہیں آؤں تو جاؤں کہاں کا گرانقدر خطاب عطا کیا ہے۔

میں بادل نخواستہ بانو کے روبرو پہنچا اور باادب باملاحظہ یہ عرض کرنے پر مجبور ہوا کہ۔ بیگم! آؤں تو جاؤں کہاں، سر کے بل چل کر حاضر ہوئے ہیں اور باوضو ہوکر ناشتے کی فرمائش کر رہے ہیں۔ ثواب دارین حاصل کرنے کے لئے آپ باورچی خانہ میں تشریف لے جائیں۔ ان کے ساتھ ساتھ انشاءاللہ میں بھی شکر گزار رہوں گا۔

بانو نے مجھے اس طرح گھورا جیسے پرائمری اسکول کی بالغ ٹیچریں کبھی کبھی نابالغ بچوں کو گھورتی ہیں۔

میں دم نہ ہونے کی مجبوری میں داڑھی دبا کر واپس بیٹھک میں آ گیا۔ شاید میرے چہرے پر خوف و ہراس کی آندھیاں چل رہی تھیں۔ صوفی جی نے گھبرا کر پوچھا۔

خیریت تو ہے۔ تمہاری صورت پر ایک کیوں بج رہا ہے۔

صوفی جی جب سے میں نے یہ سنا ہے کہ بیوی سے ڈرنا بھی ایمان کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے میں سچ مچ بیوی سے ڈرنے لگا ہوں اور کم سے کم چوبیس گھنٹے میں ایک دوبار تو ڈر ہی جاتا ہوں۔

اس کا مطلب تو یہ ہوا۔" صوفی بولے" کہ ہمارا ایمان تو بہت قوی ہے کیونکہ ہماری تو ساری زندگی خوف زوجہ میں کٹ رہی ہے۔

بہت خوش نصیب ہو تم۔ جو لوگ بیوی سے ڈرتے ہیں وہ کبیرہ گناہوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

سچ کہہ رہے ہو۔" انہوں نے ایک سرد سی آہ بھرتے ہوئے کہا۔" جب سے بیوی کا ڈر گلے کا ہار بنا ہے تب سے کسی عورت کی طرف آنکھ اٹھاتے ہوئے بھی روح میں کھلبلی سی ہونے لگتی ہے۔

تب ہی تو ایسی خشک زندگی گزار رہے ہو" میں بولا" تمہیں دیکھ کر تو فرشتوں کو بھی ملال ہوتا ہوگا۔ وہ بھی رحم کھاتے ہوں گے تمہاری اس آدمیت پر جو خوامخواہ بھی خطاؤں سے محفوظ ہے۔ ارے ہمیں دیکھو بیوی سے ڈرنے کے باوجود بہت کچھ کر گزرتے ہیں اور اپنے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے یہ شعر گنگنانے لگتے ہیں کہ۔

پردہ نہیں جب کوئی خدا سے تو بندوں سے پردہ کرنا کیا

یار تمہارا جواب ہی نہیں۔" انہوں نے لہک کر کہا۔" تم تو خداداد ہو۔ ہم اپنے اندر اتنی ہمت پیدا نہیں کر سکتے۔

چھوڑو۔" میں نے موضوع بدلنے کے لئے کہا۔" صوفی جی یہ بتاؤ کہ آج آپ کا شان نزول کیا ہے یعنی آپ اچانک کس لئے تشریف لائے ہیں۔

فرضی صاحب! جب سے بش پر جوتے برسے ہیں تب سے دل ۲۴

گھنٹے مسرور رہتا ہے اور ہر وقت دل میں یہی ارماں مچلتے ہیں کہ بش پر جوتے اچھالنے کی فضیلت ہم بھی حاصل کریں۔

صوفی جی مجھے تو ہر وقت اسی طرح کے خواب دکھائی دے رہے ہیں کہ جیسے مسٹر بش سینہ تانے کھڑے ہوئے ہیں اور دنیا بھر کے لوگ بلا تفریق مذہب وملت ان پر جوتے اچھال رہے ہیں۔ لیکن خواب میں بھی بش کے چہرے پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ شرم وحیا کی کوئی لہر۔ وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہیں کہ جیسے ان پر جوتے نہیں بلکہ پھول برسائے جارہے ہوں۔

صوفی صاحب جوتے تو ہمارے نیتاؤں پر بھی اچھل جاتے ہیں لیکن مادرزاد بے شرم ہونے کے باوجود انہیں کچھ نہ کچھ تو شرم آہی جاتی ہے اور شرم نہ بھی آئے وہ شرمانے کی کچھ نہ کچھ ایکٹنگ تو کر گزرتے ہی ہیں۔ لیکن مسٹر بش نے جوتے کھا کر بھی جس بے حیائی کا مظاہرہ کیا ہے اور جس بے شرمی کے ساتھ یہ کہا ہے کہ اس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ بے شرمی کا اعلیٰ ترین ریکارڈ ہے۔

اب کیا ہوگا۔؟ انہوں نے ایک بچکانہ سوال کیا۔

کیا ہوتا۔ امریکہ کے غیرت مند باشندے چلو بھر پانی کا انتظام کرنے میں لگے ہوئے ہیں تاکہ اپنی ساکھ بچانے کے لئے بش کو اس میں دھکا دے سکیں۔

سنا ہے کہ کچھ لوگ "شوز ڈے" منانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

کرنی چاہئے۔" میں برجستہ بولا۔" لیکن بش کا پتلا اسی طرح نصب کرنا چاہئے۔ جس طرح میدان منیٰ میں شیطان کے پتلے نصب ہیں اور حاجی لوگ ان پر کنکریاں مارتے ہیں۔ اگر ممکن نہ ہو۔

تو یہ نیک کام لوگ اپنے گھروں میں بھی کر سکتے ہیں۔ دس نمبر کا جوتا لائیں اور ہر سال ٹھیک اسی تاریخ اور اسی وقت بش کی تصویر پر جوتا اچھال کر اپنی غیرتِ انسانی کا ثبوت دیں۔

میں نے سنا ہے۔ "صوفی آؤں تو جاؤں کہاں" بولے کہ بچوں کے لئے ایسے گیم بھی تیار کر لئے گئے ہیں جن میں بچے بش پر جوتے اچھالتے ہیں اور اگر جوتا بش کی کھوپڑی سے ٹکرا جاتا ہے تو بچہ فتح یاب مانا جاتا ہے۔

تم نے صحیح سنا ہے۔ مارکیٹ میں اس طرح کی کیسٹیں آچکی ہیں جس سے باشعور بچے پوری طرح مستفیض ہو رہے ہیں اور اس طرح اس دنیا کے ہزاروں شہروں کے لاکھوں گھروں میں کروڑوں بچے مسٹر بش پر اچھال کر پوری طرح لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

کوئی عجیب بات نہیں۔" میں نے کہا۔" یہ تو اللہ کے عذاب کی معمولی سی ایک جھلک ہے اور قدرت کا چھوٹا سا مذاق ہے اور وہ جب گرفت کرنے پر آتا ہے تو سر پر جوتے تو کیا اور بھی بہت سے عذاب موسلادھار بارش کی طرح برسنے لگتے ہیں۔ غور کرو۔ امریکہ کے عوام نے تمام عمر اللہ کے پیدا کردہ کالے لوگوں کا مذاق اڑایا ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا پسند نہیں کیا۔ ان سے کسی بھی طرح کا ناطہ قائم کرنے کو برا سمجھا اور ہمیشہ ان کی تذلیل کی انہیں حقارت کی نظروں سے دیکھا آج وہی سیاہ فام امریکہ کا صدر بن کر ان پر مسلط ہوگیا اور آج امریکہ کے تمام گورے اس کو سلامی دینے پر مجبور ہیں۔ یہ الٹ پھیر اللہ کی قدرت کی معمولی سی جھلک ہے اور اللہ چاہے تو ساری دنیا میں اس طرح کے انقلابات لاسکتا ہے۔

فرضی بھائی کچھ بھی ہو۔ اس شخص کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہئے جس نے بش پر جوتے اچھال کر جرأت مندانہ ثبوت پیش کیا ہے۔ لیکن اس بارے میں علماء دین کیا فرماتے ہیں کہ جوتا بش کے لگا نہیں تو کیا اس طرح بش ذلت وخواری سے محفوظ رہے۔

علماء دین کی رائے تو اس بارے میں خدا ہی جانے کیا ہوگی لیکن میں بھی منجملہ علماء ہوں اور میری رائے یہ ہے کہ کسی پر ٹماٹر، انڈے اور جوتے اچھالنا ہی اس کی توہین وتذلیل کے لئے کافی ہے۔ لگنا نہ لگنا الگ بات ہے۔ دنیا بھر کے حاجی لوگ منیٰ میں آکر جب شیطان کے کنکری مارتے ہیں تو کنکری شیطان تک پہنچے نہ پہنچے اس کی تذلیل تو ہو ہی جاتی ہے۔

اس دوران ناشتہ بھی آگیا تھا اور حسب عادت ناشتے سے استفادہ کرتے ہوئے انہوں نے ناشتے کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملادیئے اور ہمیشہ کی طرح یہ بھی فرمائش کی کہ اگر تھوڑا سا ناشتہ پیک کرادیں تو عنایت ہوگی۔ میں نے ان کی فرمائش پوری کردی۔ رخصت ہوتے وقت انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں ہر سال بش کی تصویر پر جوتے مارتا رہوں گا اور یار دوستوں کو بھی اس کی ترغیب دوں گا۔ ان کے جانے کے بعد جب میں بانو کے پاس آیا اور اسے تفصیل بتائی تو وہ لال پیلی ہو کر رہ گئی۔

اس نے کہا۔ بس اب آپ کو یہ موضوع مل گیا ہے۔ جب دیکھو بش پر جوتے مارنے کی ایکٹنگ کر رہے ہو اور اسی طرح کے خواب دیکھ رہے ہو۔ کیا فائدہ ہے ان باتوں سے۔

بیگم ہر چیز میں فائدہ تلاش کرنا تاجرانہ ذہنیت کو ثابت کرتا ہے اور تم جانتی ہو کہ میری ذہنیت تاجرانہ نہیں ہے اگر میری ذہنیت تاجرانہ ہوتی تو میں کسی امیر باپ کی بیٹی سے شادی کرتا۔ تم جیسی غریب لڑکی کو اپنی شریک حیات کیوں بناتا۔

اچھا ایک بات بتایئے۔" بانو نے سنجیدگی کے ساتھ کہا۔" اللہ کی طرف سے ہر ظالم پر کوڑے برستے ہیں۔ نمرود پر بھی جوتے برستے تھے تب ہی اس کے دماغ میں گھسا ہوا مچھر بھنبھناہٹ سے باز آتا تھا اور جوتے کھاتے کھاتے

ہی وہ مرگیا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ دیوبند کا ایک گندھیلا جس نے بابری مسجد کی شہادت پر بالوشائیاں تقسیم کی تھیں گوبر کھانے لگا تھا اور گوبر کھاتے کھاتے ہی مرگیا تھا۔ بے شک یہ اللہ کے عذاب کی مختلف شکلیں ہیں لیکن ہر وقت انہیں موضوع گفتگو بنائے رکھنا کہاں کی سنجیدگی ہے اور آپ کے دوستوں کا تو حال یہ ہے کہ انہیں اسی طرح کی باتوں میں مزا آتا ہے۔

بیگم! تمہارے اندر ایک ہزار سے زیادہ خوبیاں ہیں بس یہی ایک کمی ہے کہ تم میرے دوستوں کو برا سمجھتی ہو۔ حالانکہ وہ سب کے سب اللہ کے پیدا کردہ ہیں خودرو گھاس کی طرح کسی کھیت میں نہیں اُگے۔

میں آپ کے دوستوں کی اگر دشمن ہوتی تو کیوں ان کے لئے نئے نئے انداز کی ڈشیں بناتی جب کہ میں جانتی ہوں کہ آپ کے سب دوست کھانے کے کتنے شوقین ہیں۔ ایک ایک شخص ایک ایک درجن روٹیاں اور بریانی کی چھ چھ پلیٹیں ہضم کر جاتا ہے۔ کیا میں نے ان کی دعوت کرنے سے کبھی گریز کیا۔؟ بس مجھے ان کی ان خواہ مخواہ کی باتوں سے کوفت ہوتی ہے اس طرح کا کوئی بھی موضوع جب چھڑتا ہے تو وہ سب کے سب اس موضوع کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیتے ہیں اور آپ کو بھی گمراہ کردیتے ہیں۔

بس کرو بیگم بس۔ مجھے کون گمراہ کر سکتا ہے۔ میں تو خود ہی ساری دنیا کو گمراہ کر رہا ہوں کتنے ہی بریلوی مجھ سے ناراض ہیں کہ میں نے انہیں گمراہ کردیا۔ لوبان سے نیاز چھڑا کر انہیں نماز پر لگادیا۔ کتنے ہی اہل قرآن کو جو صرف قرآن قرآن کی رٹ لگاتے تھے میں نے انہیں باقاعدہ گمراہ کردیا۔ اب وہ اچھے خاصے حدیث کے بھی پرستار ہوگئے ہیں۔ مجھے کون گمراہ کر سکتا ہے۔

ناراض مت ہوئیے۔ میرا مقصد آپ کے دوستوں کی مخالفت کرنا نہیں ہے۔ بس یہ کہنا تھا کہ اس طرح کے موضوعات میں گلے گلے ڈوب جانا اچھا نہیں ہے۔ ہمیں بھی بش پر جوتے اچھالنا اچھا لگا تھا اور یہ عبرت ہوئی تھی کہ جو لوگ دوسروں پر ظلم کرتے ہیں ان کا یہی انجام ہوتا ہے۔ اور انہیں اسی طرح ساری دنیا کے سامنے خفت اٹھانی پڑتی ہے۔

میں نے بیگم کی باتوں سے یہ اندازہ لگایا کہ میری مسلسل صحبت کی وجہ سے اس میں کس قدر سنجیدگی اور کس قدر عبرت حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اللہ میرے وجود کو باقی رکھے تاکہ اس میں دن بہ دن صلاحیتیں پیدا ہوتی رہیں۔ آپ لوگوں کا کیا خیال ہے۔؟ (یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر ۸۹

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

جونہی خوناک نے دروازہ کھولا تو اس کمرے کی تاریکی کے اندر یک بیک پلک جھپکنے کے انداز میں ایک تیز روشنی ہو کر ختم ہو گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کمرے کے اندر سے ایسی ہولناک آوازیں ابھری تھیں جیسے ان گنت درندے ایک ساتھ اپنے شکار کو دیکھ کر دہاڑ اٹھے ہوں۔

سورابا ہولناک چیخ مارتی ہوئی پیچھے ہٹ گئی تھی جب کہ نمیا اور خوناک بھی سورابا کے ساتھ ساتھ پیچھے ہو گئے تھے تاہم یوناف ایک ستون کی طرح استادہ کھلے ہوئے کمرے کے دروازے پر ہی کھڑا رہا تھا۔

تاہم اس نے تلوار میان سے کھینچ لی تھی اور پھر اس پر اپنا کوئی عمل کرنے کے بعد اس نے جب اپنی تلوار کا رخ اس کمرے کی طرف کیا تو تاریکی میں ڈوبا ہوا وہ پورا کمرہ تیز روشنی میں نہا گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی درندوں کی سی دہاڑنے کی آوازیں بھی اک دم جاتی رہی تھیں۔

اپنی تلوار سامنے لہراتا ہوا یوناف اس کمرے میں داخل ہوا جب کہ سورابا، خوناک اور نمیا انتہائی پریشانی کے عالم میں اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اس لمحہ اس قدیم اور شکستہ عمارت کی حالت ایسی ہو گئی تھی جیسے بنجر زمینوں اور سنسان ٹیلوں کے اندر آندھیوں میں رکھے چراغوں کی ہوتی ہے۔ ہر طرف ہُو کا عالم اور خرابوں کے ویرانے پھیل گئے تھے۔

تھوڑی دیر تک یوناف اس کمرے کے اندر اپنی تلوار ہاتھ میں لئے گھومتا رہا پھر وہ باہر آیا اور ابھی وہ نمیا یا خوناک کو مخاطب کرتے ہوئے کچھ پوچھنا چاہتا تھا کہ عمارت کے باہر ایسی ہولناک اور کربناک آوازیں سنائی دیں جیسے کوئی تند چھری سے لوگوں کے حلقوم کاٹ رہا ہو۔ یہ آوازیں سن کر خوناک اور نمیا دونوں بہن بھائی بدک اٹھے پھر خوناک نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! ایسا لگتا ہے کہ قبرستان کے پاس سے گزرنے والی شاہراہ پر پھر کوئی حادثہ رونما ہو گیا ہے اور ان بے چین روحوں نے یہاں سے گزرنے والے کسی مسافر پر حملہ کر دیا ہے۔"

یوناف نے اپنی تلوار فوراً میان میں کر لی اور ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم تینوں میرے ساتھ آؤ پھر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔"

اس کے ساتھ ہی وہ چاروں بھاگتے ہوئے عمارت کے اس کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔ وہ چاروں جب بھاگتے ہوئے قبرستان کے پاس گزرنے والی شاہراہ پر آئے تو انہوں نے دیکھا۔ وہاں شاہراہ کے ایک کنارے پر دو گھوڑے کھڑے تھے اور ان دونوں گھوڑوں کے قریب ہی شاہراہ پر دو لاشیں پڑی تھیں۔ یوناف نے آگے بڑھ کر دیکھا دونوں لاشوں کے حلقوم کٹے ہوئے تھے اور ایسا دکھائی دیتا تھا جیسے ان لاشوں کا سارا ہی خون کسی نے نچوڑ لیا ہو کیونکہ لاشیں مکمل طور پر پیلی ہو چکی تھیں اور زمین پر کوئی خون کا قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔ اس موقعے پر گورگن کے بیٹے خوناک نے اندیشوں سے بھرپور آواز میں یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "یہ دیکھئے آپ کی موجودگی میں ہی یہ دو بدقسمت مسافر بھی ان بے چین روحوں کا شکار ہو گئے ہیں۔

یوناف نے کہا۔ "حیرت ہے اس سے پہلے کافی دیر تک میں اور سورابا اس قبرستان کے اندر گھومتے رہے ہیں لیکن یہاں کوئی چیز دکھائی نہیں دی جب کہ چند لمحوں بعد یہاں سے گزرنے والے ان دونوں مسافروں کے حلقوم کاٹ کر رکھ دیئے گئے ہیں۔ یہ بدقسمت مسافر نہ جانے کدھر سے آئے ہیں اور کس طرف انہیں جانا تھا۔"

یوناف کی اس گفتگو کا جواب خوناک دینا ہی چاہتا تھا کہ عمارت کی طرف سے کسی نے زور، زور سے پکارا۔ "خوناک تم کہاں ہو؟" اس کے جواب میں خوناک نے اس طرف منہ کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔ "اے میرے باپ! میں اس طرف ہوں، آج پھر دو مسافر قبرستان کی ان بدروحوں کا لقمہ بن گئے ہیں۔"

تھوڑی ہی دیر بعد ایک مرد اور ایک عورت وہاں نمودار ہوئے اور سورابا کو وہاں دیکھتے ہوئے اس عورت نے حیرت کے انداز میں کہا۔ "اے سورابا! تم ...... رات کے وقت یہاں؟ کیا تم کہیں گئی ہوئی تھیں ...؟"

اس عورت کے سوالات کے جواب میں سورابا نے کہا۔ "نہیں میں تھوڑی دیر پہلے مراوک کی طرف سے آئی ہوں اور میرے ساتھ یہ جو جوان ہیں ان کا نام یوناف ہے اور یہ ہمارے ہاں ایک مہمان کی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہ ان گنت سری قوتوں کے مالک ہیں اور یہ اس ارادے سے اس طرف آئے ہیں کہ قبرستان کی بدروحوں پر قابو پا کر مراوک کے لوگوں کو ان سے چھٹکارا دلائیں گے۔ ہم دونوں کافی دیر تک اس مقصد کے لئے اس قبرستان کے اندر گھومتے رہے ہیں لیکن کوئی چیز ہمیں یہاں دکھائی نہ دی اس کے بعد ہم آپ کے گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے بچوں سے پتہ چلا کہ آپ گھریلو ضروریات کی چیزیں خریدنے کے لئے مراوک شہر گئے ہوئے ہیں اور ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ اس شاہراہ پر چیخیں سنائی دیں اور جب ہم اس طرف آئے تو یہ دونوں لاشیں جن کے حلقوم کٹے ہوئے ہیں۔ یہاں پڑی ہوئی تھیں۔" سورابا تھوڑی دیر رکی پھر اس نے اس بار یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! یہ دونوں خوناک اور نمیا کے ماں باپ ہیں۔"

سورابا کے خاموش ہونے پر خوناک کے باپ امبون نے خود ہی کہا۔ "اے اجنبی! ہم دونوں میاں بیوی مراوک شہر گئے ہوئے تھے۔ کاش جس وقت تم یہاں آئے ہم دونوں میاں بیوی بھی یہاں موجود ہوتے اور تمہاری خدمت کرتے۔ ہم دونوں شہر سے واپس آ رہے تھے کہ اس شاہراہ پر ہمیں چیخیں سنائی دیں۔ ہم بھاگتے ہوئے پہلے اپنے گھر میں داخل ہوئے اور جو چیزیں ہم نے شہر سے خریدی تھیں۔ انہیں وہاں رکھا اور ہم اور زیادہ فکر مند ہو گئے۔ چونکہ ہمارا بیٹا اور بیٹی بھی گھر پر نہ تھے لہٰذا شک ہوا کہ وہ یقیناً اس طرف گئے ہوں گے۔ جدھر چیخوں کی آوازیں سنائی دی ہیں۔ لہٰذا ہم دونوں ہی بھاگتے ہوئے اس طرف چلے آئے۔ اے یوناف! اگر تم اس قبرستان کی بے چین روحوں پر قابو پانے کی غرض سے مراوک شہر میں داخل ہوئے ہو تو یہ ایک بہترین نیکی کا کام ہے۔ ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں اور اگر تم واقعی ان گنت قوتوں کے مالک ہو تو مجھے امید ہے کہ تم ضرور ان روحوں پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ آؤ ان دونوں لاشوں کو اس قبرستان میں دفن کر دیں پھر تم دونوں ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلو کہ ہم تم دونوں کی خدمت کر سکیں۔"

یوناف چپ چاپ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، پہلے ان سب نے مل کر ان دونوں لاشوں کو قبرستان میں دفن کیا پھر یوناف نے گورگن امبون کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے امبون تم تھوڑی دیر ان سب کے ساتھ یہاں رکو۔ میں ذرا مرنے والوں کے گھوڑوں کا جائزہ لیتا ہوں۔"

پس سورابا کو بھی ان چاروں کے پاس چھوڑ کر یوناف شاہراہ پر مرنے والوں کے گھوڑوں کی طرف گیا۔ پھر وہ ایک گھوڑے کے پاس گیا اور بڑی رازداری سے پکارا۔ "ابلیکا ...... ابلیکا ...... تم کہاں ہو...؟"

ابلیکا نے فوراً اس کی گردن پر لمس دیتے ہوئے کہا۔ "میں یہیں ہوں یوناف! اس شاہراہ پر جو کچھ ہوا ہے۔ میں سب کچھ دیکھ چکی ہوں۔"

یوناف نے پوچھا۔ "اے ابلیکا! پہلے تم یہ بتاؤ کہ عمارت کے اندر جس کمرے میں، میں داخل ہوا تھا اس وقت اس کمرے کے اندر اچانک جو روشنی ہوئی تھی اور درندوں کے دہاڑنے کی آوازیں آئی تھیں۔ وہ کیا معاملہ تھا...؟"

ابلیکا نے کہا۔ "وہ واقعہ اچانک ہی رونما ہو گیا تھا اس سلسلے میں اس کا اندازہ نہ لگا سکی تھی۔ بہر حال میرا گمان ہے کہ وہ کسی شیطانی قوت کا ہی کام ہے۔"

یوناف نے پھر کہا۔ "اے ابلیکا! میں اب سورابا کو یہاں سے لے کر مراوک شہر کی طرف چلا جاؤں گا۔ آج کے بعد تم اس قبرستان اور اس کے پاس سے گزرنے والے شاہراہ کو اپنی نگاہ میں رکھنا اور جب بھی کوئی حادثہ پیش آئے مجھے اس کے متعلق تفصیل سے آگاہ کرنا۔"

جواب میں ابلیکا نے رنگ بکھراتی ہوئی آواز میں کہا۔ "اے میرے حبیب! تم فکر مند نہ ہو جیسا تم چاہو گے ویسا ہی ہوگا۔"

ابلیکا کے ساتھ اپنی گفتگو مکمل کرنے کے بعد یوناف پھر اس جگہ آیا جہاں امبون اور اس کی بیوی، بیٹا اور ان کے ساتھ سورابا کھڑی ہوئی تھی وہاں آ کر یوناف نے امبون کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے امبون اب کافی دیر ہو گئی ہے لہٰذا میں سورابا کو لے کر مراوک شہر کی طرف جاتا ہوں۔"

امبون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "کیا آپ دونوں ہمارے ساتھ چل کر ہمیں خدمت کا موقع نہیں دیں گے۔" یوناف نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بڑی نرمی اور شفقت سے کہا۔ "اے امبون! میں پھر کسی وقت آؤں گا، تمہارے پاس بیٹھوں گا اور تفصیل سے تمہارے ساتھ گفتگو کروں گا۔ اب مجھے اجازت دو کہ میں سورابا کے ساتھ یہاں سے رخصت ہوں۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف نے امبون سے مصافحہ کیا۔ پھر وہ سورابا کے ساتھ مراوک شہر کی طرف چل پڑا۔ جب کہ امبون اپنی بیوی، بیٹی اور بیٹے کے ساتھ قبرستان کے کنارے اس قدیم عمارت کی طرف جا رہا تھا جس میں اس کی رہائش تھی۔

قبرستان سے تھوڑا آگے جا کر سورابا نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "اے یوناف! تم مجھے گورگن اور اس کے اہل خانہ کے ساتھ قبرستان میں چھوڑ کر مرنے والوں کے گھوڑوں کی طرف چلے گئے تھے تو وہاں سے تم نے کیا حاصل کیا۔"

اس پر یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اے سورابا! میری گرفت میں جو سری قوتیں ہیں۔ میں نے علیحدگی میں جا کر انہیں کچھ احکام جاری کئے تھے اور عنقریب تم دیکھو گی کہ میں کس طرح ہولناک انداز میں ان بے چین روحوں پر ہاتھ ڈالتا ہوں جو اس قبرستان کے اندر لوگوں کے حلقوم کاٹ کر خونخواری اور خوف دہراس پھیلاتی ہیں۔"

سورابا مطمئن ہو گئی پھر وہ دونوں خاموشی کے ساتھ اور کسی قدر تیزی کے

ساتھ چلتے ہوئے مرادک شہر کی طرف بڑھنے لگے۔ جب وہ دونوں آنگرو دیوتا کے مندر کے پاس آئے تو انہوں نے دیکھا مندر کے قریب شاہراہ کے کنارے وہی پجاری کھڑا تھا۔ جس کے ساتھ اس وقت دونوں کی گفتگو ہوئی تھی۔

یوناف اور سورایا کو دیکھتے ہی اس پجاری نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیزو! میں اس انکشاف پر حیرت زدہ تو ضروری ہوں کہ تم دونوں رات کے وقت اس قبرستان سے زندہ اور سلامت لوٹ آئے ہو۔ لیکن کیا میں یہ جان سکوں گا کہ وہاں اس قبرستان کے اندر تم دونوں نے کیا دیکھا اور اس کا تم کیا سدِ باب کیا ہے۔؟"

یوناف نے اس پجاری کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ "اے پجاری! اس قبرستان کے اندر کام کرنے والی قوتیں اب صرف ایک بار اور کسی انسان پر ہاتھ ڈال سکیں گی۔ اس کے بعد تم دیکھنا میں ان کا کیا حشر نشر کرتا ہوں پجاری! تم عنقریب دیکھو گے کہ قبرستان کی وہ قوتیں میرے سامنے بے بس اور مجبور ہوں گی۔ ان کے پیچھے میں ایسی قوت لگا کر آیا ہوں جو ہر صورت میں ان کا بھید جان کر رہے گی۔" یوناف کی اس گفتگو پر وہ پجاری گہری سوچوں میں کھو گیا تھا۔ جب کہ یوناف مزید کوئی گفتگو کئے بغیر سورایا کے ساتھ دوبارہ مرادک شہر کی طرف بڑھنے لگا۔

یوناف ابھی چند قدم ہی آگے گیا ہوگا کہ وہ پجاری چونک کر اس کے پیچھے بھاگا اور دوبارہ اس نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! جب تو قبرستان کی سری قوتوں پر ضرب لگانے کی تیاریاں مکمل کر لے گا اور جس روز تو ان کا خاتمہ کرنے جائے گا تو کیا مجھے بھی اپنے ساتھ قبرستان میں لے جائیگا۔؟ اگر تو ایسا کرے تو تیرا مجھ پر بڑا احسان ہوگا۔"

یوناف نے اس پجاری کو ٹالتے ہوئے کہا۔ "میں کوشش کروں گا لیکن میں تمہارے ساتھ پکا وعدہ نہیں کرتا۔"

اس پر پجاری خاموش ہوگیا۔ یوناف اور سورایا پہلے کی طرح آگے بڑھتے گئے تھے۔ جب کہ وہ پجاری واپس آنگرو دیوتا کے مندر کی طرف جا رہا تھا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁

یوشع بن نون کے بعد بنی اسرائیل کے اندر قاضیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ یہی قاضی انہیں مذہب کی تعلیم دینے کے علاوہ انہیں راستی اختیار کرنے کی تلقین کرتے اور یہی قاضی بنی اسرائیل کے متنازعہ امور کا فیصلہ بھی کرنے لگے تھے۔ لیکن قاضی کا کہنا ماننے کے بجائے انہوں نے وحدانیت سے روگردانی کر کے اپنی ہمسایہ اقوام کے بتوں کی پوجا پاٹ شروع کر دی تھی۔

خصوصیت کے ساتھ یہ لوگ کنعانیوں کے دیوتا بعل اور دیوی عشتار سے بڑے متاثر ہوئے تھے اور ان کی پرستش شروع کر دی تھی اور اپنی سرزمینوں کے اندر انہوں نے بعل دیوتا اور عشتار دیوی کے معبد بھی تعمیر کرنے شروع کر دیئے تھے۔

وحدانیت سے ہٹنے اور ان دیوی دیوتاؤں کی پرستش کے باعث بنی اسرائیل کے اندر اختلافات رونما ہو گئے اور ان کی یک جہتی اور اتحاد پارہ پارہ ہو کر رہ گئے تھے۔

اس کے علاوہ بنی اسرائیل نے اپنی ہمسایہ اقوام یعنی کنعانیوں، حتیوں، فرزیوں، اموریوں، حوریوں اور یبوسیوں کی لڑکیوں سے شادیاں کرنے لگے اور انہیں اپنی لڑکیاں دینے لگے تھے۔ مسوپتامیہ[1] کے بادشاہ نے جب دیکھا کہ بنی اسرائیل نااتفاقی کا شکار ہیں تو اس نے ان کے اس نفاق سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ کر لیا۔ پس مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن[2] نے ایک جرار لشکر تیار کیا اور بنی اسرائیل کا خوب قتل عام کیا اور انہیں اپنا مطیع و مفتوح بنا کر رکھ لیا اور کچھ اسرائیلیوں کو غلام بنا کر اپنے دیوتا آنو[3] کی بھینٹ چڑھا دیا۔

آخر موسیٰ کے خاص کارکن اور یوشع بن نون کے دست راست کالب بن یوفنا کے پوتے غتنی ایل کو اسرائیل کی اس غلامی پر رحم آیا۔ اس نے بنی اسرائیل کے اندر ایک مبلغ کا سا کام کیا۔ اسرائیل کو متحد کر کے اس نے ایک لشکر تیار کیا۔ مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن کے خلاف جنگ کر کے اسے شکست دی اور بنی اسرائیل کو اس کی غلامی سے نجات دی۔ اس طرح بنی اسرائیل کو کوشن کے عذاب سے نجات دی۔

لیکن بنی اسرائیل پھر بھی نہ سنبھلے اور دوسری اقوام کے دیوی، دیوتاؤں کی پرستش میں مصروف رہے۔ لہٰذا خداوند نے موآب کے اس بادشاہ عجلون کو ایک عذاب کی صورت میں ان پر طاری کر دیا۔ عجلون نے عرب قبائل بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے ساتھ ملا کر بنی اسرائیل پر حملہ کر دیا اور بنی اسرائیل کو شکست دے کر انہیں اپنا غلام بنالیا۔ آخر ایک جوان کہ جس کا نام اہود تھا۔ وہ بنی اسرائیل کے کام آیا۔ یہ جوان ہدیہ لے کر عجلون کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا۔ جب وہ جلجال کے ایک کوہستانی سلسلے میں مقیم تھا۔"

عجلون سے ملاقات کرنے سے قبل اس اہود نے ایک دو دھاری تلوار بنائی اور جب وہ عجلون سے ملنے کے لئے گیا تو اس تلوار کو اس نے اپنے جامے کے نیچے دائیں ران پر باندھ لیا۔ پس یہ اہود جبل جلجال میں عجلون کی خدمت میں پیش ہوا اور اسے ہدیہ پیش کرنے کے بعد اس سے التماس کرتے ہوئے اس نے کہا۔ "اے بادشاہ! میں بنی اسرائیل سے متعلق تمہارے لئے ایک اہم خبر لئے حاضر ہوا ہوں کہ بنی اسرائیل کی طرف سے تمہیں بہت بڑا خطرہ پیش

۱ موجودہ عراق کی سرزمین ۲ ماخوذ از توریت ۳ قدیم عراقیوں کا قومی دیوتا جسے وہ بڑا امیر مانتے تھے۔

آنے والا ہے۔ پر یہ بات میں تم سے علیحدگی میں کہوں گا اس لئے کہ مجھے خدشہ ہے اگر میں نے یہ بات کسی اور کے سامنے کہہ دی تو اے بادشاہ! تمہارے لئے خطرات میں اور زیادہ اضافہ ہو جائے گا۔"

عجلون نے بھی اہود کی اس بات کو اہمیت دی اور اس سے قریب ہو کر اس نے رازداری میں کہا۔ "اے اہود! اس قسم کی اہم گفتگو آہستہ کرو کہ میرے علاوہ کوئی اور اسے سننے نہ پائے۔"

پھر عجلون نے اپنے سارے آدمیوں کو اس بالا خانے سے نکال دیا جس کے اندر اس وقت وہ تھا تب اس نے اہود کو مخاطب کر کے کہا۔ "اب کہو تم کیا کہتے ہو۔"

اہود فوراً حرکت میں آیا۔ وہ دو دھاری تلوار جو اس نے اپنی ران کے ساتھ باندھ رکھی تھی۔ وہ اس نے فوراً نکالی اور عجلون پر حملہ آور ہو کر اس کی گردن کاٹ کر رکھ دی۔ اس موقعے پر عجلون کوئی مزاحمت بھی نہ کر سکا تھا۔ کیونکہ وہ بہت بھاری بھرکم انسان تھا اور مشکل کے ساتھ حرکت میں آتا تھا۔ اس طرح اہود کی وجہ سے عجلون کی موت کے بعد بنی اسرائیل کو موآبیوں کی غلامی سے نجات ملی۔

❁❁❁❁❁❁❁❁

یوناف ایک روز صبح ہی صبح مرادک شہر سے نکل کر جب سمندر کے کنارے کی طرف گیا تو اس نے دیکھا کہ بوڑھا ماہی گیر ماترم اور اس کا بیٹا اپنی کشتی کو کھینچ کر کنارے پر لگا رہے تھے۔ شاید وہ رات کے پچھلے حصے میں سمندر کے اندر مچھلیاں پکڑنے کے بعد واپس آئے تھے۔ جب یوناف ان کے نزدیک گیا تو اس نے یہ بھی دیکھا کہ ان کی کشتی کے اندر بہت سی مچھلیاں تھیں۔۔ کشتی کو کنارے پر لگانے کے بعد بوڑھا ماترم اور اس کا بیٹا ملاکا دونوں یوناف کے پاس آئے پھر ماترم نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "اے یوناف! میں پچھلے کئی روز سے یہ ارادہ کر رہا تھا کہ تم سے ملوں یہ میری خوش نصیبی ہے کہ آج صبح ہی صبح میں تمہیں یہاں سمندر کے کنارے دیکھ رہا ہوں۔ دراصل میں تم سے یہ جاننے کے لئے بے چین تھا کہ کیا کبھی واقعی ایسا دن آئے گا جب قبرستان کی بے چین روحوں کا خاتمہ کر کے یہاں کے لوگوں کے لئے امن مہیا کر دیا جائے گا۔ یوناف! یہی وہ سوال ہے جس کے لئے بار بار جی چاہتا تھا کہ میں تم سے یہ سوال پوچھوں۔"

یوناف نے ماترم کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ "اے بوڑھے ماترم! مطمئن رہو۔ میں سمجھتا ہوں وہ دن اب قریب آ گیا ہے۔ جب قبرستان کی روحوں کو یہاں سے مار بھگایا جائے گا اور مرادک شہر کے اس قبرستان میں یہ روحیں جو بھی اب حادثہ کریں گی یہ حادثہ ان سرزمینوں کے اندر ان کے لئے آخری اور انتہائی نقصان دہ حادثہ ہوگا۔

یوناف کی اس گفتگو کے جواب میں بوڑھا ماترم کچھ کہنے ہی والا تھا کہ ان کے دائیں طرف ذرا فاصلے پر جو ماہی گیر کام کر رہے تھے ان کے اندر ایک شور اور واویلا اچانک ہی اٹھ کھڑا ہوا۔ ماترم اور ملاکا فکرمندی اور پریشانی کے عالم میں ان شور کرتے ہوئے ماہی گیروں کی طرف دیکھنے لگے تھے اور جب وہ شور بڑھتا ہی چلا گیا تب وہ دونوں باپ بیٹا یوناف کو چھوڑ کر ان شور کرتے ہوئے ماہی گیروں کی طرف بھاگتے لگے۔

یوناف بھی یہ جاننے کے لئے کہ ان ماہی گیروں پر کیا گزری ہے ماترم اور ملاکا کے پیچھے ہولیا۔ ان ماہی گیروں کے پاس پہنچ کر بوڑھے ماترم نے ایک ماہی گیر کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"اے میرے بھائی! یہ سارے ماہی گیر کیسا شور اور واویلا کر رہے ہیں۔؟"

اس استفسار پر ماہی گیر نے ماترم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "آج ماترم! آج ہمارے شہر میں دو بڑے حادثے ہو گئے ہیں۔ ایک بڑا حادثہ یہ کہ گزشتہ شب کچھ لوگ مرادک شہر کی طرف آ رہے تھے کہ قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے بے چین روحوں نے ان پر حملہ کر دیا اور ان سب کے حلقوم انہوں نے کاٹ کر رکھ دیئے اور ابھی تھوڑی ہی دیر پہلے مرادک شہر میں ایک تجارتی کاررواں داخل ہوا ہے۔ اس تجارتی کارواں کے لوگوں نے اس حادثے کی اطلاع شہر میں دی ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد جس وقت وہ قبرستان کے پاس سے گزر رہے تھے تو انہوں نے وہاں شاہراہ کے کنارے کچھ لوگوں کی بکھری ہوئی لاشیں دیکھیں جن کے حلقوم کٹے ہوئے تھے اور ان کے جسموں سے خون کا ایک ایک قطرہ تک چوس لیا گیا تھا۔ پس اس تجارتی کارواں کے لوگوں نے ان لاشوں کو وہاں دفن کر دیا اور اس حادثے کی اطلاع آ کر شہر میں پگلولو کو دی اور اے بزرگ ماترم! دوسرا حادثہ اس پہلے حادثے سے بھی بہت بڑا ہے اس لئے کہ یہ ہمارے اپنے ہی شہر میں اور ہمارے پگلولو کے ساتھ پیش آیا ہے اور وہ یوں کہ تم جانتے ہو پگلولو کی بیٹی سورایا صبح سویرے اٹھنے کی عادی ہے۔ پر آج وہ خلاف معمول سورج چڑھنے تک بھی نہ اٹھی۔ پگلولو ایک بار اس کے کمرے کی طرف گیا اور جب اس نے دیکھا کہ سورایا چادر اوڑھ کر سوئی ہوئی ہے تو وہ مطمئن سا ہو کر لوٹ گیا اور اس نے بیٹی کو جگانے کی کوشش نہ کی لیکن جب اس قبرستان والے حادثے کی اطلاع شہر میں پہنچی اور لوگوں میں شور اور افراتفری مچ گئی تب بھی سورایا نہ اٹھی تو پگلولو فکرمند ہوا اور جب وہ سورایا کے کمرے میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ سورایا پہلے ہی کی چادر اوڑھے لیٹی ہوئی تھی اس پر پگلولو کو کچھ تشویش ہوئی۔ تب اس نے آگے

بڑھ کر جب سورابا سے وہ چادر ہٹائی تو وہ دھاڑیں اور چیخیں مارنے لگا۔ اس لئے کہ سورابا زندہ نہیں تھی مرچکی تھی۔ جس طرح قبرستان کی وہ بے چین روحیں وہاں سے گزرنے والے مسافروں کا حلقوم کاٹ کر ان کا خون پی جاتی ہیں۔ ایسے ہی سورابا کا بھی حلقوم کٹا ہوا تھا اور اس کے جسم سے ایسا لگتا تھا جیسے کسی قوت نے سارا خون چوس لیا ہو۔"

یہ روح فرسا خبر سن کر ماتم اور ملاکا بھی بے چارے ان ماہی گیروں کے ساتھ مل کر آہ و فغاں کرنے لگے تھے۔ جب کہ یہ خبر سن کر خود یوناف کا چہرہ بھی پیلا پڑ گیا تھا اور اس کی آنکھوں میں دور دور تک اُداسیاں اور پریشانیاں رقص کرنے لگی تھیں۔ پھر وہ ماہی گیر شور کرتے ہوئے شہر کی طرف بھاگنے لگے تھے جب کہ یوناف گم صم ایک پتھر اور ستون کی طرح ویسے کا ویسا ہی سمندر کے کنارے کھڑا رہا تھا۔

جب وہ ماہی گیر شہر کی طرف بھاگتے ہوئے دور چلے گئے اور ساحل سمندر پر تابوت کی سی تنہائیاں بکھر گئیں تب یوناف کی حالت بدلنے لگی۔ وہ جہنم کی سی آتشناکی اور بپھرے ہوئے تند دھاروں کی مانند ہو گیا تھا اس کے چہرے پر جنون اور منہ زور آندھیاں دستک دینے لگی تھیں جب کہ اس کی آنکھوں میں تقدیر کے بدترین عذاب اور برق کے طوفان کوندنے لگے تھے۔ ان دو حادثوں سے متعلق وہ کوئی فیصلہ بھی نہ کرنے پایا تھا کہ اہلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور ساتھ ہی اس کی مغموم اور شوریدہ سی آواز بلند ہو کر یوناف کی سماعت سے ٹکرائی۔

"اے یوناف! مجھے سورابا کے مرنے کا انتہائی دکھ اور غم ہے اور اس کی موت کی ذمہ دار بھی وہی قوتیں ہیں جو مراوک شہر کے قبرستان کے اندر کارفرما ہیں اور اے یوناف! میں ان قوتوں کا بھی بھید اور اسرار جان آئی ہوں۔"

یوناف نے بے چین ہو کر پوچھا۔ "اے اہلیکا! بتاؤ یہ قبرستان کے اندر خونی کھیل کھیلنے والے کون لوگ ہیں۔"؟

اس پر اہلیکا نے اپنی کھنکتی ہوئی آواز میں کہا۔ "اے یوناف! یہ ہمارے جانے پہچانے دشمن ہیں۔ اجنبی نہیں ان میں سے جو ماں باپ کا کردار ادا کر رہا ہے وہ ہمارا پرانا دشمن قب اور بیوی اس کی ساتھی لڑکی خوفہ ہے جب کہ دوسرے دو جوان دونوں جو لڑکی اور لڑکے کا کردار ادا کر رہے ہیں وہ بھی دونوں شیطان کے ساتھی ہیں اور اے یوناف! ایسا ہے کہ جب گورکن کے مرنے پر دوسرے گورکن نے جو کہ پہلے گورکن کا بھائی تھا اور اپنی بیوی اور دونوں بچوں کے ساتھ اس عمارت کے اندر رہائش اختیار کی تو اس قب اور خوفہ نے اس گورکن اور اس کے بیوی بچوں کو ہلاک کر دیا اور خود قب نے گورکن کی شکل اختیار کر لی۔ خوفہ اس کی بیوی کے کردار میں آ گئی۔ جب کہ عزازیل کے دو اور ساتھیوں کو انہوں نے

گورکن کے بچوں کی صورت میں اپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔ پس یہ چاروں گورکن اور اس کی بیوی بچوں کی صورت میں اس عمارت کے اندر رہتے ہوئے خونی کھیل کھیل رہے ہیں۔"

اہلیکا کی گفتگو سننے کے بعد یوناف کا چہرہ کسی حد تک پرسکون ہو گیا تھا پھر اس نے اہلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے اہلیکا! اب میرا ابھی لائحہ عمل سوا اور وہ یہ ہے کہ میں چند روز کا وقفہ ڈال کر اور اپنی سری قوتوں سے کام لے کر اپنی شکل و ہیئت بدلتے ہوئے رات کے وقت اس قبرستان کا رخ کروں گا اور جب وہ چاروں مجھ پر حملہ آور ہوں گے تو پھر میں انہیں بتاؤں گا کہ ماضی میں وہ جو خونخواری اور خونریزی کرتے رہے ہیں اس کا حساب کیسے اور کس طرح وصول کیا جاتا ہے۔" اس کے ساتھ ہی یوناف خاموش ہو گیا پھر دوبارہ اس نے اہلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اہلیکا! اب میں مراوک شہر کا رخ کرتا ہوں تاکہ دیکھوں کہ بے چاری سورابا پر کیا بیتی ہے۔" اس کے ساتھ ہی یوناف بڑی تیزی سے مراوک شہر کی طرف بھاگ رہا تھا۔

یوناف بھاگتا ہوا جب مراوک شہر میں پنگولو کی حویلی میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا وہاں لوگوں کا ایک جم غفیر تھا لوگ شور اور واویلا کر رہے تھے جب کہ عورتیں بلند آواز میں بین کرتی ہوئی رو رہی تھیں۔ یوناف جب حویلی میں داخل ہوا تو لوگ پر امید نگاہوں سے اس کی طرف دیکھنے لگے اور دائیں بائیں ہٹتے ہوئے وہ اسے راستہ دینے لگے تاکہ وہ پنگولو کی طرف جا سکے جو اس وقت اپنی بیٹی سورابا کی لاش کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ یوناف جب اس جگہ پر گیا جہاں سورابا کی لاش رکھی ہوئی تھی تو اس نے دیکھا کہ لاش کے سرہانے سورابا کا باپ بیٹھا ہوا تھا۔ یوناف نے ایک نگاہ پنگولو پر ڈالی اس موقع پر پنگولو سے وہ کچھ کہنا چاہتا تھا کہ پنگولو نے اپنی بیٹی سورابا کی لاش کے اوپر سے چادر کا تھوڑا سا حصہ ہٹا دیا اور اس طرح سورابا کی لاش کا گردن تک کا حصہ اس نے ننگا کر دیا۔

یوناف نے دیکھا سورابا کا چہرہ دودھ کی طرح سفید ہو چکا تھا ایسا لگتا تھا اس کے جسم سے خون کا ہر قطرہ نکال لیا گیا ہو اور اس سے بڑھ کر جب یوناف نے اس کی گردن پر نگاہ کی تو سورابا کی گردن کچھ ایسے انداز میں کٹی ہوئی تھی جیسے کسی جانور کو ذبح کیا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر تک یوناف سورابا کے مردہ چہرے کو دیکھتا رہا پھر ہاتھ بڑھا کر اس نے چادر سے سورابا کا چہرہ ڈھانپ دیا اور پنگولو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے پنگولو! سورابا کے مرنے سے صرف تیرا ہی نہیں میرا بھی نقصان اور زیاں ہوا ہے۔ تو جانتا ہے سورابا مجھے پسند کرنے لگی تھی اور اس نے مجھ سے عہد لے رکھا تھا کہ قبرستان کی ان بدروحوں کو قابو کرنے کے بعد، میں اس سے شادی کرلوں گا! پس اے پنگولو اب بھی قبرستان کی ان روحوں سے سورابا کے حوالے سے صرف تیرا ہی نہیں اپنا بھی انتقام لوں گا اس لئے اب سورابا کے ساتھ میری بھی ایک نسبت اور ایک تعلق ہے! اے پنگولو چند ہی دن

تک تم دیکھو گے کہ میں کیسے اور کس طرح قبرستان کی ان خونی اور آدم خور قوتوں کو اپنے سامنے ذلیل اور رسوا کرتا ہوں۔"

یوناف کی اس گفتگو پر پنگولو بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا۔ جب کہ یوناف اس کے پاس بیٹھ کر اسے تسلی دینے لگا تھا پھر تھوڑی ہی دیر بعد سورابا کی لاش کو دفن کرنے کے لئے قبرستان کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔

ہندوستان کی سرزمین اب بھی آریاؤں کی چھوٹی چھوٹی اور مختلف ریاستوں کے اندر بٹی ہوئی تھی جن پر ان گنت راجے حکومت کرتے تھے۔ ان ہی ریاستوں میں سے ایک اجودھیا کی ریاست تھی اور اس ریاست کا مرکزی شہر بھی اجودھیا ہی تھا۔ اجودھیا کی اس ریاست پر دسرتھ نام کا راجا حکومت کرتا تھا۔ ایک روز عارب، بیوسا اور عبیطہ اسی اجودھیا شہر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا شہر کے اندر لوگوں کے انبوہ اور اژدہام کچھ اس انداز میں گلی کوچوں کے اندر گھوم رہے تھے جیسے شہر کے اندر ایک میلے اور خوشی کا سماں ہو۔ لوگ رنگ برنگ کے کپڑے پہنے بے پناہ خوشی اور مسرت کا اظہار کر رہے تھے۔ لوگوں کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے عارب، بیوسا اور عبیطہ، راجا دسرتھ کے محل کے سامنے آ کھڑے ہوئے۔

تھوڑی دیر تک وہ تینوں وہاں کھڑے ہو کر راجا کے محل کا جائزہ لیتے رہے اتنے میں ایک ادھیڑ عمر کی خاتون محل سے نکلی اور پھر وہ شہر کے مشرقی حصے کی طرف بڑھنے لگی۔ اس موقع پر عارب نے بیوسا اور عبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میری بہنو! اس بڑھیا کی طرف دیکھو جو ابھی ابھی اجودھیا شہر کے راجا محل سے نکلی ہے آؤ اس بڑھیا کا پیچھا کریں اور دیکھیں کہ یہ کہاں جاتی ہے اور پھر اس بڑھیا ہی سے اس شہر کے متعلق تفصیل حاصل کرتے ہیں اس لئے کہ میرے خیال میں اس بڑھیا کا راجا محل میں آنا جانا ہے۔ لہٰذا ہمیں یہ بہتر طور پر اس شہر اور یہاں کے راجا سے متعلق تفصیل بتا سکے گی۔"

عارب کے خاموش ہونے پر بیوسا نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ "اے عارب میرے بھائی تم ٹھیک کہتے ہو آؤ اس شہر سے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے پھر اس بڑھیا کا تعاقب کریں۔" اس کے ساتھ ہی وہ تینوں تیزی کے ساتھ اس بڑھیا کے تعاقب میں لگ گئے۔ چند گلیوں سے گزرنے کے بعد وہ بڑھیا ایک مکان میں داخل ہوئی اور جب اس نے اس مکان میں داخل ہونے کے بعد اس کا بیرونی دروازہ اندر سے بند کر لیا۔ تب تھوڑی دیر کے وقفے کے بعد عارب نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی۔

اسی بڑھیا نے دروازہ کھولا اور عارب کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا۔ "اے بیٹے میں نے تجھے پہچانا نہیں کہ تو کون ہے۔! لہٰذا تو خود ہی بتا کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے۔؟"

بڑھیا کے اس سوال پر عارب نے کہا۔ "اے خاتون ہم تینوں بہن بھائی ہیں۔ میرا نام عارب، میری ان دونوں بہنوں کے نام بیوسا اور عبیطہ ہیں ہم تینوں اس شہر میں اجنبی ہیں اور ہمیں یہ خبر ہوئی ہے کہ آپ کا اس شہر کے راجا کے محل میں آنا جانا ہے۔ پس ہم آپ کے پاس اس غرض سے آئے ہیں کہ اس شہر کے متعلق آپ سے معلومات حاصل کریں۔ اے خاتون آپ کا کیا نام ہے؟ اور کیا آپ ہمیں اجازت نہ دیں گی کہ ہم آپ کے پاس اس مکان میں داخل ہوں اور آپ سے معلومات حاصل کریں اور اس کے لئے اے خاتون ہم آپ کو خاصا انعام بھی دے سکتے ہیں۔" عارب نے اپنے لباس کے اندر سے دو سنہری سکے نکالے اور اس بڑھیا کے ہاتھ میں دیدیئے۔

وہ بڑھیا چند ثانیوں تک دونوں سنہری سکے الٹ پلٹ کر دیکھتی رہی اس کے چہرے سے خوشی اور اطمینان کا اظہار ہو رہا تھا پھر اس نے عارب کی طرف دیکھا اور کہا۔ "اے عارب! میرا نام منتھرا ہے تم تینوں بہن بھائی خوشی سے اندر آ کر بیٹھو اور جو کچھ تم مجھ سے پوچھو گے میں ضرور تم تینوں کو اس کا جواب دوں گی۔"

اجازت پا کر عارب، بیوسا اور عبیطہ اس مکان میں داخل ہوئے منتھرا نے پہلے کی طرح گھر کا بیرونی دروازہ بند کر دیا پھر وہ ان تینوں کو لے کر ایک کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں انہیں بٹھاتے ہوئے اور خود بھی ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس نے پوچھا۔ "اے میرے بچو! اب بتاؤ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو اور اس شہر اور اس راجا کے متعلق تم کس قسم کی معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند ہو۔؟"

عارب نے کہا۔ "اے بزرگ منتھرا ہم چند یوم تک اس شہر میں قیام کریں گے۔ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں ہم تینوں بہن بھائی اس شہر میں اجنبی ہیں۔ لہٰذا ہم اس شہر کی کسی اچھی اور صاف ستھری سرائے کے اندر قیام کریں گے۔"

منتھرا نے فوراً عارب کی کاٹتے ہوئے کہا اگر تم تینوں کو اس شہر میں کچھ دن رہنا ہی ہے تو اس کے لئے تم کسی سرائے کا انتخاب کیوں کرتے ہو۔ میرے اس گھر کی طرف دیکھو یہ کتنا بڑا ہے اور اس کے اندر میں اکیلی رہتی ہوں میرا شوہر مر چکا ہے اور میری کوئی اولاد نہیں ہے۔ تم تینوں کے یہاں رہنے سے ایک تو میرا دل بھی بہلا رہے گا دوسرے اس گھر کے ویران ماحول میں ایک طرح سے رونق بھی آ جائے گی لہٰذا میں تم تینوں سے زور دے کر کہتی ہوں کہ جب تک تم کو اس شہر میں قیام کرنا ہے سرائے کے بجائے تم تینوں یہیں رہو بلکہ تم تینوں کے یہاں رہنے سے میرے لئے مزید ایک آسانی بھی ہو جائے گی کہ مجھے کھانے کا انتظام نہ کرنا پڑے گا۔ اب بیوسا اور عبیطہ کی صورت میں میرے پاس میری ہی دو بیٹیاں ہوں گی جو اس گھر کا سارا کام سنبھال لیں گی۔"

منتھرا کے خاموش ہونے پر عارب نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ اے منتھرا! ہم تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتے ہیں اور اجودھیا شہر کی کسی سرائے میں قیام کرنے کے بجائے اب ہم تمہارے ہی پاس اس مکان میں ٹھہریں گے میں تمہیں یہ بھی یقین دلاتا ہوں کہ اپنے اخراجات کے علاوہ ہم تمہارے بھی سارے اخراجات احسن طریقے سے برداشت کریں گے اے منتھرا! اب جب کہ ہم تینوں کے یہاں قیام کرنے کا معاملہ طے ہوگیا ہے تو اب تم ہمیں یہ بتاؤ کہ آج اس اجودھیا شہر میں جو لوگ ایک ہجوم کی شکل میں بازاروں اور گلیوں میں گھوم پھر کر خوشی کا اظہار کررہے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔؟"

عارب کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے منتھرا نے کہا۔ "اے میرے بچو! سنو اجودھیا کی اس ریاست کے راجا کا نام دسرتھ ہے اس کی تین رانیاں ہیں ایک کا نام کوشلیا دوسری کا نام کیکئی اور تیسری کا نام سمترا ہے ان میں سے جو کیکئی ہے اس کا تعلق اس خاندان سے ہے۔ جس کے پاس میری ماں اور خود میں بھی ایک خادمہ کی حیثیت سے کام کرتی رہی ہوں اور میری گزر بسر بھی اس رانی کیکئی کے خاندان کی خدمت پر منحصر رہی ہے اس لحاظ سے میں رانی کیکئی کے خاندان کی پرانی خادمہ ہوں۔ اسی ناتے سے محل کے اندر میرا رانی کیکئی کے پاس آنا جانا ہے اور وہ مجھے نوازتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس بڑھاپے میں میری گزر بسر اچھی ہوجاتی ہے۔

اے میرے عزیزو سنو راجا دسرتھ کی ان تینوں رانیوں میں سے راجا کی کوئی اولاد نہ تھی اور کافی سال تک راجا بے اولاد ہی رہا۔ پھر راجا دسرتھ اپنی تینوں رانیوں کو ایک روز اجودھیا شہر کے گرو آشرم میں لے کر گیا۔ وہاں اس نے اجودھیا کے سب سے بڑے گرو وشٹ سے التجا کی وہ بھگوان سے دعا کرے کہ راجا کا کوئی وارث ہو پس اس گرو وشٹ نے تینوں رانیوں یعنی کوشلیا، کیکئی اور سمترا کو اپنے آشرم کا پانی پینے کو دیا اور پھر ایسا ہوا کہ اس پانی کی برکت سے کوشلیا کے ہاں رام، کیکئی کے ہاں بھرت اور سمترا رانی کے ہاں لچھمن اور شترو گھن نام کے بیٹے پیدا ہوئے۔" منتھرا تھوڑی دیر کے لئے رکی پھر اپنا سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیز پس اس گرو وشٹ کی دعا سے راجا چار بیٹوں کا باپ بن گیا اور خوش ہوکر راجا نے اپنے چاروں بیٹوں کو گرو وشٹ کے آشرم میں ہی تربیت کے لئے چھوڑ دیا پس یہ چاروں راجکمار اس گرو آشرم کے اندر مذہبی ثقافتی تہذیبی اور جنگی تربیت حاصل کرتے رہے اور چاروں راجکمار اسی گرو آشرم کے اندر پل کر جوان ہوئے پس آج وہ چاروں شہزادے اس گرو آشرم میں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپس راج محل میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے راج محل میں آنے اور گرو آشرم میں اپنی تعلیم مکمل کرلینے کے باعث آج اجودھیا شہر کے لوگ خوشی اور مسرت کا اظہار کررہے ہیں۔" منتھرا پھر تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوئی ذرا دم لیا پھر اس نے کہا۔ "اے میرے بچو تو یہ ہے وہ وجہ جس کی بنا پر اس شہر میں ایک میلے کا سا سماں ہے۔ اب تم تینوں بیٹھو اور میں تم تینوں کے لئے کھانے کا انتظام کرتی ہوں اس شرط کے ساتھ کہ آج تو تم تینوں تھکے ہارے ہوں گے۔ لہٰذا میں کھانے کا انتظام کئے دیتی ہوں لیکن آج کے بعد کھانے کا انتظام بیوسا اور عویطہ ہی کیا کریں گی۔"

منتھرا کے اس فیصلے کے جواب میں بیوسا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اے منتھرا تم غم نہ کرو آج کے بعد ہم خود ہی تمہیں کسی کام کو ہاتھ نہ لگانے دیں گی۔" اور اس کے ساتھ ہی منتھرا وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گئی۔

منتھرا کے جانے کے بعد عارب نے بیوسا اور عویطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میری بہنو! ہمیں اس اجودھیا شہر میں رہنے کو ایک بہترین ٹھکانہ مل گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں یہاں رہتے ہوئے ہم اسی بڑھیا کے توسط سے برائی پھیلانے کا کام انجام دے سکیں گے۔ اب تم دونوں بہنیں اٹھو اور جاکر خود منتھرا کی نگرانی میں کھانے کا انتظام کرو۔ یوں تمہارے آج سے ہی کام شروع کردینے سے وہ بے حد خوش ہوگی اور آنے والے دنوں میں وہ ہمارے ساتھ اور زیادہ مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آئے گی۔"

عارب کے اس مشورے پر بیوسا اور عویطہ بھی اٹھ کر باہر نکل گئی تھیں۔

❁❁❁❁❁❁❁

یوناف ایک روز آدھی رات کے قریب اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور سرادک شہر سے باہر آنگرو دیوتا کے مندر کے قریب اس شاہراہ پر نمودار ہوا جو اس خونی اور ہولناک قبرستان کی طرف جاتی تھی۔ اس وقت رات سنسان زندان جیسی ویران اور خاموش تھی۔ سرما کی تیز ہوائیں فضا کے اندر دلوں کے نوحوں، ہونٹوں کی آہ اور غم کی سسکیوں جیسا سماں پیش کررہی تھیں۔ رات کی بانہوں کے اندر اسیر قبرستان کی طرف جانے والی وہ گونگی شاہراہ اس وقت ہولناک اور پُرخطر دکھائی دے رہی تھی اور رات کے اس سے سمندر کے ٹھنڈے گیلے ساحل کی طرف سے بے چین ہواؤں کے آنے والے جھکے ہوئے جھونکے فضاؤں کے اندر اور زیادہ ارتعاش پیدا کررہے تھے ایسے میں یوناف آنگرو دیوتا کی عمارت کے سامنے شاہراہ پر کھڑا ہوا اور پھر اس نے دھیمی سرگوشی میں پکارا۔ "ہلیکا! ہلیکا تم کہاں ہو۔؟"

جواب میں ہلیکا نے فوراً یوناف کی گردن پر لمس دیتے ہوئے کہا۔

"میں یہیں ہوں! میرے حبیب۔"

اس پر یوناف نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے ہلیکا اب میرا لائحہ عمل بھی سنو میں ایک بار پھر اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاؤں گا اور اس خونی قبرستان کے دوسری طرف شاہراہ پر نمودار ہوں گا وہاں جاکر میں دوبارہ

اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر اپنی ہیئت اور شکل بدل کر رکھ دوں گا اور اپنی اس نئی شکل و صورت میں قبرستان کی طرف بڑھتے ہوئے میں یہ تاثر دینے کی کوشش کروں گا کہ میں ایک بھولا بھٹکا مسافر ہوں اور رات کے وقت سرادک شہر کی طرف جارہا ہوں جب میں اس قبرستان کے قریب آؤں گا تو ظاہر ہے کہ قب اور اس کی ساتھی لڑکی خوفہ اپنے ان دونوں شیطانی کارکنوں کے ساتھ مجھ پر حملہ آور ہونے کی کوشش کریں گے اور پھر تم دیکھنا! اے ہلیکا میں ان پر کیسا سماں طاری کرتا ہوں اور اے ہلیکا اس سارے کھیل اور اس ساری رونما ہونے والی داستان کے دوران تم میرے ساتھ اور میرے قریب ہی رہنا۔"

یوناف کی اس گفتگو پر ہلیکا نے پرسکون آواز میں کہا۔ "اے میرے حبیب! اس ضرورت کے موقعے پر میں تمہیں چھوڑ کر کہاں جاسکتی ہوں یہ بات اپنے دل میں بٹھا کر رکھو کہ اس موقعے پر میں قدم قدم پر تمہارے ساتھ ہوں گی اور ان قوتوں کی ہر حرکت پر نگاہ رکھوں گی اور انشاء اللہ بدی کے ان گماشتوں کے خلاف آج کی رات ہم دونوں کامیاب اور کامران رہیں گے اب تم حرکت میں آؤ اور اپنے کام کی ابتدا کرو۔"

گہری رات کی ٹھنڈک اور تاریکی میں یوناف ایک بار پھر حرکت میں آیا اور اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے وہ لمحوں کے اندر قبرستان کے دوسری سمت شاہراہ پر نمودار ہوا۔ وہاں اپنی پراسرار طاقت کی بدولت اسنے اپنی ہیئت اور شکل بدل ڈالی پھر وہ آہستہ آہستہ قبرستان کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ اس قبرستان کے نزدیک آیا تو اس نے دیکھا قبرستان کے اس کنارے پر جہاں بڑے بڑے پتھروں سے بنی ہوئی وہ عمارت تھی جس کے اندر گورکن رہا کرتے تھے اس جانب سے اسے رات کے وقت چار ہیولے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دکھائی دے۔

یوناف نے یہ بھی دیکھا کہ رات کے وقت ان چاروں ہیولوں کی آنکھیں برق کی طرح چمک رہی تھیں۔ یہ سماں دیکھتے ہوئے یوناف شاہراہ اور قبرستان کے کنارے ایک بلند چٹان کے اوپر چڑھ کر کھڑا ہوگیا اور ان شیطانی قوتوں کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ اس چٹان کے اوپر کھڑے ہوکر یوناف نے دیکھا کہ وہ شیطانی قوتیں اب بے کل لہروں، ظلم و جبر کی علامتوں اور دوڑتے اڑتے تخیلات کی طرح بڑی تیزی کے ساتھ قبرستان میں سے ہوتی ہوئی اس چٹان کی طرف بڑھ رہی تھیں جس کے اوپر یوناف کھڑا تھا۔ وہ چاروں چٹان کے قریب آئے اور پھر انہوں نے یوناف کو اپنا شکار بنانے کی خاطر چٹان کے اوپر چڑھنا شروع کیا۔ یوناف کی آنکھیں کھلی تھیں وہ ان چاروں کو غور سے دیکھ رہا تھا تاہم وہ اپنی جگہ پر بے حس و حرکت کھڑا ہوا تھا اور ایسا لگتا تھا کہ وہ کوئی زندہ انسان نہ ہو بلکہ پتھر کا ایک مجسمہ ہو جو کسی نے تراش کر اس چٹان کے اوپر رات کے وقت کھڑا کردیا ہو۔ وہ چاروں یوناف کے قریب آئے یوناف انہیں پہچان گیا ان میں سے ایک قب دوسری اس کی ساتھی خوفہ اور دو شیطان کے کارکن ان کے ساتھ تھے۔ قب نے تیزی سے آگے بڑھ کر جب یوناف کا حلقوم کاٹنے کے لئے اپنا چہرہ اس کی گردن سے مس کیا تو اسے یوں لگا جیسے اچانک اس پر آسمانی بجلی گرگئی ہو اور وہ رات کی گہری خاموشی میں ایک ہولناک چیخ مارتا ہوا پیچھے ہٹ گیا اس موقعے پر اس کا شیطانی جسم بری طرح لرز اور کانپ رہا تھا خوفہ بے چین ہوکر قب کی طرف بڑھی اور اندیشوں میں ڈوبی ہوئی آواز میں اس نے پوچھا۔ "اے قب یہ تمہیں کیا ہوا۔؟ آج تک تم نے کتنے ہی انسانوں کو شکار کیا اور ان کے حلقوم کاٹنے پر میں نے آج تک کبھی تمہاری ایسی کیفیت نہیں دیکھی۔"

یہ سن کر زمین پر گرا ہوا قب اٹھ کھڑا ہوا اور خوف سے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔ "اے خوفہ لگتا ہے کہ جس مسافر کو ہم اپنا شکار بنانے کے لئے آئے ہیں اور وہ آپ سے آپ ایک مجسمہ کی طرح اس چٹان پر آکھڑا ہوا ہے۔ یہ کوئی انسان نہیں ہے بلکہ ہم سے بھی بڑھ کر کوئی قوت سے رکھنے والی بڑی طاقت ہے اور میں ڈرتا ہوں کہ اس کی وجہ سے کہیں ہم چاروں بدبختی کا شکار نہ ہوجائیں۔"

قب اور خوفہ کے درمیان ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ ان کے دونوں ساتھی آگے بڑھے اور جونہی انہوں نے چند قدم آگے بڑھ کر یوناف کو مس کیا تو ان کی حالت بھی قب جیسی ہوگئی اور وہ رات کے اندھیرے میں چیخیں مارتے اور پیچھے ہٹتے ہوئے زمین پر گر گئے۔ اس موقع پر خوفہ نے خوفزدہ سی آواز میں قب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے قب چٹان پر کھڑے اس انسان سے اب مجھے خوف آنے لگا ہے کہ ہم چاروں اسے اپنا شکار بنانے کے لئے اس کی طرف آئے تھے لیکن میں ڈرتی ہوں کہ کہیں یہ ہم چاروں کو اپنا شکار نہ بنالے اور اے قب! مجھے یہ بھی خدشہ ہے کہ یہ کہیں یوناف ہی نہ ہو اور ہمارے خلاف رات کی اس تاریکی میں کوئی انقلاب برپا کرنے والا طوفان ہی کھڑا نہ کردے گا۔

TILISMATI DUNIYA
(Monthly)
ABULMALI, DEOBAND-247554

ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

اِدارہ رُوحانی دُنیا دہلی......ایک دھوکہ......ایک فراڈ

یہ ادارہ مکتبہ روحانی دنیا دیوبند کی ذاتی مطبوعات ازراہِ بے ایمانی چھاپ رہا ہے۔ اس ادارے کا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی پتہ ہے۔ اس کی مطبوعات علمی اور روحانی اغلاط سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ عام لوگ فریب کھاکر ان مطبوعات کو خرید لیتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں۔ جو لوگ **حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب** کے علمی اور روحانی لٹریچر سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں اور حضرت مولانا کی دعاؤں اور سرپرستی کے طالب ہیں ان کو چاہیے کہ وہ مولانا کی کتابیں خریدتے وقت ان کتابوں پر چھپا ہوا پتہ ضرور پڑھ لیں۔

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تمام تصانیف **مکتبہ روحانی دنیا دیوبند** سے چھاپی گئیں ہیں۔ اور یہ تصانیف تمام شہروں میں دستیاب ہیں مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ایک معیاری ادارہ ہے۔ اور اس کی تمام مطبوعات معیاری کتابت وطباعت اور معیاری کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں۔ ان کے سرورق بھی معیاری ہوتے ہیں جب کہ غیر معیاری ناشرین محض اپنا پیٹ بھرنے کے لئے غیر معیاری کاغذ غیر معیاری طباعت اور غیر معیاری سرورق کے ساتھ ان کتابوں کو زیادہ کمیشن پر فروخت کرتے ہیں۔ اور تاجر حضرات زیادہ کمیشن کے چکر میں ان کتابوں کو خرید لیتے ہیں اس طرح تاجر حضرات تو کچھ بچالیتے ہیں اور خریداروں کو نقصان ہوتا ہے۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب سے روحانی تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مطبوعات کو رد کردیں جو چوری سے اور بے ایمانی سے چھاپی جارہی ہیں۔ یقین کریں کہ کسی بھی رائٹر کی کتاب اس کی اجازت کے بغیر چھاپنا اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی کی پکی ہوئی ہانڈی اٹھاکر لے جاؤ اور ہڑپ کرلو۔ جو ناشر اور تاجر کسی کا دل دکھاکر کتابوں کی اشاعت اور تجارت کررہے ہیں وہ اللہ کے یہاں مسئول ہوں گے اور ہمیشہ خیر وبرکت سے محروم رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جس طرح چوری کی جائے نماز پر نماز نہیں ہوتی اور چوری کی تسبیح پر ذکر کرنا گناہ ہے اسی طرح چوری سے چھاپی گئی کتابوں سے روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ صاحبِ ایمان اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اتنی سی بات کافی ہے۔ اور جو لوگ نہ ایمان رکھتے ہیں نہ خوفِ آخرت رکھتے ہیں اور جنہیں شرم بھی نہیں ہوتی ان کو سمجھانا اور نصیحت کرنا فضول ہے۔

یہ ایک درخواست ہے۔ امید ہے کہ ہماری مطبوعات سے استفادہ کرنے والے اس درخواست کو اہمیت دیں گے۔

درخواست کنندہ **مکتبہ رُوحانی دُنیا دیوبند** محلہ ابوالمعالی دیوبند فون نمبر ۰۱۳۳۶_۲۲۴۴۵۵